Posted On Kitab Nagri

عشقِ بے خبر

بنتِ احمد شیخ

رات کی سیاہی نے آسمان کو الوداع کہا تو آسمان نے خوش دلی سے سورج کا استقبال کیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے سورج کی روشنی چار سو پھیل گئی انسان اور جانوروں کے ساتھ چرند پرند بھی اپنے رب کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد اپنے روزمرہ کے کاموں میں مشغول ہو گئے۔

ایسے ہی یہ خوشیوں بھری صبح کاردار ولا میں بھی اتری تھی اور سب خوش گپیوں میں مصروف ڈائننگ ہال میں ناشتے پر موجود تھے۔

آج سب جلدی اٹھ گئے تھے ورنہ کاردار ولا میں دوپہیر ایک بجے تک رات کا ہی گمان ہوتا تھا لیکن آج سب جلدی ہی اٹھ گئے تھے کیونکہ آج پورے دو سال بعد اس گھر کا لاڈلا ہمیشہ کے لئے اپنے پیاروں سے اپنے لاڈ اٹھوانے آرہا تھا جس کی وجہ سے کاردار ولا کے ہر فرد کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بابا بھائی کب تک پہنچے گے؟

انعمتہ نے ناشتہ کرتے ہوئے اذان صاحب سے پوچھا جو کہ ناشتہ کر رہے تھے باقی سب بھی سوالیہ نظروں سے ان کی ہی طرف دیکھ رہے تھے۔

بابا کی جان آپکے بھائی نے کہا تھا بس میں نے اتنا بتادیا کہ میں آج آرہا ہوں کب تک آؤنگا یہ نہیں بتاؤنگا کیونکہ پھر آپ لوگ لینے ائیرپورٹ آجاؤگے جو کہ میں بلکل بھی نہیں چاہتا اس لئے میں خود گھر آجاؤنگا۔

میرا ہوگیا میں چلتا ہوں۔

ابھی اذان صاحب اپنی بات مکمل کرتے کہ مسیّب نے نیپکن سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا اور اپنا سامان اٹھانے لگا۔

بیٹا آج آپ کا بھائی آرہا ہے آج تو چھٹی کرلو شہزادے۔

انعم بیگم نے مسیّب کو اپنا سامان اٹھاتے دیکھ پیار سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم سوری مما لیکن میں چھٹی نہیں کر سکتا کافی پیشنٹ میرا انتظار کر رہے ہونگے میں چھٹی نہیں لے سکتا اس لئے میں چلتا ہوں اللہ حافظ۔

انعم بیگم کے کہنے پر مسیّب سپاٹ لہجے میں کہا اور سامان اٹھاتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔

ہمارا بھی ہوگیا اب ہم سب بھی اپنے کمروں میں تیار ہونے جا رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے آپ لوگ جاؤ اور جلدی تیار ہو جانا میں اور بھابھی ایک نظر ساری تیاری دیکھ لیں۔

حرمین کے کہنے پر فریحہ بیگم نے پیار سے کہا جس پر وہ تینوں روم میں بھاگ گئیں۔

میرا ابھی ہو گیا میں بھی ذرا باہر جا رہا ہوں تھوڑا کام ہے۔

سب کے جانے کے اذان صاحب نے کہا اور اٹھ کر باہر چل دیے تو پیچھے وہ دونوں خواتین بھی اپنے اپنے کاموں میں لگ گئیں۔

حرمین مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پتہ نہیں کیا ہو گا آج؟

انعمتہ نے مرر کے سامنے کھڑے ہو کر بال بناتی حرمین سے کہا۔

کیوں کیا ہوا ڈر کیوں لگ رہا آج تو خوشی کا دن ہے بیوقوف حضیر بھائی دو سال بعد آ رہے ہیں۔

حرمین کے بجائے حیان نے انعمتہ سے کہا جو کہ ابھی باتھروم سے کپڑے بدل کر آئی تھی۔

یار جب بھائی کو پتہ لگے گا کہ مشی بھابھی یہاں نہیں ہے تو وہ گھر میں وبال مچا دینگے تم دونوں جانتی ہو انکا غصہ مجھے تو بس یہی سوچ سوچ کر ہول اٹھ رہے ہیں پتہ نہیں اب کیا ہو گا۔

ہاں یار یہ بات تو میرے بھی دماغ میں آئی تھی خیر ابھی سے اپنا موڈ خراب مت کر جو ہو گا دیکھا جائیگا اور کسی کے سامنے غلطی سے بھی مشی کی نام مت لینا خاص کر ردابہ آپی کے سامنے ورنہ تو جانتی ہے نہ کتنی ڈانٹ پڑیگی۔

Posted On Kitab Nagri

انعمتہ کے کہنے پر حرمین نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

ایک تو مجھے یہ سمجھ نہیں آتی پتہ نہیں کیوں سب مشی سے اتنی نفرت کرتے ہیں تایا جان تائی جان امی دادی اور خاص کر ردابہ آپی حالانکہ وہ ہماری فیملی کی سب سے چھوٹی کزن ہے اور سب سے پیاری مجھے تو بہت اچھی لگتی ہے کبھی کسی سے اونچی آواز میں بات نہیں کی سب کا احترام کرتی تھی پتہ نہیں اب کہاں ہونگی مجھے تو انکی بہت یاد آتی ہے۔

حیان نے بھی ان دونوں کے پاس بیٹھتے ہوئے اپنے دل کی بھڑاس نکالی۔

بیوقوف انسان اتنی تیز آواز میں بکواس کر رہی ہے اگر کسی نے سن لیا نا شامت آجائیگی اور اب اس ٹاپک پر بعد میں بات کرینگے اٹھ کر تیار ہو جلدی سے جاؤ۔

حرمین نے حیان کو ڈپٹتے ہوئے کہا جس پر حیان منہ بناتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر تیار ہونے لگی اور انعمتہ اپنے کپڑے لیکر باتھروم میں گھس گئی۔

تینوں ایک ہی کمرے میں رہتی تھی ہر چیز سیم ہوتی تھی تینوں کی سب تینوں کو بہنیں سمجھتے تھے جبکہ حرمین اور حیان ٹوئنس تھیں لیکن انعمتہ کزن لیکن ہم عمر اور انکی سیم ڈریسنگ کی وجہ سے سب انہیں بہنیں ہی سمجھتے تھے جبکہ ان میں پیار سگی بہنوں سے بھی زیادہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جیسے ہی پلین سے باہر قدم رکھا سب سے پہلے ایک گہرا سانس لیکر اپنے پاک وطن کی پاک ہوا کو اپنے اندر اتارا اور پھر اپنے بھاری برانڈ کے بوٹ میں مقید پاؤں آگے بڑھائے جبکہ اسکے پلین سے باہر نکلتے ہی سب اس حسن کے مجسمے کو دیکھ کر ساکت ہو گئے بس یک ٹک اس یونانی دیوتا کو ہی دیکھ رہے تھے جو کہ سب سے بے نیاز بلیک پینٹ کورٹ میں بلیک شرٹ کے ساتھ بلیک ہی ٹائی لگائے آنکھوں پر بلیک ہی گلاسس حتیٰ الٹے ہاتھ کی کلائی میں رولیکس کی بلیک کی گھڑی پہنے اور سیدھے ہاتھ میں پکڑے بلیک ہی آئی فون میں بزی تھا جبکہ اسکا سیکیٹری مؤدب سا ہاتھ باندھے اسکے پیچھے ہی چل رہا تھا۔

جیسے ہی وہ بوٹ میں مقید بھاری قدم اٹھاتا ائیر پورٹ میں انٹر ہوا تو اسکو دیکھتے ہی میڈیا والے بے قابو ہوتے اس کی طرف بڑھنے کی کوشش کرنے لگے جنکو اسکے لاتعداد گارڈز نے سنبھالا تھا جبکہ میڈیا کو وہاں دیکھ کر اسکی پیشانی پر بل پڑے اور اس نے ایک نظر اپنے سیکیٹری کو دیکھا جیسے آنکھوں سے ہی پوچھ رہا ہوں میں نے منع کیا تھا پھر یہ یہاں کیسے اور اب سزا کے لئے تیار رہو جبکہ اسکے ایک نظر دیکھنے سے ہی وہ بیچارہ کانپ کر رہ گیا اور بس اسے یقین ہو گیا تھا کہ اسکی سزا پکی ہے جبکہ دوسری طرف اسکا باس اسکو کانپتے ہوئے چھوڑ کر آگے بڑھ گیا جس پر وہ بھی جلدی سے اسکے پیچھے بھاگا۔

وہ جیسے ہی اپنی گاڑی کے قریب پہنچا تو جلدی سے گارڈ نے گاڑی کا دروازہ کھولا جس پر وہ شان سے گاڑی میں بیٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باہر نکلو اور ٹیکسی سے یا پھر پیدل آؤ یہی سزا ہے تمہاری۔

اسکا سیکیٹری جیسے ہی اسکے ساتھ بیٹھنے لگا اس نے ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے ادائے بے نیازی سے کہا اور دوبارہ موبائل میں مصروف ہو گیا جبکہ وہ بیچارہ کم سزا پر جان خلاصی ہونے پر فوراً سے باہر نکلا اور اسکے باہر نکلتے ہی گارڈ نے گاڑی کا دروازہ بند کیا اور ڈرائیور نے گاڑی آگے بڑھادی جبکے دو گاڑیاں اسکی گاڑی کے آگے تھی اور دو پیچھے اور بیچ والے بی ایم ڈبلیو میں وہ بے فکر سا بیٹھا اپنی منزل کا انتظار کرنے لگا جبکہ اپنی شریکِ حیات کا سوچ کر ہی گلابی لبوں پر تبسم بکھرا تھا جس سے گال پر موجود گڑھا اپنا دیدار کروا کر دوبارہ چھپ گیا جبکہ اپنی زندگی کا سوچتے ہوئے اس نے آنکھیں موند کر سیٹ کی پشت سے ٹیک لگالی۔

ناظرین ہم آپ کو بتاتے چلیں کہ ملک کے نامور بزنس ٹائیکون حضیر کاردار دو سال بعد اپنے وطن واپس تشریف لا چکے ہیں یہ جو آپ کر سامنے تصویر چل رہی ہے جی ہاں یہی ہیں جو پاکستان اور دیگر ممالک میں کم عمری سے ہی بیسٹ نمبر ون بزنس ٹائیکون کا آوارڈ جیتتے آرہے ہیں اور آج وہ اپنی پوری شان کے ساتھ پاکستان تشریف لا چکے ہیں۔

نیوز اینکر چیخ چیخ کر حضیر کے آنے کا دنیا کو بتا رہا تھا جبکہ اذہان صاحب نے فوراً سے ایل ای ڈی بند کر دی

۔

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ بے فکر رہیں ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا کون آرہا ہے اور کون نہیں ہماری زندگی میں بس صرف آپ اور ہماری بیٹی ہمارے لئے اہم ہیں جن کی وجہ سے شاید ہم زندگی کی طرف لوٹے ہیں اور آپ دونوں ہی ہماری طاقت ہیں اور اب کوئی چاہ کر بھی ہمیں توڑ نہیں سکتا کیونکہ اب آپکی بیٹی کمزور نہیں ہے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا اب نا کسی انسان سے اور نہ ہی کسی چیز سے ہماری زندگی بس ہمارے اپنوں تک محدود ہے اور یقین جانے ہم حد سے تجاوز کرنا بھی نہیں چاہتے کیونکہ یہ حدود ہم نے خود اپنے لئے قائم کی ہیں۔

خیر چھوڑیں ان باتوں کو ہم آپ کو چائے دینے آئے تھے یہ لیں چائے پیئیں ٹھنڈی ہو جائیگی۔

مشی جو کہ اذہان صاحب کو ٹی وی بند کرتے ہوئے دیکھ چکی تھی نے رسانیت سے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا اور ہاتھ میں پکڑی چائے انکو پکڑائی۔

ویسے میری شہزادی آج صبح سے نظر نہیں آئی ہے کہاں نانو کی جان۔

اذہان صاحب نے بات بدلتے ہوئے مشی سے اسکی بیٹی یعنی اپنی نواسی کے بارے میں پوچھا۔

کل رات بہت تنگ کیا ہے ہمیں آپکی نواسی نے سو ہی نہیں رہی تھی اس لئے ہم نے ابھی سلایا ہے انہیں سو رہی ہیں اور آپکو آفس سے لیٹ ہو رہا ہے آپ چلے جائے شام میں آفس سے آنے کے بعد مل لیجئیگا۔

اچھا چلو ٹھیک ہے اب شام میں ہی ملینگے میں چلتا ہوں اپنا اور میری شہزادی کا خیال رکھنا۔

Posted On Kitab Nagri

مشی کے کہنے پر اذہان صاحب نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ کر مشی کے سر پیار کرتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلے گئے جبکہ پیچھے ملازم بھی انکا بیگ صوفے سے اٹھاتا انکے پیچھے چل دیا۔

ماشاءاللہ میری بیٹیاں تو بہت پیاری لگ رہی ہیں۔

انعم بیگم نے ان تینوں کو ایک ساتھ ایک جیسے کپڑوں میں نیچے اترتے دیکھ پیار سے کہا۔

تینوں نے ایک جیسی شیفون کی شارٹ فراک پہنی ہوئی تھی بس کلر الگ تھے انعمتہ کا پرپل تھا حیان کا ریڈ اور حرمین کا بلیو اور تینوں نے ہی ہم رنگ کھسے اور کلائیوں میں بھر بھر کر چوڑیاں پہنی ہوئی تھی جبکہ تینوں نے میک اپ بھی ایک ہی جیسا کیا ہوا تھا آنکھوں پر لائیز لگا کر اسے بڑا کیا گیا تھا جبکہ بڑی بڑی پلکوں پر مسکارا لگا کر اسے اور خوبصورت بنایا گیا تھا گالوں پر بلشن لگا کر ان پر گلال بکھیرا گیا تھا جبکہ لپ سٹک اپنے اپنے کپڑوں کی میچنگ کی لگائی گئی تھی اور تینوں ہی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

واقعی بھابھی پیاری لگ رہی ہیں ماشاءاللہ۔

انعم بیگم کے کہنے پر فریحہ بیگم نے بھی انکی بات سے اتفاق کیا اور باری باری دونوں تینوں کو پیار کیا۔

اور میں کیسی لگ رہی ہوں لیڈیز۔

ابھی وہ لوگ آپس میں ہی لگی ہوئی تھی کہ ردابہ نے سب کو اونچی آواز میں خود کی طرف متوجہ کیا اور ٹک ٹک کرتی نیچے اترنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کی تو بات ہی الگ ہے بہت پیاری لگ رہی ہے میری جان۔

انعم بیگم نے ردابہ کو بھی پیار کرتے ہوئے کہا جبکہ ان تینوں نے ایک نظر اسے دیکھ کر برا سا منہ بنایا جو کہ لونگ شرٹ میں ملبوس تھی جسکی نہ سلیوز تھی جبکہ دوپٹہ بلکل ہی ناپید تھا اور ٹراؤزر بھی بلکل ٹانگوں سے چپکا ہوا بمشکل پنڈلیوں تک تھا اور ڈارک میک اپ سے مزیّن چہرے کے ساتھ ہائی ہیلز۔

تم تینوں نے نہیں بتایا کیسی لگ رہی ہوں۔

ردابہ نے ان تینوں سے پوچھا جو کہ اسکا پوسٹ مارٹم کرنے میں لگی ہوئی تھی ردابہ کی آواز میں ہوش میں آئی۔

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ آپی۔

ردابہ کے پوچھنے تینوں ایک دم ہوش میں آتی ہڑبڑا کر کہنے لگی۔

تائی جان آپ تو بلکل جوان لگ رہی ہیں۔

ردابہ نے انعم بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ ردابہ کی ہی طرح بے ہودہ ساڑھی میں ملبوس تھی ساتھ میں دو انچ کی ہیلز پہنی ہوئی تھی جبکہ فریحہ بیگم نے پیارا سا سوبر سا سوٹ پہنا ہوا تھا اور دوپٹہ بھی سر پر تھا۔

شکریہ بیٹا یہ لو چلو آ گیا میرا بیٹا۔

انعم بیگم ردابہ کو کہنے کے ساتھ ہارن کی آواز سن کر سب کو کہا اور پھر سب باہر کی طرف بڑھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم آپ لوگ آئے ہیں میں سمجھی میرا بیٹا آگیا۔

انعم بیگم نے حضیر کی جگہ مدیحہ بیگم اور انکی فیملی کو دیکھ کر کہا اور ان سے گلے ملنے لگی۔

وعلیکم سلام چلو یہ تو اچھا ہوا ہم جلدی پہنچ گئے میں کب سے کہہ رہی تھی جلدی کرو لیکن مبرّاء کی تو تیاری مکمل ہو کے نہیں دے رہی تھی۔

چلو کوئی نہیں آپا لڑکیوں کو تیار ہونے میں ٹائم تو لگتا ہی ہے۔

فریحہ بیگم کے کہنے پر مدیحہ بیگم نے مبرّاء کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا۔

بھائی جان نظر نہیں آرہے اور نہ ہی برداء نظر آرہا ہے۔

آپا بھائی صاحب تو کسی کام سے باہر گئے ہیں لیکن برداء پورا اصطبل بیچ کر ابھی تک سو رہا ہے میں نے اٹھایا تھا تو کہنے لگا اٹھ رہا ہوں اور پھر دوبارہ سو گیا اور ابھی تک نہیں اٹھا میں بھی دوبارہ اٹھانا بھول گئی۔

ارے ممانی جان آپ غصہ نہ کریں میں دیکھتا ہوں اسکو تو۔

فریحہ بیگم کے غصے سے کہنے پر مبّشر نے کہا اور دو دو سیڑھی چڑھتا برداء کے کمرے میں گم ہو گیا جبکہ باقی سب لاؤنج میں ہی بیٹھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ ان تینوں نے ایک نظر سب کو دیکھا انعم بیگم مدیحہ بیگم آپس میں باتیں کر رہی تھی جبکہ فریحہ بیگم کیچن میں ملازمہ کو ریفریشمنٹ لانے کا کہنے گئی تھی جبکہ دوسرے صوفے پر ردابہ اور مبرّاء باتوں میں مصروف تھی۔

ان تینوں نے ایک نظر ان سب پر ڈالی اور آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو اشارہ کرتی وہاں سے کھسک گئیں۔

یہ دیکھیں آپکے بھائی بھی آگئے۔

انعم بیگم کی نظر باتوں کے دوران داخلی دروازے کی طرف پڑی جہاں سے اذان صاحب داخل ہو رہے تھے تو انہوں مدیحہ بیگم کی توجہ بھی انکی طرف کروائی۔

اسلام علیکم بھائی جان کیسے ہے آپ؟

وعلیکم سلام کیسی ہے میری بہن اور سب ٹھیک۔

مدیحہ بیگم کے پوچھنے پر اذان صاحب نے انکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور پاس رکھے صوفے پر بیٹھ گئے۔

جی سب ٹھیک اللہ کا کرم ہے۔

امی اور ازلان نہیں آئے کیا؟

اذان صاحب نے اپنے بہنوئی اور ماں کے بارے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی وہ دوسری گاڑی میں آرہے تھے راستے میں انکی گاڑی خراب ہوگئی اس لئے انہیں پہنچنے میں تھوڑی دیر ہوگئی۔

اچھا چلو ٹھیک ہے اللہ خیر کریگا۔

اور آپ سناؤ بیٹا کیا حال ہے کیا چل رہا ہے۔

اذان صاحب نے ردابہ کے برابر میں بیٹھی مبرّاء سے پوچھا جو سیم ردابہ جیسی ڈریسنگ میں ملبوس تھی۔

الحمدللہ ماموں جان میں بلکل ٹھیک اور ابھی گھر میں ہوں کچھ دنوں تک سوچ رہی ہوں کوئی جواب ہی کرلو۔

ارے میرے بچے جوب کی کیا ضرورت ہے آپ خود ایک بزنس مین کی بیٹی ہو آپ بابا کا بزنس دیکھ لو۔

نہیں ماموں میں اور ردابہ پہلے جوب کرنا چاہتے ہیں تاکہ ایکسپیر ئینس ہو جائے اسکے بعد بابا کا آفس میں نے ہی دیکھنا ہے کیونکہ مبشر کی تو فیلڈ ہی الگ ہے۔

اذان صاحب کے کہنے پر مبراء نے انہیں تفصیل سے بتایا۔

اچھا تو پھر ایسا کرتے ہیں جب تک آپ دونوں کرا ایکسپیر ئینس نہیں ہو جاتا آپ حضیر کے آفس میں جوب کرلیں میں بات کرلونگا اس سے۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے ماموں جان جیسے آپ کو ٹھیک لگے۔

Posted On Kitab Nagri

اذان صاحب کی بات سن کر تو دونوں کو ایسی خوشی ہوئی جیسے انہیں ہفت اقلیم مل گیا ہو اس لئے دونوں نے فوراً سے بیشتر ہاں کی کہ کہیں انکار ہی نا کر دیں جبکہ اذان صاحب بھی حضیر سے بات کرنے کا سوچ چکے تھے۔

ابے او نشئی اُٹھ جا پتہ نہیں کون سے نشے کر کے سوتا ہے جو ایک دفعہ سو جائے تو اٹھنے کا نام نہیں لیتا۔

مبشر نے دھاڑ سے کمرے کے دروازہ کھول کر برداء کے سر پر نازل ہو کر کمفرٹر کھینچتے ہوئے کہا۔

ابے او آتما سونے دے کیوں تنگ کر رہا ہے۔

برداء نے نیندوں میں ہی مبشر سے کمفرٹر چھینا اور دوبارہ سو گیا۔

فلحال تو مردہ تو لگ رہا ہے اناج کے دشمن اٹھ جا نہیں تو پانی پھینک دونگا۔

مبشر نے برداء کو دھمکاتے ہوئے کہا جس پر دھمکی کا زرہ برابر بھی اثر نہیں ہوا۔

صبر کر ابھی بتاتا ہوں تجھے۔

برداء کو ٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ مبشر نے کہا اور آگے بڑھ کر سارے پردے کھڑکیوں سے ہٹا کر کھڑکیاں کھول دی اور اے سی بھی بند کر دیا۔

ابے او ظالم آدمی یہ کیا کیا تو نے میں سو رہا تھا۔

برداء مبشر کو کھڑکیاں کھولتا دیکھ چیخا۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھ رہا ہے یا تجھے یہیں غسل دے دوں۔

برداء کے چیخنے پر مبشر نے اسے گھورتے ہوئے کہا جس پر برداء بڑبڑاتا ہوا وارڈروب سے کپڑے لیتا باتھروم بند ہو گیا کیونکہ مبشر کا کوئی بھروسہ نا تھا جو اس نے بولا تھا وہ کرتے ہوئے دیر بھی نہیں کرتا۔

یار یہ مسیّب کہاں ہے وہ کیوں نہیں آیا مجھے اٹھانے۔

برداء نے مبشر سے پوچھا جو کہ ابھی باتھروم سے کپڑے چینج کر کے آیا تھا۔

میری بات ہوئے تھی اس سے ہسپتال گیا ہوا ہے بھائی صاحب بول رہا تھا بھائی کی وجہ سے چھٹی نہیں کر سکتا پیشنٹ انتظار کر رہے ہونگے اور پھر تم دونکے ڈاکٹر بھی تو چھٹی ہر ہو اس لئے کوئی تو ہوں سنئیر ڈاکٹر اس لئے وہ چلا گیا۔

برداء کے پوچھنے پر مبشر نے اپنی مسیّب سے ہوئی گفتگو من و عن اسے بتادی۔

نہیں مبشر مجھے لگتا ہے کوئی بات ہوئی ہے دونوں کے درمیان میں نے کافی دفعہ نوٹ کیا ہے مسیّب کتراتا ہے حضیر بھائی سے اور انکے ذکر پر بے تاثر ہو جاتا ہے اسکا چہرہ پہلے ایسا نہیں تھا لیکن اب اسکا رویہ بلکل بدل گیا ہے مجھے لگ رہا ہے کوئی سنگین مسلئہ ہے شاید۔

مبشر کے کہنے پر برداء نے اپنا خیال ظاہر کیا۔

ہو سکتا ہے کیونکہ مسیّب کا رویہ تو مجھے بھی کھٹکا ہے لیکن میں نے اگنور کر دیا خیر آج پوچھتے ہیں اس سے کہ کیا معاملا ہے فلحال تو تیار ہو جا اتنا وقت لگا رہا ہے جیسے دلہن بن رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

مبشر نے بھی اسکی بات سے اتفاق کرنے کے ساتھ لیٹ تیار ہونے پر اسے جھاڑ پلائی۔

اچھا بس زیادہ طعنے مت دے ہو گیا تیار۔

مبشر کے غصہ کرنے پر برداء نے منہ بسورتے ہوئے کہا اور پھر دونوں نیچے چل دیے۔

\-------------------------------

تائی جان امی بھائی حضیر بھائی آ گئے۔

وہ تینوں جو لان میں اپنی ہی مستیوں میں مگن تھی حضیر کی گاڑی کو گیٹ سے اندر داخل ہوتے دیکھ تیز آواز میں ایک ساتھ چیخی جس پر انکی آواز سن کر سب باہر پورچ کی طرف بھاگے۔

گاڑی جیسے ہی پورچ میں کھڑی ہوئی ایک گارڈ نے جلدی سے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا تو وہ اپنے بھاری بوٹ میں مقید پاؤں باہر رکھتا گاڑی سے باہر نکلا۔

بھیا۔۔۔ جبکہ اسکے باہر نکلتے ہی وہ تینوں چیختی ہوئی بھاگ کر اس سے لپٹی تھی۔

ارے تتلیوں یہ کیا تھا ابھی گر جاتے بھائی۔

بھیا دیکھ رہے ہیں آپ برداء بھائی کیسے ہمیں تتلیاں کہ رہے ہیں۔

برداء کے کہنے پر انعمتہ نے حضیر سے اسکی شکایت لگائی۔

خبردار کسی نے میری شہزادیوں کو کچھ بھی کہا تو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے برداء کو مصنوعی غصے سے گھورتے ہوئے کہا اور باری باری تینوں کے سر پر پیار کیا جبکہ ردابہ اور مبرّاء کوفت سے یہ میلوڈرامہ دیکھ رہی تھیں جس میں انکو کوئی دلچسبی نہیں تھی۔

چلو بچیوں پیچھے ہٹو بھائی کو اندر تو آنے دو۔

اذان صاحب نے ان تینوں کو پیار سے ڈپٹتے ہوئے کہا جس پر وہ منہ بناتے ہوئے پیچھے ہوئی اور حضیر باری باری سب سے ملنے لگا جبکہ آنکھیں اپنی شریکِ حیات کو تلاش کر رہی تھی۔

چلو بھئی اندر چلو سب کیا سارے یہی کھڑا رہنا ہے کیا میرا بچہ اتنی دور سے سفر کر کے آیا ہے تھک گیا ہو گا۔

انعم بیگم نے سب کو باہر ہی کھڑے دیکھ کر جس پر اندر کی طرف بڑھ گئے جبکہ حضیر کی نظر مسلسل اپنی زوجہ کا س ڈھونڈ رہی تھی۔

مما میں فریش ہونے جارہا ہوں روم بہت تھک گیا ہوں لنچ پر ملتے ہیں۔

گھر میں داخل ہوتے ہی حضیر نے انعم بیگم سے کہا اور بنا انکی کوئی بات سنے لمبے لمبے ڈنگ بھرتا اپنے کمرے میں گم ہو گیا جبکہ پیچھے سب اسکی تھکان کا سوچتے آپس میں مصروف ہو گئے۔

اذان صاحب کے جانے کے مشی نے ملازموں سے اپنی نگرانی میں سارے گھر کی صفائی کروائی کیچن صاف کروایا اور پھر اپنی اسائیمینٹ بنائی اور اب کیچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھی ابھی وہ بریانی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دم پر رکھ ہی رہی تھی کہ عفراء سہارے سے پکڑ پکڑ کر چلتی کیچن میں پہنچ گئی اور مشی کا دوپٹہ کھینچ کر اپنی طرف متوجہ کرنے لگی۔

آلے مما کا پالا بچہ اٹھ گیا کیا کھائیگی مما کی چھوٹی شی جان۔

عفراء کے دوپٹہ کھینچنے پر مشی اسکی طرف متوجہ ہوئی اور اسکو گود میں اٹھا کر پیار کرتی ہوئی اسی کی زبان میں بات کرنے لگی اور ساتھ ساتھ اسکی فیڈر بھی بنا رہی تھی کیونکہ عفراء کے اٹھنے سے پہلے ہی مشی سابدّانے کی کھیر اسکے لئے بنا چکی تھی اور اب گرم کرکے کانچ کے فیڈر میں ڈال رہی تھی۔

مشی نے بریانی دم پر رکھی اور عفراء کو لیکر باہر لاؤنج میں آئی اور اسے صوفے پر لیٹا کر فیڈر پلانے لگی۔

مشی باجی آپ کا موبائل بج رہا ہے کب سے یہ لیں۔

مشی ابھی عفراء کو فیڈر رہی پلا رہی تھی کہ ملازمہ نے آکر اسکا فون اسے دیا جو کہ اب بند ہو چکا تھا۔

مشی نے موبائل چیک کیا تو نانو کی کال تھی تو اس نے بنا دیر کیے کال بیک کی۔

اسلام علیکم نانو کیسی ہیں آپ باقی سب کیسے ماموں جان ممانی جان بھائی بھابھی اور مصباح کیسی ہے۔

دوسری طرف سے کال ریسیو ہوتے ہی مشی جھٹ سے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی۔

وعلیکم سلام نانو کی جان میں ٹھیک الحمدللہ باقی سب بھی ٹھیک ہے اور آج میری شہزادی آئی نہیں ملنے آج اتوار تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نانو آج آنے کا ارادہ تھا ہمارا لیکن پھر ہمیں اسائمینٹ بھی بنانی تھی اور کچھ شاپنگ کرنی تھی اس لئے آج ہم شام میں بابا کے ساتھ بازار جانے کا سوچ رہے تھے اس لئے آج نہیں آئے پھر کبھی چکر لگا ئینگے

۔

نانو کے ناراضگی سے کہنے پر مشی نے انہیں تفصیل سے بتایا۔

مجھے کچھ نہیں پتا میں مصباح اور سعد کو بھیج رہی ہوں فورا سے آجاؤ کوئی بہانہ نہیں سنو گی اور یہی سے مار کیٹ چلی جانا مصباح کو ساتھ لیکر لیکن ابھی نے کی تیاری کرو۔

نانو نے مشی کی کسی بات خاطر میں نالاتے ہوئے دوٹوک فیصلہ سنایا۔

نانو ہم نے کھانا بھی بنالیا ابھی عفراء بھی سو کر اٹھی ہے انہیں تیار بھی نہیں کیا ہم نے۔۔۔

مشی ہم کچھ نہیں سن رہے میں مصباح اور سعد بھیج رہی ہو آپ آئینگی بس اللہ حافظ اور اب گھر آکر بات ہو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نانو نے مشی کے منمنانے کو نظر انداز کرتے ہوئے دوٹوک فیصلہ سنایا اور کھٹاک سے فون بند کر دیا۔

فون بند ہوتے ہی مشی نے عفراء کو اٹھایا اور کمرے میں چلی گئی اور اسے تیار کرنے لگی۔

مشی نے عفراء کو وائٹ کلر کی فراک کے ساتھ وائٹ ہی شوز پہنائے اور وائٹ ہی کلر کا بینڈ اسکے سر پر لگایا اور سلور چھوٹی چھوٹی چوڑیاں اسکے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں پہنائی اور پھر عفراء کو پورا تیار کر کے ملازمہ کو اسکے پاس بٹھا کر خود اپنی وائٹ شیفون کی پیروں کو چھوتی فراک لیکر باتھروم میں چینج

Posted On Kitab Nagri

کرنے چلی گئی تھوڑی دیر بعد وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر تیار ہو رہی تھی سب سے پہلے مشی نے اپنی آنکھوم میں کاجل لگایا جو کہ اسے بہت پسند تھا اور کاجل میں اسکی بڑی بڑی آنکھیں اور خوبصورت لگ رہی تھی پھر ہلکہ سا پنک بلشن اپنے پہلے سے گلابی گالوں پر لگایا جس سے وہ اور نمایا اور خوبصورت لگنے لگے اور پھر سب سے آخر میں بلکل ہلکہ سا پنک لب بام اپنے گلابی باریک ہونٹوں کی زینت کر کے انہیں اور خوبصورت کیا اور اتنی سی ہی تیاری میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی حسن سے تو اللہ نے پہلے ہی مالا مال کیا ہوا تھا لیکن وہ بات الگ تھی کہ وہ خود سے بے نیاز تھی کبھی اس نے اپنے حسن پر غرور نہیں کیا تھا۔

مشی نے جلدی سے اپنے گھٹنوں تک آتے بالوں کی چٹیا بنائی اور برقعہ پہن کر حجاب کر کے نوز پیس لگائی جسکی پلّی پیچھے سے اسکی کمر تک آتی تھی اور ہاتھوں میں گلفس پہنے اور ایک چھوٹے سے بیگ میں عفراء ک ڈائپر اسکا ایک سوٹ اور اسکی تمام ضرورت کی چیزیں اور اپنے میچنگ سوٹ کا دوپٹہ رکھا اور جلدی سے فون اٹھا کر اذہان صاحب کا نمبر ڈائل کیا جبکہ عفراء سفید پردوں سے سجے بیڈ پر بیٹھی ٹکر ٹکر اپنی مما کی کاروائی دیکھ رہی تھی۔

اسلام علیکم بابا ہمیں سعد بھائی اور مصباح لینے آرہے ہیں نانو ناراض ہو رہی تھی انہوں نے ہماری ایک نہیں سنی اور سعد بھائی اور مصباح کو ہمیں لینے بھیج دیا اس لئے ہم وہاں جا رہے ہیں ہم نے لنچ بنا دیا تھا لیکن اب ہم جا رہے ہیں تو وہ سروینٹ کھا لینگے اور ہم وہاں سے مارکیٹ جائینگے مصباح کے ساتھ اس

Posted On Kitab Nagri

لئے آپکا کریڈٹ کارڈ بھی ہم لیکر جارہے ہیں اور آپ آفس سے وہی آجانا پھر ڈنر کر کے ساتھ گھر آجائینگے اور لنچ یاد سے کرلیجئیگا۔

اذہان صاحب کے فون اٹھاتے ہی مشی نے ایک سانس میں ساری بات کہہ ڈالی۔

وعلیکم سلام بابا کی جان سانس تو لے لو میرا بچہ آپ بے فکر ہو کر جاؤ اور اپنے لئے اور میری شہزادی کے لئے ڈھیر ساری شاپنگ کرلینا میں آجاؤنگا آفس سے وہی آپ کو لینے اور اپنا اور شہزادی کا خیال رکھنا ٹھیک ہے اور اب مجھے ایک میٹینگ اٹینڈ کرنی ہے اس لئے بعد میں بات کرتا ہوں اللہ حافظ بچے۔

اذہان صاحب نے پیار سے کہا اور ساری ہدایت دیکر فون بند کر دیا۔

باجی شاید آگئے سعد صاحب اور مصباح باجی۔

ملازمہ کی گاڑی کا ہارن سن کر مشی سے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتی عفراء کو اٹھا کر باہر نکل گئی پیچھے ملازمہ بھی مشی کا سامان اور اسکا پرس اٹھاتی اسکے پیچھے چل دی۔

حضیر نے اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر ایک طائرانہ نظر اپنے کمرے پر ڈالی جو آج بھی ویسا ہی تھا جیسا اس نے آج سے دو سال قبل اپنی زندگی کی پسند کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ڈزائن کروایا تھا حضیر کا کمرہ اس حویلی کا سب سے خوبصورت اور سب سے بڑا کمرہ تھا جس کی ہر چیز وائٹ تھی جہازی سائز بیڈ پر وائٹ ہی چادر بچھی ہوئی تھی کشن کے کور بھی وائٹ تھے جبکہ بیڈ کو چاروں طرف سے وائٹ نیٹ کے پردوں سے ڈھانپا گیا تھا وائٹ ہی کا لین بچھا ہوا تھا کمرے کے ایک کونے میں سفید ہی صوفے اور انکے سامنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کانچ کی سفید ٹیبل رکھی ہوئی تھی روم کی ایک طرف گلاس ڈور تھا جو کہ پرئیر روم تھا جبکہ بیڈ کی بائیں طرف باتھروم تھا اور بیڈ کے بلکل سامنے وائٹ ہی ڈریسنگ ٹیبل تھی اور اسکے برابر میں ایک دروازہ تھا جو کہ چینجینگ روم تھا جبکہ کمرے کے بلکل سامنے والے کونے میں ایک اور گلاس ڈور تھا جو کہ بالکونی کا تھا۔

حضیر نے ایک بھرپور نظر اپنے کمرے میں ڈوڑائی لیکن دشمنِ جاں کہیں نہیں ملی ہوتی تو ملتی نا۔

حضیر نے روم کا دروازہ بند کیا اور قدم قدم چلتا ہوا ڈریسنگ کی طرف گیا کیونکہ فلحال اسکا موڈ خراب ہوچکا تھا کیونکہ وہ سمجھا تھا مشکات اوپر ہوگئی لیکن وہ یہاں بھی نہیں تھی جس کی وجہ سے اسکا موڈ بہت بری طرح اوف ہوچکا تھا اس لئے اب اسکا ارادہ فلحال چینج کرنے کا تھا۔

حضیر نے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہوکر گھڑی اتاری اور جیسے وہ گھڑی ڈریسنگ پر رکھنے لگا اسکی نظر وہاں پڑے ایک جیولری باکس اور ایک چھوٹی سی چٹ پر پڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر نے گھڑی رکھ کر اس چٹ کو کھولا اور پڑھنے لگا جس پر کچھ یوں لکھا تھا(آپکی طرف سے دی گئی آپکی بیوی کو پہلی امانت جو کہ وہ میرے پاس امانت کے طور پر چھوڑ کر گئی تھی کہ آپکی امانت آپکو لوٹادوں اور آج آپ آگئے اس لئے میں نے آپکی امانت آپکو لوٹادی بدقسمتی سے آپکا چھوٹا بھائی مسیّب کاردار)۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے وہ چٹ پھینک کر جلدی سے وہ جوہری باکس کھولا جس میں وہ ڈائمنڈ سیٹ تھا جو اس نے مشکات کو منہ دیکھائی میں دیا تھا اور اس میں پیسوں کی ایک گڈی بھی رکھی ہوئی تھی اور ساتھ میں ایک اور چٹ تھی۔

حضیر نے جلدی سے وہ سیٹ دوبارہ ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا اور اس چٹ کو کھولا جو کہ شاید نہیں یقیناً مشکات نے لکھا تھا۔

)آپکی یہ امانت صرف چند گھنٹے پہننے کی گناہگار ہوں اور ان کچھ گھنٹوں کی قیمت میں نے ادا کر دی ہے تا کہ آپ کا مجھ تک پہنچنے والا ہر دروازہ بند ہو جائے کیونکہ میں نہیں چاہتی کبھی بھی زندگی میں میری آپ سے ملاقات ہوں)۔

مشکات کی لکھی ہوئی چٹ پڑھ اس کا دماغ گھوم گیا اسکو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اور جو سمجھ آرہا تھا وہ سمجھنا نہیں چاہ رہا تھا۔

حضیر نے وہ پیسے اسی ڈائمنڈ سیٹ کے ساتھ رکھے اور اس سیٹ کو ڈریسنگ کی دراز میں رکھا اور خود کو سنبھالتا ہوا چینجینگ روم کی طرف بڑھا جبکہ غصے سے کنپٹیاں پھٹنے کے قریب تھی جو چہرہ پہلے خوشی سے دمک رہا تھا اب اس پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہ تھا آنکھیں سرخ انگارہ ہو رہی تھی غرض کے وہ بہت مشکل سے خود کو کنٹرول کیے ہوئے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے چینجینگ روم کا دروازہ کھولا جسکی ہر چیز کمرے کی طرح ہی سفید تھی وہ قدم قدم چلتا ہوا وارڈروب کی طرف آیا جو پوری ایک دیوار جتنی بنی ہوئی تھی اور گلاس ڈور سے اسے بند کیا گیا تھا جبکہ باہر سے بھی اندر رکھی تمام اشیاء دیکھی جاسکتی تھی۔

حضیر نے ایک نظر اس وارڈروب پر ڈالی جس میں لاتعداد مشکات کے ان ٹچ ڈریسز تھے جو وہ خود شادی پر اپنی پسند سے لایا تھا۔

ہر قسم کی قمیض شلوار فراکس شارٹ فراکس ساڑھیاں سلک کی نیٹ کی شیفون کی ویلویٹ کی اور ہر کلر کے عبائے اسٹالر اسکارف نوز پیس ساتھ میچنگ گلفس جب کے اسکے نیچے والے کبرڈ میں ڈھیر ساری ہر قسم کی سینڈلز تھی فلیٹ سلیپر سوفٹی ہائی ہیلز نارمل ہیلز شوز لیول ہیلز کٹ شوز کولا پوری سینڈلز کھسے جب کے اسکے برابر والے کبرڈ میں ہر قسم کی جیولری تھی اوپر والے کبرڈ میں ڈائمنڈ جیولری دوسرے والے میں گولڈ تیسرے والے میں قیمتی پتھروں کی جیولری اور سب سے آخر والے میں آرٹیفشل جیولری تھی اور اسکے برابر والے کبرڈ میں ہر قسم کے پرس بیگ کلچ اور اسکے نیچے ہر برانڈ کے پرفیومز باڈی اسپرے وغیرہ تھے جبکہ ایک کونے میں مشکات کے برائیڈل ڈریسز ہینگ تھے جن پر گولڈ اور ڈائمنڈ کا کام تھا جو کہ حضیر نے خود اپنی پسند سے بنوائے تھے (نکاح برات ولیمہ) جن کے ساتھ ان کی گولڈ کی اور ڈائمنڈ کی جیولری اور سینڈلز بھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے ایک نظر مشکات کے سب سامان پر ڈالی جو کہ ان ٹچ تھا پھر اس نے اپنا رخ دوسری وارڈروب کی طرف کیا جس میں اسکے ہر قسم کے برانڈ کے کپڑے تھے پینٹ شرٹ شلوار قمیض کاٹن کی واشنگویئر کھدر غرض کہ ہر قسم کے کپڑے وہاں موجود تھے جبکہ اسکے نیچے والے کبرڈ میں ہر قسم کے شوز سینڈلز سلیپرز تھے اور اسکے برابر والے کبرڈ میں ٹائی بو اسکے نیچے والے پر ہر برانڈ کے پرفیوم باڈی اسپرے اور عطر اور سب سے لاسٹ والے کبرڈ میں ہر برانڈ کی واچز تھیں۔

غرض کے وہ چینجنگ روم کے بجائے کسی مال کا منظر پیش کر رہا تھا۔ حضیر نے ہلکہ سا جھٹکا دیکر گلاس وال سائیڈ کیا اور اپنا مطلوبہ سامان نکال کر واشروم میں چلا گیا جس کا ایک دروازہ ڈریسنگ روم میں ہی کھلتا تھا۔

اسلام علیکم کیسے ہیں سب؟

مشی نے شاہ ولا میں داخل ہوتے ہی سب کو سلام کیا اور اپنی نانو کے پاس جا کر بیٹھ گئی جبکہ عفراء مصباح کے پاس تھی۔

وعلیکم سلام میری بچی آگئی آج کیوں نہیں آرہی تھی ایک اتوار کے دن تو ملتا ہے مجھے میری شہزادی سے ملنے کا اس میں بھی نخرے کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نانو نے مشی کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ اسکی کلاس لی جبکہ مصباح مشی کی عزت افزائی پر مسلسل ہنس رہی تھی۔

اچھا نانو معاف کر دیں آئیندہ نہیں کرینگے ہم نخرے اور تمہیں بڑی ہنسی آرہی ہے۔

مشی نے نانو کو ٹھنڈا کرنے کے ساتھ مصباح کو گھوری سے نوازہ۔

شماس ماموں ممانی اور سحر بھابھی کہاں ہیں؟

مشی نے اپنے ماموں ممانی اور سحر (سعد کی بیوی) کو نہ پا کر پوچھا۔

ماموں کی جان ماموں تو آپ کے سامنے ہیں لیکن آپکی ممانی روم میں آرام کر رہی ہیں۔

شماس صاحب نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا جو کہ شاید ابھی باہر سے آئے تھے۔

اسلام علیکم ماموں جان کیسے ہیں آپ؟

وعلیکم سلام میری شہزادی آئی ہے اب تو میں بلکل ٹھیک ہو گیا۔

مشی کے سلام کرنے پر شماس صاحب نے اسکے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصباح بیٹا ذرا اپنی مما اور بھابھی سے کہہ کر کھانا لگوائیں اور میری گڑیا کو مجھے دیں ہم بھی تھوڑا سا کھیلیں اپنی نواسی سے۔

شماس صاحب نے عفراء سے کھیلتی مصباح سے کہا جس پر وہ عفراء کو انکو پکڑاتی اپنی مما اور بھابھی کے روم کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ہم بھی ممانی اور بھابھی کی ہیلپ کر دیتے ہیں۔

کوئی ضرورت نہیں ہے بیٹھی رہو کر لینگے وہ لوگ کچھ گھنٹے کے لئے آئی ہو اور اس میں بھی کام کرنے کی پڑی ہے تھوڑا اپنی ہڈیوں کو بھی سکون دیا کرو گڑیا۔

مشی ابھی وہاں سے جاتی کہ سعد نے اسے مصنوعی ڈانٹتے ہوئے کہا جس پر وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی۔

بات سنو تم نے میرے شوہر کو کیا ڈرائیور سمجھا ہوا ہے جو تمہیں لیکر آئے بلکہ تم یہاں آتی کیوں ہو اپنے گھر میں بیٹھا نہیں جاتا تم سے خود کا شوہر تو پوچھتا نہیں ہے دوسروں کے شوہروں پر ڈورے ڈالنے چلی آتی ہو ہر اتوار۔

سحر کو جیسے ہی معلوم ہوا کہ مشی کو لینے سعد گیا تھا تو وہ تن فن کرتی اس کے سر پر پہنچی اور بنا کسی کا خیال کرے اسکی کردار کو دو کوڑی کا کر دیا۔

شماس اور سعد اپنی بیویوں کی زبان قابو میں کرو اور اگر کسی کو میری نواسی کے یہاں آنے سے کوئی مسلئہ ہے تو وہ خود یہاں سے جا سکتا ہے یہ میرا گھر ہے اور میں زندہ ہوں اس لئے اس گھر کے فیصلے میں کرونگی تم خالہ بھانجی اور ساس بہو مجھے مجبور نا کرو کہ میں خود تم دونوں کو یہاں سے چلتا کروں۔

آپ اس بدذات کی وجہ سے مجھے اور میری بہو کو یہاں سے نکالینگی۔

نانو کے غصے سے کہنے پر فاریہ بیگم نے بھی غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں نکال دونگی کیونکہ مجھے تم سب سے پیاری اپنی نواسی ہے یہ مت بھولو جو آج تمہارا شوہر زندہ ہے نہ وہ میری بیٹی کی وجہ سے ہے میری بیٹی نے اپنی زندگی داؤ پر لگا کر تمہارے شوہر کی زندگی بچائی تھی اور تم خالہ بھانجی اسی کے ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئی ہوں میں تو پچھتا رہی ہوں تمہاری بھانجی کو اس گھر کی بہو بنا کر ایک تم کم تھی جو دوسری بھی اپنی جیسی لے آئی گھر کا سکون برباد کر کے رکھ دیا ہے۔

بھائی مشی کہاں ہے ؟

ان تینوں کو آپس میں بحث کرتا دیکھ مصباح نے سعد سے پوچھا تو سب ہی اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

ابھی تو یہی تھی۔۔۔۔۔بھائی وہ چلی گئی ہے نا اسکا پرس ہے اور نا ہی عفراء بھائی مجھے لگتا وہ چلی گئی اکیلی اسے تو راستے بھی نہیں پتہ وہ تو کبھی اکیلی کہیں جاتی بھی نہیں ہے بھائی دیکھیں کہاں گئی ہے وہ ابھی آس پاس ہی ہو گئی۔

ہاں چلو تم بھی ساتھ چلو گاڑی میں چلتے ہیں دونوں جلدی مل جائیگی۔

مصباح کے کہنے پر سعد نے کہا اور پھر مصباح اپنی چادر لیتی سعد کے ساتھ باہر بھاگی۔

اچھا ہوا گئی اب نہیں آئیگی جان چھوٹی۔

اب تم دونوں خالہ بھانجی بھی جانے کی تیاری کرو جب تک دماغ ٹھکانے نہیں آجاتا تم دونوں کا تب تک میرے گھر میں تم دونوں کی کوئی جگہ نہیں۔

فاریہ بیگم کے کہنے پر شماس صاحب نے غصے سے کہا اور فون پر کسی کا نمبر ڈائل کرنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یا سر لیکر جاؤ اپنی بہن اور بیٹی کو میرے گھر میں جب تک ان دونوں کوئی جگہ نہیں ہے جب تک انکا دماغ ٹھکانے نہیں آجاتا اگلے ایک گھنٹے میں مجھے یہ دونوں اپنے گھر میں نظر نا آئیں ورنہ بتا رہا ہوں دھکے دیکر نکالونگا میں دونوں کو۔

دوسری طرف سے فون ریسیو ہوتے ہی شماس صاحب نے بنا کوئی سلام دعا کے اپنے مطلب کی بات کہی اور کھٹاک سے فون بند کر کے اپنی ماں کو لیکر انکے کمرے کہ طرف چل دیے جہاں ہمّاس شاہ دوائی کے زیرِ اپر سو رہے تھے جسکی وجہ سے انہیں کسی بات کا علم نا ہو سکا۔

ٹک ٹک ٹک۔۔۔۔۔ آجائیں۔۔۔۔ دروازہ بجنے کی آواز پر حضیر نے مرر کے سامنے کھڑے ہو کر بال بناتے ہوئے آنے والے شخص کو کمرے میں آنے کی اجازت دی۔

برو لنچ کے لئے نیچے آجائیں سب آپکا انتظار کر رہے ہیں کھانے پر۔

اجازت ملتے ہی برداء نے روم میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

ہمم چلو میں آتا ہوں۔۔۔۔۔۔ برداء کے کہنے پر حضیر نے ہنکارہ بھرتے ہوئے کہا جس پر برداء پلٹ کر جانے لگا۔

برداء مسیّب کہاں ہے وہ ملا نہیں مجھ سے۔

ابھی برداء کمرے سے باہر نکلتا کہ حضیر نے اس سے مسیّب کے بارے میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بر وہ ہسپتال گیا ہے میں نے اور مبشر نے چھٹی مار لی تھی اس لئے کوئی تو سنئیر ڈاکٹر ہونا چاہئے تھا نہ اس لئے وہ چلا گیا کہہ رہا تھا شام میں مل لیگا آپ سے اب تو آپ یہیں ہوں۔

ہم چلو چلیں نیچے۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر برداء نے مسیّب کی صفائی دیتے ہوئے کہا اور پھر دونوں نیچے چل دیے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _0319 8276205

مشی ان سب کو آپس میں بحث کرتا دیکھ وہاں سے نکل آئی تھی لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے جانا کہاں ہے کیونکہ آج سے پہلے وہ کبھی اکیلے پیدل نہیں نکلی تھی لیکن آج اسکے عزتِ نفس نے گوارہ نہیں کیا تھا کہ اتنا سب سننے کے بعد بھی وہ وہاں رکتی۔

لیکن سب سے تکلیف دہ بات یہی تھی کہ آج بھی وہ اس ظالم کی وجہ سے بے آبرو ہوئی تھی آج بھی اسی کی وجہ سے اسکا کردار داغدار کیا گیا تھا ہر دفعہ کی طرح آج بھی ہر تکلیف کی وجہ اسی ظالم شخص کی ذات تھی۔

مشی آنسو بہاتی ہوئی پیدل عفراء کو گود میں پکڑے فٹ پاتھ پر چلتی جارہی تھی جبکہ آنسوؤں سے چہرہ بھیگ چکا تھا آنکھیں دھندلا گئی تھی جسکی وجہ اس سے دیکھا بھی سہی نہیں جارہا تھا اور دماغ تو پہلے ہی اپنے بارے میں ایسی باتیں سن کر ماؤف ہوچکا تھا جس کی وجہ سے وہ سب سے بے نیاز چلتی جارہی تھی اور اسے خبر ہی نہیں ہوئی کہ وہ کب فٹ پاتھ سے روڈ کے بیچ بیچ چلنے لگی۔

مشی اس قدر بے خبری سے چل رہی تھی کہ اسے گاڑی ہارن کی آواز بھی سنائی نہیں دی رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ آنے والی گاڑی اسے ہٹ کرتی کسی نے زور سے مشی کو اپنی طرف کھینچا جس سے وہ اسکے ساتھ ہی سائیڈ پر گری جبکہ اس شخص نے مضبوطی سے ایک ہاتھ سے عفراء کو پکڑا ہوا تھا جسکی وجہ سے اسے کچھ نہیں ہوا لیکن اچانک گرنے کی وجہ سے وہ رونے لگی جبکہ مشی تو اس شخص کی شکل دیکھ کر ہی ساکت ہو گئی تھی۔

مما مشکات کہاں ہے؟

حضیر نے لنچ کرتے ہوئے اپنے سامنے بیٹھی انعم بیگم سے پوچھا جبکہ اس کے سوال پر ان تینوں نے تھوک نگلا جبکہ برداء اور مبشر لنچ میں مصروف تھے اور باقی سب کے چہروں پر بیزاری کے تاثرات نمایا ہوئے۔

مت ہی پوچھو کہ کیا گل کھلائے ہیں اس نے تمہارے جانے کے بعد۔

حضیر کے پوچھنے پر انعم بیگم نے ناگواری سے کہا۔

مما وہ میری بیوی ہے اس کے بارے میں جاننے کا حق ہے مجھے آخر ہے کہاں وہ بتائیں مجھے۔

اگر تم جاننا ہی چاہتے ہو تو سنو اپنی بیوی کی سچائی اس نے پتہ نہیں اذہان کو ہمارے خلاف کیا کیا الٹا سیدھا کہا جس سے وہ تمہارے جانے کے کچھ دن بعد ہی پاکستان آکر ہم سے سارے رشتے توڑ کر اپنی بیٹی کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنے ساتھ لے گیا اور پھر آج تک اسکا کوئی پتہ نہیں ہے بس اتنا پتہ ہیکہ اس نے اپنا سارا بزنس اکستان شفٹ کر لیا۔

حضیر کے دوبارہ پوچھنے پر انعم بیگم کی جگہ اذان صاحب نے جواب دیا۔

آپ کہہ رہے ہیں تو مان لیتا ہوں ورنہ مجھے یقین نہیں آرہا اس بات پر۔

حضیر کو اذان صاحب کی بات ہضم نہیں ہوئی جس پر اس نے چھپانا بھی لازمی نہ سمجھا جبکہ دماغ میں اسکے بہت کچھ چل رہا تھا۔

مجھے تم سے امید بھی یہی تھی کہ تم ہمیشہ اپنے باپ کی بات کا یقین کرو گے۔

ہہم۔۔۔ میرا ہو گیا میں ہسپتال جا رہا ہوں مسیّب سے ملنے وہ بزی ہے تو کیا ہوا میں تو فری ہوں میں اپنے بھائی سے ملنے چلا جاؤنگا اور پھر کل سے مجھے آفس بھی جوائن کرنا ہے۔

حضیر نے سب کو اطلاع دی اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر کے باہر پورچ میں آتے ہی ایک گارڈ نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا تو وہ ایک شان سے آنکھوں پر گلاسس لگاتا گاڑی میں بیٹھا جبکہ اسکے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی کاردار ولا سے باہر نکالی۔

حضیر کے ذہن میں اس وقت بیت سارے سوال تھے جنکے جواب اسکے پاس نہیں تھے وہ پیسے اور مشکات کا خط اور پھر مسیّب کا اسکے ساتھ بے رخی برتنا ہر چیز اسکے سمجھ سے باہر تھی وہ بہت بری طرح

Posted On Kitab Nagri

الجھ چکا تھا اسکو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ ایسا کیا ہوا اسکے پیچھے سے کہ مشکات گھر چھوڑ کر چلی گئی اور اپنے طور پر خود تک پہنچنے تک تمام راستے بند کر دیے اور پچھلے دو سالوں سے ہی مسیّب کا رویہ اسکے ساتھ بہت روڈ تھا اگر حضیر خود فون کر لیتا تو بیزاری کا اظہار کرتا اور کام کی بات کرتے پی فوراً سے فون بند کر دیتا ورنہ مسیّب حضیر سے بات کیے بنا اپنا دن شروع نہیں کرتا تھا اور اب ایسا کیا ہوا تھا جو مسیّب اس قدر اس سے بد ظن ہو گیا تھا اور سب سے زیادہ جو بات اسے پریشان کر رہی تھی کہ مشکات نے اسکی امانت اتنے سارے افرادوں کے بجائے مسیّب کو کیوں دی جبکہ وہ تو کسی غیر محرم سے بات تک نہیں کرتی تھی کیونکہ وہ پردہ کرتی تھی حضیر نے خود اسے صحیح سے شادی کے بعد دیکھا تھا۔

یہ ساری باتیں سوچ سوچ کر اسکا دماغ پھٹنے کو تھا اس لئے اس نے کچھ سوچتے ہوئے اپنے سیکیٹری اہتشام کا نمبر ڈائل کر کے فون کان سے لگایا۔

اسلام علیکم اہتشام مجھے کل صبح تک اپنے آفس میں اس شہر کی تمام کاردار کمپنیز کی ڈیٹیل چاہیے رہائش کے ساتھ کل میں جب آفس پہنچو تو مجھے فائلز میرے کیبن کی ٹیبل پر چاہیے۔

ڈرائیور گاڑی روکوں جلدی۔۔۔۔ حضیر نے جیسے ہی فون سے دھیان ہٹا کر سامنے دیکھا کسی لڑکی کو روڈ کے بیچ و بیچ چلتے ہوئے اور سامنے سے گاڑی آتے دیکھ چیخا جس کے کندھے سے بچی لگی سو رہی تھی اور بنا گاڑی کے رکنے کا انتظار کیے گاڑی کا دروازہ کھولے باہر بھاگا اور ایک ہی جست میں اس تک پہنچ

Posted On Kitab Nagri

کر بنا کسی کی پرواہ کیے گاڑی کے ہٹ ہونے سے پہلے اسے اپنی طرف کھینچا اور ایک ہاتھ سے بچی کو قابو کیا جبکہ جھٹکا لگنے کی وجہ سے دونوں ہی اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکے اور زمین پر گرے۔

آپ ٹھیک ہیں ؟حضیر نے اپنے ساتھ گرنے والے وجود سے پوچھا۔

جبکہ مشکات اس کے بولنے سے ہوش میں آئی اور اٹھ کھڑی ہوئی اتنے میں سعد اور مصباح بھی پہنچ گئے تھے اور جلدی سے انکی طرف بھاگے۔

کچھ نہیں ہوا شہزادی بس چپ کر جائیں۔

حضیر عفراء کو دیکھ کر ایک لمحے کے لئے تو ساکت ہو گیا جو کے ٹو کاپی خزیمہ تھی لیکن پھر جلدی سے خود کو سنبھالتے ہوئے عفراء کو گود میں لیتا اٹھا اور اسے پیار کرتے ہوئے چپ کروانے لگا جو کہ شاید گرنے کے ڈر سے رونے لگی تھی۔

اسلام علیکم آپ دونوں ٹھیک تو ہیں۔

سعد نے انکے پاس پہنچ کر سلام کرتے ہوئے پوچھا۔

وعلیکم سلام جی بلکل ٹھیک ہے بس گرنے کی وجہ سے ڈول رونے لگ گئی ورنہ چوٹ نہیں لگی اور آپ دیھان سے چلا کریں ابھی آپ کو اور بچی کو دونوں کو گاڑی ہٹ کر جاتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بابا بابا۔۔ مما۔۔۔۔ ابھی وہ لوگ آپس میں بات ہی کر رہے تھے کہ عفراء نے حضیر کو اذہان صاحب سمجھ کر بابا کہا(کیونکہ مشی بھی انہیں بابا کہتی تھی اس لئے عفراء بھی اسے دیکھ کر اب انہیں بابا کہنا سیکھ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی اس لئے اس نے حضیر کو بھی ازہان صاحب سمجھ کر بابا کہہ ڈالا) جبکہ عفراء کے بابا کہنے پر مشی نے جلدی سے چھیننے کے سے انداز میں حضیر سے عفراء کو لیا اور بھاگتی ہوئی گاڑی میں جاکر بیٹھ گئی جبکہ کے سب اسکے اچانک عمل سے حیران و پریشان رہ گئے۔

معذرت لیکن وہ کچھ پریشان تھیں اس لئے اس نے ایسا کیا۔

مشی کے جانے بعد مصباح نے فوراً سے حضیر سے شرمندہ لہجے میں معذرت کی۔

کوئی بات نہیں گڑیا مجھے لگتا ہے وہ کافی ڈپریسڈ ہیں انہیں کسی اپنے کی ضرورت ہے اور شاید وہ رو بھی رہی تھی آپ انکے پاس جاؤ اور انہیں سنبھالو۔

مصباح کے شرمندگی سے کہنے پر حضیر نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے کہا۔

چلیں پھر ہم چلتے ہیں بہت شکریہ آپکا انشاءاللہ زندگی رہی تو پھر ملاقات ہوگی۔

سعد نے حضیر سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا اور پھر دونوں اپنی اپنی منزل کی طرف چل دیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔میں نہیں دونگی می۔۔۔ں کسی۔۔۔کو بھی اپنی بیٹی۔۔۔۔نہیں دونگی مصباح۔۔۔۔۔ وہ لے جائینگے مصباح۔۔۔۔۔میری بیٹی مجھ۔۔۔۔۔سے چھین لینگے میں نہیں۔۔۔۔۔دونگی کسی کو بھی مصباح میں۔۔۔۔۔۔اپنی بیٹی کے۔۔۔۔۔بغیر مر جاؤنگی بھائی۔۔۔۔بھائی مجھے چھپالیں ہاں ہاں مجھے۔۔۔۔۔۔۔چھپالیں میں نہ عفراء کو۔۔۔۔۔۔بھی اپنے ساتھ چھپالونگی۔۔۔۔پھر کوئی

Posted On Kitab Nagri

بھی مجھ سے میری۔۔۔۔بیٹی نہیں چھیننے گا ہاں۔۔۔۔مصباح میں چھپ جاؤنگی۔۔۔ صحیح ہے نہ آپ لوگ کسی کو بتانا۔۔۔نہیں ورنہ وہ۔۔۔میری بیٹی لے۔۔۔۔۔جائینگے۔

پاگل ہوگئی ہے مشی ہوش میں آ کیا بول رہی ہے کون لیکر جائیگا عفراء کو اور کیوں لیکر جائیگا۔

مصباح اور سعد جیسے ہی گاڑی میں آئے تو دیکھا مشی عفراء کو خود میں بھینچتے ہوئے خود سے ہی الٹی سیدھی باتیں کر رہی تھی اور پھر مصباح اور سعد کو دیکھتے ہی انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگی جبکہ عفراء مسلسل رو رہی تھی لیکن اس وقت مشی بلکل بھی اپنے ہوش و حواس میں نہیں لگ رہی تھی تبھی مشی کو الٹا سیدھا بولتے دیکھ مصباح نے اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔

وہ لے جائینگے۔۔۔۔۔۔ میری بیٹی نہیں ۔۔۔۔۔دونگی میں کسی۔۔۔۔ کو بھی اپنی بیٹی ۔۔۔۔۔ماردینگے وہ مجھے ۔۔۔۔۔اور میری بیٹی کو چھین ۔۔۔۔۔۔۔لینگے مجھ سے نہیں۔۔۔۔۔دونگی میں کسی کو بھی۔۔۔۔۔۔اپنی بیٹی۔

مصباح کے کہنے پر مشی نے تیز آواز میں چیختے ہوئے کہا اور عفراء کو زور سے خود میں بھینچتے لگی جسکی وجہ عفراء اور زیادہ رونے لگی۔

مشی عفراء تیرے پاس ہی ہے کوئی نہیں لیکر جا رہا عفراء کو دیکھ وہ کیسے رو رہی ہے چھوڑ اسکو۔

مشی کو اس طرح کرتا دیکھ مصباح نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور عفراء کو اس سے لینے لگی جبکہ وہ دونوں ہی اسکی حالت دیکھ کر پریشان ہوگئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں لے ۔۔۔۔۔ جانے دونگی میں۔۔۔۔ اپنی بیٹی کو چھو۔۔ڑدو مار۔۔۔۔ دینگے۔۔۔ وہ ہاں ما۔۔رد۔۔ینگے ماردی۔۔۔ن۔۔گے وہ۔۔۔

بھائی ہسپتال چلیں جلدی۔۔۔ مصباح کے عفراء کو لینے پر مشی چیختی چیختی بے ہوش ہوگئی جبکہ اسکو بے ہوش ہوتا دیکھ مصباح نے سعد سے چیختے ہوئے کہا اور جلدی سے عفراء کو پکڑا جو کہ مشی کے ہاتھوں سے گرنے والی تھی جبکہ ایسی سچویشن دیکھ کر دونوں کے ہی ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے۔

مصباح کے چیخنے پر سعد نے گاڑی کی اسپیڈ فل کردی اور کچھ دیر میں ایک قریبی ہسپتال میں گاڑی پارک کی اور مشی کو لیکر اندر بھاگا جبکہ مصباح عفراء کو گود میں لیتی اسکے پیچھے بھاگی۔

ڈاکٹر پلیز سیف ہر۔۔۔ سعد نے سامنے سے آتی ایک ڈاکٹر سے کہا اتنے میں دو وارڈ بوائے اسٹریچر لے آئے تو ڈاکٹر کے کہنے پر سعد نے مشی کو اسٹریچر پر لٹایا اور پھر ڈاکٹر کے اشارہ کرنے پر وارڈ بوائے مشی کو ایمرجنسی وارڈ میں لے گئے۔

Kitab Nagri

آپ پریشان نہ حوصلہ کرے انشاءاللہ اللہ سب بہتر کریگا۔

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر مسیّب کاردار کو بلائے جلدی ہری آپ ابس وقت سینئر ڈاکٹر وہی موجود ہیں۔

ڈاکٹر نے سعد کو تسلی دینے کے ساتھ ایک میل نرس سے کہا جس پر وہ مسیّب کاردار کے کیبین کی طرف بھاگا اور ڈاکٹر خود ایمرجنسی وارڈ میں چلی گئی جہاں مشی کو لے جایا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سر جلدی چلیں پلیز ایک ایمر جنسی کیس آیا ہے اور سنئیر ڈاکٹر کوئی بھی موجود نہیں ہے۔

نرس نے بنا نوک کیے مسیّب کے کیبین میں داخل ہوتے ہوئے کہا جبکہ مسیّب جو ابھی چائلڈ وارڈ سے آکر بیٹھا تھا نرس کے کہنے پر ایمر جنسی وارڈ کی طرف بھاگا۔

ڈاکٹر میں نے آکسیجن لگا دیا ہے باقی آپ چیک کرلیں مجھے ایسا لگتا ہے کسی ڈپریشن کی وجہ سے انکی طبیعت خراب ہوئی ہے۔

ٹھیک ہے میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔ مسیّب نے ڈاکٹر ساریہ کی بات تحمل سے سنتے ہوئے کہا اور پیشنٹ کے بیڈ کی طرف بڑھا۔

بھابھی۔۔۔ جبکہ جیسے اس نے بیڈ کی طرف رخ کیا اور بے ساختہ اسکے منہ سے بھابھی نکلا جبکہ دو سال بعد مشکات کو اس حالت میں دیکھ کر مسیّب کے ہاتھ ہاؤں پھول گئے اور وہ تو بس ساکت سا اسے دیکھنے لگا۔

ڈاکٹر مسیّب کیا ہوا ہے سب خیریت ہے آپ چیک کریں۔۔۔۔

مسیّب کو ساکت کھڑے دیکھ ڈاکٹر ساریہ نے تیز آواز میں کہا جس پر وہ ہوش میں آتا مشی کی طرف بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

) ایک دفعہ مشکات کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ نے مسیّب نے ہی اسے آکسیجن لگایا تھا جسکی وجہ سے مسیّب نے مشکات کا چہرہ دیکھا تھا ورنہ مشکات پردہ کرتی تھی کیونکہ اسلام میں کسی تکلیف کے باعث ڈاکٹر کو اپنا چہرہ دیکھانے کی اجازت ہے)۔

آپ لوگ یہاں خیریت؟

حضیر جو ہسپتال مسیّب سے ملنے آیا تھا تو وہاں سعد اور مصباح کو کوریڈور میں پریشانی سے ٹہلتا دیکھ پوچھنے لگا۔

جی وہ میری بہن طبیعت خراب ہوگئی تھی اسی کو ہسپتال لائے ہیں۔

حضیر کے پوچھنے پر سعد نے پریشانی سے بتایا جبکہ مصباح مسلسل اپنی گود میں روتی ہوئی عفراء کو چپ کروانے کے ساتھ ساتھ خود بھی رو رہی تھی جو کہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

افسوس ہوا سن کر اللہ بہتر کریگا یہ میرے بھائی کا ہسپتال ہے میں اس سے مل کر آتا ہوں تاکہ وہ کچھ کر سکیں اور گڑیا آپ ڈول کو مجھے دے دو یہ یہاں پریشان ہو رہی ہے میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں اپنے بھائی سے مل کر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے سعد کو کو تسلی دینے کے بعد مصباح سے کہا جس نے سعد کو سوالیہ نظروں سے دیکھا اور پھر اسکے اشارے سے اجازت دینے پر مصباح نے عفراء کو حضیر کی گود میں دے دیا اور حضیر اسے لیتا وہاں سے چل دیا۔

ڈاکٹر کیسی ہے میری بہن؟

مسیّب کے باہر نکلتے ہی سعد نے پریشانی سے پوچھا۔

آپکی پیشنٹ کو پہلے بھی ایک مائیز اٹیک ہو چکا ہے آپ لوگوں کو دیھان رکھنا چاہئے تھا اور انہیں ٹینشن سے دور رکھنا چاہئے تھا انکی یہ حالت کسی بات کی ٹینشن لینی کی وجہ سے ہوئی ہے ابھی تو فلحال کسی بات کا اسٹریس لینے کی وجہ سے انکا بی پی اور شوگر دونوں بہت زیادہ لو ہو گیا جسکی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی لیکن ان دونوں چیزوں کا ایک ساتھ لو ہو جانا کافی نقصان دہ ہے اس سے انسان کی جان جانے کا بھی خطرہ ہے اس لئے آپ ان کا اچھے سے دیھان رکھیں اور انکی ڈائیٹ پر توجہ دیں اور جتنا ہو سکے ان سے جاننے کی کوشش کریں کہ آخر کس بات کی اتنی ٹینشن لی ہوئی ہے کہ انکی یہ حالت ہو گئی خیر میں چلتا ہوں کچھ دیر میں انہیں ہوش آجائیگا۔

مسیّب سعد اور مصباح کو مشی کی کنڈیشن سے آگاہ کرتا اپنے کیبین کی طرف چل دیا۔

ارے پرنسس اتنا کیوں رو رہی ہے آپ تو اتنی پیاری ہو پیارے بچے تو نہیں روتے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر عفراء سے باتیں کرتا ہوا مسیّب کے کیبن میں آیا اور ایک میل نرس سے کینٹین سے ایک چائے بسکٹ اور پانی کی بوتل لانے کا کہا اور خود اسکو گود میں لیکر ٹہلنے لگا اور ساتھ ساتھ باتیں بھی کر رہا تھا۔

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ نرس نوک کر کے کیبین میں داخل ہوا اور تمام چیزیں ٹیبل پر رکھ کر اور وہاں سے چلا گیا۔

جبکہ اسکے جانے کے بعد حضیر نے سب سے پہلے روتی ہوئے عفراء کو پانی پلایا تو وہ تھوڑی چپ ہوئی شاید وہ بھوکی تھی اور پھر حضیر اسے اپنی گود میں بٹھا کر چائے سے بسکٹ لگا کر کھلانے لگا جو کہ کچھ کھا رہی تھی اور کچھ حضیر کے کپڑوں پر گرا رہی تھی لیکن اب رونے کے بجائے وہ اب کھیل رہی تھی۔

اور حضیر جو کہ اپنے کپڑوں پر دھبہ تو دور ایک سلوٹ برداشت نہیں کرتا تھا آج ایک بچی کے ساتھ بچہ بنا ہوا تھا اور اسکے ساتھ کھیلتے ہوئے اسے کھانا کھلا رہا تھا۔

ابھی حضیر عفراء کو کھانا کھلا کر اسکا فیس واش کرنے سائیڈ پر بنے باتھروم ہی گیا تھا کہ مسیّب کیبین میں داخل ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ دونوں کو احساس بھی ہے آج مجھے کتنی شرمندگی اٹھانی پڑی ہے شماس بھائی کے سامنے صرف آپ دونوں کی وجہ سے کیوں پیچھے پڑی رہتی ہیں آپ دونوں اس بچی کے آخر کیا بگاڑا ہے اس نے آپ دونوں کا کیوں اپنی خود ساختہ نفرت میں اسکو بھی تکلیف پہنچا رہے ہیں اور خود کا بھی گھر برباد کر رہی

Posted On Kitab Nagri

ہیں کچھ تو خدا کی خوف کریں آپ دونوں کی وجہ سے آج میں شماس بھائی سے نظریں ملانے قابل نہیں رہا آج مجھے افسوس ہورہا ہیکہ میں نے اپنی بیٹی کو پہلے کیوں نہیں روکا جب وہ آپکے نقشِ قدم پر چل رہی تھی آپ اپنے ساتھ ساتھ میری بیٹی کا بھی گھر خراب کروائینگی لیکن ایک بات دونوں یادر کھئیگا آج میں مے اپنی بے عزتی برداشت کرلی اگر آئیندہ ایسا کچھ ہوا تو آپ دونوں کے لئے میرے گھر کے دروازے بند ہے اور جب تک یہاں ہیں آپ دونوں کے حق میں بہتر ہیکہ میری نظروں کے سامنے نا آئیں ورنہ مجھے ڈر ہیکہ میں کچھ غلط نا کر بیٹھوں۔

شماس شاہ کے بلانے پر جب یاسر خان وہاں گئے تو شماس شاہ نے ساری بات انہیں بتائی اور دونوں کو وہاں سے لے جانے کا کہا جبکہ انکی بات سن کر یاسر خان کو اپنی بہن اور بیٹی پر بہت غصہ آیا لیکن وہاں وہ خاموش رہے کیونکہ وہ وہاں کوئی تماشہ نہیں کرنا چاہتے تھے آخر بہن اور بیٹی کا سسرال تھا لیکن زیادہ ضبط نا کر سکے اور گھر آتے ہی انہیں وارن کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے تو رومیسہ بیگم بھی انکے پیچھے ہی کمرے میں چلی گئی کیونکہ وہ جانتی تھی انکے سمجھانے کا دونوں پر کوئی اثر نہیں ہونا کیونکہ انکی بیٹی بھی اپنی پھوپھو کا کہا مانتی تھی اسکی نظر میں انکی کوئی اہمیت نہیں تھی اس لئے انہوں نے بھی اسے اسکے حال پر چھوڑ دیا کیونکہ وہ اسے ہر طریقے سے سمجھا چکی تھی لیکن وہ انکی کسی بات کی کان دھرائی نہیں کرتی تھی اس لئے اب انہوں نے اسے کچھ سمجھانا ہی چھوڑ دیا تھا کیونکہ کچھ لوگوں کو ٹھوکر کھا کر ہی عقل آتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

حیا بیٹا آپ کو آپکے بابا جان اپنے کمرے میں بلا رہے ہیں۔

فرانہ بیگم نے حیا کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا جو کہ ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی۔

مما میں جانتی ہوں بابا پھر یونیورسٹی جانے کا کہینگے اور آپ جانتی ہیں میں جانا نہیں چاہتی لیکن میں بابا جان کو منع بھی نہیں کر سکتی انکا دل ٹوٹ جائیگا لیکن مما مجھے ڈر لگتا ہے اتنے سارے مردوں کے درمیان پڑھنے سے۔

فرانہ بیگم کے کہنے پر حیا نے روہانسی لہجے میں اپنی مجبوری بتائی۔

میرا بچہ اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے شاس بھی تو اسی یونیورسٹی میں پڑھتا ہے وہ اپنی جان سے زیادہ آپکا خیال رکھیگا میری جان اپنے بابا اور بھائی پر یقین رکھو وہ آپ کو کچھ نہیں ہونے دینگے اور آپ میں کانفیڈینس پیدا کرنے کے لئے تو کر رہے ہیں یہ سب تاکہ آپ زندگی کے کسی بھی امتحان کسی بھی لڑائی کو خوبصورتی سے جیت جائیں چاہے مقابل کوئی لڑکا ہو لڑکی آپکو فرق نہیں پڑنا چاہئے اور میری شہزادی آپکے تو رزلٹ بھی اتنے اچھے ہیں اور آپ کو اسکالرشپ بھی ملی ہے آپکے بابا تو چاہتے تھے آپ باہر سے پڑھیں لیکن پھر آپکی خواہش کا احترام کرتے ہوئے انہوں نے آپ سے اس بات کا ذکر بھی نہیں کیا اور مجھے یقین ہے میری بیٹی اپنے بابا کا مان نہیں توڑیگی انکے لئے خود کو مضبوط بنائیگی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اللہ کے بعد آپکے بابا اور آپکے بھائی آپکی طاقت ہے اس لئے میری جان کسی سے ڈرنا کیسا میری بیٹی بہادر ہے اور اب چلو آپکے بابا آپکا انتظار کر رہے ہونگے۔

فرانہ بیگم نے حیا کو سمجھاتے ہوئے کہا اور اسکا ماتھا چومتے ہوئے دوبارہ یاد دیھانی کروائی جس پر حیا سر اثبات میں ہلاتی فرانہ بیگم کے ساتھ انکے کمرے کی طرف چل دی جہاں ہمّاس شاہ اور شمّاس شاہ دونوں ہی اسکا انتظار کر رہے تھے۔

کیا ہوا ہے مسیّب تمہاری آنکھیں اتنی لال کیوں ہو رہی ہے خیریت تو ہے؟

حضیر نے باتھروم سے نکلتے ہوئے کیبین کے دروازے پر کھڑے مسیّب کی لال انگارہ ہوتی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا جبکہ عفراء اسکے کندھے سے سر لگائے شاید سونے کی تیاری میں تھی۔

واہ واہ حضیر کاردار صاحب آپ خیریت کی بات کرتے ہیں آپ جیسے شخص کسی کی خیریت پوچھتے ہوئے اچھے نہیں لگتے جو خود دوسرے کے لئے کسی ناسور جیسے زخم سے کم نا ہو جو سامنے والے کو تڑپا تڑپا کر موت کے منہ تک پہنچا دیتا ہے۔

حضیر کے پوچھنے پر مسیّب نے تالی بجا کر تمسخر اڑاتے ہوئے کہا۔

کیا بول رہے ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کھل کر کہو جو کہنا ہے اور یہ کس لہجے میں بات کر رہے تم مجھ سے ساری تمیز تہذیب بھول گئے ہو کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر کو مسیّب کا لہجہ ناگوار گزرا جس پر اس نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے مسیّب ڈپٹا۔

شکر کرے کہ میں آپ سے بات کر رہا ہوں کیونکہ آپ سے چاہ کر بھی نفرت نہیں کر سکتا آخر کار بد قسمتی سے آپ جیسے سفاک انسان کا چھوٹا بھائی جو ٹھہرا ورنہ یقین کریں میں آپکی شکل دیکھنا بھی گوارہ نا کرتا۔

مسیّب نے ناگواری سے کہا جبکہ حضیر تو ششدر سا اسکے لب ولہجہ سن رہا تھا۔

مسیّب میں نہیں جانتا کہ تمہارے دل میں میرے لئے کیا بات ہے اور ناہی مجھے اس بات کا علم ہیکہ مجھ سے ایسی کونسی غلطی سرزرد ہوگئی جس کی وجہ سے میرا وہ بھائی جسکا مجھ سے بات کرے بغیر دن شروع نہیں ہوتا تھا وہ مجھ سے اتنا بدظن ہوگیا اس لئے تمہارے دل میں جو بات ہے تم مجھ سے شئیر کرو اگر میری غلطی ہے تو میں مداوا کرونگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri
ابھی ای میل کریں۔
logicalmoez@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _0319 8276205

حضیر نے مسیّب کو ہائیپر ہوتا دیکھ آرام سے کہا اور سوئی ہوئی عفراء کو صوفے پر لٹا دیا۔

غلطی ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا غلطی۔۔۔۔ غلطی جاننی ہے نہ آپ نے تو چلیں میرے ساتھ دیکھاتا ہوں میں آپکو آپکی غلطی چلیں ابھی اور اسی وقت میرے ساتھ۔

مسیّب نے حضیر کی بات کا تمسخر اڑاتے ہوئے کہا جس پر حضیر بھی بنا کچھ کہے چپ چاپ کیبین کا دروازہ لاک کرتا مسیّب کے پیچھے چل دیا۔

آئیں اندر۔۔۔۔ مسیّب نے ہسپتال میں بنے ایک روم کا دروازہ کھولتے ہوئے حضیر سے کہا جبکہ حضیر کو بہت کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا لیکن فلحال وہ چپ چاپ کمرے میں داخل ہوا اور اسکے انٹر ہوتے ہی مسیّب نے دروازہ بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

چادر ہٹائیں چہرے سے۔۔۔۔مسیّب نے سامنے بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھتے ہوئے حضیر کو دوسرا حکم دیا جس پر حضیر نے کانپتے ہاتھوں سے چادر اس وجود کے چہرے سے ہٹائی اور جیسے ہی اس کی نظر اس پری پیکر کے چہرے پر پڑی وہ سانس لینا بھول گیا زبان جیسے قوّتِ گویائی سے محروم ہوگئی دماغ نے کام کرنا بند کر دیا بس وہ ساکت کھڑا اس پری کو دیکھ رہا تھا جسکے چہرے پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا اور وہ دنیا و مافیا سے بیگانی سکون سے نیند کی آغوش میں تھی۔

پہچانتے ہیں اس چہرے کو یا اپنی خواہشوں کی بھیڑ میں بھول گئے۔

حضیر کو ساکت سا اس وجود کو گھورتا دیکھ مسیّب نے طنزیہ کہا جس پر حضیر ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا جبکہ مسیّب ایک نظر بھی اس وجود کو نا دیکھا اور نظریں سامنے والی دیوار پر مرکوز کر لیں۔

یہ یہاں۔۔ک۔۔۔یسے کیا ہوا ہے یہ بے ہوش کیوں ہے۔

حضیر نے مسیّب کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے لڑکھڑاتے لہجے میں پوچھا۔

لحد میں اتار کر پوچھ رہے ہیں قبر میں کیسے ہے۔

حضیر کے پوچھنے پر مسیّب نے پھر سے طنزیہ کہا جس پر حضیر نے پریشانی سے مسیّب کو دیکھا جو آج کسی قسم کی رعایت کے لئے تیار نا تھا۔

چلیں یہاں سے اس سے پہلے انہیں ہوش آئے۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر کو اپنی طرف دیکھتے دیکھ مسیّب نے کہا اور اسکا ہاتھ پکڑ تا روم سے باہر لے گیا اور باہر جاتے ہی اسکا ہاتھ چھوڑ تا اپنے کیبین کی طرف بڑھ گیا جبکہ حضیر اپنے ماؤف ہوتے دماغ کے ساتھ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہو گیا کیونکہ ابھی اسے صرف اور صرف سکون کی ضرورت تھی۔

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ دونوں اور کب آئیں مجھے بتا دیا ہوتا تو میں باہر نہیں جاتی ویسے کتنے دن کے لئے آئی ہیں۔

اناب نے لاؤنج میں بیٹھی فاریہ بیگم اور سحر کو دیکھ کر سلام کے ساتھ سوالوں کی بوچھاڑ کر دی۔

وعلیکم سلام لڑکی سکون سے بیٹھو کیا آتے ہی انکوائری پر لگ گئی جاؤ اپنے کمرے میں جا کر فریش ہو۔

فاریہ بیگم نے یاسر خان کا سارا غصہ اناب پر نکالا کیونکہ اناب بھی انہیں پسند نہیں تھی جبکہ انکے اس طرح ڈانٹنے پر اناب آنکھوں میں آنسو لیتی اپنے کمرے میں بھاگ گئی جبکہ رومیسہ بیگم نے افسوس سے اپنی نند اور بیٹی کو دیکھا جو کہ کچن میں ملازمہ کو کھانا لگانے کا بولنے آئی تھی لیکن اپنی نند کو بیٹی کو ڈانٹتا دیکھ بس افسوس ہی کر سکیں کیونکہ یہ تو ہر دفعہ کا مسلئہ تھا کیونکہ فاریہ بیگم کو اناب سے پتہ نہیں کس بات کا اللہ واسطے کا بیر تھا لیکن اناب پھر بھی انکی بہت عزت کرتی تھی لیکن فاریہ بیگم اس سے کبھی سیدھے منہ بات ہی نہیں کرتی تھی اور سحر اناب سے لیا دیا ہی رویہ رکھتی تھی۔

بھئی میری بیٹی کہاں گئی بیگم اناب کو بلائیں میں نے اپنی شہزادی کے ساتھ لنچ کرنا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یاسر صاحب جو کہ اناب کی آواز سن کر خوشگوار موڈ میں اپنے کمرے سے باہر آئے تھے فاریہ بیگم کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے کیونکہ اناب کو دیکھ کر ہی انکا غصہ اڑن چھو ہو جاتا تھا کیونکہ وہ یاسر صاحب اور رومیسہ بیگم دونوں کی لاڈلی تھی۔

اپنے روم میں گئی ہے فریش ہونے آتی ہی ہو گی آپ لوگ بیٹھے میں بلا کر لاتی ہوں۔

رومیسہ بیگم نے یاسر صاحب کو جواب دیتے ہوئے کہا اور خود اوپر بنے اناب کے روم کی طرف بڑھیں۔

رہنے دیں ملازمہ بلا کر لے آئیگی آپ بیٹھیں اور لنچ اسٹارٹ کریں۔

رومیسہ بیگم کے جانے پر یاسر صاحب نے پیار سے کہا اور ملازمہ کو اشارہ کیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتی اناب کے روم کی طرف بڑھی جبکہ فاریہ بیگم اپنے بھائی بھابھی کی محبت دیکھ کر جل بھن گئی۔

اسلام علیکم بابا جانی کیا حال ہے میرے پیارے بابا جان کا۔

ابھی ملازمہ اوپر جاتی کہ اناب تیز تیز سیڑھیاں اترتی ہوئی آئی اور یاسر صاحب کے گلے میں دونوں ہاتھ ڈال کر محبت سے کہنے لگی ساتھ ہی ایک بوسہ انکے سر پر دیا۔

وعلیکم سلام میں نے اپنی شہزادی کو دیکھ لیا اب میں بلکل ٹھیک ہو گیا آپ سنائیں آپکے کیا حال ہے بابا کی گڑیا۔

Posted On Kitab Nagri

اناب کے پوچھنے پر یاسر صاحب نے بھی اسکے سے سر پر بوسہ دیتے ہوئے جواب دیا جبکہ فاریہ بیگم اور سحر کو یہ منظر ایک آنکھ نہیں بھایا تھا لیکن ان دونوں نے اپنی تازہ ہوئی عزت افزائی کو سوچ کر خاموش رہنے میں ہی عافیت جانی جبکہ رومیسہ بیگم دونوں باپ بیٹی کا پیار دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

بابا چلیں لنچ شروع کریں مجھے بھی بہت بھوک لگ رہی ہے اس لئے کھانا کھانے کے بعد آپکے روم میں باتیں کرینگے۔

اناب نے یاسر صاحب کی پلیٹ میں کھانا سرو کرتے ہوئے کہا جس پر یاسر صاحب نے سر ہلانے پر اکتفاء کیا اور کھانا کھانے لگے۔

ٹرن ٹرن ٹرن۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ کھانا ہی کھا رہے تھے کہ ڈائننگ پر رکھا اناب کا فون بجا۔

اسلام علیکم کہاں تھی تم دونوں میں کب سے کال کر رہی تھی دونوں نے نہیں اٹھائی۔

اناب نے کال یس کرتے ہی سلام کے ساتھ غصے سے کہا۔

وعلیکم سلام بس یار مشی کی طبیعت خراب ہوگئی تھی میں اور بھائی اسے ہسپتال لیکر آئے ہیں اور ابھی بھی ہم ہسپتال کی کینٹین میں بیٹھے ہیں ابھی مشی کی طبیعت بہتر ہے لیکن اسے ہوش نہیں آیا۔

کیا۔۔۔ اتنا سب ہوگیا اور تو مجھے اب بتا رہی ہے صبر کر تیرا قتل اپنے ہاتھوں سے کرونگی اور پریشان نہیں ہو بس میں دو منٹ میں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

اناب نے مصباح کو دھمکی دینے کے ساتھ تسلی دی اور کال کٹ کر دی جبکہ سب سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

بابا مشی ہسپتال میں ایڈمٹ ہے اسے پتہ نہیں کیا ہوا ہے ابھی تک ہوش نہیں آیا میں جا رہی ہو اور فکر مت کیجئیگا میں وہاں کچھ کھا لو نگی ابھی مصباح کو میری ضرورت ہے وہ اور سعد بھائی اکیلے ہیں وہاں۔

اناب نے یاسر خان کی سوالیہ نظروں کو دیکھتے ہوئے ایک سانس میں کہا اور نیپکن سے منہ صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

بیٹا میں بھی چلتا ہوں میں گاڑی میں آپکا انتظار کر رہا ہوں آپ عبایا پہن کر جلدی آ جائیں۔

اناب کی بات سن کر یاسر خان نے ایک ملامت زدہ نظر دونوں پھوپھی بھتیجی پر ڈالی جہاں پر شرمندگی کے کوئی آثار نہ تھے اور اناب کو کہتے باہر پورچ کی طرف بڑھ گئے جبکہ سحر سعد کا ہسپتال میں مشی کے پاس ہونے کا سن کر خون کے گھونٹ پی کر رہ گئی اور پھر پانچ منٹ بعد ہی اناب تیزی سے عبایا پہنتی ہوئی اتری اور سب کو اللہ حافظ کہتی اپنے بابا کے ساتھ ہسپتال کے لئے نکل گئی۔

اذان بیٹا ابھی تک حضیر نہیں آیا سب یہاں اس سے ملنے کے لئے جمع ہوئے ہیں اور وہ ہیکہ اپنی شکل ہی نہیں دیکھا رہا۔

فریدہ بیگم جو کب سے حضیر کا انتظار کر رہی تھی اسکو نا آتا دیکھ غصے سے کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

دادو وہ مسیّب بھائی ہسپتال چلے گئے تھے نہ اس وجہ سے حضیر بھائی ان سے ملنے ہسپتال گئے ہیں آپ پریشان ناہوں ابھی آتے ہی ہونگے۔

ابھی اذان صاحب کچھ کہتے کہ انعمتہ نے دادو کو غصہ ہوتا دیکھ جلدی سے انہیں حضیر کی طرف سے صفائی دی۔

آنے دے اس کو تو میں بتاؤنگی کب سے آنکھیں ترس رہی ہیں اسے دیکھنے کو لیکن وہ جانے کہاں چھپا بیٹھا ہے۔

امی پریشان ناہو آتا ہی ہوگا ہو سکتا ہے مسیّب کسی ایمرجنسی کو ڈیل کر رہا ہو اور حضیر اسکا انتظار کر رہا ہوں اس لئے دیر ہو گئی ہو گی۔

دادو کا غصہ ختم نہ ہوتے دیکھ اذان صاحب نے بہانہ گڑھا۔

لیکن انسان فون تو اٹھا سکتا ہے نہ یہ اتنے بڑے بڑے ہاتھوں میں کیا صرف سجانے کے لئے ہوتے ہیں

۔

دادو نے اذان صاحب کے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو دیکھ کر انہیں گھورتے ہوئے کہا جیسے حضیر کے بجائے انہوں نے فون نا اٹھایا ہو۔

لیں بھائی آ گئے ۔۔۔۔ دادو کو مزید ہائپر ہوتا دیکھ برداء نے لاؤنج میں داخل ہوتے حضیر کو دیکھ کر سب کی توجہ اسکی طرف کروائی۔

Posted On Kitab Nagri

آگیا میرا بچہ کیسا ہے دادو کے شہزادے؟

فریدہ بیگم نے حضیر کو لاؤنج میں آتے دیکھ کر پیار سے کہا جبکہ حضیر بنا کسی کی بات کا کوئی جواب دیے انعم بیگم سے مخاطب ہوا۔

میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں اور کوئی میرے کمرے کے پاس بھٹکنے کی غلطی سے بھی غلطی نا کرے۔

حضیر نے ایک نظر لاؤنج میں ڈالتے ہوئے انعم بیگم سے کہا اور سب کی آوازوں کو نظر انداز کرتا اپنے کمرے میں گم ہو گیا جبکہ سب پیچھے اسکی حرکت پر ششدر رہ گئے

اسلام علیکم بابا جان۔

وعلیکم سلام بابا کی جان آئے بیٹھے میرے پاس میری شہزادی۔

حیا کے سلام کرنے پر ہمّاس شاہ نے احتراماً کھڑے ہوتے ہوئے اسکے سر پر پیار کرتے ہوئے جواب دیا اور اپنے پاس بیڈ پر بٹھایا۔

بابا جان آپ اس طرح ہمارے لئے کھڑے نہیں ہوا کریں ہمیں اچھا نہیں لگتا۔

حیا نے ہمّاس شاہ کو اپنے لئے کھڑے ہوتے دیکھ منع کیا۔

بابا کی جان مجھے اچھا لگتا ہے اپنی شہزادی کے لئے کھڑ ہونا اور یہ تو سنتِ رسول ہے بس یوں سمجھ لے میں اس پر عمل کرتا ہوں۔

حیا کے منع کرنے پر ہمّاس صاحب نے پیار سے کہا جس پر حیا خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے جس بات کے لئے بلایا تھا حیا کو وہ بات تو کریں۔

فرانہ شاہ نے ہمّاس شاہ کو یاد دیھانی کرواتے ہوئے کہا۔

حیا بیٹا میں نے آپکا ایڈمیشن شماس کی یونیورسٹی میں کروا دیا ہے کیا آپ اپنے بابا کے لئے یونیورسٹی میں پڑھنا چاہو گی آپ پر کوئی سختی نہیں ہے اگر آپ انکار کر دینگی تو میں شماس سے کہہ کر ایڈمیشن کینسل کروا دونگا کیونکہ میری گڑیا کی خوشی میں ہی میری خوشی ہے۔

ہماس صاحب نے حیا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے کہا۔

نہیں بابا ایڈمیشن کینسل نہیں کروائیگا میں جاؤنگی یونیورسٹی ویسے کب سے جانا ہے۔

حیا نے اپنے باپ کا مان رکھتے ہوئے فوراََ سے ہامی بھری۔

گڑیا پرسوں منڈے سے جانا ہے آپ اپنی پیکنگ کر لینا کیونکہ ہم میرے شہر والے فلیٹ میں رہینگے باقی میں آپکو وہاں جا کر گائیڈ کر دونگا اور آپ پریشان نہیں ہونا میرا بچہ میں بھی اسی یونیورسٹی میں ہوں اپنی جان سے زیادہ اپنی شہزادی کا خیال رکھونگا۔

حیا کے پوچھنے پر کب سے چپ بیٹھے شماس نے پیار سے جواب دیا۔

چلیں اب سب لنچ کریں میں ملازمہ کو بول کر آئی تھی لنچ لگانے کا چل کر کھانا کھائیں۔

حیا کو راضی ہوتا دیکھ فرانہ بیگم نے سب سے کہا اور پھر سب ڈائننگ ہال کی طرف چل دیے۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہے مشی؟اور کہاں ہے؟اسے ہوش آیا کیا؟اور تونے مجھے بتانا بھی گوارہ نہیں کیا۔

اناب نے ہسپتال پہنچتے ہی کوریڈور کی بینچ پر بیٹھی مصباح سے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی جبکہ یاسر خان سعد سے مشی کی خیریت دریافت کر رہے تھے۔

ڈاکٹر نے کہا ہے ابھی بہتر ہے لیکن ابھی ہوش نہیں آیا اور مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا مشی کی حالت دیکھ کر میں خود ڈر گئی تھی تو تجھے کیسے بتاتی۔

مصباح نے مشی کی خراب طبیعت کا سوچتے ہوئے جواب دیا۔

اچھا چل چھوڑ یہ بتا اذہان انکل کو بتایا اور عفراء کہاں ہیں۔

یا اللہ میں تو بھول گئی میں نے تو انکل کو بتایا ہی نہیں اور عفراء۔۔۔

اناب تو اذہان انکل کو آگاہ کر میں ابھی آئی۔

اناب کے پوچھنے پر مصباح نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا اور پھر عفراء کو یاد کرتی وہ جلدی سے اناب سے کہتی وہاں سے ڈاکٹر مسیّب کے کیبین کی طرف بھاگی کیونکہ اس نے مسیّب اور حضیر کو ایک ساتھ دیکھ لیا جس سے وہ سمجھ گئی تھی وہ دونوں بھائی ہیں۔

وہ آپکے بھائی کہاں ہیں؟

مصباح نے بنا نوک کیے مسیّب کے کیبن میں داخل ہوتے پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان مسیّب سے پوچھا کیونکہ بھاگ کر آنے کی وجہ سے اسکا سانس پھول گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف مسیّب جو کہ حضیر کے جانے کے بعد خود کو پر سکون کرنے کے لئے چئیر کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے اپنے غصے کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا اچانک دھاڑ سے دروازہ کھلنے کی آواز پر مسیّب نے آنکھیں کھول کر آنے والے وجود کی طرف دیکھا جس نے بلیک عبائے اور اسکارف کے ساتھ اسکارف کا ہی نقاب کیا ہوا تھا صرف آنکھیں ہی تھی جو نظر آ رہی تھی۔

مس ایکس وائے اینڈ زی فرسٹ آف آل آپکو کسی نے مینرز نہیں سیکھائے اس طرح دھڑلے سے کسی غیر محرم کے کیبن میں آنا آپ کو زیب نہیں دیتا اس لئے آپ جائے یہاں سے۔

مسیّب جو کہ پہلے ہی غصے میں تھا مصباح کی حرکت پر مسیّب نے سرد لہجے میں کہا جبکہ ایک نظر کے علاوہ دوسری نظر بھی اس پر نہیں ڈالنا ضروری نہیں سمجھا۔

ایم سوری مجھ سے غلطی ہو گئی لیکن پلیز میں بہت پریشان ہوں آپ بتا دیں آپکے بھائی کہاں ہیں میں چلی جاؤنگی ان کے پاس میری بھانجی ہے جس کی مما یہاں ایڈمٹ ہیں اگر انکو ہوش آ گیا اور انہوں نے اپنی بیٹی کو نہیں دیکھا تو وہ پریشان ہو جائینگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسیّب کا سرد لہجہ مصباح کو برا نہیں لگا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا اس سے غلطی ہوئی ہے جس پر مصباح نے شرمندگی سے معافی مانگتے ساتھ اپنی پریشانی سے بھی آگاہ کیا۔

مما بابا مما۔۔۔۔۔ ابھی مسیّب مصباح کو کوئی جواب دیتا کہ عفراء جو دونوں کی آوازوں سے اٹھ گئی تھی مصباح کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی کیونکہ عفراء نے ابھی یہ دو لفظ ہی سیکھے تھے اس لئے وہ جن جن

Posted On Kitab Nagri

کو پہچانتی تھی مما بابا ہی کہتی تھی جبکہ عفراء کی آواز پر وہ دونوں اسکی طرف متوجہ ہوئے جو کے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی اور اپنے ہاتھ اٹھائے کیبن کے دروازے پر کھڑی مصباح کو اشارہ کر رہی کہ وہ آکر اسے گود میں اٹھائے۔

میں اسی بچی کی بات کر رہی تھی یہ میری بھانجی ہے میں لیکر جا رہی ہوں اور شکریہ کہہ دیجئیگا آپ اپنے بھائی کو۔

مصباح نے مسیّب سے کہا اور عفراء کو لیکر وہاں سے چلی گئی۔

جبکہ پیچھے مسیّب یہ سوچ رہا تھا کہ بچی کب سے یہاں تھی اور وہ کب سے یہاں بیٹھا تھا لیکن اپنی سوچوں میں اسے معلوم ہی نہیں ہوا کہ اسکے کیبن میں کوئی اور وجود بھی موجود ہے۔

اے میرے رب میں نہیں جانتا مجھ سے ایسی کیا غلطی ہوئی ہے جسکی وجہ سے میرا جان سے پیارا بھائی مجھ سے اس قدر بد ظن ہو چکا ہیکہ وہ میری شکل تک دیکھنے کا روادار نہیں اور میری بیوی مجھے چھوڑ کر چلی گئی اور آج ہسپتال میں اسکی حالت دیکھ کر میرا دل کانپ اٹھا اے دلوں کے بھید جاننے والے تو تو جانتا ہے نہ میں کتنی محبت کرتا ہوں اس سے اور آج اسکا وجود ہسپتال کے بستر پر دیکھ کر میری سانسیں تھمنے لگی تھیں کیونکہ میرے وجود کا حصہ تکلیف میں تھا تو میری سانسوں نے تھمنا ہی تھا اے میرے مالک اسے صحتیابی عطا کر یا اللہ میری مشکلات آسان فرما مجھ پر اپنا رحم فرما اور میری مدد کر اور مجھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عقل و فہم عطا کر جس سے میں صحیح غلط کو پہچان کر کوئی بہترین فیصلہ کر سکوں اے مالک الملک تو تو جانتا ہے میں نے شادی سے پہلے سے اس سے پاکیزہ محبت کی ہے لیکن آج وہ میری کوتاہی کی وجہ سے مجھ سے دور ہو گئی ہے اے اللہ مجھے وہ دانائی عطا کر جس سے میں اپنی غلطی تلاش کر کے اسکا مداوا کر سکوں اے کائنات کے مالک اگر یہ میرے گناہوں کی سزا ہے تو اے غفور الرحیم مجھے معاف فرما اور اگر تیری طرف سے کوئی آزمائش ہے تو مجھے اس میں ہمّت و حوصلے سے پورا اترنے کی توفیق عطا فرما آمین۔

حضیر نے کمرے میں آتے ہی وارڈروب سے کپڑے نکال کر چینج کیے اور وضو کر کے اپنے رب کے آگے جھک گیا اور دو رکعت نفل ادا کرنے کے بعد آنسوؤں سے تر چہرے کے ساتھ اپنے رب سے اپنے دل کا بوجھ ہلکہ کرنے لگا وہ بوجھ جو مشی کو اس حالت میں دیکھ کر دل پر تھا۔

حضیر نے دعا کر کے اپنے ہاتھوں کو اپنے آنسوؤں سے تر چہرے پر پھیرا اور جائے نماز اٹھا کر اسکی جگہ پر رکھی اور موبائل لیکر بیڈ پر بیٹھ گیا کیونکہ اپنے غموں میں اپنے رب کو شریک کر کے اب وہ کافی پرسکون ہو گیا تھا۔

اسلام علیکم اہتشام کل میری اذہان کاردار سے میٹینگ ارینج کرواؤ لیکن کسی اور کے نام سے۔

حضیر نے اپنے سیکیٹری اہتشام کو ہدایت دی جس پر اس نے اوکے سر جواب دیکر فون بند کر دیا جبکہ فون بند ہوتے ہی حضیر گیلری کھول کر اپنی اور مشکات کی شادی کی پکس دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

پکس دیکھتے ہوئے حضیر کو اپنی شادی کا دن یاد آیا کہ کسطرح مشکات فوٹو شوٹ کروانے سے منع کر رہی تھی لیکن انعم بیگم نے زبردستی دونوں کا فوٹو شوٹ کروایا تھا اور فوٹو شوٹ کا سن کر ہی کتنا گھبرا گئی تھی اور جب حضیر نے اسکا ہاتھ پکڑا تو مشکات کا ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔

جبکہ اپنی شادی کا دن سوچ کر اسکے ہونٹوں تبسم بکھرا جس سے گال پر موجود گڑھا اپنی جھلک دیکھا کر غائب ہو گیا جیسے اسے اجازت ہی اتنا سا دیدار کروانے کی تھی۔

یار عائش کیا حال کر لیا ہے تم نے اپنا میرے پیچھے سے ابھی تو ہماری زندگی شروع ہوئی تھی لیکن تمہیں دیکھ کر ایسا لگا جیسے تم صرف زندگی گزار رہی ہو میں نہیں جانتا کہ ایسا کیا ہوا جو تم مجھ سے دور ہو گئی لیکن کوئی بات نہیں میں بہت جلد تمہیں واپس لاؤنگا کیونکہ میں تمہارے ساتھ زندگی جینا چاہتا ہوں خوش رہنا چاہتا ہو اور تمہیں بھی خوش رکھنا چاہتا ہوں بس اب کوئی بھی غلط فہمی ہے میں سب دور کر دونگا۔

حضیر نے مشکات کی پکس کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر موبائل بند کر کے سائڈ ٹیبل پر رکھ کر سونے کے لئے لیٹ گیا اور کچھ ہی دیر میں تھکن کی وجہ وہ نیند کی وادی اتر گیا۔

آپکی پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے آپ ان سے مل سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ساریہ خان جو کہ مسیّب کے کہنے پر مشی کو چیک کرنے آئی تھی کیونکہ وہ خود میں مشکات کا سامنا کرنے کی ہمّت مفقود پا تا تھا اس لئے اس نے مشی کو چیک کرنے کے ڈاکٹر ساریہ خان کو بھیجا تھا اور اب وہ مشی کا چیک اپ کر کے مشی کے روم کے باہر بینچ پر بیٹھی اناب اور مصباح کو مشی کے ہوش میں آنے کا بتاتی چلی گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _0319 8276205

اناب تونے اذہان انکل کو بتایا تھا؟

نہیں یار میں کال کر رہی تھی لیکن انکل نے ریسیو ہی نہیں کی شاید بزی ہونگے خیر اب تو مشی ٹھیک ہے تو میرا نہیں خیال اب انکل کو بتا کر انہیں پریشان کرنا چاہیئے۔

اناب نے مصباح کو بتاتے ساتھ رائے دی۔

اچھا چل ٹھیک ہے مشی سے مل کر آتے ہیں۔

مصباح نے مشی سے کہا اور پھر دونوں مشی کے روم میں چلی گئی۔

کیسی ہے مشی کیا حالت کر لیا تو نے اپنی تجھے پتہ ہے تیری حالت دیکھ کر ہم کتنے پریشان ہو گئے تھے اگر کوئی مسلئہ ہے تو شئیر کر ہم دوست سے پہلے بہنیں ہے تیری۔

اناب نے کمرے داخل ہوتے ہی مشی سے اسکا حال دریافت کرتے ساتھ نرمی سے سوال کیا جو کہ نا جانے چھت پر کیا تلاش کر رہی تھی۔

مجھے گھر جانا ہے مصباح ڈسچارج کرواؤ یہاں سے مجھے۔

مشی نے اناب کی بات کو اگنور کرتے ہوئے مصباح سے نقاہت زدہ لہجے میں کہا جبکہ نظریں ہنوز چھت پر ٹکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں بھائی سے کہتی ہوں۔

مصباح نے عفراء کو مشی کے برابر میں لٹاتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔

پھر کچھ ہی دیر میں وہ لوگ گھر جا رہے تھے۔

بابا میں مشی کے ساتھ جا رہی ہوں اور رات اسی کے ساتھ رکونگی آپ ڈرائیور انکل کے ساتھ میری اسائیمینٹ بھیج دیجئیگا کل میں وہی سے یونی چلی جاؤنگی۔

ٹھیک ہے آپ جاؤ میں بھیج دونگا۔۔۔۔

اناب کے معصوم سا منہ بنا کر کہنے پر یاسر صاحب نے اسکے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا اور اپنی گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے تو اناب بھی جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی جہاں پہلے ہی مشی بیک سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی جبکہ عفراء آگے بیٹھی مصباح کی گود میں سو رہی تھی۔

اور پھر اناب کے بیٹھتے ہی سعد نے گاڑی آگے بڑھا دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی کی خاموشی مجھے طوفان سے پہلے کی خاموشی لگ رہی ہے مشکات بھابھی کے یہاں سے جانے کا سن کر بھی وہ خاموش ہے مجھے تو اب ڈر لگ رہا ہے بھائی کی خاموشی سے۔

ہاں مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگ رہا ہے اور پھر حضیر بھائی کی شام والی حرکت پر بھی سب بہت غصہ ہیں مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا آخر ہو کیا رہا ہے اس گھر میں۔

Posted On Kitab Nagri

حیان کے کہنے پر انعمتہ نے بھی اسکی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

مجھے ایسا لگتا ہیکہ حضیر بھائی اور مسیّب بھائی کے بیچ کوئی ناراضگی چل رہی ہے کیونکہ برداء بھائی اور مبّشر بھائی دونوں نے ہسپتال کی چھٹی کی تھی لیکن مسیّب بھائی نے نہیں کی اور حضیر بھائی کے آنے کا سن کر بھی مسیّب بھائی نے کوئی خوشی کا اظہار نہیں کیا تھا حالانکہ سب جانتے ہیکہ حضیر بھائی کے آنے کا سن کر سب سے زیادہ خوشی مسیّب بھائی کو ہوتی تھی اور اس مرتبہ انہوں نے کسی خوشی کا اظہار نہیں کیا اور اسی وجہ سے ہو سکتا ہے حضیر بھائی انہیں منانے ہسپتال گئے ہوں لیکن ان دونوں کے درمیان کوئی ایسی بات ہوگئی ہوگی جسکی وجہ سے حضیر بھائی اتنی پریشانی میں گھر آئے اور سب کو نظر انداز کرتے اپنے کمرے میں چلے گئے۔

ان دونوں کے کہنے پر حرمین نے اپنی رائے پیش کی وہ تینوں ابھی ڈنر کر کے اپنے روم میں آئی تھی چونکہ تینوں کا روم ایک ہی تھا اس لئے اب وہ بیٹھی باتیں کر رہی تھی جبکہ باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے جبکہ پھوپھو بھی آج یہی رکی ہوئی تھی۔

ہاں حرمین صحیح کہہ رہی ہے کیونکہ ابھی جب میں پانی لینے نیچے گئی تھی تب مسیّب بھائی گھر آئے تھے اور سیدھا اپنے کمرے میں چلے گئے لیکن وہ بہت غصے میں لگ رہے تھے۔

میں ان سے کھانے کا پوچھنے والی تھی لیکن پھر انکا غصہ سے لال چہرہ دیکھ کر سیدھی کمرے میں آگئی۔

حرمین کے کہنے پر حیان نے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہوا واقع ان دونوں کے گوش وگزار کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ خیر کرے فلحال تو سو جاؤ کل یونی جانا ہے جو ہو گا دیکھا جائیگا۔

انعمتہ نے ان دونوں سے کہا اور اپنی سائیڈ کا لیمپ بند کرتی سونے کی لئے لیٹ گئ تو وہ دونوں بھی اپنے اپنے بیڈ پر جا کر سونے کے لئے لیٹ گئیں۔

آپی آگئ آپ میں لگاتا ہوں۔

ہیّاج نے لاؤنج میں داخل ہوتی ساریہ کو دیکھ کر کہا۔

میرے شہزادے نے کھانا کیوں بنایا میں بنالیتی آکر یا آڈر کر لیتے ابھی آفس سے آئے ہونگے تھکے ہوئے اور کچن میں گھس گئے۔

میری پیاری اپیا آج جلدی آگیا تھا اس لئے بنالیا اور آپ کو تو پتہ باہر کا کھانا مجھے پسند نہیں ہے اور ویسے بھی آپ بھی تھکی ہوئی آئی ہیں اور اگر میں کھانا نہیں بناتا تو آپ بناتی ابھی آکر یہ مجھے بلکل بھی اچھا نہیں لگتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چلو ٹھیک ہے جب کھانا بنا ہی لیا ہے تو اب جلدی سے لگا بھی دو مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے میں فریش ہو کر آتی ہوں تب تک تم کھانا لگاؤ۔

اچھا چلیں ٹھیک ہے جلدی سے فریش ہو کر آئیں میں کھانا لگا رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

سار یہ کے کہنے پر ہیّاج نے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتی اپنے کمرے میں چلی گئی اور پیچھے ہیّاج کھانا ڈائننگ ٹیبل پر لگانے لگا۔

ہیّاج میں جوب چھوڑ دیتی ہوں تم پریشان ہوتے ہو کھانے وغیرہ کے لئے اور کسی ملازم یا ملازمہ کو بھی نہیں رکھ سکتے اور اللہ کا شکر ہے ہمیں پیسوں کی کمی تو نہیں ہے جوب تو میں بس شوق کے لئے کرتی ہوں تاکہ میری پڑھائی ضائع نہ ہو لیکن مجھے اچھا بھی نہیں لگتا تمہارا اس طرح پریشان ہونا تم میرے اکلوتے چھوٹے بھائی ہو میں تمہارے ہر لاڈ اٹھانا چاہتی ہوں۔

نہیں اپیا جوب چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور میری فکر نہ کریں میں بلکل بھی پریشان نہیں ہوتا اور آپکو پتہ ہے ملازمہ اور ملازم رکھ نہیں سکتے کیونکہ اگر کوئی ملازم رکھا تو وہ آپ کے لئے نامحرم ہوگا اور اگر ملازمہ رکھی تو میرے لئے اس لئے میں ملازم رکھنا نہیں چاہتا اور آئندہ آپ ایسی مایوسی کی باتیں نہیں کرینگی آپ نے بچپن سے میرے سارے لاڈ اٹھائے ہیں مجھے آپ سے کوئی شکوہ شکایت نہیں ہے اگر میں آپ کے لئے اپنی جان بھی دے دوں تب بھی آپکی محبت کا حق ادا نہیں کر سکتا آپکا اور مما بابا کا مقام میرے دل میں اس قدر بلند ہیکہ کوئی بھی دوسرا شخص اس بلندی تک پہنچ نہیں سکتا کیونکہ میں پہنچنے ہی نہیں دونگا۔

خیر یہ ساری باتیں چھوڑیں اور کھانا ٹیسٹ کر کے بتائیں کہ آپکے نکمّے بھائی نے کیسا بنایا ہے۔

سار یہ کے افسردہ لہجے میں کہنے پر ہیّاج نے اسے مان بخشتے ساتھ کھانے کی طرف توجّہ دلائی۔

Posted On Kitab Nagri

واہ بھئی میرا شہزادہ تو بہت اچھا کُک بن گیا ہے کھانا تو بہت ٹیسٹی بنا ہے۔

ساریہ نے کھانا ٹیسٹ کرتے ہوئے ہیّاج کو داد دیتے ہوئے کہا۔

آخر بھائی کس کا ہوں ہر کام میں پرفیکٹ تو ہونا ہی ہے۔

اپنی تعریف سن کر ہیّاج نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا جبکہ اسکے ایسا کرنے پر ساریہ نے اسکے سر پر پیار کیا اور پھر دونوں باتیں کرتے ہوئے کھانا کھانے لگے۔

کیا ہوا تھا مشی کو ٹھیک تو ہے نہ میری گڑیا۔

اذہان صاحب نے مشی کو اناب اور مصباح کے سہارے چل کر آتے دیکھ پریشانی سے پوچھا جبکہ عفراء سعد کے پاس تھی چونکہ سعد نے پہلے ہی اذہان صاحب کو فون کرکے کہہ دیا تھا آپ ڈائیریکٹ گھر چلے جائے میں بھی مشی کو چھوڑنے آرہا ہوں اس لئے وہ آفس سے ڈائیریکٹ گھر آگئے تھے اور اب مشی کو اس حال میں دیکھ کر پریشانی سے استفسار کرنے لگے۔

کچھ نہیں ہوا آپ بیٹھے انکل اور آپ لوگ گڑیا کو روم میں لے جاؤ۔

سعد نے اذہان صاحب کو ریلیکس کرنے کے ساتھ مصباح اور اناب سے کہا جس پر وہ سر ہلاتی مشی کو لیکر اسکے روم کی طرف چلی گئی جبکہ سعد عفراء کو لیکر وہین لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

انکل دیکھیں ریلیکس ہو کر میری بات سنے مشی ضد کر کے ڈسچارج ہو کر آئی ہے حالانکہ ڈاکٹر نے کہا تھا ویکنیس کی وجہ ایک ڈرپ اور لگے گی جس سے اسکا شگر لیول اور بلڈ پریشر بھی کنٹرول ہو جائیگا لیکن مشی نہیں مانی اس لئے صبح ہوتے ہی آپ سب سے پہلے ایک اور ڈرپ مشی کو گھر پر ہی لگوا دینا یا میں کوشش کرونگا میں آجاؤ لیکن اگر نہیں آسکا تو آپ کسی ڈاکٹر کو بلا کر یہ ڈرپ لازمی لگوا دیجئیگا۔

سعد نے اذہان صاحب کو ساری بات بتانے کے ساتھ ڈاکٹر کی کہی ہوئی باتیں بھی انکے گوش وگزار کی جبکہ اس دوران عفراء سعد کی گود سے اتر کر اذہان صاحب کی گود میں چڑھ گئی تھی کیونکہ اپنے نانا کے ہوتے ہوئے وہ کسی کو منہ نہیں لگاتی تھی۔

ٹھیک ہے بیٹا بہت شکریہ آج تمہاری آفس سے بھی چھٹی ہو گئی مجھے بتا دیتے میں آجاتا۔

انکل اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں میں کوئی غیر تو نہیں جیسے آپ شکریہ کہہ رہے ہیں مشی میری بھی کچھ لگتی ہے میری پھوپھو کی بیٹی ہے اور یقین کرے انکل جتنی مجھے پھوپھو سے محبت تھی اتنی ہی انکی پیاری بیٹی کا میں احترام کرتا ہوں کیونکہ وہ ہے ہی احترام کے قابل۔

آپ لوگ آکر ڈنر کر لیں میں نے کھانا ٹیبل پر لگا دیا ہے۔۔۔۔۔۔ ابھی اذہان صاحب کچھ کہتے کہ ملازمہ نے آکر ان دونوں کو اطلاع دی جس پر وہ دونوں اٹھ کر ڈائننگ ٹیبل کی طرف چل دیے۔

اب کیسی ہے مشی ؟۔۔۔۔ اذہان صاحب نے کھانے کھاتے ہوئے اناب اور مصباح کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

انکل ابھی بہتر ہے ڈاکٹر نے نیند کی ٹیبلیٹ دی ہے تا کہ تھوڑی پر سکون ہو جائے اس لئے ابھی سو رہی ہے اور آپ پریشان نہ ہو ہم دونوں آج مشی کے پاس ہی ہیں اور بھائی آپ ڈرائیور انکل کے ساتھ میرے کمرے کی سائڈ ٹیبل پر پڑی اسائیمینٹ بھیج دیجئیگا صبح سبمنٹ کروانی ہے لاسٹ ڈیٹ ہے۔

مصباح نے اذہان صاحب کو جواب دینے کے ساتھ سعد سے کہا۔

ٹھیک ہے میں بھیج دونگا اور میرا ہو گیا میں چلتا ہوں رات ہو گئی ہے۔

سعد نے نیپکن سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا اور عفراء کو پیار کرتا چلا گیا تو پیچھے اذہان صاحب مشی سے صبح ملنے کا ارادہ کرتے عفراء کو لیکر اپنے کمرے میں چلے گئے کیونکہ آج انکا ارادہ عفراء کو اپنے پاس سلانے کا تھا جو بیٹھے بیٹھے اونگھ رہی تھی جبکہ اناب اور مصباح بھی ملازمہ کے ساتھ کچن صاف کروا کر ملازمہ کو کوارٹر میں بھیجنے کے بعد مشی کے کمرے کی طرف چل دی اور سونے کے لئے لیٹ گئی چونکہ دونوں ہی بہت تھکی ہوئی تھی اس لئے لیٹتے ہی نیند کی وادی میں اتر گئی جبکہ مشی پہلے ہی دوائیوں کے زیرِ اثر سو رہی تھی۔

یاسر صاحب میں چاہتی ہوں اب آپ دونوں بچوں کو یہاں لے آئے اب میں انکو مزید خود سے دور نہیں کر سکتی آپ نے دوسری شادی میری اجازت سے کی تھی کوئی گناہ نہیں کیا وہ دونوں کب سے اکیلے ہیں ماں کا سایہ پہلے ہی ان کے سر سے اٹھ چکا ہے اب میں مزید ان دونوں کو خود کی محبت سے دور

Posted On Kitab Nagri

نہیں رکھ سکتی مجھے وہ دونوں بھی دل و جان سے قبول ہیں میرے لئے وہ اناب اور سحر جیسے ہی ہیں میں اپنے دونوں بچوں کی طرح انکو بھی اپنے سینے سے لگا کر رکھنا چاہتی ہوں اور آپ بے فکر رہیں اناب کو میں سمجھادونگی وہ کبھی کچھ نہیں کہے گی بلکہ وہ توخوش ہو جائیگی جب اسکو پتہ چلے گا کہ اسکا ایک بھائی بھی ہے اور رہی سحر کی بات وہ کونسا اناب کو سگی بہن ہونے کے بعد بھی منہ لگاتی ہے آپ اسکو اسکے حال پر چھوڑدیں کیونکہ اب میں کسی بھی وجہ سے ان دونوں کو خود سے دور نہیں کر سکتی اس لئے کل ہی اپن چل کر ان دونوں کو لیکر آئینگے اور میرے بیٹے کو آپ اپنے آفس کا سی ای او بنائیگے بس میں اب اور انتظار نہیں کر سکتی۔

رومیسہ بیگم نے یاسر صاحب کو دیکھتے ہوئے ضدی لہجے میں کہا۔

بیگم میں بھی یہی سوچ رہا تھا وہ بھی میری اولاد ہے میرے جگر کے ٹکڑے اب میں خود بھی ان سے دور نہیں رہ سکتا حالانکہ ہر ہفتے مل کر آتا ہوں لیکن پھر بھی اب میں چاہتا ہوں جب میں آفس سے گھر لوٹو تو میرے سارے بچے ساتھ ہوں اور اب آفس کے کام بھی میں اپنے بیٹے کو سونپنا چاہتا ہوں اس لئے کل چلینگے اور دونوں کو یہاں لے آئینگے لیکن اب سو جائیں رات بہت ہو گئی ہے مجھے نیند بھی آرہی ہے

۔

یاسر صاحب نے انکی بات پر ہامی بھرتے ہوئے کہا اور سونے کے لیٹ گئے تو رومیسہ بیگم بھی لائیٹ آف کرتی سو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

واٹ آ پریزینٹ سرپرائز شہزادے کب آئے تم بتایا بھی نہیں۔

سعد جیسے ہی گھر میں داخل ہوا لاؤنج میں ہی انیب شاہ کو بیٹھا دیکھ حیرانگی سے کہنے لگا۔

بس سوچا سب کو سرپرائز دے دوں لیکن یہاں آکر تو میں خود سرپرائز ہو گیا۔

کیا مطلب ہے تمہیں کونسا سرپرائز مل گیا۔۔۔۔۔اُنیب کے منہ بنا کر کہنے پر سعد نے پیار سے اسکے بال بگاڑتے ہوئے کہا چونکہ سب اپنے کمروں میں سونے جا چکے تھے اس لئے شاید اُنیب لاؤنج میں بیٹھا سعد کا ہی انتظار کر رہا تھا۔

چلیں چھوڑیں یہ بتائیں مصباح کہا ہے وہ بھی تو آپ کے ساتھ گئی تھی۔

سعد کے پوچھنے پر اُنیب نے بات بدلتے ہوئے مصباح کو سعد ساتھ نہ دیکھ کر پوچھا۔۔۔

وہ مشی کے پاس ہے اسکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لئے وہ وہیں رک گئی آج رات۔۔۔۔اُنیب کے پوچھنے پر سعد نے مختصر سا بتایا۔

ہاں بتایا تھا بابا اور دادو نے کہ آج مما اور بھابھی نے کیا کیا ہے مشی کے ساتھ اسی وجہ سے تو بابا نے یاسر ماموں کو بلا کر مما اور بھابھی کو انکے میکے بھیج دیا۔

آپ کو برا نہیں لگا بابا نے آپ سے پوچھے بغیر بھابھی کو انکے میکے بھیج دیا۔۔۔۔۔۔۔ سعد کو کوئی رئیکٹ نا کرتے دیکھ اُنیب نے اس سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے بلکل برا نہیں لگا بلکہ اگر آج بابا ایسا نہیں کرتے تو میں کر دیتا تو نہیں جانتا آج جو میں نے مشی کی حالت دیکھی ہے نہ اسکی حالت دیکھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے ایسے ہو گئی تھی وہ جیسے پاگل ہو۔

مجھے سمجھ نہیں آتا بھائی پتہ نہیں کیوں سب اس معصوم کے پیچھے لگے رہتے ہیں مجھے تو دکھ ہوتا ہے اسے دیکھ کر اتنی سی عمر میں کیا کچھ نہیں سہا اس نے ابھی انیس سال کی ہے اور ماشاءاللہ سے اسکی بیٹی ایک سال کی ہو گئی ہے۔

سعد کے منہ سے مشی کی حالت سن کر اُنیب نے افسردہ ہوتے ہوئے کہا۔

بس جو اللہ کو منظور ہم تو دعا ہی کر سکتے ہیں اللہ گڑیا کو صبر دے اور اسکی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے آمین۔

چلو اب رات کافی ہو گئی ہے تھکے ہوئے آئے ہو سو جاؤ میں بھی سوؤں گا صبح ملاقات ہو گی پھر۔

اُنیب کے مشی کو دعا دینے پر سعد نے دل میں آمین کہنے ساتھ اسے سونے کا کہا تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تو پھر سعد نے بھی اپنے کمرے کا رخ کیا۔

حضیر ابھی تک آیا نہیں ٹیبل پر جاگ تو وہ فجر میں ہی گیا تھا۔

نہیں ابھی تک تو نہیں آیا شاید تیار ہو رہا ہو جاؤ ردابہ بلا کر لاؤ حضیر کو۔

Posted On Kitab Nagri

اذان صاحب کے پوچھنے پر انعم بیگم نے انہیں جواب دینے کے ساتھ ردابہ سے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

اہتشام دو منٹ کے اندر مجھے اذہان کاردار کے گھر کا ایڈریس سینڈ کرو۔

ابھی ردابہ حضیر کو بلانے جاتی کہ وہ سامنے سے اپنی سحر انگیز پرسنالٹی کے ساتھ فل رائل بلو پینٹ کوٹ میں کان سے فون لگائے ٹیبل کی طرف پی آرہا تھا۔

حضیر نے فون کان سے لگائے ہی ایک طائرانہ نظر سب پر ڈالی جبکہ حضیر کر دیکھتے ہی مسیّب نے منہ پھیر لیا جبکہ اسکی حرکت پر حضیر کو بہت دکھ ہوا لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مسیّب کے ایسے رویے کی کوئی نہ کوئی بڑی وجہ ضرور ہو گی۔

حضیر نے کال کٹ کر کے موبائل پاکٹ میں رکھا اور جاکر بنا کسی کو مخاطب کیے ٹیبل کے پاس کھڑا ہوا اور ایک گلاس میں جوس نکال کر پیا اور خاموشی سے باہر نکلتا چلا گیا۔

صاحب باہر حضیر کاردار آئے ہیں آپ سے ملنا چاہتے ہیں میں نے انہیں ڈرائینگ روم میں بٹھا دیا ہے۔

ملازم جو کہ حضیر کو دیکھ کر خوشی سے نہال ہو رہا تھا کیونکہ وہ حضیر کاردار تھا ایک دنیا اسے جانتی تھی ہر ملک میں اسکی شہرت کے چرچے تھے لوگ اسکی خوبصورتی اور ذہانت کی مثالیں دیا کرتے تھے اور اتنے بڑے شخص کو دیکھ کر ایک عام آدمی کا خوش ہونا تو بنتا تھا اور آدمی بھی وہ جو اسے پسند کرتا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

ملازم جو حضیر کو ڈرائینگ روم میں بٹھا کر بھاگتا ہوا اذہان صاحب کے پاس پہنچا تھا اور پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان کہنے لگا جو ابھی ناشتہ کر کے بیٹھے تھے اناب یونی جاچکی تھی کیونکہ اسے تینوں کی اسائیمنٹ سبمنٹ کروانی تھی جبکہ مصباح مشی کے پاس بیٹھی عفراء کے ساتھ کھیل رہی تھی کیونکہ عفراء بار بار مشی کے ہاتھ سے کینولہ نکالنے کی کوشش کر رہی تھی شاید اسے پسند نہیں آیا تھا اپنی ماں کو تکلیف میں دیکھنا جبکہ مشی ابھی بھی دوائی کے زیر اثر تھی چونکہ اذہان صاحب نے صبح ہی ڈاکٹر کو بلا کر مشی کو ڈرپ لگوادی تھی جبکہ مصباح اسے ناشتہ کرواچکی تھی اس لئے اب وہ سو رہی تھی اور مصباح عفراء کے ساتھ بیٹھی کھیل رہی تھی تاکہ وہ مشی کے پاس نا جائے۔

تم چلو میں آتا ہوں۔۔۔۔۔ حضیر کا نام سن کر انکا چہرہ بلکل سپاٹ ہو گیا اس لئے کچھ توقف کے بعد ملازم سے کہا تو وہ سر ہلا تا وہاں سے چلا گیا جبکہ اذہان صاحب بھی اسپاٹ چہرے کے ساتھ مشی کے روم میں گئے اور مصباح کو ریفریشمنٹ کا کہہ کر عفراء کو گود میں اٹھاتے ڈرائینگ روم کی طرف چل دیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم۔۔۔۔ اذہان صاحب کے روم میں انٹر ہوتے ہی حضیر نے احتراماً کھڑے ہوتے ہوئے سلام کیا۔

وعلیکم سلام۔۔۔ حضیر کے سلام کرنے پر اذہان صاحب نے جواب دیا اور حضیر کے سامنے پڑے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گئے اور عفراء کو اپنے برابر میں بٹھالیا جو کہ ٹکر ٹکر حضیر کو دیکھ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی شاید پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی کہ کون ہے جبکہ حضیر الفاظوں ہو ترتیب دینے لگا کہ کیسے بات شروع کی جائے جبکہ اذہان صاحب مسلسل اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

کیوں آئے ہوں۔۔۔۔ حضیر کو کچھ نا بولتا دیکھ اذہان صاحب نے پہل کرتے ہوئے اسکی مشکل آسان کر دی۔

اپنی بیوی مشکات کو لینے۔۔۔۔ اذہان صاحب کے اسپاٹ لہجے میں کہنے پر حضیر نے صاف گوئی سے جواب دیا۔

مر چکی ہے تمہاری بیوی مشکات میرے پاس میری بیٹی مشی ہے۔

اللہ نا کرے چاچو ایسے تو نا کہیں۔۔۔ اذہان صاحب کے سفاکی سے کہنے پر حضیر نے فوراً سے کہا۔

چاچو میں نہیں جانتا میرے پیچھے سے کیا ہوا ہے مجھے کسی بات کا کوئی علم نہیں ہے مسیّب بھی مجھ سے بات تو دور میری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا اور مشکات بھی گھر چھوڑ آئی ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ آخر ہوا کیا ہے میں نہیں جانتا کہ میری کیا غلطی ہے اور ہے بھی تو میں آپ سے اور مشکات سے معافی مانگ لونگا لیکن میں اسے لیکر ہی جاؤنگا۔

حضیر نے ساری بات بے بسی سے کہتے ہوئے آخری بات ضدی لہجے میں کہی۔

جس دن اپنی غلطی جان جاؤ آ کر لے جانا اپنی بیوی کو اگر وہ جانا چاہے تو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو آپ ہے مشی کے نام نہاد شوہر جسکی مہربانی سے وہ تین مہینے کومہ میں رہی جسکی وجہ سے وہ زندہ لاش بن کر رہ گئی ارے آپ کو کیا خبر ہو گی اپنی بیوی کی آپکو تو یہ تک نہیں پتہ آپکی ایک بیٹی بھی جو ایک سال کی ہو چکی ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

اذہان صاحب ابھی بول ہی رہے تھے کہ مصباح جو کہ ریفریشمنٹ کا سامان لیکر آئی تھی دونوں باتیں سنتی چپ نہیں رہ سکی اور فوراً سے حضیر کو آئینہ دیکھانے لگی۔

مصباح بیٹا آپ جاؤ یہاں سے دیکھو مشی کی ڈرپ ختم ہوئی یا نہیں اگر ختم ہو گئی ہو تو مجھے بتا دینا میں ڈاکٹر کو بلا لونگا۔

اذہان صاحب نے مصباح کو ہائیپر ہوتا دیکھ پیار سے کہا جس پر وہ ایک خونخوار نظر حضیر پر ڈالتی وہاں سے چلی گئی۔

انکل کیا ہوا ہے مشکات کو کیسی ہے وہ مجھے ملنا ہے اس سے۔

مصباح کے جانے کے بعد حضیر نے پریشانی سے اذہان صاحب سے کہا۔

ملنے سے منع نہیں کرونگا بیوی ہے تمہاری مل لو لیکن جو میری بیٹی کا فیصلہ ہو گا میں اسکے ساتھ ہوں فلحال وہ دوائیوں کے زیرِ اثر سو رہی ہے اپنے روم میں آؤ میں لے چلتا ہوں۔

اذہان صاحب نے حضیر سے کہا اور اسے لیتے مشی کے روم کی طرف چل دیے۔

یہ روم ہے مشی کا---بابا---اذہان صاحب نے مشی کے روم کے باہر رکتے ہوئے حضیر سے کہا اس سے پہلے کے وہ اندر جاتا عفراء چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اسے پکارتی ہوئی اسکے پاس آنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ہی ہے تمہاری بیٹی عفراء حضیر کا ردار۔۔۔اذہان صاحب نے حضیر کو خود کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے دیکھ آگاہ کیا۔

بابا کی جان بابا کا بچہ بابا کی شہزادی بابا کی زندگی بابا کی پرنسس بابا کی اینجل بابا کی ڈول۔۔۔اذہان صاحب کے کہنے پر حضیر نے جلدی سے عفراء کو گود اٹھایا اور والہانہ چومتے ہوئے ایک ساتھ کئی القابات سے پکارنے لگا جبکہ ایک آنسو چپکے سے اسکی آنکھوں سے نکل کر داڑھی میں جذب ہو گیا جو کہ اذہان صاحب سے مخفی نہیں رہ سکا۔

اذہان صاحب ان باپ بیٹی کو مشی کے روم کے باہر چھوڑ کر خود وہاں سے چل دیے اور انکے جاتے ہی حضیر بھی عفراء کو گود میں اٹھائے مشی کے روم میں چل دیا جبکہ عفراء ابھی ابھی ٹکر ٹکر حضیر کو دیکھ رہی تھی۔

مجھے تمہارے بیٹے کے تیور کچھ اچھے نہیں لگ رہے اذان لگتا ہے باہر رہ کر ساری تمیز تہذیب بھول چکا ہے دوسری دفعہ یہ حرکت کی ہے اس نے اسے سمجھالینا اپنی زبان میں ورنہ میں سمجھانے پر آئی تو اسے اچھا نہیں لگے گا۔

حضیر کا سب کو دوسری بار اگنور کرنا دادی کو سخت ناگوار گزرا تھا اس لئے وہ حضیر کا سارہ غصہ اذان صاحب پر اتار کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمارا ہو گیا ہم چلتے ہیں۔۔۔ دادو کے جاتے ہی ان تینوں نے ایک دوسرے کو اشارہ کرتے ہوئے سب سے کہا اور سامان اٹھاتی پورچ کی طرف بڑھ گئی جبکہ حضیر کے جاتے مسیّب بھی چلا گیا تھا۔

یار آج اچھی خاصی کلاس لگادی دادی نے تایا ابو کی سب کے سامنے۔۔۔

ویسے میں تو کہتی ہوں دادا جان کا ظرف تھا جنہوں نے اپنی موت کے وقت تک دادی کو جھیلا اور اسی وجہ سے بچارے جلدی چل بسے۔

حیّان کی بات پر ڈرائیونگ کرتی ہوئے انعمتہ نے کہا جس پر تینوں کا قہقہہ کار میں گونجا۔۔۔ ویسے بول تو صحیح رہی ہے انعمتہ کبھی کبھی تو میں سوچتی ہوں کہ دادا ابو پچھتاتے ہونگے دادی سے شادی کر کے۔

خیر انکے دل کی بات تو ان سے ہی پتہ چلنی تھی لیکن اب تو وہ ہے ہی نہیں اور ماشاءاللہ دادی کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت ہے۔

حرمین کے کہنے پر حیّان نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

اچھا اب بس چپ کر کے اترو یونیورسٹی آگئی ہے۔۔۔ انعمتہ نے یونی کی پارکنگ میں گاڑی پارک کرتے ہوئے دونوں سے کہا اور پھر تینوں گاڑی سے نکلتے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گئی۔

شہزادے ٹیبل پر آجاؤ جلدی ناشتہ ڈھنڈا ہو رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سار یہ نے ڈائننگ پر ناشتہ لگاتے ہوئے ہیّاج کو آواز دی جو کہ اپنے روم میں تیار ہو رہا تھا۔۔۔ بس آگیا آپی۔۔۔ سار یہ کے آواز دینے پر ہیّاج اپنے سے کمرے سے نکل کر ٹیبل پر آتے ہوئے کہنے لگا۔

ماشاءاللہ بہت پیارا لگ رہا ہے میرا بھائی اللہ نظرِ بد سے بچائے۔

سار یہ نے ہیّاج کو بلو کورٹ پینٹ پہنے دیکھ پیار سے اسکا ماتھا چومتے ہوئے کہا جس میں وہ بہت زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا جبکہ الٹے ہاتھ کی کلائی میں خوبصورت سی گھڑی پہنی ہوئی تھی اور دائیں ہاتھ میں بلو ہی کلر کا آئی فون پکڑا ہوا تھا۔

مجھے کسی کی نظر نہیں لگنی کیونکہ میری اپیا کی دعائیں اور ڈھیر سارا پیار جو میرے ساتھ ہر وقت ہوتا ہے آپ میرے لئے پریشان نہ ہوا کرے اب میں بچہ نہیں آئی ایم آینگ مین۔۔۔ سار یہ کے کہنے پر ہیّاج نے اسے اپنے حصار میں لیکر کرسی پر بٹھاتے ہوئے شوخی سے کہا۔

ہاں صحیح کہہ رہے ہو بڑے ہوگئے تم اب میں تمہارے لئے لڑکیاں دیکھنا شروع کر دیتی ہوں۔۔۔۔ سار یہ نے ہنسی دباتے ہوئے ہیّاج کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اپیا نوٹ اگین یار لیو دس ٹاپک۔۔۔۔ سار یہ کے کہنے پر ہیّاج نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔۔ اچھا چلو چھوڑو یہ باتیں ناشتہ کرو ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

ہیّاج کو برا سا منہ بناتے دیکھ سار یہ نے پیار سے کہا اور پھر دونوں نے ناشتہ شروع کیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے واہ ناشتہ ہو رہا وہ بھی اکیلے اکیلے۔۔۔ ابھی وہ دونوں ناشتہ ہی کر رہے تھے کہ یاسر صاحب اور رومیسہ بیگم نے دونوں کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔۔

مام ڈیڈ آپ کب آئے۔۔۔ یاسر خان اور رومیسہ بیگم کو اپنے سامنے دیکھ کر دونوں نے حیرانگی سے ایک ساتھ پوچھا۔

جب میرے بچے اکیلے اکیلے ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔ رومیسہ بیگم نے ساریہ کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا جبکہ یاسر صاحب ہیّاج سے بغلگیر ہوئے۔

کیسے ہیں ڈیڈ آپ۔۔۔۔ ساری رومیسہ بیگم سے ملنے کے بعد یاسر سے مخاطب ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔ بلکل ٹھیک میرا بچہ کیسا ہے۔۔۔ ساریہ کے پوچھنے پر یاسر صاحب نے پیار سے اسکے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

بھئی مجھے تو بہت بھوک لگی ہے باقی باتیں بعد میں پہلے سب ناشتہ کر لیتے ہیں۔۔۔ یاسر صاحب کو ساریہ کے ساتھ بزی دیکھ کر ہیّاج نے بیچارگی سے کہا جس پر وہ تینوں بھی مسکراتے ہوئے ناشتہ کرنے لگے۔

ویسے خیریت تو ہے آپ لوگ اتنی صبح صبح یہاں۔۔۔ یہاج نے ناشتہ کرتے ہوئے یاسر صاحب کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس میں نے اور تمہاری مما نے سوچا کہ بہت رہ لیا اب تم لوگوں سے دور اب ہم سب کو ساتھ رہنا چاہئے اس لئے میں اپنے جگر کے ٹکڑوں کو لینے آیا ہوں تا کہ ہمارے گھر میں رونق ہو جائے۔

ہیّاج کے پوچھنے پر یاسر صاحب نے مسکراتے ہوئے اپنے آنے کی وجہ بتائی۔

کیا چلو گے آپ لوگ ہمارے ساتھ بیٹا زبردستی نہیں ہے لیکن اب میں چاہتی ہوں میرے سارے بچے میرے ساتھ رہے آپ دونوں بھی مجھے اناب اور سحر کی طرح عزیز ہو میرا خدا گواہ ہے میں کبھی آپ لوگوں میں اور ان میں فرق کرنے کا سوچا بھی نہیں ہے۔

دونوں کو کوئی جواب نہ دیتا دیکھ رومیسہ بیگم نے صفائی دیتے ہوئے کہا۔

میں نہیں جانتا سگا سوتیلا کیا ہوتا ہے میں صرف یہ جانتا ہو کہ آپ ہماری ماں ہیں اور ماں کی محبت بے لوث ہوتی ہے اور اس بات کے آگے کچھ سننے یا بولنے کی گنجائش نہیں بچتی آپکا ہم سے اجازت لینا مجھے شرمندہ کروا گیا کیونکہ میں چاہتا ہوں آپ حق سے حکم کریں ہم آپ کی اولاد ہے اور آپ ہماری ماں باقی کسی بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم جائینگے اور ضرور جائینگے آپ ہی تو ہماری فیملی ہیں اور وہ کوئی بدبخت ہی ہو گا جو اپنی دنیا میں جنت ہوتے ہوئے بھی اس کی قدر نہ کرے ہم ابھی چل رہے ہیں آپ لوگوں کے ساتھ۔۔۔۔ رومیسہ بیگم کے صفائی دینے پر ہیّاج نے انکے قدموں میں بیٹھتے ہوئے انہیں مان بخشتے ہوئے کہا اور انکے ہاتھوں پر احترام سے بوسہ دیا جبکہ یاسر خان کو آج اپنے بیٹے پر فخر ہونے لگا اور سار یہ خاموشی سے آنکھوں میں نمی لیے سب دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ماں صدقے ماں کی جان میرے شہزادے اللہ خوشیوں سے بھری لمبی زندگی عطا کرے میرے شہزادے کو۔۔۔۔رومیسہ بیگم نے نم آنکھوں سے ہیّاج کی پیشانی چومتے ہوئے دعا دی اور ایک امید بھری نظر ساریہ پر ڈالی۔

جی بلکل ہم دونوں اپنے گھر جائینگے اور اپنی بہنوں اور ماں باپ کے ساتھ ایک ہی فیملی کی طرح رہینگے بہت رہ لیے اکیلے اکیلے۔

رومیسہ بیگم کو خود کی طرف دیکھتے دیکھ ساریہ نے فوراً سے کہا جس پر وہ مسکرادیں۔۔۔اچھا اب آپ لوگ ناشتہ کنٹینیو کریں میرا ہو گیا میں پیکنگ کرنے جا رہی ہوں۔۔۔ساریہ نے ان تینوں سے کہا اور پیکنگ کرنے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔میں بھی زرہ اپنی پیکنگ کرلو میرا بھی ہو گیا۔

ساریہ کے جانے کے بعد ہیّاج نے نیپکن سے منہ صاف کرتے ہوئے کہا اور اپنے کمرے میں گم ہو گیا جبکہ رومیسہ بیگم نے ایک خوشیوں سے بھری مسکراہٹ سے یاسر صاحب کو دیکھا تو وہ بھی مسکرادیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر نے جیسے ہی روم کا دروازہ کھولا سامنے ہی بیڈ پر دشمن جان سوتی ہوئی نظر آئی جسکی ہاتھ ڈرپ لگی ہوئی تھی اور کمرے میں بلکل ہلکی روشنی تھی شاید مشی کے آرام کے لئے ساری بتیاں گل کر دی گئی تھی جبکہ اے سی کی خنکی سے کمرہ برف کی مانند ٹھنڈا ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر عفراء کو گود میں اٹھائے روم میں داخل ہوا اور دروازہ بند کر کے قدم قدم چلتا ہوا مشی کے قریب آیا اور جھک کر اسکے ماتھے پر پیار کیا جبکہ عفراء حضیر کی گود سے اچھل کر بیڈ پر کود گئی۔

بابا کی جان آپ تو بہت شرارتی ہیں ابھی لگ جاتی آپکو بھی اور آپکی مما کو بھی۔۔۔۔ حضیر نے عفراء کی حرکت پر اسکے گال کھینچتے ہوئے پیار سے ڈانٹتے ہوئے کہا جس پر عفراء نے منہ پھیر لیا شاید اسے حضیر کا ڈانٹنا پسند نہیں آیا تھا۔

یار عائش کیا حالت بنالی ہے آپ نے میرے پیچھے سے کم از کم میرے لئے نہیں تو ہماری شہزادی کے لئے اپنا خیال رکھ لیتی۔۔۔ یار میں نہیں جانتا کہ تمہیں کیا پریشان ہے لیکن تمہارا یہ حال دیکھ کر مجھے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ یار تاکہ میں تمہیں دوبارہ اپنی دنیا میں لے جاؤ جہاں تم میں اور ہماری بیٹی کے سواء کوئی نہ ہو اور میں تم دونوں کا دامن خوشیوں سے بھر دوں جنکی تم مستحق ہو جن سے تم محروم رہی ہو کیونکہ میری خوشی تو تم دونوں کی خوشی میں ہے تم خوش رہو گی تو میں بھی خوش رہونگا ابھی تم تکلیف میں ہو تو مجھے بھی ایک پل کا سکون نہیں کیونکہ تم میرا ہی تو حصہ ہو تو بتاؤ کہ اگر جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہو تو انسان سکون سے کیسے رہ سکتا ہے تم تو پھر میرے وجود کا ایک اہم حصہ ہو جس سے میرا دین میری دنیا مکمل ہے یار اسطرح خود کو تکلیف دیکر میری دنیا ویران نہ کرو میں نہیں جانتا تم کس تکلیف سے گزری ہو لیکن اب میں تمہاری ہر تکلیف کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں یار جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ تمہاری حالت دیکھ کر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے ایسی تو نہیں تھی میری عائش یار

Posted On Kitab Nagri

میری عائش تو بہت بہادر تھی بہت نرم دل پر سکون رہنے والی دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھ کر تڑپ جانے والی یار عائش لیکن تم اتنی سنگدل کیوں بن گئی دیکھو خود کو تکلیف دیکر مجھے کس طرح تڑپا رہی ہو یار میں اپنی پہلے والی عائش سے ملنا چاہتا ہوں۔

حضیر مشی کے پاس بیٹھا مسلسل اس سے باتیں کر رہا تھا جبکہ عفراء اسکی گود میں سو گئی تھی۔۔۔۔

) میں جب بھی بیمار ہوا کرو آپ مجھے تلاوتِ قرآن پاک سنایا کریں آپ کی آواز ماشاءاللہ بہت اچھی ہے اور مجھے قراپک کی تلاوت سے سکون ملتا ہے (۔

حضیر کے کانوں میں مشی کی بہت پہلی کی کہی بات گونجی تو وہ عفراء کو اپنی گود سے اٹھا کر بیڈ پر سلا کر اٹھا اور وضو کر کے سامنے شیلف پر رکھے سفید غلاف والا قرآن اٹھا کر دوبارہ مشی کے پاس بیٹھا اور قرآن پاک کھول کر دھیمی آواز میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کرنے لگا۔

پوری سورۃ البقرہ کی تلاوت کرنے کے بعد حضیر نے قرآن پاک بند کر کے دوبارہ شیلف پر رکھا اور بیڈ کی طرف آکر مشی اور عفراء کے ماتھے پر پیار کر کے کمرے سے باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاچو آپ کب شفٹ ہوئے پاکستان؟

حضیر مشی کے روم سے نکل کر لاؤنج میں بیٹھے اذہان صاحب کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

میں دو سال پہلے ہی کسی کے علم میں لائے بغیر اپنا سارا بزنس پاکستان شفٹ کر چکا تھا اور پھر جب میں ہمیشہ کے لئے پاکستان آیا وہ دن کسی قیامت سے کم نہیں تھا میرے لئے۔

حضیر کے پوچھنے پر اذہان صاحب نے تکلیف زدہ لہجے میں کہا۔

کیا مقصد کیا ہوا تھا اس دن مجھے کھل کر بتائیں۔

اذہان صاحب کے کہنے پر حضیر نے نا سمجھی سے پوچھا۔

جس دن میں سب کو بنا بتائے ہمیشہ کے لئے پاکستان آیا تھا اس دن ہی میری بیٹی روڈ پر بے ہوش اور لہولہان مجھے تحفے کے طور پر ملی جس بیٹی کو میں نے ننگے سر نہیں دیکھا تھا میری وہ بیٹی مجھے بنا دوپٹے کے روڈ پر بے ہوش بے یارو مددگار ملی جانتے ہو اس وقت میری حالت کیا تھی جب میں نے اپنی جوان بیٹی کا مردہ وجود اپنے بازوؤں میں اٹھایا تھا اس وقت کی میری تکلیف کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے تم خُزیمہ حضیر کاردار جب میں اسے ڈاکٹر کے پاس لیکر گیا تو پتہ ہے ڈاکٹر نے کیا کہا۔

بہت مشکل ہے آپ کی پیشینٹ کو بچانا انہیں بہت بری طرح سے مارا پیٹا گیا ہے انکا دائیاں بازو فریکچر ہے اور سر پر گہری چوٹ آئی ہے جبکہ جسم پر بیلٹ سے پیٹنے کے کافی گہرے نشان ہے اور پھر میری بیٹی تین ماہ تک کومہ میں رہی اور پھر جب اسکو ہوش آیا تو اسکو سنبھالنا میرے لئے انتہائی مشکل ہو گیا وہ بلکل پاگل ہو چکی تھی ہر وقت خوف میں رہتی تھی نا کچھ سنتی تھی نا کہتی تھی کسی کو بھی اپنے پاس نہیں آنے دیتی تھی کوئی بھی اس سے ملنے جاتا تو چیختی چلاتی تھی کیونکہ اسے لگتا تھا وہ شخص اسے مارے گا اور

Posted On Kitab Nagri

پھر چیختے چیختے بے ہوش ہو جاتی تھی بہت مشکل سے اسکو سنبھالا ہے میں نے اور پھر جب اللہ نے انعم کے طور پر عفراء عطا کی تب جا کر وہ بہتر ہوئی تھی باقی پچھلا ایک سال بہت مشکل سے گزارا ہے ہم خیر زندہ لاش تو ابھی بھی ہے وہ نہ ہنستی ہے نا زیادہ بولتی ہے باقی اسکے علاوہ میں کچھ نہیں جانتا یہ بھی میں نے جو اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ بتایا ہے ورنہ آج تک مشی نے میرے بار بار پوچھنے کے باوجود بھی کچھ نہیں بتایا۔

اذہان صاحب بتا کر خاموش ہو گئے جبکہ حضیر تو مشی کے ساتھ ہوئے ظلم سن کر ہی ششدر رہ گیا۔

آپ لوگ کھانا کھالیں۔۔۔۔۔ دونوں ابھی خاموش ہی تھے کہ مصباح نے آکر کھانے کا کہا۔۔۔۔

نہیں بس میں چلونگا چاچو کل آؤنگا میں مشی کو لینے۔

حضیر نے مصباح کو منع کرنے کے بعد اذہان صاحب سے کہا۔

میں چاہتا ہو ایک دفعہ تم مشی سے بات کر لو پھر اسکا جو فیصلہ ہو گا میں اسکے ساتھ ہوں باقی جیسے تمہاری مرضی خیر کھانا کھا کر جاؤ۔

حضیر کے کہنے پر اذہان صاحب نے کہا جس پر وہ انکی بت مانتا لنچ کر کے وہاں سے چلا گیا۔

اسلام علیکم کیا نام ہے آپکا اور کیا آپ بھی نیو ہے یہاں پر۔

حیا دوسرے دن ہی شماس کے ساتھ شہر آگئی تھی اور پھر شماس ڈھیر ساری نصیحتوں کے ساتھ حیا کو اسکی کلاس دیکھا کر اپنی کلاس میں چلا گیا اور حیا خاموشی سے ایک بینچ پر بیٹھ کر پروفیسر کے کلاس میں آنے کا

Posted On Kitab Nagri

انتظار کرنے لگی لیکن ابھی وہ انتظار ہی کر رہی تھی کہ ایک لڑکی جو کہ فل عبائے میں تھی اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وعلیکم سلام جی میرا فرسٹ ڈے ہے آج۔۔۔اس لڑکی کے پوچھنے پر حیا نے مختصر سا جواب دیا اور خاموش ہوگئی۔

میرا نام رومیسہ چودھری ہے اور اگر آپ کو برا نا لگے تو کیا آپ مجھے اپنا نام بتا سکتی ہیں۔۔۔۔حیا کو خاموش ہوتا دیکھ رومیسہ نے دوبارہ پوچھا۔

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے آپکا اور میرا نام حیا ہمّاس شاہ ہے۔

آپ کم ہی بولتی ہیں یا یہاں کم بول رہی ہیں اِف یو ڈونٹ مائنڈ دراصل یہاں لوگ میرے مزاج کے نہیں ہے ایک آپ ہی مجھے اپنی جیسی لگی اس لئے میں آپ سے فرینڈشپ کرنا چاہ رہی تھی اگر آپ برا نا مانے تو کیا ہم دوست بن سکتے ہیں؟ کیونکہ میرا بھی آج فرسٹ ڈے ہے۔

حیا کو دوبارہ خاموش ہوتے دیکھ رومیسہ نے تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے فرینڈز دراصل میں کم ہی بولتی ہو مجھے زیادہ بولنا پسند نہیں لیکن آپکا بولنا اچھا لگا مجھے معذرت چاہتی ہوں لیکن میری نیچر ہی یہی ہے۔۔۔۔۔چلو کوئی بات نہیں میں بولنا کیا چیخنا بھی سیکھا دونگی آفٹر آل ہم فرینڈز ہیں۔۔۔۔حیا کی بات پر رومیسہ نے شوخی سے کہا اور دونوں ہنس دی اتنے میں پروفیسر کلاس میں انٹر ہوئے تو دونوں ہی انکی طرف متوجہ ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میرے آنے سے پہلے تم دونوں نے ایک نوالہ بھی حلق سے اتارا ہو اللہ کرے پیٹ میں درد ہو جائے تم دونوں کے مجھے لائبریری بھیج کر دونوں یہاں ٹھونسنے بیٹھ گئی بے وفا لڑکیوں پیٹ میں درد ہو گا تم دونوں کے۔

حرمین نے کینٹین میں بیٹھی حیّان اور انعمتہ کو گھورتے ہوئے کہا جنکے سامنے سینڈوچز رکھے ہوئے تھے اور وہ دونوں آپس میں محو گفتگو تھی۔

اب او زیادہ فنکاری مت جھاڑ ابھی منگوایا ہے بے فکر رہ بخیلوں کی سردارنی آج تیری باری ہے بل پے کرنے کی ہم دونوں تیرا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔انعمتہ نے حرمین کی دھائیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا جس پر حرمین بر اسامنہ بنا کر بیٹھ گئی کیونکہ آج اسکی باری تھی پے کرنے کی۔

ویسے کیا باتیں ہو رہی تھی میرے آنے سے پہلے۔۔۔حرمین نے دونوں کو چپ دیکھ کر مشکوک لہجے میں پوچھا۔۔۔۔بے فکر رہ تیری برائی نہیں کر رہے تھے ہمارے گناہ ہی کافی ہے۔۔۔۔حرمین کے کہنے پر حیّان نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور سینڈوچ کھانے لگی۔۔۔۔گھر پر کوئی نا کوئی ہنگامہ لازمی کھڑا ہو گا دیکھ لینا تم لوگ کیونکہ جس طرح دادو صبح حضیر بھائی پر غصہ تھی اور حضیر بھائی کا رویہ بھی بہت روکھا ہے اس لئے مجھے لگ رہا ہے کوئی نا کوئی کانڈ ضرور ہونے والا ہے۔۔۔۔حرمین نے سینڈوچ کھاتے ہوئے پیشن گوئی کی۔۔۔۔ہم کہہ تو تو ٹھیک رہی ہے کیونکہ بھائی سب کو خاموشی کی مار مار

Posted On Kitab Nagri

رہے ہیں ایک دم ہی بلاسٹ کرینگے جسکی زد میں اپن تینوں نے تو لازمی آنا ہے----کیوں بھئی کیوں اپن تینوں کا کیا قصور ہم نے تو کچھ نہیں کیا پھر کیوں ہم زد میں آئینگے ہماری تو کوئی سنتا بھی نہیں ہے ہم تو ویسے بھی گریبی میں آئے ہیں-----انعمتہ کے حرمین کے متفق ہو کر کہنے پر حیّان نے اسے گھورتے ہوئے کہا-----اس لئے کیونکہ سب کا غصہ اپنے سے چھوٹے پر اترتا ہے اور ماشاءاللہ سے اپن تینوں ہی آخری کے پیس ہیں----حیّان کے کہنے پر حرمین نے برا سا منہ بناتے ہوئے اسے آئینہ دیکھایا----خیر جو ہو گا دیکھا جائیگا ابھی سے مت ڈرا---حیان نے حرمین کی بات سمجھتے ہوئے کہا۔

چلو اب کلاس کا ٹائم ہو گیا بہت باتیں ہو گئی اور پیٹ پوجا بھی اس لئے اب کلاس میں چلو کیونکہ کسی بھی پروفیسر نے مسیّب بھائی بر داء بھائی یا پھر مبشر بھائی کو شکایت لگا دی نہ تو پھر شامت آجانی ہے۔

انعمتہ نے ان دونوں کو ڈراتے ہوئے کہا اور پھر تینوں ان تینوں کو برے برے القابات سے نوازتی کلاس کی طرف بڑھ گئی۔

اب کیسی ہے میری مشی سعد؟

فرانہ بیگم نے ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ کرتے ہوئے سعد سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

دادو بہتر ہے ابھی ضد کر کے ہسپتال سے گھر چلی گئی تھی اس لئے مجھے رات کو آتے ہوئے دیر ہو گئی تھی جبکہ مصباح اور اناب دونوں مشی کے پاس ہی رک گئی ہیں ناشتہ کر کے میں وہی جانے کا سوچ رہا تھا

۔

دادو کے پوچھنے پر سعد نے انہیں تفصیل سے بتایا۔

سعد بیٹا آپ آفس چلے جاؤ باقی ہم سب مشی کے پاس ہو آتے ہیں اور پھر آپ آفس سے آتے ہوئے وہاں سے ہو کر مصباح کو بھی اپنے ساتھ لے آنا۔

ٹھیک ہے بابا لیکن شاید مصباح آج بھی مشی کے پاس ہی رکے گی۔

شماس صاحب کے کہنے پر سعد نے اپنا خیال ظاہر کیا۔

ٹھیک ہے اگر وہ وہی رہیگی تو آپ اسے چھوڑ کر اکیلے آجانا اور ہاں اگر آپکو میر اسحر کو آپکی بنا اجازت اسکے مائیکے بھیجنا برا لگا ہے تو آپ جا کر لے آؤ مجھے کوئی مسلئہ نہیں ہے اور نا ہی برا لگے گا کیونکہ آپ اسکے حاکم ہو میں نہیں۔۔۔۔ نہیں بابا اسے وہی رہنے دے بہت دماغ آسمان پر جا رہے ہیں اسکے پتہ نہیں مما اور اسے مشی اتنی بری کیوں لگتی ہے شاید میری سب سے بڑی غلطی تھی مما کے سامنے مشی سے شادی کرنے کی خواہش ظاہر کرنا لیک اب وہ یہ بات نہیں سمجھتی میری اس سے شادی ہو چکی ہے وہ سمجھتی ہے میرا اور مشی کا کوئی کنیکشن ہے اور میری وجہ سے ہی مشی اپنا گھر چھوڑ آئی ہے اور یہاں بھی صرف میرے لئے آتی ہے لیکن اسکی ان فضول باتوں سے مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن اب وہ سب

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے مشی کو بے عزت کرتی ہے یہ میں برداشت نہیں کرونگا کہ کسی بے قصور پر میرے نام کی تہمّت لگائی جائے چاہے لگانے والی میری بیوی کیوں نہ ہو اس لئے جب تک اسکے دماغ سے خنّاس نکل نہیں جاتا میرا اسے لانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے باقی رہی مما تو انکا فیصلہ آپ کرینگے اور میں آپکے ہر فیصلے آپکے ساتھ ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں مما اور سحر دونوں ایک جیسی فطرت۔کی مالک ہیں ----شماس صاحب کے کہنے پر سعد نے انہیں سحر کی ذہنیت سے آگاہ کرتے ہوئے کہا---- یا اللہ میری معصوم بچی پر اور کونسے ظلم کے پہاڑ توڑنے ہیں اتنی مشکل سے تو وہ زندگی طرف لوٹی ہے صرف اپنی بیٹی کی خاطر میری بچی تو کسی کو نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی بارہ سال کی عمر سے اس نے پردہ شروع کر دیا تھا وہ ایسے حرام تعلق بنائیگی جس نے اپنے باپ کے فیصلے پر فوراً سے سر جھکا دیا تھا بنا کسی سوال جواب کے سترہ سال کی عمر میں اسکے باپ نے اسکی شادی کر دی تھی اللہ کا قہر نازل ہو گا میری معصوم بچی کے ساتھ زیادتی کرنے والوں پر چاہے پھر وہ میری بہو ہی کیوں نہ ہو کیونکہ مشی سے زیادہ مجھے کسی سے محبت نہیں ہے۔

سعد کی باتیں سن کر دادو نے سر ہاتھوں میں گراتے ہوئے افسردہ لہجے میں کہا---- دادو چھوڑیں یہ سب باتیں اور جلدی سے ناشتہ کرلیں اپن تو مشی سے ملنے چلتے ہیں---- انیب نے بات بدلتے ہوئے کہا جس پر دادو سر ہلاتی ناشتہ کرنے لگی تو باقی سب بھی چپ چاپ ناشتہ کرنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

مما بابا خیریت آپ لوگوں نے اتنی جلدی میں بلوایا۔

اناب نے یاسر خان اور رومیسہ بیگم کو لاؤنج میں انٹر ہوتے دیکھ پوچھا کیونکہ یاسر صاحب نے اسے فون کر کے جلدی گھر آنے کا کہا تھا جس پر وہ اسائیمینٹ سبمنٹ کرواتی ڈائیریکٹ گھر آئی تھی ورنہ اسکا ارادہ دوبارہ مشی کے پاس جانے کا تھا جبکہ فاریہ بیگم اور سحر بھی سوالیہ نظروں سے ان دونوں کی ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔یہ کون ہیں بابا جان؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _0319 8276205

اناب نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہیاج اور ساریہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بیٹا یہ ہے آپکے بڑے بھائی ہیّاج یاسر خان اور یہ آپکی بڑی بہن ساریہ یاسر خان۔۔۔اناب کے پوچھنے پر یاسر خان نے ان دونوں کا تعارف کروایا۔

میں نہیں مانتی ان کو اپنا بہن بھائی پتہ نہیں کہاں سے اٹھا کر لے آئے ہیں آپ اور انہیں ہمارے بہن بھائی بنا دیا۔۔۔یاسر خان کی بات پر ایک دم سب شاکڈ ہو گئے تھے لیکن سب سے پہلے سحر ہوش میں آتی چیختے ہوئے کہنے لگی۔

خبردار آپی اگر آپ نے میرے بہن بھائی کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا میرے لئے یہ کافی ہیکہ میرے باپ نے انکا میرے بہن بھائی ہونے کی گواہی دی ہے جس پر میں آنکھیں بند کر کے یقین کر سکتی ہوں اور رہی بات آپکی تو نا مانے آپ کوئی آپکو فورس نہیں کر رہا لیکن اتنا یاد رکھے کہ اس گھر کے بڑے ابھی زندہ ہیں اس لئے آپ اپنی آواز ذرا نیچی رکھیں آپ اپنے باپ سے بات کر رہی ہیں کسی غیر سے نہیں آپکے سسرال میں آپکو کوئی منع نہیں کرتا ہو گا لیکن کسی کو اجازت نہیں دونگی اپنے ماں

Posted On Kitab Nagri

باپ سے اونچی آواز میں بات کرنے کی چاہے پھر وہ آپ پی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔ سحر کے چیخنے پر اناب نے اسے گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا جس پر وہ پیر پٹختی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اسلام علیکم آپی اور بھائی کیسے ہیں آپ دونوں میں سحر آپی کی طرف سے آپ دونوں سے معذرت کرتی ہوں وہ اپنی دنیا میں رہنے والی انسان ہیں۔

اناب نے نرمی سے ساریہ اور ہیّاج سے سلام کرتے ہوئے ساتھ سحر کے رویے کی ان سے معذرت کی ۔۔۔۔۔کوئی بات نہیں چندہ وہ چھوٹی بہن ہے میری مجھے برا نہیں لگا اچانک سے پتہ چلا ہے شاید اس لئے اوور رئیکٹ کر گئی آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائیگی۔۔۔ساریہ نے اناب کو شرمندہ ہوتا دیکھ پیار سے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔بھائی جان لگتا ہے آپکو انویٹیشن دینا پڑیگا ملنے کے لئے۔

اناب نے خاموش کھڑے ہیاج کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔دیکھیں بھئی میں تو ایسی ہی ہوں زیادہ دیر خاموش نہیں رہ سکتی اور نا ہی مجھے زیادہ دیر فارمیلیٹی نبھانی آتی ہے اور آپ تو پھر بھائی ہیں بھائی سے کیسی فارمیلیٹی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیاج کو خاموش دیکھ کر اناب نے اپنی زبان کے جوہر دیکھاتے ہوئے اسے حقیقت سے آگاہ کیا ۔۔۔۔۔چلو اچھی بات ہے پھر خوب جمے گی اپن بہن بھائی کی میں بھی زیادہ خاموش نہیں رہ سکتا اور تم سے مل کر مجھے سب سے بڑی خوشی یہ ہوئی ہیکہ اب مجھ سے چھوٹا بھی کوئی ہے جس پر میں روب جھاڑ سکونگا۔۔۔اناب کے کہنے پر ہیاج نے پیار سے اسکا ناک کھینچتے ہوئے کہا جس پر سب نے قہقہہ

Posted On Kitab Nagri

لگایا۔۔۔۔ خبردار اگر ایسا سوچا بھی تو چھوڑونگی نہیں میں آپکو سود سمیت بدلہ لونگی مجھے شریف سمجھنے کی غلطی سے بھی غلطی مت کیجئیگا کیونکہ مجھ میں شرافت کے ش کے نقطے جتنی بھی شرافت نہیں ہے ۔۔۔۔ یہ تو سچ کہا ہے میری بیٹی نے۔۔۔ اناب کے ہیاج کو وارن کرنے پر یاسر صاحب نے اسکی بات سے متفق ہوتے ہوئے کہا جبکہ ساریہ اور رومیسہ بیگم ٹیبل پر لنچ لگوا رہی تھیں۔۔۔۔ چلو پھر دیکھ لینگے میں بھی آپکا ہی بھائی ہوں۔۔۔۔ اناب کے وارن کرنے پر ہیّاج نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔ اچھا بس اب بعد میں لڑلینا پہلے چل کر لنچ کرلو۔

ہاں بھئی چلو پھر مجھے آفس بھی جانا ہے اور ہیاج کل سے آپ بھی آفس جوائن کر رہے ہیں اپنی جوب سے ریزائن کر دیں۔

رومیسہ بیگم نے دونوں لڑتے دیکھ کھانے کا کہا جس پر یاسر صاحب نے اٹھتے ہوئے ہیاج کو حکم دیا جس پر اس نے سر اثبات میں ہلا کر اپنی رضامندی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا جاتے ہوئے مجھے مشی کے پاس چھوڑ دینا میں شام تک آجاؤنگی۔

اناب کیسی ہے مشی؟ مشی نے چئیر پر بیٹھتے ہوئے یاسر صاحب سے کہا جس پر یاسر صاحب کوئی جواب دیتے کہ رومیسہ بیگم اناب سے مشی کا پوچھنے لگی۔

مما پہلے سے بہتر ہے لیکن صبح جب میں یونی گئی تھی تو وہ سورہی تھی اس لئے میرا اس سے ملنا نہیں ہوا کل ضد کرکے گھر آگئی تھی جس کی وجہ سے انکل کو آج گھر پر ڈاکٹر بلا کر اسے ڈرپ لگوانی پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

رومیسہ بیگم کے پوچھنے پر اناب نے تفصیل سے بتایا۔

اللہ رحم کرے معصوم بچی ہے اتنی سے عمر میں کتنے غم دیکھ لئے اللہ اسے خوشیاں نصیب کرے

۔۔۔۔ آمین ۔۔۔ رومیسہ بیگم نے افسردہ لہجے میں مشی کو دعا دی جس پر سب نے آمین کہا اور چپ چاپ لنچ کرنے لگے۔

انکل آپ کہیں تو میں بات کروں مشی سے ؟

مصباح مشی کے اٹھنے کے بعد اسے وضو کروا آئی تھی تا کہ وہ نماز پڑھ لے جبکہ عفراء ابھی بھی سو رہی تھی اور اب مصباح لاؤنج میں بیٹھے اذہان صاحب سے مشی کے متعلق پوچھنے لگی۔

نہیں بیٹا میں چاہتا ہوں حضیر خود بات کرے مشی سے اور پھر مشی بغیر کسی دباؤ کہ جو فیصلہ کریگی میں ہمیشہ اسکے ساتھ ہوں۔

مصباح کے پوچھنے ہر اذہان صاحب نے انکار کرتے ہوئے کہا۔

انکل مجھے سمجھ نہیں آرہی پہلے تو کبھی انہیں مشی کا خیال نہیں آیا تو آج کیسے اور کس حق سے وہ مشی کی خیریت معلوم کرنے آئے تھے۔

بیٹا وہ ملک سے باہر تھا اور ہر بات سے انجان بھی تھا اسے کسی بات کا علم نہیں تھا لیکن جیسے ہی پاکستان آیا مشی کو نا پا کر دوسرے دن ہی اسے لینے پہنچ گیا کیونکہ اسے فکر ہے مشی کی پرواہ ہے اسے اس لئے وہ سب کام چھوڑ کر پہلے مشی کو لینے آیا ہے ۔۔۔۔ مصباح کے غصے سے کہنے پر اذہان صاحب نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔ لیکن انکل کم از کم آپ کو پوچھنا تو چاہیئے تھا کہ وہ دو سال مشی سے کیوں غافل رہے کیا وہ اسکی بیوی نہیں تھی یا انہیں اسکی پرواہ نہیں تھی یا پھر نکاح کر کے اسے گھر کی نوکرانی بنایا تھا۔

مصباح ابھی بھی اذہان صاحب کہ بات سے قائل نہیں ہوئی تھی اس لئے دوبارہ انکی مخالفت کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔ بیٹا میں چاہتا تو کر سکتا تھا سوال لیکن میں نے نہیں کیا کیونکہ حضیر سے سوال جواب کرنے کا حق صرف مشی کو ہے اس لئے میں چاہتا ہوں مشی خود اس سے سوال کرے اور پھر حضیر اسکے سوالوں کے جواب دیکر مشی کو مطمئین کرے پھر جو مشی اپنے لئے فیصلہ لیگی وہی ہو گا کیونکہ بیٹا ہر تصویر کے دو رخ ہوتے ہیں مثبت اور منفی اپن نے حضیر کا منفی پہلو دیکھا ہے اب اسکی سنے گے تو پتہ چلیگا کہ وہ کیوں غافل رہا اپنی بیوی سے کیا پتہ اسکی کوئی غلطی نہ ہو اور اسے بلاوجہ سزا دے دی جائے اس لئے میں چاہتا ہو یہ ان دونوں کا معاملہ ہے اور وہ دونوں ہی سلجھالیں تو اچھا ہے اور اگر حضیر کی غلطی ہو گی تو سزا کا تعیّن بھی مشی ہی کریگی کیونکہ غلط اسکے ساتھ ہوا ہے اور اگر مشی حضیر کے ساتھ جانا چاہے تب بھی میں اسے نہیں روکونگا اور نا ہی اس سے ناراض ہونگا کیونکہ اب وہ شادی شدہ اور ایک بچی کی ماں ہے اب وہ سمجھدار ہے اب وہ جو بھی فیصلہ اپنے اور اپنی بیٹی کے لئے کریگی سوچ سمجھ کر کریگی اس لئے میں بغیر کوئی سوال کیے اسکے فیصلے میں اسکا ساتھ دونگا۔

اسلام علیکم کیسے ہیں آپ لوگ اور میری مشی کیسی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

ابھی مصباح اذہان صاحب کی بات کا کوئی جواب دیتی کہ فرزانہ بیگم نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے سلام کیا اور پھر انکے پیچھے ایک ایک کر کے سب داخل ہوتے سلام کرنے لگے۔۔۔وعلیکم سلام دادو مشی ابھی نماز پڑھ رہی ہے آپ لوگ بیٹھیں میں جوس لیکر آتی ہوں۔۔۔میری گڑیا مجھ سے تو مل لو

انیب نے مصباح سے کہا جو سب کے لئے جوس لینے کچن میں جا رہی تھی۔

ارے بھائی آپ کب آئے میں نے تو آپکو دیکھا ہی نہیں کیسے ہیں آپ؟اور کب آئے؟۔۔۔انیب کے کہنے پر مصباح اسے دیکھتی حیرانگی سے کہنے لگی۔

کل ہی نازل ہوا ہے یہ اور آج یہاں وارد ہو گیا ہے آپ اس لئے نہیں مل سکی کیونکہ کل آپ یہاں تھیں۔۔۔ابھی انیب کوئی جواب دیتا کہ شماس صاحب بول پڑے۔

آپ لوگ باتیں کریں میں مشی کو دیکھ کر آتی ہو شاید اس نے نماز پڑھ لی ہو۔۔۔مصباح نے سب سے کہا اور ملازمہ کو جوس لانے کا کہتی مشی کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابے او بورینگ انسان چل باہر چل کر لنچ کرتے ہیں تینوں ساتھ۔

مسیّب اپنے کیبین میں کوئی فائلز ریڈ کر رہا تھا اتنے میں برداء اور مبشر نامی جن دھاڑ سے کیبن کا دروازہ کھولتے اسکے سر پر نازل ہوتے کہنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں باہر کیوں یہی کینٹین سے کچھ کھالو کام بہت ہے اس لئے نا میں کہیں جارہا ہوں اور نا ہی تم دونوں کیونکہ کل بھی تم دونوں نے چھٹی کی تھی ہسپتال کی بہت زیادہ نانسیر ئیس ہوتے جارہے ہو دونوں کام کے معاملے میں مجھے مجبور مت کرو کے میں تم دونوں پر سختی کرو۔۔۔۔۔

ان دونوں جنوں کی فرمائش پر مسیب نے انہیں گھورتے ہوئے کہا جس پر وہ برا سامنہ بنا کر رہ گئے۔۔۔

اب اپنی یہ سڑی ہوئی شکلیں گم کرو یہاں سے مجھے بہت کام ہے اس لئے نکلو یہاں سے ۔۔۔۔ ان کو وہی بیٹھا دیکھ مسیّب نے دفع ہونے کو کہا۔۔۔۔ ہم تو کہیں نہیں جارہے پہلے باہر لنچ کرینگے پھر چاہے جتنا کام کروانا ہے کروالینا لیکن آج لنچ باہر ہی کرینگے۔۔۔

مسیّب کے کہنے پر برداء نے ضدی لہجے میں کہا جس پر مبشر نے بھی مسکین سی شکل بنا کر اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔ پکّا جو کہو نگا وہ کروگے۔۔۔۔

مسیّب نے ایک بار دوبارہ پوچھا۔۔۔۔ہاں ہاں بس ابھی لنچ کرنے چل باہر۔۔۔

مسیّب کو نیم رضامند دیکھ کر دونوں نے جلدی سے کہا۔۔۔ چلو ٹھیک ہے پھر چلتے ہیں لیکن صرف ایک گھنٹے کے لئے۔۔۔۔۔ مسیّب نے انہیں وارن کرتے ہوئے کہا جس پر دونوں نے معصوم بچوں کی طرح اثبات میں گردن ہلائی اور پھر تینوں لنچ کرنے چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشی باہر بابا دادو اور بھائی آئے ہیں اگر نماز پڑھ لی ہو تو آجا تو ان سے مل لے دادو اور بابا پوچھ رہے ہیں تیرا۔۔۔ میں آرہی ہوں تو جا اور انکو لنچ پر روک لینا لنچ کیے بغیر نہیں جانے دینا اور ملازمہ سے کہہ کر کچھ کھانا گھر میں بنوا لے اور کچھ باہر سے منگوا لینا وہ بچاری بھی اتنا سارا کیسے بنائیں گی کھانا میں بس ابھی عفراء کو تیار کر کے لا رہی ہوں کیونکہ ابھی سونے دیا تو رات کو مجھے سونے نہیں دیگی تنگ کریگی۔۔۔ مصباح کے کہنے پر مشی نے اسے تفصیل سے ہدایت دیتے ہوئے کہا۔۔۔ چل ٹھیک ہے تو آجا پریشان نہیں ہو میں سب دیکھ لونگی اناب بھی آنے والی ہو گی بلکہ ابھی تک تو آجانا چاہیئے تھا پتہ نہیں کہاں رہ گئے یہ لڑکی۔۔۔ مشی کے کہنے پر مصباح نے اسے تسلی دیتے ساتھ پریشانی سے اناب کے بارے میں میں بتایا۔۔۔ پریشان نہیں ہو آتی ہی ہو گی وہ کوئی بچی نہیں ہے اور ویسے بھی اگر کسی نے کڈنیپ بھی کیا ہو گا تو بے فکر رہ خود چھوڑ کر جائیگا اور ساتھ میں پوچھ کر جائیگا کہ اس بلا کو جھیلتے کیسے ہو۔۔۔ مصباح کے پریشانی سے کہنے پر مشی نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا اور دونوں ہنسنے لگی۔۔۔ کہہ تو ٹھیک رہی ہے چل میں کچن میں جا رہی ہوں تو جلدی سے باہر آجا۔۔۔ مصباح نے مشی سے کہا اور وہاں سے چلی گئی پیچھے مشی عفراء کو اٹھانے لگی۔۔۔ مما کی جان اٹھ جائیں پھر رات میں میرے سونے کے ٹائم آپ کو کھیلنا ہو گا اور پھر آپ مما کو تنگ کرو گی۔۔۔ مشی عفراء کے پاس بیٹھ کر اسکے سر پر پیار کرتے ہوئے اٹھانے لگی۔۔۔ اور پھر مشی نے جلدی سے عفراء کو تیار کیا بلو جینز پر ٹی پنک شرٹ ہم رنگ ہاتھ میں چھوٹی چھوٹی چوڑیاں ٹی پنک کلر کے ہی شوز اور بالوں میں ٹی پنک کلر کا ہی بینڈ لگائے

Posted On Kitab Nagri

عفراء بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔ماں صدقے مما کی جان انتّی پالی لگ لی ہے۔۔۔ مشی نے عفراء کے گال پر پیار کرتے ہوئے کہا اور پھر کچھ پڑھ کر اس پر دم کیا اور خود کا حلیہ درست کر کے باہر چل دی جہاں سب اسکا انتظار کر رہے تھے۔

اسلام علیکم۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔ اسلام علیکم

مشی نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہی سلام کیا اتنے میں بیرونی دروازے سے داخل ہوتے ہیّاج سارہ اناب اور رومیسہ بیگم نے بھی سب کو سلام کیا۔

وعلیکم سلام آج تو خوب محفل لگے گی ماشاءاللہ سے سب ہی جمع ہیں۔

شماس صاحب نے سلام کا جواب دینے کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا۔

مشی بیٹا یہ آپ کے اور ہماری چھوٹی سی شہزادی کے لئے۔۔۔۔رومیسہ بیگم نے ایک شاپر مشی کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جو چپس چاکلیٹس جوس بسکٹس اور کینڈیز وغیرہ سے بھرا ہوا تھا۔۔۔ آنٹی اسکی کیا ضرورت تھی آپ نے بلاوجہ میں تکلّف کیا۔۔۔ مشی نے بنا شاپر کو پکڑے دھیمے لہجے میں کہا ۔۔۔ مما چھوڑیں اسے مجھے دیں ہم اس کے لئے نہیں اپنی شہزادی کے لئے لائے ہیں ان میڈم کے تو نخرے ہی نہیں ختم ہوتے۔۔۔ اناب نے مشی کو شاپر نا پکڑتا دیکھ اسے گھورتے ہوئے رومیسہ بیگم سے کہا اور انکے ہاتھ سے شاپر لیتی یہ جاوہ جا جبکہ مشی سب سے سامنے شرمندہ ہوگئی۔۔۔ اوئے کھوتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی سے سامان نکال لیا تھا یا گاڑی میں ہی رکھا ہے۔۔ فرزانہ بیگم نے اپنے سامنے بیٹھے انیب سے پوچھا جس پر اس نے برا سا منہ بنایا۔۔۔ اوہ میں تو بھول گیا سامان تو گاڑی میں ہی رکھا ہے۔۔۔ دادو کے پوچھنے پر انیب نے دانتوں تلے زبان دباتے ہوئے کہا۔۔ یہ تو شکر ہے رومیسہ کے ہاتھ میں شاپر دیکھ کر مجھے یاد آگیا ورنہ سارا فروٹ اور جوس کار میں ہی خراب ہو جاتا جاب نکال کر لے آکار سے سامان اور مصباح کو دیکر اسے کہنا جلدی سے جوس لیکر آئے مشی کے لئے پتہ نہیں کچھ کھایا بھی ہیکہ نہیں میری بچی نے۔۔۔ فرزانہ بیگم نے سب کے سامنے ہی انیب کی اچھی طرح عزت افزائی کرتے ہوئے کہا جس پر وہ منہ بسورتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ پیچھے باقی سب دبی دبی ہنسی ہنسنے لگے۔۔۔ اور پھر سب مشی سے اسکی خیریت معلوم کرتے ہوئے آپس میں محو گفتگو ہو گئے جبکہ عفراء اذہان صاحب کی گود میں بیٹھ کر سب کو ٹکر ٹکر دیکھ رہی تھی اور پھر تھوڑی دیر میں کھانا کھا کر سب اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے سوائے اناب اور مصباح کے کیونکہ انکا آج بھی مشی کے پاس رکنے کا ارادہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے تمہاری بات مان کر باہر لنچ کیا اور تم دونوں نے کہا تھا کہ جو میں کہونگا وہ تم دونوں کرو گے اس لئے اب تم دونوں رات ڈیوٹی دو گے باقی سارے ڈاکٹرز کو میں نے چھٹی دے دی ہے میں بھی بس جا رہا ہوں گھر اس لئے اللہ حافظ اینڈ ہیو آ گڈ نائیٹ۔۔۔۔ برداء اور مبشر دونوں گھر جانے کے لئے مسیب کے کیبن میں آئے تھے کیونکہ وہ تینوں ساتھ ہی جاتے تھے اس لئے آج بھی وہ دونوں مسیب کو گھر

Posted On Kitab Nagri

چلنے کا کہنے آئے تھے کیونکہ جب تک وہ دونوں نہیں آتے تھے مسیب کو کام میں پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ گھر جانے کا وقت ہو گیا ہے لیکن آج ان کے آنے سے پہلے ہی مسیب گھر جانے کے لئے تیار کھڑا تھا اور پھر ان دونوں کے آتے ہی وہ انکا سکون برباد کرتا دل جلانے والی مسکراہٹ انکی طرف اچھالتا وہاں سے نکلتا چلا گیا جبکہ وہ دونوں ابھی تک صدمے سے کیبن کے دروازے کو دیکھ رہے تھے جہاں سے مسیب گیا تھا۔

یار اپنا تو قربانی کے بکرے والا حساب ہو گیا جسکو پہلے کھلا پلا کر تیار کیا جاتا ہے اور آخر میں ذبح کر دیا جاتا ہے اور لوگ اسکے گوشت سے لطف اندوز ہوتے ہیں آج مسیب نے ہمارے ساتھ وہی چال چلی ہے قسم سے آج مجھے اپنا آپ قربانی کا بکرا فیل ہو رہا ہے۔۔۔سب سے پہلے برداء نے صدمے سے نکلتے ہوئے مبشر سے کہا اور وہی پڑے صوفے پر ڈھ گیا۔۔۔یار کہہ تو ٹھیک رہا ہے ایک لنچ کی قیمت اس نے ہم سے پوری رات وصول کرنی ہے اس سے اچھا تو کینٹین سے کچھ لے کر کھا لیتے۔۔۔براداء کے کہنے پر مبشر نے بھی رونے والا منہ بنا کر کہا۔۔۔چل اب کیا کیا جا سکتا ہے لیکن ہم بھی ہم ہی ہیں ٹینشن نا لے پوری رات پارٹی کرینگے ابھی پزا اور کوک آڈر کرتا ہوں اوپر والے پورشن میں جا کر خوب پارٹی کرینگے۔۔۔برداء نے مبشر کا رونے والا منہ دیکھ کر اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔ہاں یہ ٹھیک ہے اس سے وقت بھی جلدی گزرے گا اور مزہ بھی آئیگا۔۔۔مبشر نے برداء سے کہا اور دونوں

Posted On Kitab Nagri

مسیب کے کیبن سے نکل کر اوپر والے فلور کی طرف بڑھ گئے جبکہ برداء ساتھ موبائل میں گھسا پزا وغیرہ آڈر کر رہا تھا۔

حضیر آجاؤ ڈنر کر لو لنچ پر بھی نہیں تھے اور ناشتے میں بھی صرف جوس لیا تھا۔۔۔کاردار ولا میں اس وقت سب ڈنر میں مصروف تھے جبکہ ڈنر کرتے وقت انعم بیگم کی نظر حضیر پر پڑی جو کہ صبح کا نکلا ابھی گھر میں گھسا تھا تو اسے ڈنر کی آفر کرتے ہوئے فکر مندی سے کہنے لگی۔۔۔نہیں مجھے بھوک نہیں ہے آپ لوگ کھائیں اور ہاں کل سب یعنی گھر کا ایک ایک فرد مشکات کو لینے جائیگا۔۔۔حضیر نے انعم بیگم کو انکار کرنے کے ساتھ سخت لہجے میں دو ٹوک فیصلہ سنایا۔۔۔کوئی نہیں جائیگا اسے لینے اپنی مرضی سے گئی ہے اور واپس بھی خود ہی آجائیگی۔۔۔

حضیر کی بات پر اذان صاحب نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔تو پھر ٹھیک ہے میں بھی اس گھر سے اپنی مرضی سے جاؤنگا اور واپس بھی اپنی مرضی سے ہی آؤنگا اگر آپ لوگ ایسا چاہتے ہیں تو بشوق اپنی بات پر قائم رہیں ورنہ بھول جائیگا کہ اس گھر میں حضیر کاردار نام کا کوئی فرد رہتا تھا۔۔۔

اذان صاحب کے کہنے پر حضیر نے سب کو وارن کرتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جبکہ باقی سب خاموشی سے تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔۔ٹھیک ہے تم اسے لانا چاہتے ہو ہم منع نہیں کر رہے لیکن یہاں سے کوئی نہیں جائیگا تم خود جاؤ اور لے آؤ آپنی بیوی کو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔۔حضیر کو نا

Posted On Kitab Nagri

مانتا دیکھ اذان صاحب نے بات بدلتے ہوئے کہا کیونکہ مشکات کو لینے جانا انہیں اپنی توہین لگ رہی تھی ---یہی تو میری بیوی ہے یعنی اس گھر کے سب سے بڑے اور لاڈلے بیٹے کی بیوی یعنی اس گھر کی بڑی اور لاڈلی بہو اسی لئے میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ اسے عزت سے اس گھر میں لایا جائے میں اپنی بات سے نہیں پھرونگا اگر اس گھر کا ایک فرد بھی نہیں گیا تو کرادار ولا کے لوگ میری شکل دیکھنے کو ترس جائینگے ---- اذان صاحب کے کہنے پر حضیر نے سنجیدگی سے کہا اور بنا کسی کی کوئی بات سنے سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے میں گم ہو گیا جبکہ پیچھے سب بڑے اسکی ڈیمانڈ پر آگ بگولہ ہو گئے کہ جس کو وہ نوکرانی سے بھی زیادہ حقیر سمجھتے تھے اب اسکو لینے جائینگے لیکن حضیر نے انکے پاس کوئی راستہ ہی نہیں چھوڑا تھا۔

یار کتنا مزہ آئیگا کل اپن سب بھابھی کو لینے جائینگے میری خواہش پوری ہو گئی مجھے اتنی پسند ہے مشکات بھابھی اچھا ہے انہیں کل لے آئینگے۔

وہ تینوں ڈنر کے بعد کمرے میں آگئی تھی اور ایک ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی کہ انعمتہ نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا----

ہاں بھئی ایکسائمینت تو مجھے بھی ہے بھابھی کو دیکھنے کی پتہ نہیں اب کیسی ہو نگی بلکے مجھے حیرانگی ہو رہی ہے کہ وہ مان کیسے گئیں یہاں آنے کے لئے ؟---انعمتہ کے کہنے پر حورعین نے اسکی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہو سکتا ہے حضیر بھائی نے منالیا ہو ویسے بھی اتنی معصوم سی ہے حضیر بھائی نے تھوڑا سا منایا ہوگا وہ مان بھی گئی ہونگی بچاری کو تو ناراض بھی نہیں ہونا آتا۔۔۔ہاں یہ تو ٹھیک کہہ رہی ہے تو حیان۔۔۔۔ حیان کے کہنے پر حور عین نے بھی اسکی تائید کی۔۔۔ اچھا چلو چھوڑو یہ بتاؤ کہ کونسا ڈریس پہن کر جائیں (کہیں جانے سے پہلے لڑکیوں کی سب سے بڑی ٹینشن)۔۔۔ انعمتہ نے بات بدلتے ہوئے ان دونوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ یار مجھے تو کوئی ایسا ڈریس یاد نہیں آرہا جو پہن کر جائے اگر حضیر بھائی ایک دن پہلے بتاتے تو اپن شاپنگ کر کے آجاتے۔۔۔ انعمتہ کے کہنے پر حیان نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔ہاں اسکی تو جیسے بارات آنی ہے جو بچاری شاپنگ کرنے جاتی چپ چاپ اتنے ڈریسز رکھے ہیں ان میں سے پہن لینگے۔۔۔ حیان کے کہنے پر حور عین نے اسے گھورتے ہوئے طنزیہ کہا۔۔۔ اچھا اب لڑنا چھوڑو اور سو جاؤ صبح دیکھیں گے کیا پہنیں اس لئے اب اپنے اپنے بیڈ پر دفع ہو جاؤ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ انعمتہ نے ان دونوں کو لڑتا دیکھ دفع ہونے کا کہا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا لیمپ آف کر کے لیٹ گئی تو وہ دونوں بھی اسے القابات سے نوازتی اپنے اپنے بیڈ پر دراز ہو گئیں۔

\-

مشی یار مجھے سمجھ نہیں آتا کہ یہ عشق ہے کیا چیز؟ مطلب کہیں بھی عشق کے معنیٰ تلاش کرو تو اس عشق لفظ کا تعلق کسی لڑکے یا لڑکی سے جڑا ہوتا ہے تیری نظر میں اس لفظ کی تشریح کیا ہو گی؟

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں ابھی نماز قرآن وغیرہ سے فارغ ہو کر مشی کے کمرے میں ہی تھی مصباح اسٹڈی ٹیبل پر بیٹھی کوئی ناول پڑھ رہی تھی اناب بیڈ کی دوسری سائیڈ پر بیٹھی موبائل چلا رہی تھی جبکہ مشی عفراء کو سلا رہی تھی جو کہ سونے کا نام نہیں لے رہی تھی تو مصباح نے ناول پڑھتے ہوئے بیڈ پر عفراء کو سلاتی ہوئی مشی سے پوچھا جبکہ مصباح کے پوچھنے پر اناب بھی اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔میری نظر میں عشق کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے کیونکہ میرے مطابق عشق کے لائق صرف ایک ہی ہستی ہے جس سے عشق کرنا ہم سب پر فرض ہے کیونکہ وہ ذات ہمارے عشق کی حقدار ہے جس سے ہم بے خبر ہے یہ کسی لڑکی سے کسی لڑکے کو دو دن کا دھواں دھار عشق ہو جانا یہ ساری یا تو افسانوی باتیں ہیں یا پھر فراڈ ہے ہاں محبت ہو سکتی ہے لیکن محرم رشتوں میں کیونکہ جس ناجائز تعلق کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے اور اسکو حرام قرار دیا ہے اس تعلق میں کبھی برکت نہیں ہوتی عشق و محبت جائز ہیں لیکن محرم رشتوں سے اصل عشق کی حقدار تو ایک ہی ذات ہے جس سے ہم بے خبر ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات ہے جس سے عشق کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے لیکن ہم اس سے بے خبر ہے (یہ ہے عشقِ بے خبر) باقی رہی محبت کی بات تو وہ صرف محرم سے جائز ہے شریعت میں پسند کی شادی جائز ہے محبت کی نہیں کیونکہ کسی غیر محرم سے محبت کی اجازت دینِ اسلام دیتا ہی نہیں ہے۔۔۔۔ آجکل جو ہماری نوجوان نسل جو پسند کی شادی کی دلیل حضرت خدیجہ رضہ کی دیتے ہیں لیکن کبھی کسی نے انکی زندگی پڑھنے کی کوشش نہیں کی کہ انہوں نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شادی کا پیغام کیوں اور کیسے بھیجا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

کیا چیز تھی جو انہیں اپنے نبی کی پسند آئی تھی ؟ بس ایک اپنے مفاد کی بات پکڑ کر بیٹھ گئے کہ پسند کی شادی جائز ہے اور واقعی جائز ہے بشرط کہ وہ احسن طریقے سے ہو حضرت خدیجہ رضہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیا اور انکی ایمانداری کی وجہ سے اپنی ایک دوست نفیسہ نامی عورت کے ساتھ اپنا رشتہ لیکر بھیجا تھا(جبکہ حضرت خدیجہ نے جس وقت اپنا رشتہ بھیجا تھا انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہوا نہیں تھا) اس شخص کے پاس جس کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریاں چراتے تھے جب اس نفیسہ نامی عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مالک سے انکے رشتے کے متعلق بات کی تو اس مالک نے انکا پیغام اپنے نبی تک پہنچایا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ کون ہے جو مجھ جیسے سیدھے سادھے آدمی سے شادی کرنے چاہنگی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اس رشتے کی رضامندی نہیں دی حالانکہ اس وقت آپکی عمر پچیس سال تھی نا ماں باپ تھے چاہتے تو خود اپنے حق میں فیصلہ کرسکتے تھے لیکن نہیں کیا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مالک سے کہا کہ میں اپنے چچا جان سے پوچھ کر بتاؤنگا کیونکہ اس وقت وہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ولی تھے اور پھر انکی رضامندی سے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خدیجہ کو اپنے نکاح میں لیا تھا

آجکل اسطرح کوئی نہیں کرتا پہلے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں موبائلز پر چیٹینگ ہوتی ہے باہر گھر والوں سے چھپ کر ملاقاتیں ہوتی ہے دونوں ہی اللہ کی بنائی ہوئی حدود کو بھول جاتے ہیں شادی کی

Posted On Kitab Nagri

ساری ڈسکشن آپس میں ہو جاتی ہے اور پھر ماں باپ سے کہا جاتا ہے امی ابو فلاں لڑکی ہے اس تاریخ کی شادی طے کر آئے اور اگر ایسا ناہوا تو میں گھر چھوڑ کر چلا جاؤنگا خود کو مار لونگا وغیرہ وغیرہ اور اسی طرح لڑکی بھی کہتی ہیکہ فلاں دن کچھ لوگ آئینگے آپ لوگوں نے ہاں کرنی ہے اور جس تاریخ پر وہ کہیں شادی فکس کر دیجئیگا ورنہ میں گھر سے بھاگ جاؤنگی یا پھر خود کو کچھ کر لونگی وغیرہ وغیرہ ان سے پوچھو کہ کیا والدین کے کوئی ارمان نہیں ہوتے یا انکی کوئی خواہشیں نہیں ہوتی اور اگر کہیں جگہ والدین اپنے موقوف پر ڈٹ جاتے ہیں تو انہیں ظالم سماج کہا جاتا ہے اور بیٹا ہو یا بیٹی ہمیشہ کے لئے ان سے دل سے دور ہو جاتے ہیں یہ ہے آجکل کا معاشرہ! مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی کہ ایک نا محرم کی چند دنوں کی نام نہاد محبت اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ ایک لڑکی یا لڑکا ماں کی ممتا باپ شفقت بھائی کی عزت بہن کی محبت سب بھول جاتے ہیں خیر اللہ تمام انسانوں کو ہدایت دے اور شیطان کے ان تمام ہتھکنڈوں سے ہماری حفاظت کرے آمین۔۔۔۔آمین۔۔۔۔۔

مشی کی کہنے پر ان دونوں نے بھی آمین کہا۔۔۔۔۔اچھا مشی عفراء سوگئی تو اسکو انکل کے پاس سلادے تاکہ اپن بھی سو سکیں مجھے بہت نیند آرہی ہے۔

اناب نے عفراء کو سوتا دیکھ مشی سے کہا۔۔۔نہیں بھئی میں تو کوئی نہیں عفراء کو خود سے دور سلاؤنگی جب تک عفراء کو خود میں قید نا کرو مجھے نیند نہیں آتی اگر تمہیں مسلئہ ہو رہا ہے تو تم دونوں گیسٹ روم میں دفعہ ہو جاؤ میری بیٹی تو میرے ساتھ سوئیگی ورنہ پھر یہی ایڈجسٹ کر لو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اناب کے کہنے پر مشی نے اسے گھورتے ہوئے بے مروّت لہجے میں کہا جس پر بس وہ اسے دیکھ کر رہ گئی ۔۔۔بے مروّت انسان میں کونسا تجھے ہمیشہ کے لئے خود سے الگ سلانے کا کہہ رہی تھی ایک رات کی تو بات ہے ویسے بھی کل بھی عفراء انکل کے پاس ہی سوئی تھی۔۔۔۔ مشی کے کہنے پر اناب نے اسے گھورتے ہوئے آگاہ کیا۔۔۔۔ کل میں ہوش میں نہیں تھی اس لئے بابا نے سلالیا ورنہ بابا کو بھی پتہ ہے مجھے میری شہزادی کے بغیر نیند نہیں آتی اور اب اگر یہاں سونا ہے تو یہیں ایڈجیسٹ کر لو ورنہ گیسٹ روم میں دفع ہو جاؤ میں تو سو رہی ہوں۔۔۔۔ اناب کے کہنے پر مشی نے اسے ہری جھنڈی دیکھاتے ہوئے کہا اور اپنی سائیڈ کا لیمپ آف کرتی خود پر اور عفراء پر اچھی طرح کمفرٹر ڈالتی آنکھیں بند کرتی سونے کے لئے لیٹ گئی جبکہ پیچھے وہ دونوں منہ کھولے مشی کی کاروائی ملاحظہ کرنے لگی اور پھر غصے سے اسے القابات سے نوازتی وہی سو گئیں۔

اسلام علیکم کیا کر رہے ہیں وہ دونوں جن؟

مسیب نے ڈنر کے بعد اپنے روم میں آتے ہی ہسپتال کے ایک نرس کو کال کر کے برداء اور مبشر کے بارے میں پوچھا جسے وہ ان دونوں کی جاسوسی کے کام پر معمور کر کے آیا تھا۔۔۔۔ وعلیکم سلام سر وہ دونوں تو اوپر کے فلور پر پارٹی کر رہے ہیں۔۔۔۔ مسیب کے پوچھنے اس شخص نے بھی ایک ایک لفظ سچ کہا۔۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے ایک کام کرو اوپر والا فلور لاک کر دو اور وہاں کا مین سوئچ بھی آف کر دو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور چاہئے کچھ بھی ہو جائے نہ سوئچ آن کرنا او نا ہی اس فلور کا لاک کھولنا صبح فجر تک گرمی میں رہینگے تو خود ہی عقل ٹھکانے آجائیگی۔۔۔۔ مسیب نے نرس سے کہا اور کال کٹ کر کے موبائل بیڈ پر اچھالا اور وارڈروب سے اپنے کپڑے لیتا فریش ہونے کے لئے باتھروم میں گھس گیا۔

کیوں آئے ہیں آپ یہاں ؟ مسیب جو کہ ابھی فریش ہو کر باہر آیا تھا سامنے اپنے بیڈ پر حضیر کو پوری شان سے براجمان ہوتا دیکھ سپاٹ لہجے میں کہا۔

تم سے بات کرنے آیا ہوں انفیکٹ اپنی گناہ کی تلاش میں آیا ہوں تا کہ معلوم کر سکوں کس گناہ کی سزا تمہاری بے رخی کی صورت میں جھیل رہا ہوں۔

مسیب کے سپاٹ لہجے میں کہنے پر حضیر نے بھی سنجید گی سے کہا۔

آپ میرے مجرم نہیں ہیں اس لئے جسکے مجرم ہے اس سے ہی اپنا جرم معلوم کریں۔۔۔ ٹھیک ہے اگر میں تمہارا مجرم نہیں ہو تو مجھے سزا دینے کے حقدار بھی تم نہیں ہو تو پھر یہ بے رخی کیوں برت رہے ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مسیب کے کہنے پر حضیر نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ ٹھیک ہے آج سے آپکی اور میری ناراضگی ختم لیکن میں چاہتا ہوں آپ اپنا گناہ تلاش کر کے اسکا مداوا کریں۔۔۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مسیب نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے نرم لہجے میں کہا۔۔۔ میرے جگر تو نہیں جانتا تیری یہ بے رخی تیرے بھائی کو کیسے دیمک کی طرح کھا رہی تھی اور رہی میرے گناہ کی بات تو میں نہیں جانتا کہ میرا

Posted On Kitab Nagri

گناہ کیا ہے لیکن میں کل اسکا مداوا کرنے جارہا ہوں اور پوری شان و شوکت سے اسے واپس لیکر آؤنگا میں نہیں جانتا میرے پیچھے سے کیا ہوا ہے لیکن میں جاننا چاہتا ہوں لیکن کوئی بتانا ہی نہیں چاہتا اب تو میری مدد کریگا تو ضرور میں سب ٹھیک کر دونگا تو میرا دائیاں بازو ہے میں تیرے بغیر ادھورا ہوں ------ حضیر نے مسیب کو خود میں بھینچتے ہوئے کہا جبکہ ایک آنسو آنکھ سے نکل کر داڑھی میں جذب ہو گیا---- بھائی مسیب بھی حضیر کے بغیر نامکمل ہے اور مجھے معاف کر دیں اپنے رویے پر بس میں غصے میں تھا اس لئے اتنا تلخ ہو گیا تھا اپنا چھوٹا اور نادان بھائی سمجھ کر معاف کر دیں---- مسیب نے حضیر سے الگ ہو کر اپنے کان پکڑتے ہوئے مسکین سی شکل بناتے ہوئے کہا جس پر حضیر ہنس پڑا اور اس کو دیکھ کر مسیب بھی ہنس پڑا اور ایک مرتبہ پھر حضیر نے مسیب کو خود میں بھینچا اور اسکے سر پر پیار کیا---- اچھا چلو اب سو جاؤ میں بھی چلتا ہوں صبح سے بزی تھا اس لئے کافی تھک گیا ہوں اس لئے اب نیند آرہی ہے اور اب تو بلکل فریش ہو کر سوؤنگا تو اور اچھی نیند آئیگی ---- حضیر نے مسیب کو تائید کرتے ہوئے کہا اور اسکے بال بگاڑ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

پھوپھو آپ بات کریں نہ سعد سے کہ وہ مجھے آ کر لے جائیں اگر سعد مجھے لے گئے تو میں آپکو وہاں کی ہر رپورٹ دونگی اور آپکو بھی وہاں واپس لے جانے کی کوشش کرونگی۔۔۔۔۔ساریہ نے فاریہ بیگم کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے مجھے فون دے میں کال کروں سعد کو۔۔۔۔

فاریہ بیگم نے ساریہ کی بات مانتے ہوئے کہا تو ساریہ نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا موبائل اٹھا کر سعد کا نمبر ڈائل کیا اور اسپیکر آن کر کے فون انہیں پکڑا یا۔۔۔۔۔اسلام علیکم کیسا ہے میرا بیٹا ماں کی یاد نہیں آرہی مجال ہے جو ایک فون بھی تم تینوں میں سے کسی نے اپنی ماں کو کر کے حال احوال پوچھا ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فاریہ بیگم نے سعد کے کال اٹھاتے ہی سلام کے ساتھ شکوہ کیا۔۔۔۔وعلیکم سلام مما ایسی بات نہیں ہے بس بزی تھا۔۔۔۔سعد نے انکے سلام کا جواب دینے کے ساتھ مختصر جواب دیا۔۔۔اچھا بیٹا اب سارہ کو لے جاؤ آکر وہاں بھی کسی عورت کی ضرورت ہو گی میری بیٹی پر سارا کام پڑ گیا ہو گا۔۔۔۔ فاریہ بیگم نے چاپلوسی سے اپنی بات کہی۔۔۔نہیں مما یہاں سب ٹھیک ہے سارا کام ملازم کرتے ہیں مصباح کوئی کام نہیں کرتی آپ بے فکر رہیں اور سارہ کو وہی رہنے دیں جب اسکے دماغ کا خنّاس نکلے گا خود آجائیگی میں پاس اور بھی بہت کام ہے۔۔۔۔۔۔سعد نے فاریہ بیگم کو دوٹوک جواب دیا اور فون بند کر دیا جبکہ وہ دونوں بس فون کو گھور کر رہ گئیں۔۔۔

اب سعد کو تمہیں خود منانا ہو گا اب میں کچھ نہیں کر سکتی میری مانو تو کل چلی جاؤ گھر اگر تم اس بات پر آڑی رہی کہ سعد لینے آئے تو وہ نہیں آئیگا بلکہ معاملات اور خراب ہو جائینگے تم اسکی باتیں سن چکی ہو ۔۔۔۔

فاریہ بیگم نے سارہ کو سمجھاتے ہوئے کہا جبکہ وہ اپنی عزت افزائی پر پیر پٹکتی اپنے کمرے میں چلی گئی اور پیچھے فاریہ بیگم کندھے اچکاتی سونے کے لئے لیٹ گئیں۔

تو تم ہو شاہ خاندان کی بیٹی حیا ہمّاس شاہ۔۔۔حیا کو یونیورسٹی آتے ہوئے تقریباً ایک مہینہ ہو چکا تھا اور اس ایک مہینے میں اسکا ڈر کافی کم ہو چکا تھا جبکہ رومیسہ سے اسکی دوستی اس ایک مہینے میں بہت گہری ہو گئی تھی جس میں زیادہ تر ہاتھ رومیسہ کا ہی تھا کیونکہ وہ بہت چلبلی اور باتونی تھی جبکہ حیا ہمیشہ اسکی بات

Posted On Kitab Nagri

کا مختصر سا جواب دیتی یا پھر بس اسکی باتوں اور اوٹ پٹانگ حرکتوں پر مسکرادیتی تھی اور ابھی بھی رومیسہ کے اصرار پر وہ دونوں کینٹین میں بیٹھی اپنے آڈر کا ویٹ کرنے کے ساتھ باتوں میں مگن تھی ابھی وہ دونوں باتیں ہی کر رہی تھی کہ ایک لڑکی نے آکے حیا کو دیکھتے ہوئے کہا جب کے اس کے پوچھنے پر حیا نا سمجھی اور پریشانی کے تعصورات سے اسے دیکھنے لگی کیونکہ اسے جاننا تو دور حیا نے اسے دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔جی میں ہی حیا ہمّاس شاہ ہوں لیکن معذرت کے ساتھ آپ کون؟ میں نے آپکو پہچانا نہیں۔۔۔۔فاریہ کے پوچھنے پر حیا نے نرم اور شائستہ لہجے میں جواب دیا جبکہ فاریہ کو دیکھ کر رومیسہ کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا تھا۔۔۔۔کوئی بات نہیں میں تعارف کروادیتی ہوں میں ہو فاریہ طیّب خان آپکی اس پنچ ذات کی دوست کی مالکن۔۔۔۔۔حیا کے پوچھنے پر فاریہ نے ایک کاٹدار نظر رومیسہ کے سفید چہرے کو دیکھ کر اونچی آواز میں کہا جس سے کینٹین میں بیٹھے سب افراد انکی طرف متوجہ ہوئے جبکہ رومیسہ اپنی اتنی توہین پر ضبط سے آنکھیں میچ کر رہ گئی۔۔۔وہ تو مجھے معلوم ہو گیا ہے آپکے لہجے اور آپکی سوچ سے کہ کون پنچ ہے اس لئے برائے مہربانی یہاں سے تشریف لے جائے اس سے پہلے کے میں سارے لحاظ بھلائے اس بھری کینٹین میں آپکو آپکی پنچ سوچ سے واقفیت کرواؤں ۔۔۔۔۔فاریہ کے کہنے پر حیا نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔۔۔۔۔ویسے ایسی پنچ لڑکیوں کا کام یہی ہوتا ہیکہ امیر اور معصوم لڑکیوں سے دوستی کر کے ان سے پیسے بٹورنا اور امیر لڑکوں کی نظروں میں آنا۔۔۔۔فاریہ نے حیا کی بات کو اگنور کر کے ایک بار پھر رومیسہ کے کردار

Posted On Kitab Nagri

کی دھجیاں اڑائی۔۔۔۔۔انففففف۔۔۔بس بہت سن لی میں نے آپکی بکواس آپ جیسی لڑکیاں ہیں جو یہاں ایسی جگہوں پر آکر اپنے والدین کے پیسے ضائع کرتی ہیں کیونکہ شعور تو اتنی ڈگریاں لیکر بھی نہیں آتا اور رہی بات رومیسہ کی تو آپ اس بات سے اندازہ لگالیں کہ کون بہتر ہے آپ یہاں اپنے والد کی وجہ سے ہیں جبکہ یہ غریب گھرانے کی لڑکی اپنی محنت اور لگن سے اسکالرشپ حاصل کر کے یہاں تک پہنچی ہے اور جس مقام اور ذات پات کی آپ بات کر رہی تو یاد رکھیں یہ سب آپکو اللہ نے دیا ہے اس میں آپکا کوئی کمال نہیں اور جو رب آپکو یہ مقام یہ عیش و عشرت دینے پر قادر ہیں نہ تو وہ چھین بھی سکتا ہے یاد رکھیں اسی تکبر کی وجہ سے ہی شیطان جنت سے بے دخل کر دیا گیا تھا کہیں ایسا نہ ہو آپکا یہ تکبر آپکو کہیں کا نہ چھوڑیں اور آپ کسی پناہ گاہ کے لئے ترس جائیں آئندہ میرے سامنے آنے کی کوشش بھی مت کیجئیگا ورنہ آپ ابھی حیا ہمّاس شاہ کو جانتی نہیں ہیں اور نا ہی جانے تو بہتر کیونکہ اگر جان گئیں تو آپکے حق میں بہتر نہیں ہو گا۔۔۔۔فاریہ کے کہنے پر حیا نے دھاڑتے ہوئے کہا جبکہ اسکے دھاڑنے پر سارے کینٹین میں سناٹا چھا گیا جبکہ سب دھم سادھے حیا کی آنکھوں سے نکلتی چنگاریاں اور اسکی منہ سے نکلے لفظ سن رہے تھے کسی میں بھی اسے روکنے ہمت نہیں تھی حیا اچھے سے فاریہ کو اسکی اوقات دیکھاتی رومیسہ کا ہاتھ پکڑے وہاں سے نکتی چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک نئی صبح کا نیا سورج کاردار ولا پر خوشیوں کی چادر لپیٹے طلوع ہوا جسکا پرندوں نے خوبصورتی سے استقبال کیا۔۔۔اور اسی ولا کے سب سے بڑے اور خوبصورت کمرے میں آؤ تو وہ حسن کا مجسمہ رائل بلو پینٹ کوٹ میں ملبوس شیشے کے سامنے کھڑا خود کو بے دریغ خوشبو سے معطر کرنے میں مصروف تھا ۔۔۔اچھی طرح خود کو خوشبو سے نہلا کر اس نے اپنے الٹے ہاتھ کی مضبوط کلائی میں برانڈڈ گھڑی پہنی اور اپنا موبائل اور گاڑی کی چابی اٹھاتا اپنے بھاری بوٹوں میں مقید مضبوط قدموں سے نیچے کی طرف چل دیا جہاں سب ڈائننگ ہال میں اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔حضیر نے ڈائننگ ٹیبل پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر سب کو سلام کیا جسکا سب نے سر کی جنبشن سے جواب دیا اور پھر وہ خاموشی سے مسیب کے برابر والی چئیر کھینچ بیٹھ گیا جبکہ سب کی نظریں اسی پر تھیں۔۔۔ابھی گیارہ بج چکے ہیں بارہ بجے تک آپ سب چاچو کے گھر پہنچ جائیگا مجھے ایک دو کام ہے میں وہ نمٹا کر آپ لوگوں کو وہیں جوائن کرونگا اور مجھے امید ہے کوئی میری بات کی خلاف ورزی نہیں کریگا۔۔۔حضیر نے سب کو خاموش بیٹھا دیکھ حضیر نے کہا اور ایک گلاس جوس کا پیتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔اور پھر گیارہ پچاس پر نا چاہتے ہوئے بھی سب تیار ہوتے اپنے گاڑیوں میں سوار ہو گئے جن میں کچھ کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے جبکہ کچھ اندر ہی اندر پیچ و تاب کھاتے رہ گئے اور وہ سب سے بے نیاز اپنے کاموں میں مگن تھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا آج کچھ مہمان آرہے ہیں آپ لنچ ریڈی کر کے روم میں چلی جائیگا اور جب تک میں نہ کہو باہر نہیں آنا ٹھیک ہے میرا بچہ ۔۔۔۔۔ اناب اور مصباح صبح ہی یونی جا چکی تھی اور انکا ارادہ صرف دو لیکچر کے بعد واپسی کا تھا کیونکہ آج انکا موڈ مشی اور عفراء کے شاپنگ کرنے کا تھا جبکہ مشی عفراء کی وجہ سے نہیں جا پائی تھی جس کی صبح سے طبیعت ناساز تھی اور ابھی وہ سارے گھر کی ملازمہ سے صفائی کروا کر بیٹھی تھی کہ اذہان صاحب نے اسے کہا چونکہ حضیر نے پہلے ہی اپنی آمد کا انہیں کال کر کے بتا دیا تھا اس لئے وہ بھی آج آفس نہیں گئے تھے۔۔۔۔۔ اوکے بابا آپ مینیو بتا دیں میں لنچ ریڈی کر دونگی۔۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔ بیٹا جو آپ کو ٹھیک لگے وہ ہی بنوالیں اور خبردار جو خود لگی رہی ملازمہ سے کہہ دیں وہ بنالینگی ۔۔۔۔۔ اذہان صاحب نے مشی کو جواب دینے کے ساتھ تنبیہہ کی ۔۔۔۔ اچھا چلیں ٹھیک ہے بس میں انکی مدد کروادونگی ۔۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے ان تسلی دیتے ہوئے کہا اور عفراء کو انکے پاس بٹھاتی کچن میں چلی گئی ۔۔۔۔۔ اور پھر گیارہ بچپن پر وہ ملازماؤں کے ساتھ مل کر سارا لنچ ریڈی کروا چکی تھی چونکہ وہ سب صبح سات بجے ہی ناشتہ کر لیتے تھے اس لئے لنچ بھی ایک بجے کر لیا کرتے تھے اور اسی وجہ سے مشی نے جلدی ہی سارا لنچ ریڈی کروا دیا تھا بس صرف فرائی کرنے کی چیزیں رہتی تھی جو کہ اینڈ ٹائم ہونی تھی اور بریانی کو دم دینا تھا اس لئے وہ جلدی سے سارا کام نبٹاتی عفراء کو لیکر اپنے کمرے چلی گئی اور اسے تیار کیا وائٹ جینز کے ساتھ پرپل کلر کی شرٹ اور سر پر وائٹ بینڈ سید ھے ہاتھ میں اسٹیل کی چوڑیاں جبکہ

Posted On Kitab Nagri

الٹے ہاتھ میں پرپل کانچ کی چوڑیاں اور ساتھ میں پرپل کلر کے کٹ شوز پہنے وہ نیلی آنکھوں والی شہزادی بہت پیاری لگ رہی تھی---مشی نے ہر بار کی طرح تیار کرنے کی بعد اسے پیار کیا اور اس پر کچھ پڑھ کر دم کیا اور اسے بیڈ پر لٹاتی اپنے کپڑے لیتی واشروم میں گھس گئی کیونکہ اناب اور مصباح کے آنے کا ٹائم ہو رہا تھا اور دونوں اسے تنبیہہ کر کے گئی تھی کہ وہ ریڈی رہے تاکہ وہ لنچ کرتے ہی شاپنگ کے لئے نکل جائے اور واپسی پر مشی کو ڈراپ کر کے انکا ارادہ اپنے گھر جانے کا تھا ------مشی اسکائی بلو شیفون کی گھٹنوں تک آتی فراک پہنے باتھروم سے نکل شیشے کے سامنے آئی اس نے اسکائی بلو فراک کے ساتھ وائٹ اسٹریٹ پاجامہ پہنا ہوا تھا جبکہ اس فراک کی آئیستیں چن دار تھی---

مشی نے جلدی سے اپنے گھٹنوں تک آتے سلکی بال سلجھائے اور انہیں سادی سی چٹیاں میں کور کیا اور چہرے پر ہلکی سے کریم کے ساتھ بلکل ہلکہ سے پنکش لپ لوز لگائی اور آنکھوں میں کاجل لگایا جو کے اسے بے حد پسند تھا اور پھر بیڈ سے وائٹ میچنگ دوپٹہ اٹھا کر سر پر لیا جبکہ باہر سے مسلسل ہلکی ہلکی آوازیں رہی تھی جس سے معلوم ہو رہا تھا کہ مہمان آچکے ہیں---مشی نے اپنا دوپٹہ سر پر درست کر کے بیڈ پر دیکھا تو عفراء سو چکی تھی تو مشی بھی اسکے پاس جا کر بیٹھ گئی اور اس کے سر پر پیار کرتی اناب اور مصباح کے آنے کا ویٹ کرنے لگی کیونکہ اسے باہر مہمانوں سے ملنے کا نا شوق تھا اور نا ہی تجسس اس لئے وہ مسلسل باہر سے آتی آوازوں کو اگنور کرتی اناب اور مصباح کا نمبر ڈائل کرنے لگی جو

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ اٹھا نہیں رہی تھی تھک ہار کر مشی نے موبائل سائڈ پر رکھا اور عفراء کے برابر میں دراز ہوتی آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔

ان کی گاڑیاں جیسے ہی کاردار مینشن میں رکی وہ سب ایک ایک کر کے کار سے نکلے تو اذہان صاحب کو وہی گیٹ پر اپنے استقبال کے لئے کھڑے پایا تو سب بچے بھاگ کر ان سے لپٹ گئے اور ان سے حال احوال دریافت کرنے لگے جس پر انہوں نے بھی انہیں پیار کیا اور ان کے سوالوں کا جواب دینے لگے اتنے میں ایک اور تیز اسپیڈ سے آتی کار وہاں آکر رکی جس سے سب آنے والی شخصیت کے طرف متوجہ ہوئے جو گاڑی کا دروازہ کھولتا شان سے باہر نکلا اور وائٹ شرٹ پر رائل بلو کوٹ کو جھٹکا دیکر درست کیا اور پھر سب ایک دوسرے سے مل کر گھر میں داخل ہوئے اور لاؤنج پر پڑے صوفوں پر بیٹھ گئے اور انکے بیٹھتے ہی ملازمائوں نے مختلف قسم کے جوسز انکے سامنے پیش کیے۔۔۔۔۔۔ کیسا ہے میرا بیٹا اب تو ماں سے ملنا تو دور کی بات فون بھی نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔ فرانہ بیگم نے خاموش بیٹھے اذہان صاحب سے شکوہ کیا جس پر سب جو آپس میں سرگوشیاں کر رہے تھے دادو کی آواز پر انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔ یہ نوبت بھی آپ لوگوں کی وجہ سے آئی ہے ورنہ میں تو اپنے سگے رشتوں کے پیار میں اندھا تھا۔۔۔۔ فرانہ بیگم کے کہنے اذہان صاحب نے اسپاٹ لہجے میں جواب دیا جس سے ایک پل کے لئے لاؤنج میں سناٹا چھا گیا۔۔۔۔۔۔ ہمارا نہیں یہ سب تمہاری بیوی اور بیٹی کا کیا دھرا ہے جو آج

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم سب اپنوں سے دور اکیلے ہو کر رہ گئے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر پھو پھو نے اپنا بولنا فرض سمجھا جس پر حضیر اپنی مٹھیاں بھینچتا اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

آپ لوگ میرے گھر مہمان ہیں اور میری بیٹی کے سسرال والے بن کر آئے ہیں اس لیے ماضی کو نا ہی کھودے تو اچھا ہے ورنہ اگر ماضی کھلا تو کوئی بھی اپنا چہرہ آئینے میں دیکھنے کے قابل نہیں رہیگا۔۔۔۔

پھو پھو کے تنفر سے کہنے اذہان صاحب نے ماتھے پر بل ڈالتے بمشکل خود پر ضبط کرتے ہوئے کہا جبکہ بچے سارے نا سمجھی اور خاموشی سے گفتگو سن رہے تھے کیونکہ وہ ماضی سے ناواقف جو تھے۔۔۔۔۔

بابا ی۔۔ہہہ ککلکو۔۔ن ہہ۔۔۔ے۔۔۔ مشی جو کہ کسی کام سے کچن میں جارہی تھی سامنے لاؤنج میں بیٹھے افراد کو دیکھ کر ہکلاتے ہوئے جو فرزدہ لہجے میں اذہان صاحب سے پوچھنے لگی جبکہ اسکی آواز پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے جو کہ وائٹ اسکارف سے نقاب کیے ہوئے تھی جس سے صرف اسکی آنکھیں واضح ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔ مشی بیٹا میری بات سنے میری شہزادی آپکے سسرال والے آپکو لینے آئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ ننہہں۔۔۔ ہہم۔۔۔۔م ننننہیں ں۔۔۔ جج۔۔ایینننگے۔۔۔۔ ننہیں۔۔۔ ببباببا۔۔۔ ہہہہ۔۔ مممیں ں ں۔۔۔ مممار دیینگگے۔۔۔۔ ہہم نہیں جائینگے۔۔۔۔۔ ہم شادی نہیں کرینگے ہمیں شادی نہیں کرنی ہمیں نہیں کرنی شادی۔۔۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر مشی خوفزدہ ہوتے ہوئے الٹا سیدھا کہنے لگی۔۔۔۔ جبکہ اذہان صاحب مشی کو دوبارہ اس فیز میں آتا دیکھ گھبرا گئے

--

Posted On Kitab Nagri

نہیں بابا ہم نہیں کرینگے شادی نہیں کرنی آ۔۔پ ہمیں جان سے ماردیں اپنے ہاتھوں سے ہمارا گلہ دبادیں بابا یہ نہ کہیں نہ نہیں کرینگے ہم شادی ہم ہ۔۔م م۔۔یں یہاں سے چلے۔۔جائینگے ہاں ہاں چلے جائینگے۔۔۔۔

ہم اس شخص سے نہیں کرینگے ش۔۔ادی۔

بابا ہم۔۔۔نے آپکو اب تک دکھ دیے ہیں نہ تو پھر ہمم زندہ کیوں ہیں کیو۔۔ں ہیں ہم زندہ ہمممیں تو مرجانا چاہیے ہاں ہاں ہمیں مرجانا چاہئے ہمیں مرجانا چاہئے۔

مشکات روتی ہوئی اپنے بابا سے فریاد کرتی خود سے باتیں کرتے ہوئے کہنے لگی اس وقت بلکل بھی اپنے حواس میں نہیں تھی۔

مشکات بیٹا سنبھالو خود کو نہیں کہہ رہا میں کچھ میرا بچہ شادی ہوچکی ہے آپکی خزیمہ سے میری جان۔

بابا وہ ماردیگا ہمیں سب ماردینگے ہمیں ہاں ہاں ماردینگے ہم نہیں کرینگے شادی بابا اس سے پہلے سب ہمیں ماردیں ہمیں مرجانا چاہئے ہاں ہاں مرجانا چاہیئے بابا۔ہم مرجائینگے ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا ہم مرجائینگے ہاں ہمیں مرجانا چاہیئے۔۔۔۔۔

مشکات خود سے کہتی اپنے بال نوچتی اپنے بات پر خود ہی پاگلوں کی طرح قہقہہ لگانے لگی جبکہ اذہان صاحب سے اسے سنبھالنا مشکل ہورہا جبکہ خزیمہ تو ساکت سا اپنی شریک حیات کو دیکھ رہا تھا جسکا سب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گھر والے خاموشی سے تماشہ دیکھ رہے تھے لیکن اسے سنبھالنے والا اسکے باپ کے سواء کوئی نہ تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

میرا بیٹا بابا کی شہزادی آپ تو بہت اچھی ہو بابا کی شہزادی ایسے نہیں کہتے آپ تو بابا کی جان ہو بابا کا مان ہو بابا کا فخر ہو غرور ہو۔

اذہان صاحب مشکات کے نزدیک جاتے ہوئے اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔۔۔

نہیں بابا ہمارے پاس مت آئیں ہم گندے ہیں تبھی تو مما بھی ہمیں چھوڑ گئی ہم بدکردار ہیں ہمارے قریب مت آئیں مت آئیں ہمارے قریب ہاں میں ہ۔۔۔م آپکو بھی گندہ کر دینگے ہمیں مر جانا چاہیئے ہاں اب ہم مر جائینگے نہ تو کوئی آپکو طعنہ نہیں دیگا ہاں ہم مر جائینگے۔

مشکات اذہان صاحب کو اپنے پاس آتے دیکھ ہذیانی کیفیت میں کہتی ڈائننگ ٹیبل سے چھری اٹھاتی اپنی کلائی پر رکھتی ہوئی کہنے لگی۔

مشکات ہٹاؤ چھری۔۔۔۔

خزیمہ مشکات کو اپنی کلائی پر چھری رکھتا دیکھ ہوش میں آتے دھاڑا جبکہ سب خاموش تماشائی کی طرح اس پریزاد کا تماشہ دیکھ رہے تھے۔

مشکات میں نے کہا چھری ہٹاؤ۔

بیٹا چھری ہٹا دو۔۔۔۔۔۔مشکات کو خزیمہ کی بات نہ سنتا دیکھ اذہان صاحب بے بسی سے روتے ہوئے کہنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بابا اب آپکو کوئی پریشان نہیں کریگا کوئی بھی نہیں ہم جا رہے ہیں مما کے پاس ہاں ہم مما کے پاس جا رہے ہیں ہاں ہمیں مر جانا چاہئے آہہہہہہہ----

مشکات کو اذہان صاحب کی طرف متوجہ دیکھ کر اذہان ایک جست میں اسکی طرف بڑھا اور چھری اسکے ہاتھ سے لیکر پھینک کر اسے خود میں بھینچ گیا جبکہ مشکات کی حالت دیکھ کر وہ خود پر کیسے ضبط کر رہا تھا یہ بس وہی جانتا تھا۔

چھوڑیں ہمیں چھوڑیں بابا ہمیں مار دینگے بابا بچائیں بابا ہمیں مار دینگے بابا بچائیں بابا چھوڑیں ہمیں چ-- ھوڑ---یں ہ---می--ں۔

مشکات خزیمہ کی پکڑ میں خوف سے مچلتی اپنے باپ کو پکارتے پکارتے اسکی باہوں میں جھول گئی۔

مشی-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی----

اناب اور مصباح جو کہ ابھی یونی سے واپس آئیں تھی مشی کا بے جان وجود حضیر کے ہاتھوں میں دیکھ کر چیختی ہوئی اسکی طرف لپکی تو سب انکی طرف متوجہ ہوئے---مشی-- مشی میری جان آنکھیں کھول کیا ہوا ہے مشی--- مصباح اور اناب حضیر کو دھکہ دیکر مشی کا بے جان وجود خود سنبھالتی اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگی---کیوں آئے ہیں آپ سب کیا کہا آپ لوگوں نے بولیں

Posted On Kitab Nagri

---اناب سرد نظروں سے ان سب کو گھورتی ہوئی دھاڑی جبکہ مصباح مسلسل مشی کو ہوش میں لانے کی کوشش کررہی تھی جوکہ ہوش میں آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی---اگر میری مشی کو کچھ ہوا تو یادرکھئیگا میں کسی کو نہیں چھوڑونگی اینٹ سے اینٹ بجادونگی کاردار ولا کی اور آپ ہے نہ اسکے شوہر ایسے ہوتے ہیں شوہر جب بھی اسکے سامنے آتے ہیں اسکی تکلیف کی وجہ بنتے ہیں چلیں جائیں یہاں سے اس سے پہلے کہ میں ہر لحاظ بھول جاؤں----مصباح ان سب کو دھمکانے کے ساتھ حضیر کے طرف مڑ کر چیخی---

جاؤبی بی ہمیں بھی کوئی شوق نہیں تمہاری اس پاگل دوست کو اپنے گھر لے جانے کا اسے سسرال کی نہیں پاگل خانے کی ضرورت ہے---باسسس بہت سن لی میں نے آپکی بکواس پھوپھو بہترہیکہ آپ لوگ چلے جائیں یہاں سے میری بیوی ہے میں خود سنبھال لونگا میری بہت بڑی بھول تھی آپ سب کو یہاں لیکر آنا اس لئے مہربانی کرکے چلے جائیں آپ سب یہاں سے---مدیحہ بیگم ابھی الٹا سیدھا بول ہی رہی تھی کہ حضیر انہیں خاموش کرواتا دھاڑا اور سب کو پرے کرتا مشی کے بے جان وجود کو لیکر مشی کے کمرے کی طرف بھاگا تو مسیب بردا‌ء مبشر مصباح اناب اذہان صاحب حرمین حیان اور انعمتہ بھی اسکے کمرے کی طرف بھاگے جبکہ باقی سب داخلی دروازے سے نکلتے چلے گئے-----

----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پلیز آپ لوگ سائڈ پر ہو جائیں مجھے دیکھنے دیں۔۔۔ مسیب نے ایک نظر سب کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سب ایک سائڈ ہو گئے تو مسیب جلدی سے بیڈ کی طرف بڑھا جہاں حضیر نے مشی کو لٹایا تھا اور خود بھی اسکا ہاتھ پکڑے وہی کھڑا اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔ بھائی ریلیکس کچھ نہیں ہوا بھابھی کو آپ پریشان نہ ہوا ابھی ہوش میں آ جائینگی مسیب چیک اپ کر رہا ہے۔۔۔ برداء نے حضیر کو مسلسل پریشان ہوتا دیکھ تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔ چاچو یہ کچھ میڈیسن اور انجیکشن منگوا دیں اور بھائی میرے ساتھ آئیں۔۔۔ مسیب نے اذہان صاحب کو پرچی دیتے ہوئے حضیر سے کہا۔۔۔

بابا مما۔۔۔ عفراء جو سب کے شور سے اٹھ بیٹھی تھی اپنے چھوٹے ہاتھوں سے مشی کے منہ پر مارتی ہوئی اسے پکارنے لگی جس پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔ بابا کہ جان بابا کی شہزادی مما سو رہی ہیں مما کو ریسٹ کرنے دیں اپن باہر چلتے ہیں۔۔۔ حضیر نے عفراء کو گود اٹھاتے ہوئے پیار کرتے ہوئے کہا اور مسیب کے ساتھ باہر نکل گیا تو انکے پیچھے ہی برداء اور مبشر بھی روم سے نکل گئے جبکہ اذہان صاحب پہلے میڈیسن منگوانے کے لئے باہر جا چکے تھے جبکہ وہ پانچوں وہیں مشی کے پاس بیٹھ گئیں۔۔۔۔

بولو مسیب۔۔۔۔ حضیر نے باہر لاؤنج کے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا اور عفراء کو بھی اپنی گود میں بٹھا لیا تو وہ اسکے گلاسس سے کھیلنے لگی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی بھابھی بہت زیادہ خوفزدہ ہے انہیں پہلے ایک دفعہ مائیزاٹیک بھی ہو چکا ہے اور وہ تین مہینے کومہ میں بھی جاچکی ہیں جسکی وجہ سے انکا دماغ کافی ویکنیس کا شکار ہے اور پھر انکے دل میں کسی چیز کا خوف ہے جو کہ اپنی فیملی سے جڑا ہے اس لئے جب بھی وہ اپنی فیملی کے کسی بھی فرد یہاں تک کہ آپکو بھی دیکھتی ہیں تو وہ واپس اسی فیز میں چلی جاتی ہیں جبکہ بار بار انکا ایسے بے ہوش ہو جانا ٹھیک نہیں ہے اللہ نا کرے لیکن اس طرح بے ہوش ہونے سے انکے دماغ کی نبض بھی پھٹ سکتی ہے ابھی فلحال میں نے انجیکشن منگوایا ہے اسکے لگانے سے تھوڑی ریلیکس ہو جائینگی لیکن یہ انکی بیماری کا پراپر علاج نہیں ہے وقتی ہے------------

مسیب حضیر کو مشی کی کنڈیشن سے تفصیل سے آگاہ کرتے آخر میں بات ادھوری چھوڑ گیا-----

مسیب بے فکر ہو کر اپنی بات مکمل کرو-----مسیب کے خاموش ہونے پر حضیر نے اسے بات کنٹینیو کرنے کا کہا-----دیکھیں بھائی برا نہیں مانئیگا لیکن میں ایز آ ڈاکٹر یہی کہونگا کہ آپ کسی سائیکیٹریسٹ کو دیکھائیں بھابھی کو یا پھر اگر نہیں دیکھانا چاہتے تو آپ بھابھی کی کنڈیشن ان سے ڈسکس کریں بھائی میں یہ نہیں کہہ رہا کہ بھابھی پاگل ہیں کیونکہ سائیکیٹریسٹ کے پاس جانے والا ہر شخص پاگل نہیں ہوتا وہ بھابھی کو بہتر ٹریٹ کرسکتے ہیں باقی جیسے آپ کو ٹھیک لگے-----حضیر کے کہنے پر مسیب نے اپنی بات مکمل کرنے ساتھ صفائی دی جس پر خزیمہ نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا----

صاحب یہ دوائیاں----ملازم نے لاؤنج میں آتے ہوئے دوائیاں مسیب کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔ تم رہنے دو میں لگادونگا انجیکشن۔۔۔۔ حضیر نے مسیب سے کہا اور عفراء کو اذہان صاحب کے پاس بٹھا کر مشی کے روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔

مصباح آپ عفراء کو کچھ کھلا دیں شاید وہ بھوکی ہے اور عائش بھی ہوش میں نہیں ہے۔۔۔ حضیر نے مشی کے کمرے میں آکر مصباح سے کہا اور مشی کے بازو سے آئستین اوپر کر کے انجیکشن لگانے لگا ۔۔۔۔۔ اوہ سوری میری گڑیا کو تو میں بھول گئی۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مصباح نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا اور باہر کی طرف بھاگی تو وہ چاروں بھی ایک ایک کر کے کمرے سے نکل گئی جبکہ حضیر ایک تھکن زدہ سانس خارج کرتا مشی کے سر پر پیار کرتا وہیں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتا اپنی جلتی ہوئی آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایکسکیوز می کیا دو منٹ بات کر سکتے ہیں؟

رومیسہ اور انعمتہ ابھی لیکچر لیکر کلاس سے نکل ہی رہی تھی کہ ایک لڑکا تیزی سے انکے برابر چلتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ دیکھیں مسٹر آپ جو کوئی بھی ہے مجھے آپ سے بات کرنے اور سننے میں کوئی غرض نہیں ہے آپکا ہمارے پاس کھڑے ہو کر بات کرنا ہمارے کردار پر سوالیہ نشان بنا سکتا ہے اس لئے فلحال آپ جائیں اگر آپکو واقع کوئی ضروری بات کرنی ہے تو میرے بھائی کے سامنے کیجئیگا۔۔۔۔ کسی اجنبی کو اپنے ساتھ چلتے دیکھ ایک لمحے کیلئے تو حیا خوفزدہ ہوئی لیکن جلدی سے خود کو کمپوز کرتی

Posted On Kitab Nagri

اسپاٹ لہجے میں دو ٹوک کہتی رومیسہ کے ساتھ وہاں سے چلی گئی جبکہ پیچھے کھڑا شخص اسکے لفظوں اور لہجے سے متاثر ہوئے بغیر نارہ سکا۔۔۔۔

اسلام علیکم اب تو ہم بات کر سکتے ہیں نہ آپ کے بھائی آپکے ساتھ ہیں؟

یاسر پارکنگ کی طرف جاتے حیا کے ساتھ شماس کو دیکھ کر جلدی سے فاریہ کو اپنے پیچھے آنے کا کہتا تیز قدموں سے ان تک پہنچتا کہنے لگا۔۔۔۔ وعلیکم سلام کہو یاسر کیا بات ہے۔۔۔ یاسر کے کہنے پر حیا کی جگہ شماس نے اسے جواب دیتے ہوئے کہا کیونکہ شماس اسے جانتا تھا وہ تھرڈ ائیر کا اسٹوڈینٹ ہونے کے ساتھ ہماس صاحب کے جگری دوست کا بیٹا تھا۔۔۔۔ دراصل میں فاریہ کی طرف سے معذرت کرتا ہوں میں جانتا ہوں اس نے بہت غلط کیا ہے میں اسے سمجھاؤنگا لیکن پلیز آپ کوئی ایکشن مت لیجئیگا کیونکہ اگر بابا کو خبر ہوگئی تو وہ اسکی پڑھائی چھوڑوادینگے۔۔۔۔ یاسر نے نظریں نیچی کرتے ہوئے معذرت کی۔۔۔ آپکی غلطی نہیں ہے اس لئے آپ معذرت کرکے مجھے شرمندہ نا کریں رہی فاریہ آپی کی بات تو جس طرح انہوں نے سب کے سامنے رومیسہ کا تماشہ لگایا ہے بلکل اسی طرح کل اسی وقت پر سب کے سامنے یہ رومیسہ سے ایکسکیوز کرلینگی تو میں کچھ نہیں کرونگی اور سزا بھی اس لئے ہیکہ کہ ابھی تک انکے چہرے پر شرمندگی کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے ادر وائز آپ جانتے ہیں کسی پر بہتان لگانے کی سزا شریعت اور ہمارے گاؤں میں کیا ہے اسی کوڑے وہ بھی بنا رحم کے اور یقین جانے انکی یہ نازک جان یہ سزا برداشت نہیں کرپائینگی بھلے کوئی شخص مڈل کلاس سے ہی کیوں نہ ہو ہمیں حق

Posted On Kitab Nagri

نہیں پہنچتا کہ ہم سب کے سامنے اسکی توہین کرے اور اس پر بہتان لگا کر لوگوں کو باتیں کرنے کا موقع فراہم کریں مڈل کلاس لوگوں کے پاس دولت نہیں لیکن عزت ضرور ہوتی ہے جس کے لئے وہ اپنی دینے سے گریز نہیں کرتے اس لئے جس طرح آپکی بہن نے رومیسہ کو سب کے سامنے زلیل کر کے اس پر تہمت لگا کر لوگوں کو باتیں کرنے کا موقع دیا ہے ٹھیک اسی طری کل سب سے معافی مانگ کر وہ سب کے منہ بند کروائینگی ورنہ جیسے گاؤں میں مجرم کو بیچ چوراہے پر سزادی جاتی ان کو بھی ایسے ہی ملیگی پھر بھلے ہی انکے ساتھ طیّب خان کا حوالہ ہی کیوں نہ ہو چلیں بھائی۔۔۔۔۔۔یاسر کی بات پر حیا نے فاریہ کو گھورتے ہوئے کہا اور بنا اسکی کوئی بات سنے شماس کو لیتی وہاں سے چلی گئی جبکہ اسکے دو ٹوک فیصلے پر یاسر لب بھینچ کر رہ گیا اور فاریہ کو اپنی عزت و جان کے لالے پڑ گئے۔۔۔۔۔۔۔

اذہان سے بات ہوئی کیا تمہاری اذان؟

فریدہ بیگم نے لنچ کرتے اذان کار دار کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ہاں ہوئی تھی کہہ رہا تھا کہ سیمسٹر کمپلیٹ ہونے والا ہے اسکے بعد چھٹیاں ہے بھائی اسی چھٹیوں میں شادی کرلیں تا کہ میں آرام سے آپ کی شادی اٹینڈ کر سکونگا۔۔۔یہ تو اچھی بات ہے میں بھی یہی بات کرنیوالا تھا ماشاءاللہ سے تمہاری پڑھائی بھی مکمل ہو گئی ہے اور اب تو بزنس سنبھال رہے ہو تو میں بھی تمہاری شادی کرنا چاہتا ہوں اگر کوئی لڑکی پسند ہے تو بتادو ورنہ میری نظر میں ہے ایک دو لڑکیاں۔۔۔۔۔اذان صاحب کے کہنے پر

Posted On Kitab Nagri

فارس کاردار نے اپنے ارادے بتاتے ہوئے پوچھا۔۔۔ ارے آپ اتنا ہی کہہ رہے ہیں تو بتا دیتا ہوں آپ لوگ ہماس انکل سے حیا کا رشتہ مانگ لیں۔۔۔ انکے پوچھنے پر اذان تو جیسے تیار بیٹھا تھا جھٹ سے اپنی پسند بتائی۔۔۔ پہلی بات تو یہ کہ وہ تم سے بہت چھوٹی ہے اور دوسری بات وہ ابھی پڑھ رہی ہے اور تیسری اور آخری بات کہ ہماس کا ابھی حیا کی شادی کا دور دور تک کوئی ارادہ نہیں ہے لیکن پھر بھی اگر تم کہتے ہو تو میں ہم تمہارا رشتہ لے جائینگے لیکن اگر ہماس نے منع کر دیا تو تم دوبارہ یہ بات نہیں کروگے اور جس لڑکی سے میں کہونگا چپ چاپ شادی کرلوگے۔۔۔۔ اذان کے بات تحمل سے سننے کے بعد فارس کارداد نے اسے تفصیل سے بتایا۔۔۔ ٹھیک ہے جیسے آپ لوگوں کی مرضی۔۔۔۔ اذان نے ان سے کہا اور نیپکن سے ہاتھ صاف کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔ شاہ جی میں کہہ رہی تھی کہ ازلان کی بھی ساتھ ہی کر دیتے ہیں اسکی پڑھائی بھی ختم ہونے والی ہے۔۔۔

اذان کے جانے کے بعد فریدہ بیگم نے فارس شاہ سے کہا۔۔۔ نہیں ابھی اتنی جلدی نہیں کروا بھی اسے سکون سے پڑھنے دو اور پھر جب وہ اس قابل ہو جائیگا کہ شادی جیسی زمیداری اٹھا سکے تو میں اسکی شادی میں بھی دیر نہیں کرونگا لیکن ابھی اسے سکون سے پڑھنے دو اور رہی اذہان کی بات تو وہ بہت چھوٹا ہے اور ہاں ثانیہ آپا سے بات کرلینا کیونکہ میں اذان کے ساتھ ہی فریحہ کے فرض سے بھی فارغ ہونا چاہتا ہوں پھر دو چھوٹے ازلان اور اذہان رہ جائینگے انکی بھی جلدی کر دونگا۔۔۔ فریدہ شاہ

Posted On Kitab Nagri

کے کہنے پر فارس کاردار نے انہیں تفصیل سے سمجھاتے ہوئے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلا کر رہ گئی

اور ہاں کل تیار رہنا ہماس کے گھر چلینگے رشتہ لیکر۔۔۔ فارس کاردار نے ڈائننگ سے اٹھتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلے گئے تو پیچھے وہ بھی سر جھٹکتی ملازمہ کو برتن اٹھانے کا کہتی اپنے کمرے میں چلی گئی

یہ کیا کر دیا تم نے فاریہ تمہاری وجہ سے مجھے بھی زلیل ہونا پڑ رہا ہے تمہارا یہ غرور کسی دن تمہیں لے ڈوبے گا تمہیں اندازہ بھی تمہاری وجہ سے کتنی شرمندگی اٹھانی پڑی ہے مجھے تم اپنے غرور میں یہ تک بھول گئی کہ تمہارے نام کے آگے ایک انصاف پسند شخص طیب خان کا نام لگتا ہے تم اپنے غرور میں اتنی آندھی ہوگئی کہ ایک معصوم کی ذات روندھ گئی تمہیں کس نے حق دیا کسی کی ذات پڑ کیچڑ اچھالنے کا اس پر تہمت لگانے کا دعا کرو کہ کہیں وہ دل برداشتہ ہو کر خود کو کچھ کر نہ لے ورنہ تمہارے حق میں بہت برا ہوگا خیر اچھا تو اب بھی نہیں ہے تمہیں کل سب کے سامنے اس سے معافی مانگ کر اپنی انا قربان کرنی ہوگی یہ شاہ زادی کا فیصلہ ہے اور اگر تم نے نہیں مانا تو دوسری صورت تمہیں اس

Posted On Kitab Nagri

بہتان کی سزا اپنے نازک جسم پر جھیلنی پڑیگی اور تم اچھی طرح جانتی ہو تم شاہ زادی کی بات سے انکار نہیں کر سکتی کیونکہ وہ طاقت رکھتی ہے اپنے لفظوں میں اور کردار میں بلکہ دعا کرو کہ شماس شاہ یا شاہ خاندان کے کسی فرد کو اس بات کا علم نا ہو کہ تم نے شاہ زادی سے بدتمیزی کی ہے اگر کسی کو پتہ لگ گیا تو یاد رکھنا بابا جان خود تمہیں زندہ دفنا دینگے وہ سب کی کتنی لاڈلی ہے یہ تم اچھے سے جانتی ہو شاہ خاندان کے ہر فرد کی جان شاہ زادی میں ہے یہ سب جانتے ہوئے بھی تم نے یہ بیوقوفی کیوں کی؟ اب خمیازہ بھگتنے کے تیار ہو جاؤ فیصلہ تمہارا ہے کہ اپنی انا کو قربان کرنا چاہو نگی یا اپنی جان کو۔۔۔۔۔ حیا کے وہاں سے چلے جانے کے بعد وہ دونوں بھی گاڑی میں بیٹھ کر گھر کے لئے روانہ ہو گئے تھے ابھی وہ کچھ آگے ہی آئے تھے کی یاسر نے افسوس سے پیسنجر سیٹ پر بیٹھی ناخن کترتی فاریہ کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ خاموش ہی رہی کیونکہ اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ بہت غلط کر چکی ہے اور اب اسے فیصلہ کرنا تھا اپنی آنا یا جان دونوں میں سے ایک قربان کرنی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ صاحب کاردار صاحب اور انکی بیگم آئے ہیں میں نے مہمان خانے میں بیٹھا دیا ہے۔۔۔۔ شاہ صاحب اور فرزانہ بیگم لاؤنج میں بیٹھے بات کرنے کے ساتھ ساتھ چائے سے بھی لطف اندوز ہو رہے تھے کہ ملازم نے نہیں کاردار صاحب اور انکی اہلیہ کی آمد کی اطلاع دی تو وہ دونوں اٹھ کر مہمان خانے چل دیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم کیا حال ہے جگر کیسے آنا ہوا وہ بھی بن بتائے۔۔۔ ہماس شاہ نے مہمان خانے میں داخل ہوتے ہی فارس کاردار سے کہا اور ان سے بغلگیر ہو کر سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔ بس یار تجھ سے تیری قیمتی چیز لینے آیا تھا اس لئے سوچا چھاپہ ماردوں۔۔۔۔ ارے بھئی ہم غریبوں کے پاس کیا ایسا قیمتی ہے جو ہم اپنے یار کی خدمت میں پیش کر سکیں۔۔۔ فارس کاردار کے کہنے پر ہماس شاہ نے عاجزی سے کہا۔۔۔۔ آج میں یہاں حیا کو اپنی بیٹی بنانے آیا ہوں تیرا کیا خیال ہے۔۔۔۔ فارس کاردار نے ڈھکے چھپے لفظوں میں اپنا مدعا بیان کیا۔۔۔ حیا تیری ہی بیٹی ہے اس میں کہنے والی کونسی بات ہے۔۔۔۔ ہماس شاہ انکی بات سمجھ کر بھی انجان بن گئے اور پھر فارس کاردار کچھ کہتے کہ ملازمہ لوازمات سے بھری ٹرالی لے آئے اور ٹیبل سجانے لگی جس پر دونوں خاموش ہو گئے۔۔۔۔ ہماس شاید تو سمجھ نہیں رہا میں یہاں اذان کے لئے حیا کا رشتہ مانگنے آیا ہوں بے فکر ہو جا انکار کا بھی تجھے پورا حق ہے اس سے ہماری دوستی میں کوئی فرق نہیں آئیگا۔۔۔ ملازمہ کے جانے کے بعد فارس کاردار نے کھل کر بات کی۔۔۔ دیکھ فارس برا نہیں ماننا لیکن اذان حیا سے عمر میں بھی بڑا ہے اور میں ابھی کسی صورت بھی حیا کی شادی نہیں کرنا چاہتا ابھی میری بیٹی چھوٹی ہے اور اسکا فرسٹ سیمسٹر ہی چل رہا ہے میں اتنی جلدی اپنی بیٹی کو خود سے دور نہیں کرونگا بلکہ ابھی تو میں نے حیا کی شادی کے بارے میں سوچا بھی نہیں ہے ابھی اسکی عمر ہی اٹھارہ سال ہے اور میں چار پانچ سال تک اسکی شادی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا کیونکہ میری بیٹی بہت معصوم ہے وہ اس لئے کم از کم جب تک اسکی پڑھائی مکمل نہیں ہو جاتی میں

Posted On Kitab Nagri

اسکی منگنی بھی نہیں کرونگا اور اگر کل کو میری بیٹی نے مجھے اپنی پسند سے آگاہ کیا کہ وہ کسی کو پسند کرتی ہے تو میں بنا ناراضگی کہ اسکی شادی اسکی پسند سے کردونگا کیونکہ میں اپنی بیٹی کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں اس لئے میری طرف سے صاف انکار ہے اور بہت سی اچھی لڑکیاں مل جائینگی اذان کو لیکن میں ابھی حیا کی شادی تو دور منگنی بھی نہیں کرونگا۔۔۔۔۔ فارس کاردار کے کہنے پر ہماس شاہ نے کھل کر دو ٹوک بات کی۔۔۔۔۔ کوئی بات ہی ہماس مجھے اچھا لگا تو نے اپنے دل کی بات کی مجھ سے تو باپ ہے انکار کا حق رکھتا ہے اس سے ہماری دوستی میں کوئی فرق نہیں آئیگا جوڑے تو آسمان پر بنتے ہیں اذان کی بیوی وہی بنے گی جو اسکے نصیب میں ہوگی۔۔۔ فارس شاہ نے بغیر برا منائے ہماس شاہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ چل اب ہم چلتے ہیں مجھے کام سے جانا ہے بس میں جلدی سے اذان اور فریحہ کے فرض سے فارغ ہونا چاہتا ہوں اور پھر اذہان کی بھی چھٹیاں ہونے والی ہے تو وہ پاکستان آئیگا اس لئے اسکی چھٹیوں کے دوران ہی میں دونوں کے فرض سے فارغ ہونا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ فارس کاردار نے ہماس شاہ سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ ہاں بس شماس کا بھی آخری سیمسٹر ہے اسکے بعد میں بھی بس شماس کی شادی کرونگا پھر حیا رہ جائیگی اسکی تو ابھی مجھے کرنی ہی نہیں ہے جب تک پڑھائی مکمل نا ہو جائے۔۔۔۔۔۔ چل پھر ملتے ہیں اللہ حافظ۔۔۔ فارس کاردار نے ہماس شاہ سے الوداعی کلمات کہے اور وہاں سے چلے گئے پیچھے ہماس شاہ ایک تھکن زدہ سانس خارج کر کے وہیں صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی ہم کہاں جارہے ہیں یہ گھر کا راستہ تو نہیں ہے۔۔۔۔حیا نے ایک نظر رستے پر ڈال کر ڈرائیونگ کرتے ہوئے شماس شاہ سے پوچھا۔۔۔۔ہاں ہم گھر نہیں جارہے بلکہ لنچ کرنے جارہے ہیں کچھ دور کی مسافت پر ایک اچھا ریسٹورنٹ ہے میں اکثر وہاں لنچ یا ڈنر کرلیتا ہوں آج اپنی گڑیا کے ساتھ لنچ کرنے کا دل تھا اس لئے لے آیا آپ کو۔۔۔۔بھائی یہ تو گڈ ہو گیا میں جب سے شہر آئی ہوں آپ مجھے کہیں گھمانے لیکر بھی نہیں گئے۔۔۔۔شماس کے کہنے پر حیا نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔میری گڑیا بھائی بزی تھے آج سارا دن اپنی شہزادی کے نام لنچ کے بعد شاپنگ پر چلینگے میرا کارڈ خالی کر دینا بس خوش۔۔۔نہیں پھر اسکے بعد ڈنر کر کے ہی گھر جائینگے کیونکہ اتنا تھکنے کے بعد میں کھانا نہیں بنانے والی۔۔۔شماس شاہ کے کہنے پر حیا نے ہری جھنڈی دیکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔چلو ٹھیک ہے جیسی میری گڑیا کی مرضی اور چلو اترو اب ریسٹورنٹ آ گیا۔۔۔شماس شاہ نے ہوٹل کی پارکنگ میں گاڑی روکتے ہوئے کہا تو حیا اپنا بیگ گاڑی میں چھوڑتی موبائل لیکر باہر نکل گئی اور پھر شماس بھی اپنا بیگ گاڑی میں چھوڑ کر گاڑی لاک کرتا اسکے ساتھ اندر چل دیا۔۔۔۔۔۔کیا کھاؤ گی آڈر کرو۔۔۔شماس شاہ نے حیا کی طرف مینیو کارڈ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔بھائی میرے لئے تو چاؤمن منگوالیں باقی اپنے لئے خود آڈر کرلیں۔۔۔شماس شاہ کے پوچھنے پر حیا نے کہا اور موبائل میں مصروف ہوگئی تو شماس شاہ نے اشارے سے ویٹر کو بلا کر اپنا آڈر لکھوایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یاسر خان کس چیز کی معذرت کر رہا تھا کیا کیا ہے اسکی بہن نے ؟۔۔۔ ویٹر کے جانے کے بعد شماس شاہ نے موبائل میں گم حیا سے پوچھا۔۔۔۔ کچھ نہیں بھائی بس وہ جھڑپ ہو گئی تھی فاریہ آپی کی رومیسہ سے اور کچھ نہیں ہے۔۔۔۔ شماس شاہ کے پوچھنے پر حیا نے مختصر سا بتایا۔۔۔۔ گڑیا اب آپ اپنے بھائی سے باتیں چھپاؤ گی ۔۔۔۔ شماس شاہ نے حیا کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ اچھا نہ بتا رہی ہوں ایسے کیوں گھور رہے ہیں مجھ معصوم کو۔۔۔۔۔ شماس کو مسلسل خود کو گھورتا دیکھ حیا نے برے برے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔ بتا رہی ہوں لیکن آپ کسی کو نہیں بتائینگے اور نا ہی کبھی ظاہر کرینگے کہ میں نے آپکو کچھ بتایا ہے اور غصہ تو بلکل بھی نہیں ہونگے۔۔۔۔ حیا نے بات شروع کرنے سے پہلے تنبیہہ کرنا ضروری سمجھا۔۔۔۔ میری ماں نہیں کرتا کچھ بھی بتاؤ کیا کیا ہے خان زادی نے۔۔۔۔ شماس شاہ نے حیا کی ساری شرطیں مانتے ہوئے کہا تو حیا نے ساری بات اسکے گوش و گزار کر دی۔۔۔۔۔ مجھے خوشی ہوئی میری بہن کا انصاف سن کر اچھی بات ہے میری گڑیا نے بہترین سزا دی ہے ویسے کافی کانفیڈینس آگیا ہے ورنہ تو آنا ہی نہیں چاہتی تھی آپ یونی۔۔۔۔ بس بھائی مت پوچھیں جب یہاں آ ہی گئی تھی تو کانفیڈینس تو ہونا ہی تھا خیر چھوڑیں اس بات کو کھانا کھائیں ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔۔ حیا نے شماس کو جواب دینے کے ساتھ اسکی توجہ کھانے طرف کروائی اور پھر دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگے

Posted On Kitab Nagri

نہیں ن--ہیں بابانہ--یں جاؤنگی میں بابا وووہ عفراء ککلکو چچھین لینگے باباوہ عففراء کولے--- جائینگے----حضیر کو آنکھیں موندے ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ اسے مشی کی دھیمی خوفزدہ سرگوشیاں سنائی دی تو وہ پٹ سے آنکھیں کھول کر اسکی طرف متوجہ ہوا---عائش کوئی نہیں چھین رہاعفراءکوریلیکس رہیں-----حضیر مشی کو بے ہوشی میں بڑبڑاتا دیکھ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا اسے ریلیکس کرتے ہوئے کہنے لگا جس سے وہ تھوڑی دیر میں ہی دوبارہ نیند میں چلی گئی----حضیر کچھ دیر اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتارہااور پھر اذان کی آواز سن کر مشی کے سر پر بوسہ دیکر اٹھااور اپنا کوٹ صوفے پر رکھااور گھڑی چشمہ اتار کر ڈریسنگ پر رکھااور شرٹ کے کف فولڈ کرتا باتھروم میں چلا گیا----پانچ منٹ بعد باتھروم سے واپس آیا تو اسکے چہرے اور ہاتھوں سے پانی ٹپک رہا تھا جو اس بات کا ثبوت تھا کہ وہ وضو کر کے آیا ہے حضیر نے آئستین صحیح کر کے کف بند کیے اور کبرڈ سے جائے نماز لیکر قبلہ رخ کھڑے ہو کر جائے نماز بچھائی اور تکبیر کہہ کر جائے نماز پر نیت باندھ کر کھڑا ہو گیا------کچھ دیر بعد نماز پڑھ کر اس نے دعا کی اور جائے نماز اٹھا کر واپس کبرڈ میں رکھا اور چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا اور مشی کے سر پہ ہاتھ کر کچھ پڑھنے لگا----حضیر نے پہلے تھوڑی بلند آواز میں تین دفعہ درود شریف پڑھی پھر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھیں اور تین تین دفعہ چاروں قل پڑھے (سورۃ الخلاس، سورۃ الفلق، سورۃ الناس، سوراۃ الکٰفرون) اور چند نظریں بد کی دعائیں پڑھیں اور پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مشی پر دم کیا اور پھر کوٹ پہن کر اپنا سامان اٹھاتا باہر چل دیا کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

اب مشی کو ہوش آ رہا تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسے دیکھ کر دوبارہ سے اپنی حالت خراب کر لے اس لیے چپ چاپ ایک نظر اسے دیکھ کر باہر نکل گیا۔۔۔۔ بھائی آ جائیں لنچ کر لیں آپ بھی میں ابھی آپکو ہی بلانے والی تھی۔۔۔۔ مصباح نے حضیر کو آتا دیکھ سالن کا باؤل ڈائننگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا جبکہ باقی سب پہلے سے وہاں موجود تھے۔۔۔۔ نہیں گڑیا مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔ بھائی اگر آپ ایسا کرینگے تو مشی کو کون سنبھالیگا ہمیں جتنا سنبھالنا تھا آپکی غیر موجودگی میں سنبھال چکے اس لئے اب اپنی بیوی اور اپنی بیٹی کو خود سنبھالیں اور ایسا کرنے کے لئے آپکو طاقت کی ضرورت پڑیگی اور طاقت حاصل کرنے کے لئے آپکو کھانا کھانا پڑیگا اس لئے جلدی سے آجائے اور لنچ کریں۔۔۔۔ حضیر کے انکار کرنے پر اناب نے کسی بچے کی طرح اسے سمجھاتے ہوئے کہا جبکہ اسکے انداز پر سب مسکرانے لگے اور حضیر نا چاہتے ہوئے بھی مسیب کے برابر والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا اور اپنی پلیٹ میں تھوڑی سی بریانی ڈال کر کھانے لگا تو باقی سب بھی خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا ہو گیا میں چلتا ہوں چاچو میں جا رہا ہوں مجھے کچھ کام ہے لیکن آپ مجھے عائش کی طبیعت کے بارے میں آگاہ کرتے رہئیگا اور مسیب تم ان تینوں کو گھر چھوڑ کر تم تینوں بھی ہسپتال جاؤ میں نہیں چاہتا ہم

Posted On Kitab Nagri

میں سے کسی کو دیکھ کر عائش کی دوبارہ طبیعت خراب ہو اس لئے آپ لوگ کم سے کم عائش کے سامنے آنے کی کوشش کرنا تاکہ عائش کی طبیعت ٹھیک رہے۔۔

حضیر نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے اذہان صاحب کو کہنے بعد مسیب سے مخاطب ہوا۔۔۔۔ جی ٹھیک ہے بھائی اب بے فکر رہیں ہماری وجہ سے بھابھی کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مسیب نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔ ٹھاہہہہ۔۔۔ ابھی حضیر کوئی جواب دیتا کہ سب آواز کی طرف متوجہ ہوئے جہاں عفراء نے ہاتھ مار کر پانی کا جگ گرادیا جس سے سارا پانی ٹیبل پر پھیل گیا اور ٹیبل سے نیچے گرنے لگا۔۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔ ابھی وہ لوگ ہونے والی افتاد سمجھنے کی کوشش ہی کر رہے تھے کہ عفراء پانی میں ہاتھ مارتی کھلکھلانے لگی۔۔۔ بابا کی جان اتنی شرارتی ہو آپ ابھی لگ جاتی تو میری شہزادی کو۔۔۔۔ حضیر عفراء کو گود میں اٹھا کر پیار کرتے ہوئے کہنے لگا جبکہ عفراء اسکے اٹھاتے ہی بھاں بھاں کرتی رونے لگی۔۔۔ کیا ہوا ہے بابا کی اینجل کہیں لگی ہے کیا ایسی کیوں رو رہا ہے میرا بچہ۔۔۔ بھائی رہنے دیں اسکا ایسے ہی باجا بجتا ہے جب کوئی اسے پانی میں کھیلنے نہیں دیتا یہ پانی کی دیوانی ہے جہاں پانی ہو وہاں عفراء نہ ہونا ممکن سی بات ہے۔۔۔ حضیر کے پریشانی سے کہنے پر مصباح نے اسے آگاہ کیا۔۔۔ ویسے آپکی دوست بھی پانی کی دیوانی ہے وہ بارش میں نہائے بغیر نہیں رہتی تھی چاہے کتنی تیز سردی کی بارش کیوں نہ ہو اپنی مما کی عادت چرائی ہے عفراء نے۔۔۔ ہاں یہ تو آپ نے صحیح کہا۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اناب نے اسکی تائید کرتے ہوئے کہا جبکہ باتوں کے دوران مصباح

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ سے ٹیبل صاف کرواچکی تھی چونکہ سب کھانا کھاچکے تھے اس لئے مصباح نے ملازمہ کو چائے بنانے کا کہا تو وہ سب اٹھ کر لاؤنج میں آ گئے۔۔۔ چلو بھئی آپ لوگ چائے انجوائے کریں میں کچھ دیر اپنی بیٹی کو کڈنیپ کر کے لیکر جارہاہوں لیکن عائش کو نہیں بتائیگا کہ میں لیکر گیاہوں وہ سمجھے گی میں اس سے عفراء کو چھین کر لے گیااس لئے جیسے ہی وہ ہوش میں آئے مجھے کال کر دیجئیگا میں عفراء کو واپس لے آؤنگا۔۔۔ ٹھیک ہے بیٹا حق ہے تمہارا تمہاری بیٹی ہے میں منع نہیں کرونگا لیکن دیھان رکھنا عفراء کا یہ بہت شرارتی ہے اور اب تو چلنے بھی لگی ہے اس لئے دیھان رکھنا یہ منٹ میں نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔۔۔ اذہان صاحب نے حضیر کو اجازت دینے ساتھ تنبیہہ کی۔۔۔ بے فکر رہے چاچو میری جان ہے میری بیٹی میں دیھان رکھونگا اللہ حافظ۔۔۔ حضیر نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا اور عفراء کو لیکر چلا گیا تو پیچھے وہ سب بھی ملازمہ کی لائے ہوئی چائے سے لطف اندوز ہو کر اپنی اپنی منزل کی طرف چل دیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھاہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

آسلام علیکم کیسی ہے اور کیا کررہی تھی۔۔۔حیانے نماز سے فارغ ہوکررومیسہ کو ویڈیو کال کی اور اسکے کال اٹھاتے ہی سلام کرنے کے ساتھ حال احوال پوچھنے لگی۔۔۔۔وعلیکم سلام ٹھیک ہو تو بتا کیسی ہے ۔۔۔۔حیاکے پوچھنے پر رومیسہ نے مدھم آواز میں اپنا حال بتانے کے ساتھ اسکا حال احوال دریافت کیا۔۔۔کل یونی آرہی ہے نہ تیرے لئے ایک سرپرائز ہے بہت ہی کمال کا اس لئے کل شرافت سے یونی آجانا۔۔۔حیانے رومیسہ کے دھیمے لہجے کو اگنور کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔نہیں حیااب مجھ میں ہمت نہیں ہے سب کاسامنا کرنے کی ہم مڈل کلاس لوگ ہیں ہمارے پاس ایک عزت ہی ہوتی ہے اور فاریہ

Posted On Kitab Nagri

جیسے لوگ اپنے غرور میں ہماری عزتِ نفس تک روند کر رکھ دیتے ہیں میں یونیورسٹی چھوڑ رہی ہو میں نہیں آؤنگی یونی ۔۔۔ حیا کے کہنے پر رومیسہ ضبط کے باوجود روتی ہوئی کہنے لگی ۔۔۔ میری دوست اتنی کمزور تو نہیں تھی اتنی باشعور ہو کر تو اتنی بزدلوں والی باتیں کر رہی ہے اللہ پر بھروسہ رکھو اللہ سب بہتر کریگا جس نے تم پر یہ بہتان لگایا ہے نہ کل وہ ہی سب کے سامنے تمہارے کردار کی گواہی دینے کے ساتھ تم سے معافی مانگے گی اس لئے بے فکر رہو اور چپ چاپ کل یونی آجانا کسی کی وجہ سے خود کو برباد کرنا کہاں کی عقلمندی ہے پاگلوں جیسی باتیں نہیں کر اور خبر دار اب اگر روئی تو ذرا سا بھی ایک گلاس دودھ کے ساتھ پین کلر لیکر سو جا صبح انشاءاللہ فریش اٹھے گی بلکہ میرے سامنے لے جلدی سے ۔۔۔ یار میں لے لونگی تو پریشان نہ ہو ۔۔۔ حیا کے کہنے پر رومیسہ نے منہ بناتے ہوئے کہا کیونکہ حیا کے سمجھانے پر اسکا دماغ تھوڑا فریش ہو گیا تھا ۔۔۔ رومیسہ میں نے کہا چپ چاپ دودھ کا گلاس کچن سے لیکر آؤ اور میرے سامنے پین کلر اور دودھ پیو ۔۔۔ رومیسہ کے بہانہ بنانے پر حیا نے دانت پیستے ہوئے کہا تو رومیسہ کو چارو نا چار اٹھنا پڑا ۔۔۔ پی لیا میری ماں اب ٹھیک ہے ۔۔۔ رومیسہ نے دودھ کا کلاس ختم کر کے حیا کو دیکھاتے ہوئے کہا ۔۔۔ ہاں اب ٹھیک ہے اور اب کچھ بھی سوچے بغیر سو جا چپ چاپ اور کل مجھے پہلی والی ہی رومیسہ ملنی چاہیئے ورنہ یہ روتی دھوتی رومیسہ کو میں نے خوب مارنا ہے ۔۔۔ اچھا میری ماں اب بند کر تا کہ میں سوؤں ۔۔۔ اچھا چل ٹھیک ہے سو جا اللہ حافظ ۔۔۔ رومیسہ کے کہنے پر حیا نے کہا اور لیپ ٹاپ بند کر کے خود بھی سونے کے لئے لیٹ گئی ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ لوگ گئے تھے کیا ہماس انکل کے گھر؟۔۔۔اذان نے ڈنر کرتے ہوئے فارس کاردار سے پوچھا جس پر سب انکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔میں نے پہلے ہی کہا تھا حیا چھوٹی ہے اور ہماس اسکی ابھی شادی نہیں کریگا ہم گئے تھے اور اس نے بھی یہی کہا ہیکہ ابھی اسکا شادی تو دور منگنی کا بھی کوئی ارادہ نہیں ہے اور اسکا کہنا ہیکہ اگر حیا اپنی پسند سے شادی کرنا چاہیگی تو تب بھی وہ انکار نہیں کریگا اس لئے انتظار لاحاصل ہے میں تمہاری اور فریحہ کی جلد از جلد شادی کرنا چاہتا ہوں اور جیسا کہ تم نے وعدہ کیا تھا کہ اگر یہاں بات نہیں بنی تو میں تمہاری شادی اپنی مرضی سے کرونگا لیکن اگر اب بھی کوئی آپشن ہے تمہارے پاس تو بتا سکتے ہوں ورنہ پھر میں کل ہی سعدیہ آپا کے گھر جاکر تمہارے لئے انعم کا ہاتھ مانگونگا اور مجھے یقین ہے وہ مجھے مایوس نہیں کرینگی اور پھر اسی مہینے کے آخر میں تمہاری اور فریحہ کی شادی طے کردونگا کیونکہ اذہان کے پیپر ہوگئے ہیں آج کل میں ہی وہ بھی آنے والا ہے اس لئے میں چاہتا ہوں ہر فنکشن میرے لاڈلے کے سامنے ہو۔۔۔۔اذان کے پوچھنے پر فارس کاردار نے اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کیا۔۔۔۔جیسے آپ کو ٹھیک لگے میں راضی ہو۔۔۔۔چلو بھائی یہ تو گڈ ہوگیا اور اب تو اذہان بھی آرہا ہے اور مزہ آئیگا۔۔۔۔اذان کے کہنے ازلان نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔اچھا بس اب چپ چاپ کھنا کھاؤ بہت باتیں ہوگئیں۔۔۔۔فارس کاردار نے سب کو ڈپٹتے ہوئے کہا تو پھر سب خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

اہتشام شہر کے سب سے اچھے سائیکیٹریسٹ سے کل میری میٹینگ ارینج کرواؤ اور میرے لئے ایک کپ کافی بھیجو۔۔۔۔ حضیر نے فائلز چیک کرتے ہوئے بنا اہتشام کو دیکھے آڈر دیا۔۔۔۔۔ اوکے سر ویسے یہ گڑیا کون ہے۔۔۔۔۔ اہتشام نے عفراء کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ حضیر کے موبائل کا معائینہ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔ ٹھاہہہہہ۔۔۔۔ ابھی حضیر کوئی جواب دیتا کہ ٹھاہ کی آواز پر سامنے صوفے پر بیٹھی عفراء کو دیکھا جس نے موبائل کو بال کہ طرح دیوار پر دے مارا۔۔۔۔۔ میرے بچے لگی تو نہیں میری شہزادی اتنا غصہ کیوں آرہا ہے میری جان۔۔۔۔ حضیر فائلز چھوڑ کر عفراء کے پاس بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا جس نے اسکے بیٹھتے ہی منہ پھیر لیا۔۔۔۔ جبکہ اہتشام منہ کھولے کبھی حضیر کو تو کبھی ڈیڑھ فٹ کی عفراء کو دیکھ رہا تھا جو اسکا موبائل توڑ کر اب نخرے دیکھا رہی تھی اور حضیر جو اپنی ایک چیز ادھر سے ادھر ہو جانے پر پورے آفس کی شامت لے آتا تھا ابھی اپنے موبائل کے ٹوٹنے بنا کوئی رئیکشن دیے اس ڈیڑھ فٹ کو منانے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔ کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو بیٹی ہے میری۔۔۔۔ حضیر نے اہتشام کو منہ کھولے دیکھ کر اسے گھورتے ہوئے کہا کیونکہ وہ اسکے دماغ میں چلتی ہوئی سوچ پڑھ چکا تھا۔۔۔۔ ماشاءاللہ سر بہت پیاری ہے شکل کے ساتھ ساتھ غصے میں بھی آپ پر گئی ہے۔۔۔۔ ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔ ظاہر سی بات ہے میری بیٹی ہے تو مجھ پر ہی جائیگی۔۔۔۔۔ اہتشام کی بات پر حضیر نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔ جب کہ عفراء ان دونوں کو مصروف

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر باہر نکل گئی تھی جس سے دونوں ہی بے خبر تھے۔۔۔ سر اب تو آپ کو بچ کر رہنا پڑیگا آپ کے ٹکر کا بھی کوئی آگیا ہے جو آپ سے اپنے نخرے اٹھوائے۔۔۔۔ ہم تو دل و جان سے حاضر ہیں اپنی اینجل کے نخرے اٹھانے کے لئے بلکہ یہ تو ہماری شہزادی کی کرم نوازی ہو گی کہ وہ ہمیں اپنے نخرے اٹھانے کا شرف بخشے۔۔۔ اہتشام کی تنبیہہ کرنے پر حضیر نے عاجزی سے کہا۔۔۔ اللہ آپ کو ہمیشہ اسی طرح ہنستا مسکراتا ہوا رکھے میں چلتا ہوں۔۔۔۔ اہتشام نے حضیر کو مسکراتے دیکھ دعا دی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔ عفراء کہاں گئی عفراء میرا بچہ کہاں ہوں۔۔۔ حضیر اہتشام کے جاتے ہی عفراء کو موجود نا پا کر پریشانی سے اسے آوازیں دینے لگا۔۔۔ عفراء بیٹا کہاں ہو آپ آواز دو۔۔۔ عفراء کو آواز نہ دیتا دیکھ حضیر نے اسے ڈھونڈتے ہوئے دوبارہ پکارا۔۔۔ یا اللہ کہاں چلی گئی۔۔۔ پورے آفس میں ڈھونڈنے کے بعد حضیر نے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا اور جلدی سے باہر بھاگا۔۔۔۔ اہتشام عفراء کو دیکھا ہے وہ تمہارے پیچھے تو نہیں نکلی آفس سے۔۔۔ حضیر نے کوریڈور میں کھڑے اہتشام سے پریشانی سے پوچھا جو کسی ورکر سے بات کر رہا تھا۔۔۔ نہیں سر میرے پیچھے تو نہیں آئی۔۔۔۔ اہتشام ڈھونڈو اسے مجھے دس منٹ کے اندر اندر میری بیٹی اپنے پاس چاہئے ورنہ میں کسی کو نہیں بخشونگا۔۔۔۔ اہتشام کے کہنے پر حضیر نے دھاڑتے ہوئے کہا جس سے سب اسکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔ ریلیکس سر یہی ہو نگی ہم سب ڈھونڈتے ہیں آپ یہ پانی پیئے۔۔۔ اہتشام نے حضیر کو ریلیکس کرتے ہوئے صوفے پر بٹھا کر اسے پانی دیتے ہوئے کہا۔۔۔ کیسے ہو جاؤں میں ریلیکس

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی میرے ہی آفس سے غائب ہے وہ صرف ایک سال کی ہے اسے تو صحیح سے تو بولنا بھی نہیں آتا کیسے ہو جاؤ میں ریلیکس۔۔۔ حضیر پانی کے گلاس کو ہاتھ مارتے ہوئے دھاڑا جو کہ گر کر کرچیوں میں تقسیم ہو گیا۔۔۔ اور پھر کچھ ہی دیر میں پوری بلڈنگ کھنگال لی گئی لیکن عفراء کا نام و نشان نا ملا ۔۔۔ یا اللہ میں کیا جواب دونگا عائش کو اے میرے رب میری بیٹی کی حفاظت کرنا۔۔۔ سر کہیں بھی نہیں ہے ہم نے پوری بلڈنگ کا چپہ چپہ چھان مارا لیکن وہ کہیں نہیں ملی۔۔۔ حضیر ابھی دل ہی دل میں اللہ سے عفراء کی سلامتی کی دعا ہی کر رہا تھا کہ گارڈ نے سر جھکا کر اسے مایوسی سے اطلاع دی۔۔۔ (عفراء پانی کی دیوانی ہے بھائی) مصباح کی آواز حضیر کے کانوں میں گونجی تو بنا ایک پل کی دیر کیے اوپر کی طرف بھاگا جس پر باقی سب بھی اسکے پیچھے اوپر بھاگے جہاں ایک طرف ریسٹ روم بنا ہوا تھا جو کہ حضیر کے زیرِ استعمال تھا اور ساتھ میں ہی سوئمنگ پول بنا ہوا تھا جس کے کارنر پر کرسیاں اور ٹیبل لگی ہوئی تھی۔۔۔ حضیر دو دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر پہنچ تو سامنے ہی عفراء سوئمنگ پول میں پیر لٹکائے اس میں اترنے کی کوششوں میں تھی۔۔۔ عفراااءءء۔۔۔ حضیر عفراء کو پکارتے ہوئے سوئمنگ پول کی طرف بھاگا جہاں عفراء اسکی آنکھوں کے سامنے گری تھی حضیر فوراً سے سوئمنگ پول میں کودا اور عفراء جو کہ ابھی ڈوبی بھی نہیں تھی اسے باہر نکالتے ہوئے خود میں بھینچا۔۔۔ میرا بچہ میری شہزادی میری اینجل میری پری حضیر عفراء کو والہانہ چومتے ہوئے اسے الگ الگ القابات سے پکارنے لگا جبکہ سب حیرات و رشک سے حضیر کو اپنی سے پیار کرتا دیکھ رہے تھے۔۔۔ دو منٹ کے اندر ایک

Posted On Kitab Nagri

کپ چائے اور کافی اوپر بھیجو اور دس منٹ کے اندر عفراء کا ڈریس میرے پاس پہنچے---حضیر نے خود پر پڑتی سب کی حیران نظروں کو اگنور کرتے ہوئے اہتشام کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سر پر سنگ کی طرح غائب ہوا اور باقی سب بھی ہوش میں آتے واپس اپنے کاموں میں مشغول ہو گئے جبکہ حضیر عفراء کو لیکر ریسٹ روم میں چلا گیا---میرا بچہ آپ نے تو بابا کو ڈرا ہی دیا تھا میری جان آپ تو بہت شرارتی ہیں چاچو صحیح کہہ رہے تھے اب تو آپ کے پیروں میں بیڑیاں ڈالنے پڑیگی---حضیر نے عفراء کے گال پر بوسہ دیکر ہنستے ہوئے کہا جس پر عفراء نے فوراً سے برا سا منہ بنایا---چلو شاباش تھوڑی چائے پی لو میری شہزادی سردی لگ جائیگی---حضیر نے چائے کا کپ عفراء کے منہ پر لگاتے ہوئے کہا---آہہ شہزادی یہ کیا کیا آپ نے آپ کتنی پریشان کرتی ہو مجھے اتنا پریشان کر رہی ہو تو مما کو کتنا پریشان کرتی ہونگی----حضیر نے ٹشو سے اپنی شرٹ صاف کرتے ہوئے کہا جس پر عفراء نے کُلّی کر دی تھی شاید اسے چائے پسند نہیں آئی تھی---ابھی حضیر اپنی شرٹ صاف ہی کر رہا تھا کہ عفراء نے اس کی کافی کا مگ اٹھایا اور کافی پینے لگی---عفراء آپ تو مجھے ہر پل حیران کر رہی ہو آپ کو کافی پینی تھی---حضیر نے عفراء کو حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اسکے مگ سے کافی پینے میں مگن تھی---چلو بس اب آپ کو گھر چھوڑ کر آجاؤ عائش پریشان ہو جائیگی----حضیر نے عفراء سے کہا اور اسے گود میں لیتا چل دیا----

Posted On Kitab Nagri

بھیّا میں آجاؤ----حیا نے شماس کے کمرے کا دروازہ بجاتے ہوئے آواز لگائی--آجاؤ میرا بچہ ---بھائی مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی تھی--اجازت ملنے پر حیا نے شماس کے روم میں داخل ہوتے ہوئے کہا--میری جان کہو ایسی کیا بات ہے جو میری شہزادی کو پریشان کر رہی ہے جو اتنی رات کو میری کمرے آئی آپ--شماس نے حیا کو بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے نرمی سے پوچھا ---جی بھائی بس ابھی میں رومیسہ سے بات کر کے سونے کے لئے لیٹی تھی تو میرے دماغ میں خیال آیا جس نے مجھے بے چین کر دیا اس لئے میں نے سوچا آپ سے شئیر کروں کیونکہ آپکو پتہ ہے جب تک میرا مسلئہ حل نہیں ہو گا مجھے نیند نہیں آئیگی---شماس کے کہنے پر حیا نے منہ بسورتے ہوئے کہا ---ہاہاہا میرا بچہ بتاؤ کیا بات ہے جو میری شہزادی کو سونے نہیں دے رہی--حیا کے کہنے پر شماس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا---وہ بھائی میں یہ کہہ رہی تھی کہ میری دوست رومیسہ ہے ناں وہ بہت اچھی ہے اسکے بابا طیّب انکل کے ڈرائیور ہیں تو وہ ان کے ساتھ گاؤں میں رہتے ہیں لیکن رومیسہ اور اسکی والدہ رومیسہ کی پڑھائی کی وجہ سے شہر میں ایک چھوٹے سے کرائے کے مکان میں رہتے ہیں ان کے گھر کوئی مرد بھی نہیں ہے وہ دونوں اکیلی ہوتی ہیں تو میں کہہ رہی تھی کیونہ اپن ان دونوں کو یہاں لے آئیں میرا بھی دل لگ جائیگا اور پھر جب آپ باہر ہوتے ہیں تو میں بھی اکیلی ہو جاتی ہوں اس لئے میں چاہتی ہوں کہ ہم رومیسہ اور انکی والدہ کو یہاں لے آتے ہیں اس سے انکے کرائے کے پیسے بھی بچ جائینگے اور انکو ایک مرد کا سہارا بھی ہو جائیگا اور پھر میرا بھی دل لگ جائیگا---ہمم تو یہ بات ہے مجھے تو

Posted On Kitab Nagri

کوئی اعتراض نہیں ہے اگر آپکی دوست اور انکی والدہ کو کوئی پریشانی نہ ہو تو اگر ایسا ہو گا تو اچھا ہو جائیگا مجھے بھی باہر جاتے وقت آپکی ٹینشن نہیں ہو گی۔۔۔۔۔ تھینگ یو سوچ بھائی بہت شکریہ پھر ہم کل یونی سے واپسی پر اسکے گھر چلینگے۔۔۔۔ شماس کے کہنے پر حیا نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ جیسے میری گڑیا کی مرضی اب جاؤ جا کر سو جاؤ سکون سے میری شہزادی صبح یونی بھی جانا ہے۔۔۔ شماس نے حیا کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔ اوکے بھائی اللہ حافظ شب بخیر۔۔۔ شماس کے کہنے پر حیا نے بھی اسکے سر پر پیار کیا اور اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔۔۔

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

فاریہ کیا ہوا ہے تو اتنی پریشان کیوں ہے ؟۔۔ انعم نے فاریہ سے پوچھا جو کہ ابھی یونی آئی تھی فاریہ کو پریشان دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔ ہیلو گرلز کیا ہو رہا تھا۔۔۔ فاریہ انعم کی بات کا ابھی کوئی جواب دیتی کہ فریحہ جو ابھی یونی آئی تھی ان کے پاس آکر کہنے لگی۔۔۔۔ کچھ نہیں ہو رہا لیکن میرا دم ضرور نکل رہا ہے۔۔۔۔ فریحہ کے پوچھنے پر فاریہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔ کیا ہو گیا ہے تجھے کس بات کا غصہ آرہا ہے صبح صبح۔۔۔۔ فاریہ کے غصے سے کہنے پر فریحہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔ تم دونوں کو نہیں پتہ اس شاہ زادی نے میری زندگی خراب کی ہوئی ہے کہہ رہی ہے سب کے سامنے اس سو کالڈ رومیسہ سے معافی مانگو قسم سے حد ہو گئی اب یہ دن آگئے کہ میں یعنی فاریہ خان اس مڈل کلاس

Posted On Kitab Nagri

رومیسہ سے معافی مانگو وہ بھی سب کے سامنے جو کہ ہمارے ہی پیسے پر پلتی ہے۔۔۔۔ اور تم ایسا کیوں کروگی۔۔۔ فاریہ کی بات سن کر اب تک خاموش بیٹھی انعم نے پوچھا جس پر فاریہ نے اسے کل ہوئی ساری داستان بتادی۔۔۔ تو تم نے کیا غلط کہا صحیح تو کہا ہے تو تم کیوں معافی مانگنے لگی اس سے۔۔۔ ساری بات سننے کے بعد فریحہ نے کہا۔۔۔ اس نے مجھے دھمکی دی ہیکہ اگر میں نے ایسا نہیں کیا تو وہ گاؤں میں ہر مجرم کی طرح بیچ چوراہے پر اسّی کوڑے لگوائے گی۔۔۔ کچھ نہ کچھ کرنا پڑیگا اس شاہ زادی کا۔۔۔۔ فاریہ کی بات سننے کے بعد انعم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔ کیا مطلب کیا کرینگے اگر شاہ زادے کو پتہ لگ گیا نہ تو زندہ زمین میں گاڑھ دینگے تینوں کو۔۔۔ انعم کی بات سن کر فاریہ نے یاسر کی باتوں کے زیرِ اثر ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا تم پریشان نہ ہو اب دیکھ میں کیا کرتی ہو تو پریشان نہ ہو بس سب مجھ پر چھوڑدو۔۔۔ انعم نے پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ دونوں کو تسلی دی۔۔۔ اچھا چھوڑو ان باتوں کو میں تمہیں ایک گڈ نیوز سناتی ہوں۔۔۔ فریحہ نے دونوں کو دیکھتے ہوئے پراسرار مسکراہٹ سے کہا۔۔۔ چل بھئی تو بھی بتا کیا گڈ نیوز ہے۔۔۔ آج مما بابا اذان بھائی کا رشتہ انعم کے لئے لیکر جائینگے اور آج ہی بات پکی کر کے آئینگی اور پھر اذہان بھی آرہا ہے اس لئے اس مہینے کے آخر میں اذان بھائی کے ساتھ میری بھی شادی ہے۔۔۔ انعم کے بیزاری سے پوچھنے پر فریحہ نے آرام سے ان کے سروں پر بم پھوڑا۔۔۔ کیا لیکن انعم تو اذہان سے شادی کرنا چاہتی ہے تو پھر یہ اذان بھائی کہاں سے بیچ میں آگئے۔۔۔ فریحہ کے کہنے پر فاریہ نے پریشانی سے کہا۔۔۔ دیکھ انعم

Posted On Kitab Nagri

میری بات سن اذہان کی ابھی شادی نہیں ہوگی کیونکہ اسکی ابھی پڑھائی مکمل نہیں ہوئی اور اگر اسے کوئی پسند ہوگی تو بابا اور مما بھی کوئی اعتراض نہیں کرینگے اذہان اپنی مرضی کا مالک ہے وہ وہی کرتا ہے جو اسکا دل چاہتا ہے میری بات مان اذان بھائی سے شادی کرلے تو گھر کی بڑی بھابھی بن جائیگی اور پھر ہم دونوں مما کو اپنی طرف کر کے اپنی مرضی سے ازلان اور اذہان کی شادی کروادینگے اور تو بڑی بھابھی ہوگی تو سب پر اپنا حکم چلانا اور اذہان تو تجھ سے چھوٹا بھی ہے اس لئے اذان بھائی سے شادی کرلے اس میں اپن دونوں کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔۔۔۔فاریہ کے کہنے پر فریحہ نے اسے سمجھایا۔۔۔

چل ٹھیک ہے اب ایسا ہی ہوگا تو بے فکر رہ اور اب چلو اپنا کام بھی سرانجام دینا ہے۔۔۔۔انعم نے فریحہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا تو وہ تینوں بھی کلاس کی طرف چل دی۔۔۔۔

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسکیوزمی ذرا بات سننا۔۔۔انعم نے پاس سے گزرتی لڑکی کو آواز دی۔۔۔جی کہیں۔۔۔وہ لڑکی انعم کے پاس جاکر پوچھنے لگی۔۔۔وہ جو سامنے لڑکی ہے نہ آپ اس پر کسی طرح جوس گرادیں۔۔۔ اس لڑکی کے پوچھنے پر انعم نے ڈائیریکٹ مدعے کہ بات کی۔۔۔اور ایسا کرکے مجھے کیا ملے گا۔۔۔ انعم کی بات پر اس لڑکی نے آئیبرو اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔جو تم چاہو۔۔۔ٹھیک ہے پھر وقت آنے پر بتاؤنگی میں آپ کو۔۔۔انعم کے کہنے پر اس لڑکی نے چالاکی سے کہا۔۔۔ٹھیک ہے ہو جائیگا کام

Posted On Kitab Nagri

---اوکے اب جاؤ ہم سب یہیں کھڑے ہیں تم جاؤ---اوکے---انعم کے کہنے پر وہ لڑکی سر اثبات میں ہلاتی کینٹین کے اندر بیٹھی حیا کی طرف چلی گئی---اس لڑکی نے پہلے کینٹین سے جوس خریدا اور آہستہ آہستہ چلتی ہوئی حیا کی ٹیبل کے قریب آئی اور جان کر کے لڑکھڑا کر اپنے ہاتھ میں پکڑا جوس حیا کے حجاب پر گرا دیا---اوہ سوری سو سوری غلطی سے ہو گیا---کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے---اس لڑکی کی نوٹنکی کو نا سمجھتے ہوئے حیا نے سادگی سے کہا اور اپنا سامان اٹھاتی وہاں سے واشروم کی طرف چل دی---حیا ابھی واشروم میں انٹر ہی ہوئی تھی کہ انعم جو کہ اسکے پیچھے ہی آرہی تھی حیا کے واشروم میں انٹر ہوتے ہی باہر سے دروازہ لاک کر دیا---حیا نے واشروم میں انٹر ہوتے ہی جلدی سے اپنا اسکاف پانی سے صاف کیا اور دوبارہ صحیح سے اسکارف باندھتی اپنا سامان اٹھا کر باہر جانے کے لئے دروازہ کھولنے لگی---یہ کھل کیوں نہیں رہا یا اللہ یہ کیا ہو گیا---حیا خود سے بڑبڑاتی دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگی مگر بے سود---یا اللہ میں تو بھول ہی گئی موبائل تو میرے پاس ہی ہے---حیا نے خود سے کہا اور بیگ سے موبائل نکال کر ایک ہاتھ سے رومیسہ کو کال کرنے لگی جبکہ دوسرے ہاتھ سے مسلسل دروازہ بجا رہی تھی---رومیسہ یار پِک اَپ دا کال---حیا تیسری دفعہ رومیسہ کا نمبر ڈائل کرتی خود سے کہنے لگی---یا اللہ رومیسہ تو لائبریری میں ہے کس کو کال کروں---حیا یاد آنے پر اپنے سر پر ہاتھ مارتی ہوئی بڑبڑانے لگی---ہاں بھائی کو کال کرتی ہوں ---حیا نے شماس کا نمبر ڈائل کر کے موبائل کان سے لگایا جبکہ دوسرے ہاتھ سے دوبارہ دروازہ

Posted On Kitab Nagri

بجانے لگی۔۔۔ ابھی وہ دروازہ بجا ہی رہی تھی کہ ایک دم سے دروازہ کھلا۔۔۔ حیا نے دروازہ کھلنے پر سامنے دیکھا تو فاریہ کا بھائی یاسر کھڑا تھا۔۔۔ جزاک اللہ۔۔۔ حیا نے ایک سے دوسری نظر ڈالے بغیر یاسر سے کہا اور وہاں سے بھاگتی ہوئی چلی گئی۔۔۔۔۔۔

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

سعدیہ آپا آپ میری بہن ہو امی ابو اور بھائی صاحب کے جانے کے بعد میرے پاس صرف آپ رہ گئی اس بھری دنیا میں اور آپ نے مجھے بہت محبت دی میں آپکی محبت کا قرض نہیں اتار سکتا لیکن میں آج آپکی بڑی بیٹی انعم کو اپنے اذان کے لئے مانگنے آیا ہوں کیا آپ مجھے اس قابل سمجھتی ہیکہ آپکی بیٹی میری بڑی بہو کے رتبے پر فائز ہو۔۔۔ فارس کاردار سعدیہ بیگم کے سامنے بیٹھے عاجزی سے کہنے لگے۔۔۔ میرے بھائی تو تو میری جان ہے تو بھی میرا اس فانی دنیا میں واحد سہارا ہے تو نے میرا بہت ساتھ دیا ہے میری بیٹی تو خوش نصیب ہے جو تیری بہو بنے گی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن میں ایک دفعہ انعم سے پوچھنا چاہونگی۔۔۔ فارس کاردار کے عاجزی سے کہنے پر سعدیہ بیگم نے نرم لہجے میں کہا۔۔ آپا بلکل آپ ضرور انعم سے پوچھیں لیکن میں چاہتا ہوں اسی ماہ اذان کی اور فریحہ کی شادی کر دوں کیونکہ اذہان کی چھٹیاں ہے تو وہ انشاءاللہ کل آرہا ہے ایک مہینے کے لئے اس لئے میں چاہتا ہو اس ماہ کے آخر میں ہی اذہان کی موجودگی میں شادی ہو جائے تو میرا شہزادہ بھی شادی سکون سے اٹینڈ کرلیگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اتنی جلدی تیاری کیسی ہو گی فارس ۔۔۔ فارس کاردار کے کہنے پر سعدیہ آپا نے پریشانی سے کہا ۔۔۔ آپا آپ کا بھائی زندہ ہے آپکو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے سارے انتظامات میں دیکھ لونگا بس آپ انعم سے پوچھ کر شادی کے لئے ہاں کر دیں ۔۔۔ چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی بس میں ایک دفعہ انعم سے پوچھ لوں مجھے یقین ہے میری بیٹی انکار نہیں کریگی جاؤ مستبشرہ انعم کو بلا کر لاؤ ۔۔۔ سعدیہ بیگم نے فارس کاردار کو جواب دینے کے ساتھ مستبشرہ سے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی چلی گئی ۔۔۔ اسلام علیکم ۔۔۔۔ انعم نے مستبشرہ کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے سلام کیا اور سعدیہ بیگم کے پاس جا کر بیٹھ گئی ۔۔۔ انعم میری جان آپکے فارس ماموں اذان کے لئے آپکا رشتہ لیکر آئے ہیں مجھے تو اس رشتے میں کوئی اعتراض نہیں ہے آپ کیا کہتی کو کوئی زبردستی نہیں ہے جو آپ کہو گی وہی ہو گا ۔۔۔ سعدیہ بیگم نے نرم لہجے میں انعم سے پوچھا ۔۔۔ امی جیسے آپ لوگوں کی مرضی مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔۔۔ چلو بھئی مستبشرہ بیٹا مٹھائی لے آؤ پھر اس مہینے کی پچیس تاریخ کو ہم آپکے ہاں بارات لیکر آئینگے ۔۔۔ انعم کے ہاں کرتے ہی فارس کاردار نے مستبشرہ کو مٹھائی لانے کا کہنے کے ساتھ سعدیہ بیگم سے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلا گئی اور پھر کچھ دیر میں شادی کے معاملات طے کر کے وہ اپنے گھر کو روانہ ہو گئے ۔۔۔۔

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

Posted On Kitab Nagri

مشی کچھ کھالے کب سے بھوکی ہے میری جان۔۔۔مصباح نے مشی سے کہا جو کہ ابھی نماز پڑھ کر اٹھی تھی۔۔۔مصباح مجھے بھوک نہیں ہے میری عفراء کہاں ہے اس نے کچھ کھایا۔۔۔مشی نے مصباح کو انکار کرنے کے ساتھ عفراء کا پوچھا۔۔۔ہاں وہ اذہان انکل کے پاس ہے میں نے کھانا کھلا دیا تھا۔۔۔مشی کے پوچھنے پر مصباح نے جھوٹ کہا کیونکہ ابھی تک حضیر عفراء کو چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔۔۔چل میں بابا کے کمرے میں جا رہی ہوں عفراء کے پاس تو میرے لئے وہی کھانا لے آ تھوڑا سا۔۔۔مشی نے مصباح سے کہا اور اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی کمرے سے نکل گئی۔۔۔یا اللہ رحم اب کیا ہو گا عفراء تو ابھی تک آئی نہیں۔۔۔مشی کے روم سے نکلتے ہی مصباح خود سے بڑبڑاتی ہوئی باہر بھاگی۔۔۔یہ لے مشی تو عفراء کو ہی لینے آ رہی تھی نہ۔۔۔۔اناب نے مشی کو اذہان صاحب کے کمرے کی طرف جاتے دیکھ عفراء کو اسکی گود میں دیتے ہوئے کہا جسے حضیر ابھی چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔میری جان مما کی شہزادی کہاں تھی آپ اور یہ کپڑے آپ کو کس نے پہنائے یہ تو آپ کے نہیں ہیں۔۔۔مشی نے عفراء کو گود میں لیتے پیار کرتے ہوئے اسکے کپڑوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ووہ مشی میں لیکر آئی تھی یہ سوٹ عفراء کے لیے اور پھر اس نے پانی میں کپڑے گیلے کر لیے تھے اس لئے میں نے یہ ڈریس پہنا دیا۔۔۔مشی کے تفتیش کرنے پر اناب نے جلدی سے بہانہ گھڑا۔۔۔اچھا ٹھیک ہے ویسے ڈریس تو بہت پیارا لگ رہا ہے اب تو جلدی سے دودھ اور کیلا مجھے لا کر دے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عفراء کو کھلاؤ۔۔۔ مشی نے اناب سے کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی جبکہ مصباح پہلے ہی مشی کے لئے کھانا لینے جا چکی تھی اور پیچھے مشی عفراء کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی کھیلنے لگی۔۔۔۔۔

صاحب آپ کو بڑے صاحب کھانے کی ٹیبل پر بلا رہے ہیں۔۔۔

ملازم نے حضیر کو اذان صاحب کا پیغام دیا۔۔۔ ٹھیک ہے آپ جاؤ میں آتا ہوں۔۔۔ حضیر نے ملازم سے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتا چلا گیا تو حضیر بھی اپنا لیپ ٹاپ بند کر کے نیچے کی طرف چل دیا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ حضیر نے ڈائننگ ٹیبل پر سب کو سلام کیا اور چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔۔ حضیر بیٹا ہم سے بھی ناراض ہو کیا ہم نے کچھ نہیں کہا تھا مشکات کو۔۔۔ حضیر کے بیٹھتے ہی انعم بیگم نے کہا۔۔۔ نہیں میں کسی سے ناراض نہیں ہوں آپ لوگ بے فکر رہے اور رہی عائش اور عفراء کی بات تو وہ میری بیوی اور میری بیٹی ہے میں انہیں خود دیکھ لونگا۔۔۔ حضیر نے سب بڑوں کے سروں پر آرام سے بم پھوڑا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب عفراء کون ہے کیا تمہاری کوئی بیٹی بھی ہے ؟ حضیر کے کہنے پر اذان صاحب نے حیرانگی و پریشانی سے پوچھا۔۔۔ جی ماشاءاللہ سے ایک سال کی بیٹی ہے میری عفراء خُزیمہ حضیر کاردار۔۔۔ حضیر نے اذان صاحب کی اڑتی ہوئی رنگت دیکھتے ہوئے بریانی کا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں کون ہے کس کی بیٹی ہے جس کو تمہاری بیٹی بنادیا اس کمبخت ماری نے اور تو نے خوشی خوشی قبول بھی کرلیا میں تو کوئی نہ مانوا گر بیٹا ہوتا تو چل ٹھیک تھا لیکن بیٹی نا جانے کس ک۔۔۔۔۔

انففففف۔۔۔۔ فریدہ بیگم ابھی مشکات کے بارے میں زہر اُگل ہی رہی تھی کہ حضیر نے دھاڑتے ہوئے کہا اور پانی کا جگ ہاتھ مار کر گرادیا جو کہ گرنے کی وجہ سے کرچی کرچی ہو گیا جبکہ سب حضیر کی دھاڑ سے اپنی جگہ ہل کر رہ گئے۔۔۔۔

خبر دار اگر کسی نے بھی میری بیوی اور بیٹی کے بارے میں ایک لفظِ غلط بھی اپنے منہ سے نکالا یقین جانے دادو یہ بکواس کرنے والی آپ تھی اگر آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو میں ابھی اور اسی وقت اسی محل میں اس شخص کی قبر بنادیتا لیکن آپ اس خوش فہمی میں نہیں رہنا کہ مجھ پر آپکی باتیں اثر انداز ہو رہی ہیں بلکل بھی نہیں پتہ ہے کیوں ؟کیونکہ اپنی بیوی کی پاکیزگی اور کردار کی میں گواہی دیتا ہوں اور مجھے اپنی بیوی پر آنکھ بند کر کے بھروسہ ہے اور اسکے علاوہ کون کیا کہتا مجھے کسی سے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن پھر بھی میں کسی کو بھی اجازت نہیں دیتا کہ وہ میری عائش اور میری عفراء کے بارے میں کوئی غلط بات کرے اس لئے برائے مہربانی آئیندہ اپنی زبانوں کو سب قابو میں رکھیں ورنہ اگر میں بے قابو ہوا تو یقین کریں آپ سب مل کر بھی مجھے سنبھال نہیں پائینگے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے غصے سے دھاڑتے ہوئے کہا جبکہ اسکی پیشانی کی ابھری ہوئی رگیں اور بھینچی ہوئی مٹھیاں اسکے ضبط کی گواہی دے رہی تھی۔۔

کام ڈاؤن حضیر کوئی کچھ نہیں کہہ رہا غصہ ختم کرو اور بیٹھ کر کھانا کھاؤ۔۔۔ اذان صاحب نے حضیر کو پچکارتے ہوئے کہا۔۔۔ بھر گیا میرا اپیٹ آپ لوگوں کی باتوں سے بہت شکریہ۔۔۔ اذان صاحب کے کہنے پر حضیر نے سرد لہجے میں کہا اور کرسی کو پاؤں سے ٹھوکر مارتا تن فن کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا اور کمرے کا دروازہ اتنی زور سے بند کیا کہ کاردار مینشن کی درودیوار اور اسکے مکین ہل کر رہ گئے ----

.... BINT E AHMED SHAIKH ....

ہاں بولو اہتشام کام ہوا یا نہیں۔۔۔ حضیر نے اہتشام کی کل پک کرتے ہی بنا سلام کیے کام کی بات کی ۔۔۔ سر انکا نمبر وغیرہ سب لے لیا ہے لیکن وہ کہہ رہی ہیں کہ وہ ابھی ملک سے باہر ہیں اس لئے اگر کوئی کام ہے تو آپ ابھی آن لائن میٹینگ کرلیں۔۔۔ ٹھیک ہے تم مجھے نمبر وغیرہ سینڈ کرو میں ابھی کال کرلیتا ہوں۔۔۔ اہتشام کے کہنے پر حضیر نے اسے ہدایت دی اور فون کال کاٹ کر آجکی اپنی اور عفراء کی تصویریں دیکھنے لگا جو اس نے آج لی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹرن---ابھی وہ تصاویر ہی دیکھ رہا تھا کہ اسکے موبائل کی میسج ٹون بجی تو حضیر نے انبکس کھول کر چیک کیا تو اہتشام کا میسج تھا جس میں اس نے سائیکیٹرسٹ کا نمبر وغیرہ بھیجا تھا---حضیر نے بنا ایک پل کی دیر کیے کال ملائی---

اسلام علیکم حضیر کاردار اسپیکنگ---کام کے اٹھاتے ہی حضیر نے جلدی سے کہا---وعلیکم سلام جی کہیں آپ کو مجھ سے کیا کام ہے آپ کے سیکیٹری نے مجھ سے بات کی تھی مگر ایم سو سوری میں اپنے ہسبینڈ کے ساتھ آوٹ اوف کنٹری ہوں اس لئے آپ سے مل نہیں سکی لیکن آپ مجھے اپنا مسلئہ بتا سکتے ہیں---کوئی بات نہیں بس دراصل میری وائف کے ساتھ کچھ حادثات پیش آئے ہیں میری غیر موجودگی میں جن سے میں بھی بے خبر ہوں لیکن ان حادثات کی وجہ سے میری وائف کو مائنر اٹیک بھی ہو چکا ہے اور وہ تین مہینے کومہ میں بھی رہی تھی ابھی وہ اپنے بابا کے گھر ہے لیکن میں جب انہیں لینے گیا تو وہ مجھ سے بھی خوفزدہ ہو گئی اور وہ سمجھنے لگی کہ میں اسے ماردونگا اور اپنی بیٹی اس سے چھین لونگا حالانکہ جب میں باہر گیا تھا تو سب صحیح تھا ہمارے بیچ نہ کوئی لڑائی نا جھگڑا نا ناراضگی کچھ نہیں تھا لیکن وہ مجھے یا میرے گھر کے کسی بھی فرد کو دیکھ کر اس قدر خوفزدہ ہو جاتی ہیکہ وہ اپنے حواس میں نہیں رہتی الٹی سیدھی باتیں کرتی ہے خود کو نقصان پہنچانے کی بھی کوشش کرتی ہے اور پھر کچھ دیر بعد بے ہوش ہو جاتی ہے مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں وہ تو میری شکل دیکھ کر ہی اتنی خوفزدہ ہے تو

Posted On Kitab Nagri

میں اسے کیسے گھر لیکر آؤ میری ایک بیٹی بھی ہے ایک سال کی اور میں دونوں کے بغیر نہیں رہ سکتا -----ڈاکٹر کے کہنے پر حضیر نے مشکات کی ساری کنڈیشن اسے بتائی اور ساتھ میں اپنی بے بسی بھی ---------

دیکھیں مسٹر کاردار معذرت کے ساتھ شاید آپکو میری بات بُری لگے لیکن ایز آ ڈاکٹر میں سب سے پہلے آپ کو آپ کی لاپرواہی بتانا چاہو نگی بقول آپ کے جب آپ انہیں چھوڑ کر گئے تھے تب تک سب ٹھیک تھا یعنی آپکے پیچھے سے آپ کے گھر والوں کا سلوک آپکی وائف کے ساتھ بہت ہی زیادہ برا رہا ہے جسکی وجہ سے آپکی وائف آپکے گھر والوں سے خوفزدہ ہوتی ہے اور جیسا کہ آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ کہتی ہیکہ آپ یا آپکے گھر والے انہیں مار دینگے تو آئی ہوپ کہ آپکے گھر والوں نے انہیں ذہنی ٹارچر کرنے کے ساتھ جسمانی ٹارچر بھی کیا ہو جسکی وجہ سے وہ سب سے خوفزدہ ہو جاتی ہیں لیکن ان سب میں آپکا اپنا کردار کہاں ہے کیا کبھی جب آپ ان سے بات کرتے تھے تو کیا آپ نے ان کے لہجے میں ڈر خوف یا ایسی کوئی چیز محسوس نہیں کی؟

نہیں میری ان دو سالوں میں اپنی وائف سے بات نہیں ہو سکی کبھی میں بزی ہوتا تو کبھی وہ اس لئے کبھی بات نہیں ہو سکی ہماری ----ڈکٹر کے پوچھنے پر حضیر نے شرمندگی سے کہا---- ابھی تو

Posted On Kitab Nagri

آپ کہہ رہے تھے کہ آپ اپنی وائف کے بغیر نہیں رہ سکتے تو کیسے آپ نے اپنی وائف سے بنا بات کیے دو سال گزار دیے یہ آپکی لاپرواہی آپکی وائف کو آپکی طرف سے بد ظن اور خوفزدہ کر چکی ہے جب آپ نے انکی کوئی خیر خبر نہیں لی تو آپکی وائف کے ذہن میں بھی یہی بات بیٹھ گئی کہ آپ بھی سب کی طرح ہیں اور جب آپ انہیں لینے گئے تو انکے دماغ میں یہ بات بیٹھ گئی ہوگی کہ آپ گھر لے جاکر اسی طرح لاپرواہ ہو جائینگے اور آپکے گھر والے انکے ساتھ پہلے جیسا ہی سلوک کرینگے اور یہ سب سوچیں جب انکے دماغ پر حاوی ہو جاتی ہیں تو وہ اپنے ہواس میں نہیں رہتی اور چونکہ وہ تین مہینے کومہ میں رہ چکی ہے اسکی وجہ سے انکے دماغ کی وینز ویک ہے اور وہ ڈپریشن برداشت نہیں کرپاتی اسی لئے وہ بے ہوش ہو جاتی ہیں لیکن جب وہ اٹھتی ہیں تو بہتر ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی بلکل ایسا ہی ہے مجھے بھی ابھی اپنی غلطی کا احساس ہورہا ہے اگر میں دو سال اپنی وائف سے غافل نہیں رہتا تو آج حالات کچھ اور ہوتے لیکن اب میں کیا کروں؟ مجھ سے اسکی ایسی حالت دیکھی نہیں جاتی۔۔۔۔۔۔

حضیر نے شرمندگی سے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے بے بسی سے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں اگر آپ انکو صحیح کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو انکا اعتماد جیتنا ہوگا یعنی آپکو انکے آس پاس رہ کر انہیں احساس دلانا ہوگا کہ آپ ان سے انکی بیٹی نہیں چھینے گے جسکے لئے آپ کو انکے آس پاس رہنا ہوگا لیکن اجنبی بن کر ہو سکتا ہے شروع میں انکی کنڈیشن وہی رہیگی لیکن پھر آہستہ آہستہ جب انہیں اس بات کا یقین ہو جائیگا کہ آپ ان سے انکی بیٹی الگ نہیں کرینگے تو وہ آپ سے خوفزدہ نہیں ہونگی اور آپ کو دیکھ کر اپنے ہواس قابو میں رکھیں گی اور بے ہوش بھی نہیں ہونگی اور پھر اسکے بعد آپ آہستہ آہستہ اپنے اور انکے درمیان اجنبیت کی دیوار ختم کر دیجئیگا اور ان سب چیزوں کے دوران آپکو انکی ڈائیٹ کا پورا خیال رکھنا پڑیگا اور انہیں ہر قسم کی ٹینشن سے دور رکھنا ہوگا اور جب وہ آپ پر یقین کرنے لگ جائینگی تو آپ انکو اپنے ساتھ رہنے پر راضی کر لینا اور پھر جب وہ آپ سے ڈرنے چھوڑ دیں تو آپ ان سے ہر بات جان کر انکا ہر خوف ختم دینا۔۔۔۔ میں نے جو یہ چیزیں بتائی ہیں یہ کرنے میں آسان نہیں ہے لیکن آپ کو ہمت نہیں ہارنی آپکی وائف کو دوائیوں کی نہیں بلکہ آپکے وقت توجہ اور محبت کی ضرورت ہے یہ تین چیزیں ہی میڈیسن کی طرح کام کرینگی اس لئے آپ میری ہدایت پر عمل کر کے دیکھیں انشاءاللہ سب بہتر ہوگا اور اگر پھر بھی کوئی مسلئہ ہو تو آپ مجھ سے ڈسکس کر لیجئیگا۔۔۔۔۔۔

تھینک یو سو مچ ڈاکٹر انشاءاللہ میں اپنا بیسٹ دینے کی کوشش کرونگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کے کہنے پر حضیر نے تشکرانہ لہجے میں کہا۔۔۔۔ دیکھیں مسٹر حضیر ہر عورت دولت کی بھوکی نہیں ہوتی بلکہ ایک اچھی عورت کو دولت سے زیادہ اپنے ہسبینڈ کے وقت اسکی توجہ اور اسکی محبت کی ضرورت ہوتی ہے اور اکثر خواتین ان چیزوں کے نا ملنے کی وجہ سے ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہے اس لئے زیادہ تر نفسیات کا مسلئہ عورتوں کے ساتھ ہی پیش آتا ہے اور جس عورت کو یہ چیزیں اپنے ہسبینڈ کی طرف سے ملتی ہے تو وہ ہر چیز سکون سے سہہ جاری ہے اور آپکی وائف کے ساتھ بھی یہی مسلئہ ہے انہیں آپکی توجہ وقت اور محبت کی ضرورت ہے آپ انہیں یہ چیزیں دیکر دیکھیں انشاءاللہ وہ بلکل ٹھیک ہو جائینگی خیر اب میرے ہسبینڈ آگئے ہیں اللہ حافظ ۔۔۔ اللہ حافظ ۔۔۔۔ڈاکٹر کے کہنے پر حضیر نے بھی اللہ حافظ کہہ کر لیپ ٹاپ بند کر دیا جبکہ ابھی بھی ڈاکٹر کی باتیں اسکے ذہن میں گردش کر رہی تھی اور اسے اپنی لاپرواہی پر رہ رہ کر غصہ آرہا تھا کہ وہ کیسے اتنا غافل ہو گیا اپنی عائش سے کہ اسے یہ تک معلوم نا ہو سکا کہ وہ باپ کے عہدے پر فائز ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر بیٹا میں آجاؤ۔۔۔۔ حضیر اپنی سوچوں میں ہی گم تھا کہ اذان صاحب کی آواز سے ہوش کی دنیا میں لوٹا۔۔۔۔جی آجائیں۔۔۔۔ حضیر کے اجازت دینے پر اذان صاحب روم میں داخل ہوتے اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی کہیں کیا بات ہے ۔۔۔ اذان صاحب کو خاموش بیٹھے دیکھ کر حضیر نے اسپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔ حضیر تمہارے آنے کی خوشی میں کل میں نے گرینڈ پارٹی رکھی ہے اس لئے تم جسکو انوائیٹ کرنا چاہو تو کرلینا۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر اذان صاحب نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ اذان صاحب کے کہنے پر حضیر نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔ اور مجھے یہ کہنا تھا کہ ردابہ اور مبرّاء جوب کرنا چاہتی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ وہ تمہارے آفس میں جوب کرلیں تاکہ انہیں ایکسپیریئنس ہو جائے پھر اسکے بعد وہ خود اپنے بابا کا بزنس سنبھال لینگی ۔۔۔ اذان صاحب اپنی بات کہہ کر حضیر کو دیکھنے لگے۔۔۔ میرے خیال سے گھر میں فاقے تو نہیں ہو رہے یا گھر کے مردوں نے چوڑیاں تو نہیں پہن رکھی جو ان دونوں کو جوب کرنے کی ضرورت پڑی ہے خیر میرے بولنے کا حق نہیں بنتا اس لئے آپ پرسوں ان دونوں کو آفس بھیج دیجئیگا میں خود دیکھ لونگا۔۔۔ اذان صاحب کی بات پر حضیر نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے طنزیہ کہا۔۔۔ ٹھیک ہے پرسو آجائینگی وہ اب سو جاؤ بہت رات ہو گئی ہے میں چلتا ہوں۔۔۔ اذان صاحب نے حضیر کے طنز کو اگنور کرتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلے گئے تو پیچھے حضیر بھی سونے کے لئے لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں چلی گئی تھی تم میں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں تجھے میں دو منٹ لائیبریری کیا گئی تو پتہ نہیں کہاں غائب ہو گئی۔۔۔ رومیسہ نے حیا کو کینٹین کی طرف آتے دیکھ گھورتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار مت پوچھ کیا ہوا ہے میرے ساتھ مجھے تو لگتا ہے کسی کی شرارت ہے۔۔۔ حیا نے ٹیبل پر اپنا سامان رکھتے ہوئے پھولتے ہوئے سانس سے کہا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔ کیا ہوا ہے بھوک بھی۔۔۔ حیا کی بات سن کر رومیسہ نے بیزارگی سے پوچھا۔۔۔

میں تیرا کینٹین میں انتظار کر رہی تھی کہ ایک لڑکی نے میرے اوپر جوس گرا دیا تو میں واشروم چلی گئی تاکہ اپنا اسکارف واش کر سکوں لیکن میں جیسے ہی واشروم میں انٹر ہوئی کسی نے دروازہ باہر سے بند کر دیا اور پھر میں نے جب اسکارف واش کر کے دروازے کھولنے کی کوشش کی تو وہ کھلا ہی نہیں تو میں دروازہ بجانے لگی اور پھر مجھے یاد آیا کہ میرے پاس ایک عدد موبائل بھی ہے پھر میں نے موبائل نکال کر تجھے اتنی ساری کالز کی اور پھر کالز کرنے کے بعد مجھے یاد آیا کہ تو لائبریری میں ہے تو موبائل سائلینٹ پر ہوگا پھر میں نے بھائی کو کال کی لیکن ان کے کال اٹھانے سے پہلے ہی فاریہ کے بھائی یاسر خان نے دروازہ کھول دیا اور آئی ڈونٹ نو کہ وہ کہاں سے آئے۔۔۔ رومیسہ کے پوچھنے پر حیا نے ساری تفصیل اسکے گوش و گزار کر دی۔۔۔

چل کوئی نہیں تو یہ بتا کیا سرپرائز ہے کل تو تو بڑے سرپرائز کی بات کر رہی تھی۔۔۔ رومیسہ نے منہ بسورتے ہوئے حیا سے کہا۔۔۔ آ گیا تیرا سرپرائز بھی جانی بس بے فکر رہ۔۔۔ حیا نے سامنے سے

Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے سے باتیں کرتی آتی انعم فریحہ اور فاریہ کو آتے دیکھ پر اسرار لہجے میں کہا اور اٹھ کر ان تینوں کی طرف چل دی جبکہ پیچھے رومیسہ حیرانگی سے حیا کو دیکھنے لگی۔۔۔

جی تو مس فاریہ طیّب خان آپکی سزا کے بارے میں آپکا کیا ارادہ ہے۔۔۔ حیا نے ان تینوں کے پاس جا کر دل جلا دینی والی مسکراہٹ سے کہا جبکہ وہ تینوں تو حیا کو یہاں دیکھ کر ہی شاکڈ تھی۔۔۔ کیا مطلب کونسی سزا کس سزا کی بات کر رہی ہو تم۔۔۔ حیا کے کہنے پر فاریہ کے بجائے انعم نے انجان بنتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ آپ کو آپ کی دوست اچھے سے بتائینگی اور اگر یہ نہیں مانتی میری بات تو کوئی بات نہیں میرے پاس دوسرا آپشن بھی ہے اور مجھے یقین ہے آپ کبھی بھی خود پر ظلم برداشت نہیں کر پائینگی کیونکہ ہم جو انسان ہے ناں بہت ہی کمزور ہے اس لئے دوسروں پر ظلم کر کے خود کو طاقتور سمجھتے ہیں لیکن جب وہی ظلم آپکے ساتھ ہو تو برداشت نہیں ہوتا خیر کل بھی چوائس آپکی تھی اور آج بھی آپکی ہے اس لئے ایزیو وش۔۔۔۔ حیا ان تینوں کو سلگاتی ہوئی دوبارہ اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی جبکہ رومیسہ ان سب کو پریشانی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے پاس اب کوئی راستہ نہیں ہے مجھے اسکا کہا پورا کرنا ہی ہو گا ورنہ وہ جو کہہ رہی ہے سچ کر دیکھائے گی کیونکہ وہ شاہ زادی ہے اپنے بات سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔۔۔فاریہ نے حیا کو دیکھتے ہوئے ان دونوں سے کہااور حیااور رومیسہ کی ٹیبل کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ایم سوری مس رومیسہ میں نے کل آپ سے مس بیہیو کیا جسکے لئے میں بہت شرمندہ ہوں اگین سوری اینڈ ناؤ ایکسکیوز می۔۔۔فاریہ نے رومیسہ کو مخاطب کرتے ہوئے بلند آواز میں کہااور وہاں سے نکلتی چلی گئی تو انعم اور فریحہ بھی حیا کو خونخوار نظروں سے گھورتی اسکے پیچھے چلی گئی۔۔۔

میں نے کہا تھا نا کل فاریہ خود تم سے سب کے سامنے معافی مانگے گی اور یہ معافی لازمی تھی اور تمہارا حق تھا ورنہ میں ایسا کبھی نہیں کرتی خیر اب اپنا موڈ صحیح کرو اور بے فکر رہو اب کوئی کچھ نہیں کریگا۔۔۔حیا نے رومیسہ کے پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے تسلی دیتے ہوئے کہااور پھر دونوں جوس پینے لگیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

اسلام علیکم چاچو مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے تو آپ میرے آفس آجائیں۔۔۔حضیر نے اذہان صاحب کو کال کرتے ہوئے کہا۔۔۔وعلیکم سلام خیریت تو ہے حضیر۔۔۔حضیر کے کہنے پر اذہان

Posted On Kitab Nagri

صاحب نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔جی چاچو سب خیریت ہے آپ آجائیں تو بات کرتے ہیں میں آفس میں ہی آپکا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں پہنچتا ہوں۔۔۔ اوکے اللہ حافظ۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر حضیر نے الوداعی کلمات کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔

اہتشام سب ورکرز کو کہو پانچ منٹ کے اندر کانفرنس روم میں پہنچے پانچ منٹ کا مطلب پانچ منٹ۔۔۔ اذہان صاحب سے بات کرنے کے بعد حضیر نے اہتشام کو کال کر کے ہدایت دینے کے ساتھ تنبیہ کی اور فون رکھ کر اپنا کوٹ پہنا اور خود بھی کانفرنس روم کی طرف چل دیا اور پھر حضیر کے کہنے کے مطابق اہتشام سمیت سب ورکرز پانچ منٹ میں کانفرنس روم میں موجود تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم ایوری ون میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے اس لئے میں ڈائیریکٹ کام کی بات کرونگا آپ سب کو یہاں جمع کرنے کا مقصد آپ سب کو انوائیٹ کرنا تھا آج میرے گھر میں میرے بابا کی طرف سے میرے ہمیشہ کے لئے پاکستان آنے کی خوشی میں گرینڈ پارٹی ہے جس میں آپ سب انوائیٹڈ ہیں اور مجھے امید ہے آپ سب آئینگے کیونکہ یہاں پر ہر کام کرنے والا یا والی ورکرز میرے بھائی بہن ہے اس لئے میں چاہونگا کہ آپ سب اپنے بھائی کی خوشی میں شامل ہو شام چھ بجے انشاءاللہ پارٹی کا آغاز

Posted On Kitab Nagri

ہو گا اس لئے آپ سب وقت پر پہنچ جائیگا اور اگر کسی بہن یا بھائی کا ٹرانسپورٹ کا مسلئہ ہے تو آفس کی گاڑی انہیں پک اینڈ ڈراپ دیگی اور اہتشام اس کی زمیداری تمہارے زمہ ہے اور آج سب بارہ بجے تک آف کر لیجئیگا اللہ حافظ۔۔۔

حضیر اپنی بات کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ سب کارادار ولا جانے کے لئے ایکسائیٹڈ ہونے لگے۔۔۔

اسلام علیکم چاچو کیسے ہیں آپ؟

حضیر نے کیبن میں انٹر ہوتے ہوئے اذہان صاحب سے سلام کرنے کے ساتھ حال احوال پوچھا جو کہ ڈائیریکٹ حضیر کے کیبن میں آئے تھے اور اسکو ناپا کر اسکا انتظار کرنے لگے۔۔۔

وعلیکم سلام میں الحمدللہ ٹھیک تم بتاؤ ایسی کیا بات کرنی تھی جسکے لئے تم نے مجھے ارجنٹ بلایا ہے۔۔۔

اذہان صاحب نے حضیر کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ پوچھا۔۔۔ وہ دراصل چاچو کل رات میں نے ایک سائیکیٹریسٹ سے عائش کی کنڈیشن ڈسکس کی تھی تو۔۔۔ اذہان صاحب کے پوچھنے پر حضیر نے انہیں بتاتے ہوئے بات اُدھوری چھوڑ دی۔۔۔ مجھے برا نہیں لگا تمہارا کسی سائیکیٹریسٹ سے بات کرنا تم اسکے شوہر ہو اسکے لئے بہتر فیصلہ کرو گے اور میں بھی بس اپنی بیٹی کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں اس لئے اپنی بات مکمل کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان صاحب نے حضیر کی ادھوری بات کا مطلب سمجھتے ہوئے اسے بات مکمل کرنے کا کہا جس پر حضیر کے اپنی اور ڈاکٹر کی ساری گفتگو انکے گوش و گزار کر دی۔۔۔ ہہم تو اب کیا کرنے کا ارادہ ہے تمہارا کس طرح آس پاس رہو گے تم مشی کے ۔۔۔ حضیر کی ساری بات تحمل سے سننے کے بعد اذہان صاحب نے ہنکارا بھرتے ہوئے پوچھا۔۔۔ چاچو میں عائش کی یونی ایز آ پروفیسر جوائن کرنے کا سوچ رہا ہوں اس سے پورا دن تو نہیں لیکن تقریباً آدھا دن تو میں اسکے آس پاس گزار ہی لونگا۔۔ اذہان صاحب کے پوچھنے پر حضیر نے انہیں اپنے ارادے سے آگاہ کیا۔۔۔ گڈ آئیڈیا لیکن پروفیسر کی جوب اور آفس سنبھالنا بہت مشکل ہو جائیگا تمہارے لئے۔۔۔ اذہان صاحب نے حضیر کی بات سننے کے بعد اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ ناٹ آ بگ ڈیل چاچو میں ہینڈل کر لونگا اور پھر احتشام ہے وہ سنبھال لیگا ۔۔۔ چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی اب میں چلتا ہوں میری میٹنگ ہے۔۔۔ حضیر کی بات سن کر اذہان صاحب نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ دراصل چاچو آج بابا نے گرینڈ پارٹی رکھی ہے میرے ہمیشہ کے لئے پاکستان آنے کی خوشی میں تو میں چاہتا ہوں آپ عائش اور عفراء کے ساتھ پارٹی میں شرکت کریں عائش کی ٹینشن مت لیجئیگا میں سنبھال لونگا اور عائش اور عفراء کا ڈریس بھی میں بھجوا دونگا بس آپ عائش کو بتا کر نہیں لائیگا کہ اس پارٹی میں ہم سب ہونگے۔۔۔ حضیر نے اذہان صاحب کو اٹھتے دیکھ جلدی سے کہا۔۔۔ دیکھو بیٹا میں وہاں آنا تو نہیں چاہتا لیکن صرف تمہاری خاطر

Posted On Kitab Nagri

آؤنگا کیونکہ داماد سے پہلے تم میرے بیٹے ہو اور بے فکر رہو مشی اور عفراء کو ساتھ لاؤنگا صرف اور صرف تمہاری خواہش پر لیکن اگر کسی نے وہاں میری بیٹی یا نواسی کے متعلق کوئی غلط بات کی تو میں سارے لحاظ بھول جاؤنگا اس لئے سب کو پہلے ہی سمجھا دینا۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اذہان صاحب نے اسے وارن کرتے ہوئے کہا۔۔۔ چاچو آپ پریشان نا ہو کوئی کچھ نہیں کہے گا اور اگر کہیگا بھی تو میں اپنی بیوی اور بیٹی کے لئے کافی ہوں اس لئے آپ بے فکر رہیں اوہ سوری میں تو باتوں ہی باتوں میں ریفریشمنٹ ہی بھول گیا۔۔۔ حضیر نے اذہان صاحب کو تسلی دینے کے بعد یاد آنے پر شرمندگی سے معذرت کرتے ہوئے کہا۔۔۔ کوئی بات نہیں میں کوئی مہمان تو نہیں ہوا بھی میری میٹینگ ہے اس لئے چلتا ہوں نیکسٹ ٹائم کر لینا ریفریشمنٹ اللہ حافظ۔۔۔ حضیر کو شرمندہ دیکھ کر اذہان صاحب نے نرمی سے کہا اور وہاں سے چلے گئے تو پیچھے حضیر بھی اپنا سامان اٹھاتا آفس سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri

....................Bint E Ahmed Shaikh ....

www.kitabnagri.com

یار ایسے بھی کوئی کرتا ہے آج پارٹی ہے اور کل بتا دیا اب مجھے تو سمجھ ہی نہیں آرہا کیا پہنوں۔۔۔ حیّان نے وارڈروب میں سر دیے روہانسی لہجے میں کہا۔۔۔ حیان اب اگر تو نے دوبارہ یہ جملہ دہرایا نا تو قسم سے میری فلائینگ چپل آئیگی تیرے پاس تیری بارات نہیں ہے جو تو نے اتنا دھم مچایا ہوا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیان کے کہنے پر بیڈ پر بیٹھی موبائل چلاتی حور عین نے دانت پیستے ہوئے کہا کیونکہ پچھلے ایک گھنٹے سے حیان کپڑوں کا رونا ہی رو رہی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

انو دیکھ رہی ہے یہ مجھ معصوم پر کیسے تشدد کرنے کے پلان بنا رہی ہے اسکو خود کو تو کوئی فکر ہی نہیں ہے شام میں پارٹی ہے اور یہ میڈم یہاں مزے سے موبائل میں مصروف ہیں۔۔۔ حورعین کے کہنے پر حیان نے وارڈروب سے سر نکال کر واشروم سے باہر آتی انعمتہ کو دیکھتے ہوئے حورعین کی شکایت کی ۔۔۔ حیان کی بچی حورعین تجھ پر تشدد کریں نا کرے لیکن اگر اگلے پندرہ منٹ میں کمرہ اپنی اصل حالت میں نہیں آیا نا تو میں نے تیرا ڈائیریکٹ جہنم کا ٹکٹ کاٹ دینا ہے۔۔۔ انعمتہ نے پورے کمرے پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر حیان کو گھورتے ہوئے کہا جو کہ کسی جنگ کے میدان کا منظر پیش کر رہا تھا کشن زمین پر گرے ہوئے تھے بیڈ شیٹ آدھی زمین پر تھی تو آدھی بیڈ پر جبکہ کمفرٹر آدھا صوفے پر اور آدھا زمین کو سلامی پیش کر رہا تھا نیچے بچھے قالین پر وارڈروب کے کپڑے پڑے تھے جو کہ حیان بی بی اپنے کپڑوں کے غم میں پھینکے جا رہی تھی۔۔۔ انعمتہ کے کہنے پر حیان نے بھی ایک نظر کمرے پر ڈالی اور پھر انعمتہ کو دیکھ کر اپنے دانتوں کی نمائش کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ اپنے دانت اندر کرو ورنہ مجھے انہیں توڑنے میں ذرا بھی مسلئہ نہیں ہو گا اور جلدی سے روم کو اسکی اصل حالت میں واپس لاؤ اور ڈریس کی فکر نہیں کرو حضیر بھائی نے کہا ہے ایک گھنٹے تک تینوں کے ڈریس جیولری اور سینڈلز پہنچ جائیں گی لیکن اس سے پہلے مجھے کمرہ بلکل صاف چاہئے ورنہ میں تمہیں تمہارے آج کے ڈریس سے محروم کر دونگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔انعمتہ نے حیان کو دانت نکالتے دیکھ دھمکاتے ہوئے کہا جس پر حورعین نے قہقہہ لگایا ۔۔۔ہنس لو ہنس لو حورعین بی بی تمہارا بھی وقت آئیگا تب پوچھوں گی اور میں رانی کو بلا رہی ہوں وہ کردیگی صفائی مجھ سے نہیں ہوتے یہ کام۔۔۔حیان نے حورعین کو ہنستا دیکھ خفگی سے کہا اور ساتھ میں انعمتہ کو اپنے پھوہڑپن سے آگاہ کرتی واک آوٹ کرگئی جبکہ پیچھے انعمتہ تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی یعنی اسکا کچھ نہیں ہوسکتا۔۔۔

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

آج اس پارٹی میں میری بیوی اور بیٹی بھی آئینگی اور خبر دار کسی نے ایک لفظِ غلط بھی اپنے منہ سے نکالا ورنہ یاد رکھئیگا میں کسی کا لحاظ نہیں کرونگا اس لئے بنا کوئی بدمزگی کیے خود بھی انجوائے کیجئیگا اور مجھے بھی کرنے دینا اور ہاں بابا میری بیوی یا بیٹی کی ایک تصویر بھی میڈیا کے پاس نہیں جانی چاہئے نا کسی نیوز چینلز پر اور نا ہی کسی اخبار میں اور آپ کسی کیمرہ مین کو بھی عائش کے پاس بھٹکنے سے بھی منع کرینگے کیونکہ میں نہیں چاہتا کوئی میری بیوی اور میری معصوم بیٹی کو غلط نگاہ سے دیکھے باقی کسی پر میرا کوئی اختیار نہیں ہے بہنوں کے لئے باپ زندہ ہے اور وہ خود بالغ ہیں اپنا اچھا برا جانتی ہے باقی سب کے بھی سر پرست موجود ہے اس لئے میں کسی پر زور زبردستی نہیں کرسکتا لیکن میری بیوی اور میری بیٹی

Posted On Kitab Nagri

میری ذمیداری ہے اور ان پر میں حق رکھتا ہوں اور میری بیوی خود میرے مزاج کی ہے اس لئے ان سب چیزوں کو میری فیملی سے دور رکھئیگا باقی جس کا جو دل چاہے وہ کرے۔۔۔۔۔ حضیر نے لاؤنج میں بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہوتے سب لوگوں سے کہا اور ایک نظر سب پر ڈال کر بنا کسی کو کچھ کہنے کا موقعہ دیے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

مشی بیٹا بات سنیں۔۔۔لاؤنج میں بیٹھے نیوز سنتے اذہان صاحب نے کیچن میں کام کرتی مشی کو آواز دی ۔۔۔جی بابا آئی بس سالن بھون لوں۔۔۔ مشی نے کیچن میں سے ہی سالن بھونتے ہوئے آواز لگائی کیونکہ مصباح اور اناب اپنے گھر جا چکی تھی۔۔۔ چلو ٹھیک ہے آپ پہلے کام کر لو پھر فرست سے میری بات سن لینا۔۔۔ ٹھیک ہے بابا بس پانچ منٹ ویٹ کریں۔۔۔اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے کہا تو اذہان صاحب دوبارہ نیوز سننے میں مصروف ہوگئے جبکہ عفراء ان کے پاس بیٹھی ٹی وی کے ریموٹ سے کھیل رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی کہیں بابا خیریت ہے۔۔۔۔پانچ منٹ بعد مشی لاؤنج میں آتی نیوز سنتے اذہان صاحب سے پوچھنے لگی ۔۔۔بیٹا آج شام ایک پارٹی میں جانا ہے اس لئے آپ اور عفراء ریڈی رہئیگا چھ بجے تک۔۔۔ بابا میں کیا کرونگی پارٹی میں جا کر آپ چلے جانا یا پھر عفراء کو لیجائیگا۔۔۔اذہان صاحب کی بات سننے کے بعد مشی نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔ میری شہزادی آپکا جانا لازمی ہے تبھی تو کہہ رہا ہوں ورنہ میں نے

Posted On Kitab Nagri

آج سے پہلے آپ کو کبھی فورس نہیں کیا آج کہہ رہا ہوں تو کوئی بات ہو گی نا۔۔۔ مشی کے کہنے پر اذہان صاحب نے ایموشنلی بلیک میل کرتے ہوئے کہا۔۔۔ ارے میرے پیارے بابا جان میرا وہ مطلب نہیں تھا آپ تو ایموشنل ہو گئے ٹھیک ہے میں ریڈی ہو جاؤنگی اور کچھ۔۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔۔ یہ ہوئی نا میری بیٹی والی بات آپکا اور عفراء کا ڈریس تھوڑی دیر میں آجائیگا آپ دونوں نے وہی پہننا ہے اور اس معاملے میں نو بحث۔۔۔ اوکے جیسے آپکی مرضی۔۔۔ اذہان صاحب کے دوٹوک کہنے پر مشی نے نرمی سے کہا۔۔۔ اچھا بابا کھانا لگادوں یا پھر دیر میں کھائینگے ۔۔۔ نہیں ابھی بھوک نہیں تھوڑی دیر سے کھاؤنگا۔۔۔۔ مشی کے پوچھنے پر اذہان صاحب نے انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے پھر میں نماز پڑھنے جارہی ہوں آپ عفراء کا دیھان رکھنا یہ کیچن میں نہ چلی جائے۔۔۔ ہاں جاؤ نماز پڑھ لو میری شہزادی اپنے نانو کے پاس بیٹھی ہوئی ہے اچھے بچوں کی طرح۔۔۔۔ مشی ہے کہنے پر اذہان صاحب نے عفراء کو پیار کرتے ہوئے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

Posted On Kitab Nagri

آج شام چھے بجے کاردار ولا میں حضیر کے مکمل پاکستان شفٹ ہونے کی خوشی میں پارٹی ہے اس لئے آپ سب شام میں ریڈی رہئیگا اور سارہ اور ہیّاج بیٹا آپ دونوں نے تو لازمی چلنا میں کوئی بہانہ نہ سنوں۔۔۔۔

یاسر خان نے لنچ کرتے ہوئے ایک نظر ٹیبل پر ڈال کر سب کو آگاہ کرنے کے ساتھ سارہ اور ہیّاج کو تنبیہ کی۔۔۔ بابا کیا ضرورت ہے زبردستی کرنے کی اگر وہ نہیں جانا چاہتے تو مرضی ہے انکی شاید انکو آپکی اولاد کہلانا پسند نا ہو۔۔۔ یاسر خان کے کہنے پر سحر نے ان دونوں پر طنز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

آپی آپ مجھے یہ بتائے کہ آپ کو سکون کیوں نہیں پسند آپ کو اچھا لگتا ہے کہ بار بار کوئی آپکی انسلٹ کرے یا آپ نے اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کا سکون برباد کرنے کا بھی ٹھیکا لے رکھا ہے۔۔۔ سحر کے کہنے پر اناب نے اپنا چمچ پلیٹ میں پٹکتے ہوئے سنجیدگی سے کہا جبکہ اسکے اتنے سنجیدہ لہجے میں کہی جانے والی بات پر باقی سب اپنی اپنی مسکراہٹ لبوں میں دبا گئے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ رہے ہیں بابا کیسے یہ مجھ سے زبان چلا رہی ہے میں بڑی ہوں اس سے لیکن یہ میرا ذرہ لحاظ نہیں کرتی ابھی بھی دیکھیں کیسے بدتمیزی کر رہی ہے مجھ سے اور آپ خاموشی سے سن رہے ہیں۔۔۔ اناب کی بات پر سحر نے غصے سے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ یاسر خان سے اناب کی شکایت کی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی اس زبان درازی پر بھی مجھے آپ نے ہی مجھے مجبور کیا ہے ورنہ آپکے علاوہ میں کسی سے بھی اس لہجے میں بات نہیں کرتی اور یہ فرق صرف اور صرف اس وجہ سے ہے کہ آپ نے کبھی مجھے چھوٹی بہن سمجھا ہی نہیں ہے اس لئے اب مجھے بھی آپکی ضرورت نہیں ہے پہلے میں اکیلی تھی لیکن اب میرے بہن بھائی موجود ہے اس لئے آپ پہلے کی طرح اپنے کام سے کام رکھیں اور دوسروں کی زندگیوں میں زہر گھولنا اور ایک دوسرے سے بدگمان کرنا بند کریں یہ آپ کے لئے بہتر ہوگا ورنہ آپ ہمارے دلوں میں اپنا مقام اور عزت دونوں کھودینگی اس لئے اپنی زہر اگلتی زبان اور اپنے خرافاتی دماغ کو تھوڑا سکون دیں۔۔۔

سحر کے شکایت کرنے پر اناب نے اچھی طریقے سے اسکی طبیعت صاف کی جس پر وہ چیچ پٹکتی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اناب آپ کو ایسے نہیں کہنا چاہئے تھا آپکی بڑی بہن ہے گڑیا۔۔۔ سحر کے جانے کے بعد یاسر خان نے اناب کو مصنوعی گھورتے ہوئے کہا جس پر وہ معصوم سا منہ بنا کر کندھے اچکا گئی جبکہ اس کی کیوٹ سی حرکت پر سب مسکرا دیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

.... Bint E Ahmed Shaikh
....

چلو رومیسہ چھٹی کا ٹائم ہو گیا ہے بھائی ہمارا پارکنگ میں انتظار کر رہے ہیں جلدی کرو۔۔۔ حیا نے اپنا سامان سمیٹتے ہوئے اپنا بیگ پیک کرتی رومیسہ سے کہا۔۔۔ تو تم چلی جاؤ میں بھی بس جا رہی ہوں گھر ۔۔۔ حیا کے کہنے پر رومیسہ نے لاپرواہی سے کہا اور اپنے بیگ کی زب بند کر کے کندھے پر ڈالا۔۔۔ ہاں تو چلو نا آج تم ہمارے ساتھ چل رہی ہوں کیونکہ آج میں اور بھائی تمہارے گھر جائینگے۔۔۔۔ رومیسہ کے کہنے پر حیا نے اپنا بیگ کندھے پر ڈال کر بکس کو ہاتھوں میں اٹھاتے ہوئے کہا اور آگے کی طرف چل دی۔۔۔ کیوں بھئی کس خوشی اور تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے اور یہ پروگرام کب بنا تمہارا۔۔۔ حیا کے کہنے پر رومیسہ نے اسکے پیچھے چلتے ہوئے ہڑبڑا کر ایک ساتھ سوال کر ڈالے ------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم جس لئے جا رہے ہیں وہ تمہیں گھر جا کر پتہ چل جائیگا اور تمہیں پہلے اس لئے نہیں بتایا کیونکہ ابھی بتانا تھا اور ہمارا پروگرام کل رات کو بنا اور اب اگر تمہیں تمہارے سوالوں کے جواب مل گئے ہو تو جلدی چلو بھائی کا فون آ رہا ہے یقیناً وہ پارکنگ میں ہمارا انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رومیسہ کے پوچھنے پر حیا نے اسکی طرف رخ کر کے تحمل سے اسکے ہر سوال کا جواب دیکر اپنے موبائل کی اسکرین دیکھاتے ہوئے کہا جہاں شماس کی کال آرہی تھی اور آگے بڑھ گئی تو مجبوراً رومیسہ کو بھی اسکے پیچھے جانا پڑا۔۔۔پارکنگ میں پہنچ کر حیا نے ادھر اُدھر نظر دوڑائی تو سامنے ہی اسے شماس گاڑی کے قریب کھڑا نظر آیا جو کہ یقیناً انکا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔۔حیا شماس کو دیکھ کر رومیسہ کا ہاتھ پکڑتی گاڑی کی طرف بڑھ گئی جبکہ شماس ان دونوں کو اپنی طرف آتا دیکھ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

روز تو شماس خود حیا کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولتا تھا لیکن آج اسکے ساتھ رومیسہ تھی جسکے لئے ایسا کرنے کا اسکے پاس حق نہیں تھا اس لئے آج وہ حیا کے لئے بنا دروازہ کھولے کار میں بیٹھ گیا تھا تاکہ رومیسہ احساسِ کمتری کا شکار نا ہو جبکہ شماس کی آج کی حرکت پر حیا بھی بنا سوال کیے چپ چاپ پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر رومیسہ کو بٹھاتی خود بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھ گئی کیونکہ وہ بھی شاید شماس کی انٹینشن سے واقف تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ ایک چھوٹے سے علاقے کے چھوٹے سے گھر کے سامنے کھڑے اسکا گیٹ بجا رہے تھے کیونکہ گھنٹی شاید خراب تھی۔۔۔۔

صبر بچے صبر آرہی ہوں۔۔۔رومیسہ کے مسلسل دروازہ بجانے پر اندر سے کسی خاتون کی آواز آئی جو کہ یقیناً رومیسہ کی والدہ تھی جس پر رومیسہ کے دروازہ بجاتے ہاتھ رکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے رومی کونسے کتے تیرے پیچھے پڑے تھے جو تیرے ہاتھ ہی نہیں رُک رہے تھے---

لائبہ بیگم نے دروازہ پر کھڑی رومیسہ کو گھورتے ہوئے کہا جبکہ رومیسہ ایک نظر انہیں دیکھ کر خاموشی سے اندر چلی گئی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اگر اس نے کوئی جواب دیا تو امی نے دروازے پر ہی بنا مہمانوں کا لحاظ کی چپل سے شروع ہو جانا ہے اس لئے خاموشی میں عافیت سمجھی---

ارے بچے آپ لوگ آؤ اندر آؤ باہر گرمی میں کیوں کھڑے ہو یہ رومیسہ بھی جھلی ہے بنا مہمانوں کا بتائے خاموشی سے اندر چلی گئی---

لائبہ بیگم کی جیسے ہی نظر ان دونوں پڑی تو محبت سے انہیں اندر نے کی دعوت دینے کے ساتھ لائبہ کی خامی سے بھی آگاہ کرنا ضروری سمجھا جس پر حیا نے ہونٹوں کو بھینچ کر اپنی مسکراہٹ کو روکا----

اسلام علیکم آنٹی کیسی ہے آپ؟ حیا نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے ان سے سلام کرنے ساتھ انکا حال دریافت کیا---وعلیکم سلام بچے میں بلکل ٹھیک آپ لوگ بیٹھو میں ابھی ٹھنڈا جوس لیکر آئی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لائبہ بیگم نے حیا کے سول کا جواب دینے کے ساتھ کہا اور وہاں سے کیچن میں جانے لگی جبکہ ان دونوں کے اپنی گھر آنے کی خوشی ان کے چہرے سے پتہ لگ رہی تھی جبکہ رومیسہ ڈائیریکٹ اپنے روم میں عبایا وغیرہ اتارنے چلی گئی تھی---امی آپ بیٹھ جائیں میں لیکر آتی ہوں---

Posted On Kitab Nagri

لائبہ بیگم کے کہنے پر رومیسہ نے کہا جو کہ اپنے کمرے سے باہر آتی انکی بات سن چکی تھی اور کیچن میں چلی گئی تاکہ کچھ کھانے پینے کا انتظام کر سکے۔۔۔

بیٹا خیریت سے آنا ہوا کیا کوئی کام تھا آپ دونوں کو؟ لائبہ بیگم نے ان دونوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا کیونکہ وہ دونوں ہی پہلی دفعہ انکے گھر آئے تھے۔۔۔
جی آنٹی سب خیریت ہے بس ہم آپکو اور رومیسہ کو یہاں سے لے جانے آئے ہیں آج سے آپ اور رومیسہ ہمارے ساتھ ہمارے گھر میں رہینگے اور رومیسہ یونی بھی میرے اور بھائی کے ساتھ ہی جایا کریگی ۔۔۔۔

حیا تیری محبت اور خلوص کا بہت شکریہ لیکن میں نہیں چاہتی کہ کل کو کوئی دوبارہ میرے یا میرے ماں باپ کے بارے میں یا انکی تربیت پر سوال اٹھائے تیری ہر بات سر آنکھوں پر لیکن معذرت کے ساتھ میں تیری یہ بات نہیں مان سکتی۔۔۔۔ ابھی لائبہ بیگم حیا کو کوئی جواب دیتی کہ رومیسہ جو کہ ریفریشمنٹ لیکر وہاں آئی تھی حیا کی بات سن کر سنجیدگی سے کہنے لگی اور اپنے ہاتھ میں پکڑی ٹرے درمیان میں رکھی ٹیبل پر رکھ کر اپنی مما کے برابر والے سنگل صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بات درست ہے گڑیا لیکن آپ دو لیڈیز کا اکیلے رہنا بھی سیو نہیں ہے گھر میں کسی جینٹس کا ہونا لازمی ہے اور ہمارے گھر بھی میرے باہر جانے کے بعد حیا اکیلی ہو جاتی ہے کیونکہ گھر کے گارڈز وغیرہ کو گھر کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ وہ بھی غیر محرم ہے اس لئے آپ لوگوں کے آنے سے مجھے بھی آسانی ہو جائیگی اور جب بھی میں گھر سے نکلونگا مجھے حیا کی ٹینشن نہیں ہوگی دوسرا حیا کا بھی دل لگ جائیگا آپ دونوں کی موجودگی میں اور آپ دونوں کو بھی ایک اپنے مرد کا سہارا ہو جائیگا اور رہی بات اسٹیٹس کی تو وہ میرے اور حیا کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ ہم سب مٹی سے بنے ہیں اور ہم سب کو ہی مٹی میں جانا ہے یہ ہی ایک انسان کی حقیقت ہے اس لئے جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ اللہ کی دین ہے اور اس پر ہر غریب ہر مسکین اور ہر اس شخص کا حق ہے جس کو اسکی ضرورت ہو اس لئے آپ دونوں ہمارے ساتھ چل رہی ہیں کیونکہ میں آپ کے فادر سے بات کر چکا ہوں انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور اگر آپ چاہے تو خود بھی اپنے بابا سے بات کر کے تسلی کر لیں حیا ابھی یہی ہے مجھے ایک دوست کے پاس جانا ہے شام تک آپ لوگ اپنی پیکنگ کر لیجئیگا میں آکر آپ تینوں کو لے جاؤنگا اللہ حافظ۔۔۔۔

رومیسہ کی بات سن کر کب سے خاموش بیٹھے شماس نے نرم لہجے میں کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ اب انکے پاس اب کوئی انکار کی گنجائش ہی نہیں بچی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی شماس صحیح کہہ رہا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خیریت تو ہے ازلان تو نے مجھے اتنی ارجنٹ بلایا ہے اور کون ہے ہسپتال میں ؟ شماس نے ہسپتال کے کوریڈور میں ٹہلتے ازلان کو دیکھ کر پریشانی سے پوچھا۔۔ یار وہ میرے خالو کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اور میں پریشان تھا اس لئے تجھے بلالیا۔۔ شماس کے پوچھنے پر ازلان نے کہا۔۔۔ چل کوئی بات نہیں یہ بتا اب کیسے ہیں انکل۔۔۔ ازلان کے کہنے پر شماس نے اسے ریلیکس کرتے ہوئے کہا۔۔

مسٹر ازلان آپ کے پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے اور کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ پہلے سے ہائی بلڈ پریشر اور دل کے مریض ہے اس لئے انکے پرہیز کا خاص خیال کیا جائے کیونکہ بد پرہیزی کی وجہ سے انکی طبیعت خراب ہوئی ہے اس لئے آپ لوگ پرہیز کا خاص خیال رکھیں اور ڈرپ ختم ہونے کے بعد آپ انہیں گھر لے جاسکتے ہیں۔۔۔ ازلان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ڈاکٹر نے روم سے باہر نکلتے ہوئے انہیں خوشخبری سنائی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

چل اللہ کا شکر ہے انکل ٹھیک ہے میں ڈسچارج پیپر بنواتا ہوں تو جاکر انکل سے مل لے۔۔۔ چل ٹھیک ہے۔۔۔ شماس کے کہنے پر ازلان نے کہا اور روم کی طرف بڑھ گیا تو شماس بھی ڈسچارج پیپر بنوانے چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی بابا ٹھیک تو ہیں ناں کیا کہا ہے ڈاکٹر نے؟

مدیحہ نے ازلان کو گھر میں انٹر ہوتے دیکھ پریشانی سے پوچھا جو کہ اوئنج میں بیٹھی ان ہی کا انتظار کر رہی تھی جبکہ اس نے اپنی والدہ کو نیند کی ٹیبلیٹ دے کر سلا دیا تھا۔۔ گڑیا آپ پریشان نہیں ہو انکل بلکل ٹھیک ہیں بس تھوڑی بد پرہیزی کی وجہ سے انکی طبیعت خراب ہو گئی تھی اس لئے اب آپ ان پر سخت نظر رکھنا تا کہ آئیندہ یہ بد پرہیزی نا کر سکیں۔۔۔

ازلان کے جواب دینے سے پہلے ہی شماس جو کہ صالح صاحب کو لیکر آ رہا تھا نے جواب دیا اور انکو لیکر انکے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اللہ کا شکر ہے ازلان بھائی آپ شماس بھائی کو جانے نہیں دیجئیگا میں ابھی چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔

مدیحہ نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ازلان سے کہا اور چائے بنانے کے غرض سے کچن میں چلی گئی تو پیچھے ازلان بھی انکل کے روم کی طرف بڑھ گیا جہاں شماس صالح صاحب کے ساتھ موجود تھا

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یار یہ مسیّب کہاں دفعان ہے ابھی تک نظر نہیں آیا میں نے کالز بھی کی اٹینڈ ہی نہیں کر رہا۔۔۔ مبشر نے برداء کے بیڈ پر دراز ہوتے ہوئے کہا چونکہ پارٹی کا سن کر فریحہ بیگم صبح پی تشریف لا چکی تھی اور ہر مرتبہ کی طرح مبّشر کا ڈیرہ برداء کے روم میں تھا جبکہ مبرّاء رداہ کے ساتھ رہنا پسند کرتی تھی۔۔۔۔

ابے یار اس بیچارے کی تو خود زندگی تیل ہے البتہ تو وہ مہان ڈاکٹر چھٹی کرتا ہی نہیں ہے اور جب کرتا ہے تب ہی کوئی ایمرجنسی ہو جاتی ہے اور اسے جانا پڑ جاتا ہے آج بھی وہ ہالف لیو پر آگیا تھا پارٹی کی وجہ سے لیکن بیچارے نے خوشی بھی پوری سی نہیں منائی تھی کہ ہسپتال سے فون آگیا کہ ایمرجنسی ہے اور مریض فوراً سرجری کرنی پڑیگی اس لئے اسے دوبارہ جانا پڑا اور اب تو ہو سکتا ہے بیچارہ پارٹی میں بھی لیٹ ہو جائے۔۔۔

مبشر کے پوچھنے پر برداء نے اپنے نادیدہ آنسو صاف کرتے ہوئے ساری بات مبشر کے گوش وگزار کی ۔۔۔ چل بھئی اچھا ہوا ہے اسکے ساتھ اس رات ہمارے ساتھ کیا کیا تھا اس نے یاد ہے ناں اللہ نے اس سے بدلہ لیا ہے ہمارا آج اسکے ساتھ یہ ہونا چاہئے تھا۔۔۔۔ برداء کے کہنے پر مبشر نے دل جلاتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسیّب کے ساتھ کچھ ہونا ہو میں تیرا ساتھ بہت کچھ کر دونگا اگر تو نے اگلے تو منٹ میں اپنے یہ لنڈے کے جوتے نہیں اتارے تو۔۔۔ برداء نے مبشر کو جوتوں سمیت بیڈ پر دراز ہوتا دیکھ تیوری چڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں تو ایسے ہی صحیح ہوں اگر تجھے پریشانی ہے تو تو خود اتار دے۔۔۔

برداء کے کہنے پر مبشر نے بنا موبائل سے نظریں اٹھائے بے نیازی سے کہا۔۔۔ تیری تو ایسی کی تیسی تو کیا تیرا تو باپ بھی اتاریگا جوتے ورنہ دفع ہو جا یہاں سے۔۔۔ مبشر کے کہنے پر برداء نے تکیہ اسکے سر پر مارتے ہوئے کہا جس سے مبشر کے ہاتھ سے موبائل چھوٹ کر کارپیٹ پر گرا جبکہ اسکا سر بیٹ کراؤن سے جالگا۔۔۔ اب تو نہیں بچیگا مجھ سے بیغرت انسان تو نے میرا اتنا مہنگا موبائل گرا دیا۔۔۔

برداء کے مارنے پر مبشر نے بھی اسے تکیہ مارتے ہوئے کہا اور پھر ان دونوں کی نا ختم ہونے والی جنگ شروع ہو گئی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.... Bint E Ahmed Shaikh ....

Posted On Kitab Nagri

بھائی میں آجاؤ۔۔۔ مصباح نے سعد کے کمرے کا دروازہ نوک کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔ آجاؤ گڑیا۔۔۔ مصباح کے پوچھنے پر سعد نے اسے اجازت دی تو مصباح اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی جبکہ صوفے پر بیٹھا اُنیب بھی سوالیہ نظروں سے مصباح کو دیکھنے لگا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے مصباح کوئی کام تھا؟

مصباح کے کچھ نا بولنے پر سعد نے گود میں رکھے لیپ ٹاپ کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔بھائی میں یہ کہہ رہی تھی کہ اب تو ایک ہفتہ ہو گیا ہے آپ جا کر بھابھی کو لے آئیں اتنی سزا کافی ہے ان کے لئے اور پھر اگر مشی کو پتہ چلا کہ آپ نے اس کی وجہ سے بھابھی کو میکے بھیج دیا ہے تو وہ ناراض ہو جائیگی آپ سے بابا کو تو میں کچھ کہہ نہیں سکتی لیکن آپ جا کر بھابھی اور امی دونوں کو لے آئے ورنہ لوگ باتیں کرینگے کہ ابھی تک میکے میں بیٹھی ہیں دونوں پلیز بھائی لے آئے آپ دونوں کو پھر بابا بھی کچھ نہیں کہینگے۔۔۔سعد کے کہنے پر مصباح نے منت کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔

مصباح پہلی بات تو یہ ہیکہ نا تو میں نے اسے میکے بھیجا ہے اور نا میں اسے لانے کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن اگر وہ خود آنا چاہے تو مرضی ہے اسکی لیکن میں کسی صورت اسے لینے نہیں جاؤنگا شادی کو دو سال ہونے والے ہیں اور ان دو سالوں میں سحر نے مجھے سکون کا سانس نہیں لینے دیا اور میں کچھ کہتا ہوں تو فوراً سے مما اسکی سائیڈ لے لیتی ہیں کیونکہ مجھ سے شاید بہت بڑی بھول ہو گئی تھی کہ میں نے مشی جیسی لڑکی کو اپنا ہمسفر بنانا چاہا میں چاہتا تھا کہ میری شادی مشی سے یا پھر اسی جیسی کسی لڑکی سے ہو جو سادی ہو خود بھی سکون سے رہے اور مجھے بھی سکون سے رہنے دے لیکن شاید اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا مما نے مجھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سے کہا کہ وہ سحر سے میری شادی کرنا چاہتی ہیں حالانکہ میں اسے پسند نہیں کرتا تھا لیکن مما نے مجھ سے کہا کہ ایک دفعہ شادی ہو جائے پھر اپنے رنگ میں رنگ لینا اور پھر مما کے کہنے پر میں راضی ہو گیا اور پھر صرف اور صرف مما کی خواہش کی خاطر میں نے سحر سے شادی کر لی اور پھر شادی کی رات سے مجھے مشی کے نام کے طعنے سننے کو ملتے ہیں کیونکہ مشی والی بات سحر کو بتانے والی بھی مما تھی میں نے پہلے اسے بہت صفائیاں دی لیکن اس پر میری کسی بات کا اثر نہیں ہوا کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ وہ مجھے اس بات سے بلیک میل کر کے اپنے حکم پر چلا ئیگی لیکن میں اسکے کیا کسی کے بھی حکم ماننے والوں میں سے نہیں بلکہ حکم منوانے والوں میں ہوں دو سال تک تو وہ مجھے مشی کے نام سے ذہنی ٹارچر کرتی آئی ہے اور پھر کبھی دادو سے بد تمیزی کرتی ہے کبھی تم سے تو کبھی بابا سے بھی کر جاتی ہے شروع میں میں نے اسے بہت سمجھایا لیکن اس نے میری ایک بات نہیں مانی بلکہ ساری بات مما کو بتادی ایک کی دو لگا کر اور پھر مما بھی اسکو سمجھانے کے بجائے مجھ پر غصہ کرنے لگی اور ان سے بھی مجھے وہی طعنہ سننے کو ملا کہ میں تو مشی سے شادی کرنا چاہتا تھا اس لئے میں سحر کے ساتھ زیادتی کرتا ہوں میں نے ہر چیز برداشت کی ہے سحر کی اسکا بد تمیزی کرنا زبان درازی کرنا چیخنا اپنی منوانا ہر غلط بات بھی میں نے اسکی چپ چاپ سہی صرف اس لئے کہ کہیں سحر مشی کو غلط نا کہہ دے اور میں نے اسے سختی سے منع بھی کیا تھا اور مما کو بھی لیکن دونوں نے میری ایک نہیں سنی اور مشی کے کردار کو داغدار کر دیا اور یہاں میری برداشت ختم ہو گئی اس لئے اگر اسے آنا ہو گا تو خود آجائیگی اور اگر نہیں آنا تو کوئی بات نہیں بلکہ سحر

Posted On Kitab Nagri

کے نا ہونے سے گھر میں اور میرے زندگی میں سکون ہے جو کہ شادی کے بعد ختم ہو گیا تھا اور رہی بات مما کہ تو وہ بابا اور انکا معاملا ہے میں انکے بیچ میں نہیں آؤنگا اور نا تم دونوں میں سے کسی کو آنے دونگا اس لئے جو ہو رہا ہے چپ چاپ خاموش تماشائی بن کر دیکھو اور اچھا ہے لوگ انکو میکے رہنے پر طعنے دینگے تو انکو بھی اندازہ ہو گا کہ انکے اس طعنے سے مشی پر کیا گزری ہو گی اور اب اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں ہو گی۔۔۔۔

مصباح کے کہنے پر سعد نے اسے تفصیل سے بتاتے ہوئے دوٹوک کہا۔۔۔

مصباح بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں جو جیسا چل رہا ہے چلنے دو اور شام میں کاردار ولا پارٹی میں چلنے کی تیاری کرو وہاں سب ہونگے مزہ آئیگا۔۔۔

سعد کی بات پر انیب نے اسکی تائید کرتے ہوئے مصباح کا دھیان پارٹی کی طرف لگایا۔۔۔اُف بھائی اچھا ہوا آپ نے یاد دلا دیا میں تو بھول ہی گئی تھی میں نے تو اپنے کپڑے بھی پریس نہیں کیے میں تو چلی ۔۔۔انیب کے کہنے پر مصباح نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا اور اپنے روم میں چلی گئی تو پیچھے وہ دونوں بھی دوبارہ سے اپنے کام میں بزی ہو گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بابا یہ اتنا ہیوی گاؤن مجھے کیوں پہننے کا بول رہے ہیں کتنا عجیب لگے گا یہ ڈریس وہ بھی کسی اور کی پارٹی میں یہ تو وہ مثال ہو گئی کہ بیگانے کی شادی میں عبداللہ دیوانہ لیکن اب بابا کو انکار بھی نہیں کر سکتی چل پہن ہی لیتی ہوں جو ہو گا دیکھا جائیگا۔۔۔

مشی وائٹ ہیوی گاؤن کو دیکھتی منہ کے زاویے بگاڑتی خود سے کہنے لگی اور ڈریس لیکر چینج کرنے کے لئے باتھروم چلی گئی۔

تھوڑی دیر بعد مشی گاؤن کو اپنے ہاتھوں کی مدد سے بمشکل اٹھاتی باہر نکلی جو کہ پیچھے سے ٹیل تھا اور ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر ایک نظر ڈریسنگ وال پر لگی گھڑی پر ڈالی جو کہ پونے چھے بجا رہی تھی ---

یا اللہ میں نے اتنی دیر کر دی چل کوئی نہیں نماز بھی تو ضروری تھی۔۔۔

مشی خود سے کہتی خود کو تسلی دینے کے ساتھ اپنے ہاتھ بھی چلا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہلکہ پھلکہ میک اپ کرنے کے بعد مشی نے بالوں کو فولڈ کر کے کیچر لگایا تاکہ وہ اسکارف کی نیچے سے نظر نا آئے اور پھر گاؤن کے میچنگ کا وائٹ سلک کا دوپٹہ بیڈ کی پائنتی سے اٹھا کر سر پر رکھا اور پنوں کے ذریعے حجاب باندھا اور پھر بیڈ پر بیٹھ کر وائٹ ہائی ہیلز پہننے لگی۔۔۔

مشی بیٹا آجاؤ اور کتنی دیر لگے گی بچے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی ابھی اپنی سینڈلز کے اسٹریپس باندھ ہی رہی تھی کہ باہر سے اذہان صاحب کی آواز آئی۔۔۔

آئی بابا بس پانچ منٹ۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے انہیں جواب دیا اور ایک نظر گھڑی پر ڈالی جو کہ پورے چھے بجا رہی تھی۔۔۔

مشی نے اسٹریپس باندھ کر جلدی سے نقاب کیا اور گاؤن کے ساتھ آئے گلفس پہن کر ڈریسنگ پر رکھا کلچ اٹھایا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھے اپنے موبائل کو کلچ میں ڈالا اور عفراء کا رومال اور فیڈر وغیرہ ایک چھوٹے سے بیگ میں ڈال کر جلدی سے باہر بھاگی جہاں اذہان صاحب عفراء کو گود میں لیے بلیک کوٹ پینٹ میں ملبوس اسی کا انتظار کر رہے تھے جبکہ عفراء نے بھی سیم مشی جیسا گاؤن پہنا ہوا تھا ساتھ میں میچنگ سینڈلز سر پر چھوٹا سا کراؤن اور ہاتھ میں چھوٹی چھوٹی چوڑیاں پہنے ساتھ میں آنکھوں میں نیند لیے بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔۔ چلیں بابا پہلے ہی دیر ہو گئی دراصل وہ میں نماز اور اذکار پڑھ رہی تھی اس لئے دیر ہو گئی سوری۔۔۔ مشی نے باہر آکر اذہان صاحب کو وضاحت دینے کے معذرت کرتے ہوئے کہا اور پھر وہ تینوں گاڑی میں سوار ہو کر کاردار ولا کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کاردار ولا کے پورے لان کو پھول غباروں برقی قمقموں اور دیگر اشیاء سے بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جس کو دیکھ کر ہر دیکھنے والی آنکھ میں ستائش ابھری تھی اور وہاں آنے والا ہر فرد تعریف کرتے

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھک رہا تھا جبکہ کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو دلوں میں حسد بغض اور کینہ جیسی بیماری کے ساتھ ہونٹوں پر جھوٹی مسکراہٹ سجائے محفل کا حصہ بنے ہوئے تھے اور ان سب سے بے نیاز کاردار واکا لاڈلا اپنے روم میں گھسا نا جانے کیا کرنے کی تگ ودو میں تھا جس سے سب انجان تھے جبکہ باقی سب لان میں موجود تھے اذان صاحب اور مسیّب انٹرنس پر کھڑے لوگوں کو ریسیو کر رہے تھے تو دوسری طرف مدیحہ بیگم فریحہ بیگم اور انعم بیگم بھی اسی کام میں مشغول تھی جبکہ برداء اور مبشر ویٹرز کو ہدایت دینے کے ساتھ دیگر کاموں میں مشغول تھے جبکہ ان سب سے بے پرواہ وہ تینوں اپنی سیلفیاں لینے میں مصروف تھی تو دوسری طرف مبرّاء اور ردابہ شدت سے کسی کی آمد کی منتظر تھی تاکہ وہ اپنی چال چل کر اس میں کامیابی حاصل کر سکے غرض کے ہر ایک اپنے اپنے مشاغل میں مصروف دیکھائی دے رہا تھے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ جس کے لئے اہتمام کیا گیا تھا وہ اپنے روم میں ڈریسنگ کے سنے کھڑے ہو کر خود کو فائینل ٹچ دے رہا تھا حضیر نے تیار ہو کر ایک نظر سامنے وال پر لگی گھڑی پر ڈالی جہاں چھے بچپیں ہو رہے تھے جبکہ اسکی زندگی اور شہزادی ابھی تک نہیں پہنچے تھے جس کا وہ شدت سے منتظر تھا حضیر نے ایک نظر سامنے آئینے میں نظر آتے اپنے وجود پر ڈالی جو کے سفید کوٹ پینٹ میں مصر کا شہزادہ لگ رہا تھا جبکہ بائیں

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ کی کلائی میں برانڈڈ سفید گھڑی اسکی اسکن کے کلر سے میچ کر رہی تھی جبکہ پاؤں بھاری وائٹ بوٹوں میں قید تھے۔۔۔

حضیر نے ایک طائرانہ نظر خود پر ڈال کر ڈریسنگ سے پرفیوم اٹھا کر خود پر اچھے سے اسپرے کیا اور اپنا موبائل اٹھاتا روم کے بیک ڈور سے بیک گارڈن کی طرف چل دیا جہاں اس نے اذہان صاحب کو اپنی شریکِ حیات اور اپنی شہزادی کو لانے کا کہا تھا۔۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مشی گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھے موندے بیٹھی تھی جبکہ عفراء بھی اسکی گود میں لیٹی سو چکی تھی جبکہ اذہان صاحب گاڑی کو کاردار ولا کی جانب جانے والی سڑک پر دوڑا رہے تھے۔۔۔

بابا اور کتنی دیر لگے گی آپ بے وجہ میں مجھے اور عفراء کو لیکر آئے ہیں دیکھیں سو گئی ہے اب یہ اور پارٹی کے شور سے کچی نیند سے اٹھ گئی تو مجھے پریشان کریگی۔۔۔ مشی نے ایک نظر اپنی گود میں سوئی ہوئی عفراء کو دیکھ کر ڈرائیونگ کرتے ہوئے اذہان صاحب سے پریشانی سے کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا بیٹا میں سنبھال لونگا میری نواسی کو آپ بس انجوائے کرنا اب خوش۔۔۔ مشی کے پریشان ہونے پر اذہان صاحب نے جھٹ سے مسلئہ سولو کیا۔۔۔۔ بابا آپ جانتے ہیں مجھے نہیں پسند یہ پارٹیز وغیرہ جہاں حلال اور حرام کی تمیز ہی نہیں ہوتی کسی کو بھی اس لئے میں ایسی محفل کا حصہ ہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں بنتی اور کبھی آپ نے بھی مجھے فورس نہیں کیا لیکن آج تو آپ نے بلیک میلنگ کی حد ہی کر دی تھی ----اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے خفگی سے کہا اور اپنا رخ ونڈو کی طرف کر لیا جو کہ ناراضگی کا اظہار تھا---میرا بچہ ناراض ہے اپنے بابا سے میری گڑیا کوئی وجہ ہو گی تبھی تو میں نے آپکو فورس کیا ہے ورنہ میں کبھی بھی آپ کو اپنے ساتھ نہیں لاتا----اذہان صاحب نے فرنٹ مرر سے کچھ دور نظر آتت کاردار ولا کو دیکھتے ہوئے کہا اور گاڑی ولا کے پچھلے لان کی طرف روکی----

بابا ی---ہ آپ کہہاں ---لے آئے می--ں نہیں جاؤنگی اندر آپ گھر چلیں بس---مشی نے کاردار ولا کو دیکھتے ہوئے خوفزدہ ہو کر لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں اذہان صاحب سے کہا جو کہ اسکی طرف کا دروازہ کھول کے کھڑے ہوئے تھے اور اسے باہر آنے کے کہہ رہے تھے---کچھ نہیں ہو گا میرا بچہ بابا ہے نہ آپکے پاس اور پھر تھوڑی دیر کی بات ہے اپن واپس گھر چلینگے اب شاباش باہر آؤ ---مشی کے خوفزدہ ہونے پر اذہان صاحب نے اسے پچکارتے ہوئے کہا جسکا چہرہ خوف سے پیلا پڑ رہا تھا---نہیں ہہم نہیں آ-ئی--نگے وہ م--ار دی--نگ--ے اور عفراء ک--و چھیین لل--ین--گگے---اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے سوئی ہوئی عفراء کو خود میں بھینچتے ہوئے کہا اور پیچھے کی جانب کھسکنے لگی تو اذہان صاحب نے موبائل نکال کر حضیر کو میسج کیا(حضیر بیٹا میں گارڈن کے بیک سائیڈ پر کار کے پاس کھڑا ہوں اور مشی کو کار سے نکالنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن وہ بہت

Posted On Kitab Nagri

زیادہ خوفزدہ ہوگئی ہے کاردار ولا کو دیکھ کر اور کار سے باہر بھی نہیں نکل رہی اب تم ہی کچھ کرو)---

اذہان صاحب نے حضیر کو میسیج کیا اور خود وہی کھڑے ہو کر حضیر کا انتظار کرنے لگے---

اور پانچ منٹ ہی گزرے تھے کہ حضیر بیرونی گیٹ سے نکلتا ہوا انکی طرف آتا ہوا نظر آیا جبکہ حضیر کو اپنی طرف آتا دیکھ کر اور بھی اپنے حواس کھونے لگی---بابایی--ہ کی--وں آر--ہےہیں ممیں ننہیں س ججاؤ--نگ--ی وہ مارررد ےینگگے مممار دیینگگے ننہہیں س ووہہ ممار دیینگگے -----

حضیر کو اپنی طرف آتا دیکھ مشی اذہان صاحب سے التجا کرتی بیہوش ہوگئی---

کیا ہوا چاچو آپ ایسے کیوں کھڑے ہیں؟---حضیر نے کار کے باہر کھڑے اذہان صاحب سے پوچھا ---مشی نے تمہیں دیکھ لیا اور پھر سے بیہوش ہوگئی ہے---حضیر کے پوچھنے پر اذہان صاحب نے پریشانی سے کہا---------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں آپ پریشان نہ ہو ڈاکٹر نے کہا تھا شروع شروع میں ایسا ہوگا پھر آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائیگی آپ عفراء کو لیکر اندر چلیں میں عائش کو لیکر آتا---اذہان صاحب کے پریشان ہونے پر حضیر نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا تو اذہان صاحب عفراء کو لیکر اندر چلے گئے تو حضیر بھی عائش کو لیکر اپنے روم کی طرف چل دیا---

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆Bint E Ahmed Shaikh☆☆☆☆☆☆☆

جلدی سے پانی اور جوس لیکر آؤ۔۔۔ حضیر نے عائش کو بیڈ پر لیٹا کر ویٹر سے کہا تو وہ جلدی سے باہر کی طرف پانی لینے چلا گیا۔۔۔ لاؤ مجھے دو اور تم جاؤ یہاں سے۔۔۔ دروازہ نوک ہونے کی آواز پر حضیر نے ویٹر سے پانی اور جوس لیتے ہوئے کہا تو وہاں سے چلا گیا۔۔۔ عائش اٹھو عائش۔۔۔ حضیر نے پانی کے چھینٹے مشی کے منہ پر مار کر اسے ہوش دلانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تو منہ پر کچھ گیلا محسوس کر کے مشی نے اپنی آنکھیں کھولیں جبکہ ذہن ابھی بھی بیدار نہیں ہوا تھا۔۔۔ عائش یہ جوس پیو ۔۔۔ حضیر نے عائش کو اٹھا کر جوس پلایا جو اسکو کڑوا تو لگا لیکن غائب دماغی کی وجہ سے وہ پی گئی یقیناً اگر ہوش میں ہوتی تو حضیر اسکے پاس نا ہوتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہہ میرا سر۔۔۔ جوس پی کر مشی اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کراہی۔۔۔ کیا ہوا ہے عائش سر میں زیادہ درد ہو رہا ہے کیا؟ مشی کے کراہنے پر حضیر نے فکرمندی سے پوچھا جس پر مشی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ حضیر باہر چلو سب انتظار کر رہے ہونگے مشی ٹھیک ہے پریشان نہ ہو ۔۔۔ اذہان صاحب نے حضیر سے کہا تو حضیر نے بھی انکی بات پر سر اثبات میں ہلایا اور مشی کا نقاب ٹھیک کر کے اسے کھڑا کیا تو مشی ایک دم لڑکھڑانے لگی۔۔۔ دیھان سے عائش۔۔۔ حضیر نے مشی

Posted On Kitab Nagri

کو سنبھالتے ہوئے کہا اور اسے لئے نیچے لان کی طرف چل دیا تو اذہان صاحب بھی اسکے پیچھے ہی نیچے چل دیے۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسیّب یہ حضیر کہاں رہ گیا ہے بلاؤ اسے سب اسکا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ڈیڈ آپ غصہ نہیں ہو میں بلا کر لاتا ہوں۔۔۔۔اذان صاحب نے مسیب کو اپنے پاس بلا کر تھوڑے غصے سے کہا تو مسیب نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا اور وہاں سے جانے لگا ابھی وہ دو قدم ہی چلا تھا کہ ہال کی تمام لائٹس آف ہو گئی اور ایک اسپاٹ لائٹ باہر لان کی طرف نکلتی ہوئی سیڑھیوں پر تھی جس کی روشنی میں حضیر عفراء کو گود میں لئے ایک ہاتھ سے مشی کو سنبھالے شان سے پر وقار چال چلتے ہوئے ان کی طرف ہی آرہا تھا جبکہ اس سلطنت کے بادشاہ جیسی آن بان شان رکھنے والے کے ساتھ حور جیسی اسکی ملکہ اور اس بادشاہ کے ہی عکس کی شہزادی کو دیکھ کر ہال میں مختلف صدائیں بلند ہوئی۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔نائس کپل۔۔۔میڈ فور اچ ادھر۔۔۔ویری بیوٹیفل کپل۔۔۔۔

جبکہ ان کو ایک ساتھ دیکھ کر بہت سے لوگ رشک اور خوشی سے دیکھ رہے تھے تو وہیں بہت سے لوگ اپنی آنکھوں میں حقارت غصے اور نفرت کی چنگاریاں لئے انہیں گھور رہے تھے جیسا کہ اگر بس چلے تو

Posted On Kitab Nagri

یہیں اپنی حسد کی آگ میں انکے وجود کو جلا کر بھسم کر دینگے لیکن شاید وہ بھول بیٹھے تھے کہ حسد کی آگ سب سے پہلے حسد کرنے والے کو ہی جلاتی ہے۔۔

لیڈیز اینڈ جینٹل مین جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آج کی یہ پارٹی میرے بڑے بیٹے کے ہمیشہ کے لئے پاکستان شفٹ ہونے کی خوشی میں رکھی گئی ہے اور اسکے ساتھ ساتھ آج میں اپنی کمپنی کا سی ای او اپنے لاڈلے بیٹے حضیر خُزیمہ کاردار کو بنانے کا خواہشمند ہوں تو حضیر آپ کا کیا خیال ہے اس بارے میں ۔۔۔ان تینوں کے اسٹیج پر پہنچتے ہی اذان صاحب نے مائک میں سب کو مخاطب کرنے کے بعد مشی اور عفراء کو اگنور کرتے ہوئے حضیر سے رائے لی۔۔۔

اسلام علیکم ایوری ون فرسٹ آف آل میں آپ سب سے اپنا تعارف کروانا چاہونگا سو آئی ایم حضیر خُزیمہ کاردار اینڈ شی از مائے وائف اینڈ ڈاٹر مشکات حضیر خُزیمہ کاردار اینڈ عفراء حضیر خُزیمہ کاردار اور سیکنڈ میں آپ سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر ہماری خوشیوں میں شریک ہوئے اور جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں میں خود ایک بزنس ٹائیکون ہوں تو مجھ پر ویسے ہی بہت زمیداریاں ہیں اور میرا ایک اصول ہیکہ جتنی زمیداریاں میں نبھا سکتا ہوں اتنی ہی ذمیداریوں کا بوجھ میں اپنے کاندھوں پر اٹھاتا ہوں سو ڈیڈ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نے مجھے اس قابل سمجھا اور مجھے اتنی عزت اور مان بخشا لیکن معذرت کے ساتھ میں یہ زمیداری نہیں نبھا سکونگا سو پلیز آپ یہ زمیداری گھر کے کسی اور ممبر کو سونپ دیں آئی ہوپ وہ مجھ سے زیادہ اچھی طرح اس زمیداری کو نبھائیگا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

اذان صاحب کے کہنے پر حضیر نے مشی اور عفراء کا تعارف کروانے کے ساتھ شائستگی سے انکار کیا جس پر اذان صاحب آگ بگولہ ہوگئے لیکن سب کے سامنے خود پر ضبط کرنے لگے۔۔۔

مجھے خوشی ہوئی میرے لختِ جگر نے اپنے بھائیوں کا خیال کیا اور میں ان ٹیپیکل فادرز میں سے نہیں ہوں جو اپنی اولاد پر اپنی مرضی مسلط کرے اور مجھے یقین ہے اگر میرے بیٹے نے کہا ہے تو واقعی کاردار ولا کا کوئی اور فرد اس زمیداری کو اچھے سے نبھائیگا کیونکہ میں نے اپنی اولاد کو محنت کرنا سیکھایا ہے اور آج اپنی محنت کے تحت ہی کاردار ولا کا ایک ایک فرد ایک اونچے مقام پر فائز ہے خیر مشکات بیٹا آپ کچھ کہنا چاہینگی۔۔۔۔

اذان صاحب نے اپنی بات کو سمیٹتے ہوئے مشکات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جس میں حضیر اپنی مٹھیاں بھینچتا غصہ ضبط کرنے لگا کیونکہ حضیر نے بمشکل مشکات کو کھڑا کیا ہوا تھا جو کہ بار بار لڑکھڑا رہی تھی اور اسکی آنکھیں پلکوں کا بوجھ اٹھانے سے انکاری تھی جس سے بار بار وہ آنکھیں جھپک کر خود کو ہوش میں رکھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ذہن کچھ بھی سوچنے اور سمجھنے سے قاصر تھا جبکہ اسکی یہ حالت حضیر کو بھی پریشان کر رہی تھی اس لئے وہ جلد از جلد اسٹیج سے اترنا چاہتا تھا لیکن اذان صاحب نے اسے کھڑے رہنے پر مجبور کر دیا کیونکہ اب اگر وہ انکار کرتا تو اذان صاحب کی انسلٹ ہو جاتی اور

Posted On Kitab Nagri

اگر مشکات کچھ الٹا سیدھا غیر حاضر دماغ کی وجہ سے کہہ دیتی تب بھی اس پر اور مشکات پر سب ہنستے اس لئے وہ پریشانی سے خاموش کھڑا مشی کے جواب کا انتظار کرتا رہا۔۔۔

جی بلکل۔۔۔ اذان صاحب کے کہنے پر مشی نے بمشکل اپنی آنکھوں کو کھولتے ہوئے جواب دیا جس پر سارے لان میں خاموشی چھا گئی۔۔۔۔

اذان صاحب کے کہنے پر مشکات نے انہیں جواب دیتے ہوئے انکے ہاتھ سے مائک لیکر دل میں بسم اللہ پڑھ کر پڑھنا شروع کیا۔۔۔

پُر سکون زندگی چاہتے ہو اگر۔

رب کی منشاء پہ چل بندہِ بے خبر۔

بد نگاہی نا کر بد نگاہی نا کر۔

پُر سکون زندگی چاہتے ہو اگر۔

رب کی منشاء پہ چل بندہِ بے خبر۔

بد نگاہی نا کر بد نگاہی نا کر۔

مشی نے ایک پیرا گراف مکمل کر کے ایک خاموش نظر پورے لان میں ڈالی جہاں سب دھم سادھے اسکے آواز کے سحر میں جکڑے اسے سن رہے تھے۔

آنکھ پُر نم نہ ہو دل میں کچھ غم نہ ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مقصدِ زندگی غیر محرم نہ ہو۔

آنکھ پُرنم نہ ہو دل میں کچھ غم نہ ہو۔

مقصدِ زندگی غیر محرم نہ ہو۔

مشی نے دوسرا پیراگراف مکمل کر کے ایک نظر حضیر کو دیکھا جو کہ رشک بھری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

بے خبر چھوڑ آوارگی نظر۔

بد نگاہی نا کر بد نگاہی نا کر۔

پُرسکون زندگی چاہتے ہو اگر۔

رب کی منشاء پہ چل بندہِ بے خبر۔

بد نگاہی نہ کر بد نگاہی نہ کر۔

مشی نے تیسرا پیراگراف مکمل کر کے اذان صاحب کو دیکھا جو اسے ہی گھور رہے تھا۔

مصنوعی یار کا مصنوعی پیار ہے۔

مصنوعی پیار میں دل گرفتار ہے۔

مصنوعی یار کا مصنوعی پیار ہے۔

مصنوعی پیار میں دل گرفتار ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشی نے تیسرا پیراگراف مکمل کر کے آنکھیں بند کر کے چوتھا پیراگراف شروع کیا۔۔

رب کی جانب چلو تیز سے تیز تر۔

بد نگاہی نہ کر بد نگاہی نہ کر۔

پُر سکون زندگی چاہتے ہو اگر۔

رب کی منشاء پہ چل بندہِ بے خبر۔

بد نگاہی نہ کر بد نگاہی نہ کر۔

مشی نے چوتھا پیراگراف مکمل کر کے آنکھیں کھول کر سامنے دیکھا جہاں اناب اور مصباح مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

تجھ کو ڈگری ملی ڈگ ّرِ مولا نہیں۔

تیرے ہونٹوں پہ کیوں ذکرِ مولا نہیں۔

تجھ کو ڈگری ملی ڈگ ّرِ مولا نہیں۔

تیرے ہونٹوں پہ کیوں ذکرِ مولا نہیں۔

مشی نے پانچواں پیراگراف مکمل کر کے حضیر کے کندھے سے لگی عفراء کو پیار بھری نظر سے دیکھا۔

راہِ شیطان کو چھوڑ دے اے بشر۔

بد نگاہی نہ کر بد نگاہی نہ کر۔

Posted On Kitab Nagri

پُرسکون زندگی چاہتے ہو اگر۔

رب کی منشاء پہ چل بندہِ بے خبر۔

بدنگاہی نہ کر بدنگاہی نہ کر۔

مشی نے چھٹا پیراگراف مکمل کر کے حضیر کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں موندتے ہوئے آخری پیراگراف شروع کیا۔

دل پریشان ہے معصیت (نافرمانی/گناہ) چھوڑ دے۔

رب مہربان ہے معصیت چھوڑ دے۔

دل پریشان ہے معصیت چھوڑ دے۔

رب مہربان ہے معصیت چھوڑ دے۔

چاہتے ہو دعاؤں میں ہُدہُد اثر۔

بدنگاہی نہ کر بدنگاہی نہ کر۔

پُرسکون زندگی چاہتے ہو اگر۔

رب کی منشاء پہ چل بندہِ بے خبر۔

بدنگاہی نہ کر بدنگاہی نہ کر۔

پُرسکون زندگی چاہتے ہو اگر۔

Posted On Kitab Nagri

رب کی منشاء پہ چل بندہِ بے خبر۔

بد نگاہی نہ کر بد نگاہی نہ کر۔

مشی نے جیسے ہی آخری پیراگراف مکمل کیا اسکے ہاتھ سے مائک چھوٹ کر گرا اور وہ ایک دم لڑکھڑاتی گرنے کو تھی کہ حضیر نے ایک ہاتھ سے اسے سنبھالا جبکہ مشی کو گرتے دیکھ مسیّب برداء مبشر جلدی سے بھاگتے ہوئے اسٹیج پر آئے برداء نے جلدی سے عفراء کو حضیر سے لیا تو حضیر نے جلدی سے مشی کو سنبھالا اور اسے لیکر اندر رہائشی حصے کی طرف بڑھ گیا تو باقی سب بھی اسکے پیچھے اندر بھاگے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یار تو اس مشی کا انتظار تو ایسے کر رہی تھی جیسے کچھ بہت بڑا کرنے والی ہے لیکن ابھی تک کچھ کیا تو نہیں تونے۔۔۔ مبّراء نے سامنے اسٹیج پر نظم پڑھتی مشی کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے ردابہ کے کان میں سرگوشی کی جو کہ اسٹیج کی طرف ہی متوجہ تھی۔۔۔

تیر کمان سے نکل چکا ہے اب دیکھنا یہ ہیکہ تیر لگتا کہاں ہے۔۔۔

مبّراء کے پوچھنے پر ردابہ نے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے اسٹیج پر کھڑی مشی کو دیکھتے ہوئے ذو معنٰی لہجے میں جواب دیا۔۔۔

کیا مطلب میں سمجھی نہیں کیا کیا ہے تونے؟

Posted On Kitab Nagri

ردابہ کی بات پر مبرّاء نے نا سمجھی سے پوچھا جس پر ردابہ کے ہونٹوں پر رقص کرتی شیطانی مسکراہٹ اور گہری ہوئی۔۔۔

جب میں فون کال سننے پچھلے لان میں گئی تھی تو میں نے حضیر کو مشی کو لاتے دیکھا تو میں نے اسکا پیچھا کیا حضیر مشی کو اپنے روم میں لیکر جارہا تھا بیک ڈور سے کیونکہ وہ بے ہوش تھی اور پھر جاتے ہوئے حضیر نے ایک ویٹر کو پانی اور جوس لانے کو کہا تو وہ وہاں سے چلا گیا تو میں بھی اس ویٹر کے پیچھے گئی اور جوس میں نشے آور گولیاں ملادی اور پھر ویٹر وہ جوس لے گیا اور پھر مشی نے وہ جوس پیا ہوگا جس کی وجہ سے وہ لڑکھڑا رہی تھی لیکن حضیر نے اسے سنبھالا ہوا تھا لیکن میرے ایک بات سمجھ نہیں آئی کہ نشے آور گولیوں نے اپنا اثر اتنی دیر بعد کیوں دیکھایا حالانکہ جوس پیتے ہی مشی کو سو جانا چاہیئے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا اور میرا سارا پلان چوپٹ ہوگیا لیکن کوئی بات نہیں اگر میں نے یہ پارٹی حضیر کے ساتھ انجوائے نہیں کی تو میں نے مشی کو بھی انجوائے نہیں کرنے دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ یار ردابہ کیا دماغ پایا ہے تو نے تو وہ مثال قائم کی وہ کہتے ہیں ناں کہ نا کھاؤں نا کھانے دوں ڈھول دوں ۔۔۔ مبرّاء کے پوچھنے پر ردابہ نے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنا گھٹیا کارنامہ اسکے گوش وگزار کیا جس پر مبراء داد دیے بغیر نارہ سکی۔۔۔۔ یہ تو بس شروعات ہے میری جان آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا

Posted On Kitab Nagri

---ردابہ نے مبرّاء سے داد وصول کرتے ہوئے فخریہ لہجے میں کہا اس بات سے بے خبر کہ ان یہ گفتگو ان کے لئے عنقریب پھانسی کا پھندہ ثابت ہونے والی ہے----

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بھائی بھابھی نے یہاں آنے کے بعد کچھ کھایا یا پیا تھا کیا؟

مسیّب نے مشی کا معائنہ کر کے پاس کھڑے حضیر سے پوچھا جو کہ پریشانی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا--

کھایا تو کچھ نہیں تھا لیکن میں نے اورنج جوس پلایا تھا--- اچھا آپ باہر چلیں میرے ساتھ اور پریشان نا ہو بھابھی سو رہی ہیں بے ہوش نہیں ہیں--- حضیر نے کہنے پر مسیب نے کہا اور باہر چلا گیا تو پیچھے حضیر بھی مشی پر کمفرٹر ٹھیک کر کے اسکے ماتھے پر پیار کر کے باہر چلا گیا---- مسیب مجھے کھل کر بتاؤ آخر مسلئہ کیا ہے---- کمرے سے باہر آ کر حضیر نے مسیب سے پریشانی سے پوچھا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی بھابھی کو جو آپ نے اورنج جوس پلایا تھا اس میں نشے آور دوائی مکس تھی اور چونکہ جوس کھٹا تھا اس لئے بھابھی پر دوائی کا اثر کم اور دیر سے ہوا ہے لیکن بھابھی بلکل ٹھیک ہیں بس انہیں آپ سکون سے سونے دیں جب دوائی کا نشہ ختم ہو گا بلکل ٹھیک اٹھینگی---- شکر ہے اللہ کا لیکن یہ حرکت جس نے بھی کی ہے وہ بچے گا نہیں مجھ سے خیر موسم خراب ہو رہا ہے کسی بھی وقت بارش ہو سکتی ہے تم

Posted On Kitab Nagri

لوگ سارے مہمانوں کو رخصت کرو کیونکہ میں باہر نہیں آرہا اب اور برداء کو کہو عفراء کو مجھے دیکر جائے وہ سو رہی تھی باہر پریشان ہو رہی ہو گی۔۔۔۔

حضیر نے مسیب کو اپنے خطرناک ارادوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ہدایت دی جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا چلا گیا۔۔۔

حضیر بیٹا اب اجازت دو ہم بس اب گھر جائینگے موسم خراب ہو رہا ہے۔۔۔۔

مسیب کے جانے کے بعد جیسے ہی حضیر اپنے روم میں جانے کے لئے مڑا تو اذہان صاحب عفراء کو گود میں لیے اسکی طرف آتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔

چاچو موسم خراب ہے آج آپ یہیں رک جاؤ عائش بھی سو رہی ہے اور عفراء بھی اور خدانخواستہ راستے میں گاڑی خراب ہو گئی یا بارش تیز ہو گئی تو آپ پریشان ہو جائینگے اس لئے پلیز آج رات یہی رک جائیں صبح بھلے آپ فجر میں چلے جائیگا۔۔۔۔اذہان صاحب کے کہنے پر حضیر نے التجا کرتے ہوئے کہا ۔۔۔میں یہاں پر نہیں رکنا چاہتا تم اچھے سے جانتے ہو پھر بھی مجھے فورس کر رہے ہو۔۔۔

میں تو یہ بھی جانتا ہوں کہ میرے چاچو میری کسی بات سے انکار بھی نہیں کر سکتے۔۔۔۔اذہان صاحب کے گھورتے ہوئے کہنے پر حضیر نے مسکین سے شکل بناتے ہوئے مکھن لگایا۔۔۔ٹھیک ہے لیکن میں

Posted On Kitab Nagri

یہاں ایز آ گیسٹ رات گزاروں گا اس لئے مجھے کوئی فیملی پروٹوکول دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میرا صرف تم بچوں سے رشتہ ہے اور باقی کاردار ولا کے سب بڑے میرے لئے اجنبی ہے اس لئے کوئی میرے ساتھ رشتے نبھانے کی کوشش نا کرے۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اذہان صاحب نے اسپاٹ لہجے میں اسے تنبیہہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ ٹھیک ہے آپ سامنے گیسٹ روم میں چلے جائیں آپکو کوئی ڈسٹرب نہیں کریگا انفیکٹ میں کسی کو بتاؤنگا ہی نہیں کہ آپ یہاں ٹھہرے ہیں اور اب عفراء کو مجھے دے دیں تاکہ تھوڑا وقت میں بھی اپنی شہزادی کے ساتھ گزار لوں۔۔۔۔۔

آپکی شہزادی آج رات آپکو رات میں سورج دیکھائیگی کیونکہ میڈم اپنی نیند پوری کر چکی ہے اور اب ساری رات اسکے ساتھ جاگ کر آپکو کھیلنا پڑیگا اور یہ میڈم آپکو تگنی کا ناچ نچائیگی۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اذہان صاحب نے عفراء کو اسکی گود میں دیتے ہوئے آگاہ کیا۔۔۔ کوئی بات نہیں چاچو آپ نہیں جانتے میں نے کتنی دعائیں کی تھی اللہ سے کہ مجھے اللہ تعالیٰ پہلی اولاد بیٹی دے اور میں کتنا بدنصیب باپ ہوں بیٹی کی پیدائش کا مجھ بدبخت کو معلوم ہی نہیں ہو سکا اور اب ایک سال بعد بیٹی ملی ہے تو میرا دل کرتا ہے میں اپنا سارا وقت اپنی بیٹی کے ساتھ گزاروں میری شہزادی شرارتیں کرے اور میں اسکو عائش سے ڈانٹ پڑنے سے بچاؤ عفراء کے ساتھ خوب کھیلوں بس میں اپنے احساسات لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان صاحب کے کہنے پر حضیر نے جذباتی ہوتے ہوئے کہا جبکہ اپنے ہاتھوں سے کیے گئے خسارے پر ایک پشیمان سا آنسو آنکھوں کی باڑ توڑ کر داڑھی میں جذب ہو گیا۔۔۔ بیٹا ابھی بھی وقت ہے ابھی تو کچھ بگڑا ابھی نہیں ہے تمہاری شادی کو دو سال بھی مکمل نہیں ہوئے اس لئے جو بھی اب تک ٹھوکر کھائی ہے اس سے عقل حاصل کرو تاکہ آگے کی زندگی خوشگوار گزر سکے سکھ دکھ تو زندگی کا حصہ ہے لیکن جب سکھ یا دکھ اپنے شریکِ حیات سے بانٹ لیا جائے تو اس دکھ یا پریشانی کا بوجھ کم ہو جاتا ہے ایک اچھی شریکِ سفر ملنا آج کے دور میں بہت مشکل ہے اور تمہیں اللہ نے ایک بہترین پرہیزگار اور خوبصورت بیوی سے نوازہ ہے تو اسکی قدر کرو اور اس سے پیار محبت سے پیش آؤ کیونکہ تمہاری نسل کو وہی سنواریگی اور اگر تم اس سے تلخ لہجہ اختیار کروگے تو وہی تلخی تمہاری نسل بھی پائی جائیگی یہ بات میری یاد رکھنا میں نے کبھی بھی مشی کے سامنے حیا سے اونچی آواز میں بات نہیں کی کیونکہ مجھے پتہ تھا آج میں کرونگا تو کل کو مشی بھی کریگی اور ممکن ہے پرسو مشی مجھ سے بھی تیز آواز میں بات کرے کیونکہ ایک بچہ والدین اور استاد کی نصیحتوں سے زیادہ اسکے عمل اور فعل سے سیکھتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کے پہلے خود عمل کرو پھر دوسروں کو تلقین کرو تاکہ پھر دوسرا چاہے کوئی بھی ہو آپکو پلٹ کر یہ طعنہ نا دے سکے کہ خود تو عمل کرتا نہیں ہے اور دوسروں کو تلقین کرتا ہے بیٹا زندگی بہت مختصر ہے کب کیا پتہ کس کا دم نکل جائے اس لئے جتنا ہو سکے اپنی آخرت کی تیاری کرو اور اپنے

Posted On Kitab Nagri

گناہوں کی کثرت سے معافی مانگو تا کہ روزِ محشر سر خرو ہو سکوں خیر اب میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں میرے سونے کا ٹائم ہو گیا ہے ۔۔۔ اذہان صاحب نے حضیر کو سمجھاتے ہوئے کہا اور اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے گیسٹ روم میں چلے گئے تو حضیر بھی عفراء کو پیار کرتا اپنے روم میں چل دیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint

رات کے بارہ بجے کا وقت تھا پارٹی اپنے اختتام کو پہنچ چکی تھی اور سب مہمان جا چکے تھے چونکہ سب پارٹی کی وجہ سے بہت تھک گئے تھے اس لئے اپنے اپنے کمروں میں خواب و خرگوش کے مزے لوٹ رہے تھے ایسے میں کاردار ولا کے سب سے کشادہ اور خوبصورت کمرے میں ایک سالہ عفراء بیڈ پر بیٹھے ٹکر ٹکر پورے کمرے کا جائزہ لینے میں مگن تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہہہ۔۔۔ حضیر ابھی کچھ دیر پہلے ہی سویا تھا کہ اسے لگا کہ کوئی اسکے بال پوری طاقت سے کھینچ رہا ہے اور پھر تکلیف کو نا سہتے ہوئے اسکے منہ سے کراہ نکلنے کے ساتھ اسکی آنکھ کھلی تو دیکھا عفراء دونوں ہاتھوں سے اپنی پوری جان لگا کر حضیر کے بال کھینچ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بابا کی شہزادی بال تو چھوڑو بابا کے ۔۔۔ حضیر نے عفراء کی مٹھی پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے مسکین سی شکل کے ساتھ اس سے گزارش کی جس پر عفراء کے کھکھلانے کی آواز پورے کمرے میں گونجی جیسا کہ اسے حضیر کی بات سمجھ آئی ہو۔۔۔ چلو اپن باہر چلتے ہیں کیونکہ آپ کا تو مجھے سونے کا اب کوئی ارادہ نہیں لگتا اور پھر ہماری آواز سے آپکی مما اٹھ جائینگی۔۔۔

حضیر نے بمشکل اپنے بال عفراء کی مٹھیوں سے چھڑاوا کر بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا اور اسے گود میں اٹھاتا کمرے سے باہر چل دیا تاکہ مشی کی نیند خراب نا ہو۔۔۔ میرا بچہ کب سے بھوکا ہے چلو بابا آپکو فیڈر پلاتے ہیں لیکن بابا کو فیڈر بنانی ہی نہیں آتی اب کیا کریں عفراء؟

حضیر عفراء کو گود میں اٹھائے اس سے باتیں کرتے ہوئے لاؤنج کے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا جس پر عفراء کھکھلانے لگی جیسے حضیر کی ساری بات اسکے سمجھ میں آرہی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو کوئی نہیں آپکی پھوپھو کب کام آئینگی؟ انکے روم میں چلتے ہیں تاکہ وہ میرے بچے کا فیڈر بنا کر دیں آخر انکا بھی کچھ حق ہے۔۔۔

حضیر عفراء سے بات کرتا ہوا اسے گود میں اٹھاتا انعمتہ والوں کے روم کی طرف بڑھ گیا جبکہ عفراء مسلسل حضیر باتوں پر سر ہلا کر اسکا ساتھ دے رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یار آخر کس نے کی ہوگی یہ حرکت تمہیں کسی پر شک ہے کیا؟

انعمتہ نے وارڈروب میں اپنا سامان رکھتے ہوئے اور دونوں سے پوچھا جو کہ فریش ہو کر اسی کے بیڈ پر براجمان تھیں۔۔۔

مجھے شک نہیں یقین ہے وہ بھی ثبوت کے ساتھ اور میں بہت جلد وہ ثبوت حضیر بھائی کو دینے والی ہوں تاکہ انہیں بھی تو پتہ چلے کہ انکا کون دشمن ہے جو بلاوجہ ہی انکی خوشیوں کے پیچھے پڑا ہے۔۔۔

انعمتہ کے پوچھنے پر حیان نے غصے سے کہا۔۔۔ کیا مطلب ہے تیری بات کا کیسا ثبوت اور کیسا یقین کھل کر بتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیان کے کہنے پر حرمین نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا جب کہ انعمتہ بھی اسکے پر بیڈ پر بیٹھ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

دراصل جب بھابھی بے ہوش ہوئی تھی اور بھائی انہیں اندر لیکر آرہے تھے تو میں انکے پیچھے اندر ہی آرہی تھی تو میرا گزر ردابہ آپی اور میراء آپی کے پاس سے ہوا جو کہ اپنی پرسنل باتیں کر رہی تھی تو

Posted On Kitab Nagri

میں وہاں رک کر انکی باتیں ریکارڈ کرنے لگی اور یہ رہی انکی پرسنل گفتگو جو کہ میرے پاس ثبوت ہے ---

ان دونوں کے پوچھنے پر حیان نے تفصیل سے انہیں بتاتے ہوئے ردابہ اور مبراء کی ریکارڈ کی گفتگو انہیں سنادی۔۔۔واہ حیان واہ قسم سے مزہ آگیا زندگی میں پہلی مرتبہ کوئی ڈھنگ کا کام کیا ہے۔۔۔ حیان کی بات سن کر حورعین نے اسے تھپکی کم مارتے ہوئے شاباشی دی۔۔۔ڈیش انسان ہاتھ ہے کہ ہتھوڑا میری پوری کمر لال کردی مار مار کے میری معصوم ہڈیوں کا کچومر نکلنا باقی رہ گیا بس۔۔۔حیان نے حورعین کو گھورتے ہوئے کہا جس پر اس نے اپنے دانتوں کی نمائش کی۔۔۔ایک سیکنڈ میں اندر کرلے اپنے دانت ورنہ مجھے توڑنے میں کوئی مسلئہ درپیش نہیں آئیگا۔۔۔حورعین کے ہنسنے پر حیان نے جلتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹک ٹک ٹک۔۔۔ابھی حورعین کوئی جواب دیتی کہ انکے روم کا دروازہ نوک ہوا۔۔۔اتنی رات کو کون ہے اللہ خیر کرے کہیں کسی کے ٹپکنے کی خبر نہ ہو کیونکہ رات کے اس وقت ایسی ہی خبریں آتی ہے ---دروازہ بجنے پر حیان نے اپنی زبان کے جوہر دیکھانے لازمی سمجھے جبکہ انعمتہ کے گھورنے پر فوراً سے صفائی دیتے ہوئے کہا۔۔۔اب اپنی زبانوں پر قفل لگاؤ دونوں میں دروازہ کھولنے جارہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

اب آواز نا آئے دونوں کی۔۔۔ انعمتہ نے ان دونوں کو گھورتے ہوئے کہا جس پر دونوں نے اچھے بچوں کی طرح اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھی تو انعمتہ انہیں گھورتے ہوئے دروازہ کھولنے چلی گئی۔۔

بھائی آپ خیریت اتنی رات کو؟

دروازہ کھولنے پر حضیر کو سامنے دیکھ کر انعمتہ نے حیرانی و پریشانی سے پوچھا۔۔ ہاں گڑیا آپکی بھتیجی اٹھ گئی تھی اور میری شہزادی نے کچھ نہیں کھایا اس لئے اس کا فیڈر بنادو مجھے تو کچھ آتا ہی نہیں ہے یونو ----

انعمتہ کے پوچھنے پر حضیر نے اسے جواب دیا جبکہ وہ دونوں بھی حضیر کی آواز سنتی دوڑتے ہوئے دروازے تک آئیں تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چلیں بھائی اپن سب نیچے چلتے ہیں ساتھ کافی بھی پیئے گے اور باتیں بھی کرینگے۔۔۔ حضیر کے کہنے پر حیان نے فوراً سے پلان بناتے ہوئے کہا۔۔۔

خیریت کہاں جانے کی باتیں ہو رہی ہیں کوئی ہمیں بھی بتائے۔۔۔ ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے کہ برابر والے کمرے کا دروازہ کھلا اور وہ تینوں نمودار ہوئے جو کہ آوازیں سن کر باہر آئے تھے

Posted On Kitab Nagri

اور ان چاروں کو گھورتے ہوئے مشکوک لہجے میں پوچھنے لگے ۔۔۔ ہم نیچے جا کر کافی پینے کا پلان بنا رہے ہیں ساتھ میں گپ شپ کا بھی آنا ہے تو آجاؤ ورنہ اپنے دڑبوں میں دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔

حضیر نے ان تینوں سے کہا اور نیچے کی جانب چل دیا تو وہ پلٹن بھی اسکے پیچھے ہی چل دی۔۔۔

صحیح ہے بھئی اب آپ کا روم ایک پلاٹ جتنا بڑا ہے تو ہمارے روم تو آپکو دڑبے ہی لگے گیں کیونکہ ہم سوتیلے جو ہیں۔۔۔

حضیر کے کہنے پر برداء نے اپنے نا دکھنے والے آنسو صاف کرتے ہوئے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

ابے اوہ اپنی یہ دو نمبر ایکٹنگ بند کر 1965 کی فلم کے سستے ہیرو۔۔۔ مبشر نے برداء کو جھڑکتے ہوئے کہا اور لاؤنج میں لگے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔ چل میں تو پھر بھی سستا ہیرو ہوں لیکن تجھے تو کوئی اپنی فلم میں ولن بھی نا لے۔۔۔ برداء نے بھی اس کے پاس صوفے پر دراز ہوتے ہوئے حساب بے باک کیا

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ولن بننا بھی نہیں ہے جو دوسروں کی زندگیوں میں آگ لگاتے پھرے۔۔۔ برداء کے کہنے پر مبشر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔ لیکن حرکتیں تو تیری ساری پھپھی کٹنی والی ہے۔۔۔ برداء اب اگر تو نے کچھ اور بکا تو میں تیرا گلا دبا دونگا۔۔۔ اور جیسے میں نے تو چوڑیاں پہن رکھی ہے نہ۔۔۔ مبشر کے کہنے پر

Posted On Kitab Nagri

برداء نے اپنی کلائی اسے دیکھاتے ہوئے کہا جبکہ انعمتہ اور حورعین کچن میں کافی اور عفراء کا فیڈر بنانے گئی ہوئی تھی اور باقی حیان مسیب اور حضیر کوفت سے انکی لڑائی دیکھ رہے تھے جو سوتنوں کی طرح لڑنے میں مصروف تھے اس بات سے بے خبر کہ عفراء میڈم وہاں سے غائب تھی۔۔۔

ویسا تیر اسائز کیا ہے۔۔۔ برداء کے کہنے پر مبشر نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔ جانی جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔۔۔ مبشر کے پوچھنے پر برداء نے بھی آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔ خدا کے لئے چپ کر جاؤ کیوں سوتون کی طرح لڑ رہے ہو رات کا ایک بج رہا ہے سب سو رہے ہیں تم لوگ جاگ رہے ہو تو اسکا یہ مطلب نہیں ہیکہ پورا ملک جاگ رہا ہے۔۔۔ ابھی مبشر کوئی جوابی کاروائی کرتا کہ حضیر نے ان کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔۔۔ بھائی سوچیں میری کیا حالت ہوتی ہو گی ان دونوں کے بیچ جب یہ سوتنوں کی طرح لڑتے ہیں قسم سے بھائی مجھے انکے شوہروں والی فیلینگ آتی ہے کہ یہ دونوں میری بیویاں ہوں اور میں انکو آپس میں لڑتا دیکھ چپ کرواتا ہوں لیکن میری کوئی سنتا نہیں ہے جب تک ایک ایک تھپڑ بطورِ تحفے سے میں انہیں نہیں نوازتا۔۔۔

حضیر کے کہنے پر کب سے خاموش بیٹھے مسیب نے اپنے جلے دل کے پھپھولے پھوڑے جس پر ان دونوں نے اپنی بتیسی کی نمائش کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لیں گرما گرم کافی۔۔۔ انعمتہ نے کافی کی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور عفراء کا فیڈر کہاں ہے۔۔۔ حورعین لیکر آرہی ہے سوجی کی کھیر بنائی ہے اسکے لئے۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر انعمتہ نے جواب دیا۔۔۔ بھائی عفراہ کہاں ہے۔۔۔ حیان نے عفراء نا پاتے حضیر سے پوچھا ۔۔۔

آہہہ۔۔۔ ابھی حضیر کچھ کہتا کہ حورعین کی چیخ پر سب کچن کی طرف بھاگے۔۔۔ کیا ہوا حورعین بچے ۔۔۔ حضیر نے حورعین سے پوچھا جو کہ فریج کھولے منہ پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے پھٹی پھٹی آنکھوں سے فریج کے اندر دیکھ رہی تھی۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر حورعین نے ایک نظر اسے دیکھا اور دوبارہ اپنا رخ فریج کی جانب کر لیا تو حضیر نے بھی اسکی نظروں کا تعاقب کیا جبکہ باقی سب پیچھے کھڑے مسلئہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفراء۔۔۔ حضیر نے حورعین کی نظروں کا تعاقب کیا تو سامنے فریج کے اندر بیٹھ کر آئسکریم کھانے سے زیادہ کپڑوں اور منہ پر لگاتی عفراء کو دیکھ کر صدمے سے بے ساختہ اسے پکار بیٹھا جبکہ اسکی پکار پر سب آگے ہوتے عفراء کو دیکھنے لگے اور پھر ایک قہقہوں کے نا رکنے والا طوفان اٹھا جبکہ سب کو دیکھ کر عفراء بھی کھکھلانے لگی۔۔۔ یہ کب بیٹھی فریج میں کسی نے دھیان بھی نہیں دیا اور اگر تھوڑی دیر

Posted On Kitab Nagri

ہو جاتی یا اللہ عفراء آپ بہت شرارتی ہو۔۔۔۔ حضیر نے عفراء کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا اور سنک سے اسکا منہ دھلانے لگا جبکہ سب اپنی مسکراہٹ دباتے حضیر کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

کیا سے کیا ہو گئے بھائی واقعی اولاد سب کچھ کروا دیتی ہے۔۔۔۔

مسیب نے حضیر کو دیکھتے ہوئے پاس کھڑے سب سے کہا۔۔۔ حیان بیٹا آپ عفراء کے لئے سوجی کی کھیر لے آئیں۔۔۔۔ حضیر نے حیان سے کہا اور عفراء کو لیکر دوبارہ لاؤنج میں آگیا تو سب بھی اسکے پیچھے لاؤنج میں آ گئے۔۔۔۔

ویسے حضیر بھائی کوئی کچن میں جانا بھی اپنی توہین سمجھتا تھا۔۔۔۔۔

برداء عادت سے مجبور بولے بغیر نا رہ سکا۔۔۔۔ واقعی سہی کہا لیکن تمہاری اس بات کا جواب تمہیں تب دونگا جب تم باپ بنو گے۔۔۔ برداء کے کہنے پر حضیر نے بغیر برا مانے جواب دیا اور اپنی کافی اٹھا کر پینے لگا جبکہ عفراہ کو ایک ہاتھ سے اس نے قابو کیا ہوا تھا جو کہ اس کی گرفت سے آزاد ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

آہہ۔۔۔ حضیر نے ابھی کپ منہ سے لگایا ہی تھا کہ عفراء نے اپنے دونوں ہاتھوں کی مدد سے اس سے کپ چھینا جس سے تھوڑی سی کافی جھلک کر حضیر پر گری جبکہ عفراہ اسکے سمجھنے سے پہلے حضیر کے مگ

Posted On Kitab Nagri

کو منہ سے لگا چکی تھی جبکہ سب منہ کھولے اسکی کاروائی دیکھ رہے تھے اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ مگر خالی کر کے حضیر کو دے رہی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔بھائی قسم سے یار بہت کیوٹ ہے عفراء آپ کو ٹکر کہ بیٹی دی ہے اللہ نے صحیح ناکوں چنے چبوائیگی آپ کو۔۔۔عفراء کی حرکت پر مسیب نے ہنستے ہوئے کہا جبکہ عفراء اب حضیر کی گود میں چڑھ کر آنکھیں موند چکی تھی جو کہ اس کے سونے کا واضح اظہار تھا۔۔۔آخر بیٹی بھی تو میری ہے اور اب اپنے اپنے کمروں میں جاؤرات کے تین بج رہے ہیں اور میری شہزادی بھی سونے لگی ہے اس لئے میں تو روم میں جارہا ہوں۔۔۔حضیر نے سب کو حکم دیتے ہوئے کہا اور عفراء کو لیکر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تو باقی پیچھے سب بھی اپنے اپنے روم کی طرف چل دیے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

اسلام علیکم۔۔۔ حضیر نے ایک نظر ڈائننگ ٹیبل کی چیئرز پر بیٹھے تمام افراد کو دیکھتے ہوئے سلام کیا جو کہ مشی کو فل سیکیورٹی کے ساتھ چھوڑ کر ابھی آیا تھا۔۔۔ وعلیکم سلام بیٹا آجاؤ ناشتہ کر لو کہاں گئے تھے اتنی صبح صبح اور یہ چادر کس کی ہے۔۔۔ انعم بیگم نے حضیر کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ اسکے ہاتھ پر پکڑی چادر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا جو حضیر مشی کے سوئے ہوئے وجود کو اوڑھا کر لیکر گیا تھا اور آتے ہوئے اپنے ساتھ لے آیا تھا تاکہ مشی کو شک نا ہو۔۔۔ میں عائش کو چھوڑنے گیا تھا اور یہ چادر بھی عائش کی ہے۔۔۔ حضیر انعم بیگم کو مختصر سا جواب دیکر بنا انہیں کوئی دوسری بات کرنے کا موقعہ دیے لمبے لمبے ڈنگ بھرتا اپنے روم میں چلا گیا جبکہ اسکی حرکت پر انعم بیگم کھول کر رہ گئیں

Posted On Kitab Nagri

حضیر اپنے روم میں آکر آفس جانے کے لئے تیار ہوا اور آئینے میں سے ایک نظر اپنے وجود پر ڈال کر وارڈروب کی طرف بڑھا اور اپنا سیف کھول کر مشی کو دیا ہوا منہ دیکھائی کا سیٹ اس میں سے نکال کر اپنے آفس بیگ میں رکھا اور سیف دوبارہ سے لاک کرتا ڈائننگ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ردابہ جو آپ نے کل سیٹ پہنا تھا وہ کہاں سے لیا تھا؟

حضیر نے بریڈ پر جیم لگاتے ہوئے ردابہ سے پوچھا جبکہ سب حضیر کے سوال پر اسے تعجب سے دیکھنے لگے تو دوسری طرف ردابہ دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی کہ حضیر نے مشی کے ہوتے ہوئے بھی اسے نظروں میں رکھا۔۔۔

میں نے گفٹ کیا تھا اچھا تھا ناں۔۔۔ ردابہ کے کچھ کہنے سے پہلے ہی انعم بیگم نے حضیر کو جواب دینے کے ساتھ سوال کیا کیونکہ وہ تو چاہتی ہی یہی تھی کہ حضیر مشی کو چھوڑ کر ردابہ کو اپنا لے۔۔۔ ہہم۔۔۔

انعم بیگم کے پوچھنے پر حضیر نے صرف ہنکارہ بھرا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صاحب آپ کے کہنے کے مطابق کل والے سب ویٹرز حاضر ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی انعم بیگم کچھ کہتی کہ ایک ملازم مؤدب سا ہاتھ باندھے نظریں نیچے کئے وہاں آکر حضیر سے کہنے لگا جس پر حضیر نے ایک نظر ان سب پر ڈالی۔۔۔ اس ویٹر کے علاوہ سب جاؤ۔۔۔ حضیر نے ایک ویٹر کے علاوہ سب کو جانے کا کہا تو سب وہاں سے چلے گئے جبکہ وہ بیچارہ اپنی غلطی تلاش کرنے لگا۔۔۔

جوس کل تم ہی لائے تھے ناں۔۔۔ حضیر نے اس ویٹر کا گریبان پکڑ کر سرد لہجے میں پوچھا۔۔۔ جججی صاحب۔۔۔ حضیر کے جارحانہ انداز پر اس ویٹر نے کپکپاتے ہوئے جواب دیا۔۔۔ تو پھر کیا ملایا تھا اس جوس میں اور کس کے کہنے پر ملایا تھا۔۔۔ ویٹر کے جواب دیتے حضیر نے ایک زوردار طمانچہ اسکے منہ پر مار کر دھاڑتے ہوئے کہا جس پر ویٹر زمین پر جا گرا جبکہ سب دم سادھے حضیر کا جلالی روپ دیکھ رہے تھے جس کی وجہ سے کسی کی ہمّت نہیں ہو رہی تھی حضیر کو روکنے کی۔۔۔ صاحب معافی صاحب مجھے نہیں پتہ صاحب قسم سے اللہ کی قسم مجھے کچھ نہیں معلوم۔۔۔ حضیر کے مارنے پر اس ویٹر نے ہاتھ جوڑ کر گڑگڑاتے ہوئے کہا۔۔۔ بھائی میں نے آپکو ایک ریکارڈنگ بھیجی ہے اس سے آپ کو پتہ چل جائیگا اصل گناہگار کون ہے۔۔۔

حضیر کو دوبارہ ہاتھ اٹھاتے دیکھ حیان نے جلدی سے آگے بڑھ کر حضیر کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے اور دوبارہ مجھے نظر نا آنا ورنہ تمہاری لاش بھی کسی کو نہیں ملیگی۔۔۔ حیان کے کہنے

Posted On Kitab Nagri

پر حضیر نے بمشکل اپنا غصہ ضبط کر کے ویٹر کو دھمکاتے ہوئے کہا جس پر ویٹر اپنی جان خلاصی ہونے پر گرتا پڑتا وہاں سے بھاگا تھا۔۔۔

ردابہ اور مبراء اگر آفس آنا ہے تو وقت پر پہنچ جانا۔۔۔ویٹر کے جانے کے بعد حضیر نے ردابہ اور مبراء سے کہا اور ٹیبل سے اپنا سامان اٹھاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مصباح یہ حضیر بھائی خود کو سمجھتے کیا ہیں پہلے مشی کو زبردستی پارٹی میں بلوایا یہ جانتے ہوئے بھی کہ ان سب کو دیکھ کر اسکی طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور پھر اسکی حفاظت بھی نہیں کر پائے انکے ہی گھر میں ان کی ہی بیوی کو کوئی نشے آور گولیاں جوس میں ملا کر پلا گیا اور انہیں خبر تک نہیں ہوئی یہ تو اچھا ہے کہ مشی انکے گھر جانے کو راضی نہیں ہے ورنہ تو کاردار والا کے لوگ مشی کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینگے۔۔۔۔مصباح کے فون اٹھاتے ہی اناب شروع ہو گئی۔۔۔

اناب اناب کالم ڈاؤن اتنا ہائیپر نہیں ہو میں جانتی ہو تیری جان بستی ہے مشی میں لیکن پگلی ہر بات کو نیگیٹو نہیں لیتے حضیر بھائی نے مشی کو پارٹی میں اس سے بلایا تھا تاکہ وہ مشی کو سب لوگوں سے مسز حضیر کے طور پر متعارف کروا سکیں تاکہ کوئی مشی پر ایک نظرِ غلط ڈالنے سے پہلے سو مرتبہ سوچے کہ

Posted On Kitab Nagri

اسکے بعد اسکا انجام کیا ہو گا ہر بات کو نیگیٹو نہیں لیتے اور جو کل مشی کے ساتھ حادثہ ہوا وہ اسکے نصیب تھا اس میں حضیر بھائی کا کوئی قصور نہیں ہے کیونکہ انسان کے بس میں کچھ نہیں ہوتا تو نے دیکھا نہیں تھا کہ حضیر بھائی نے مشی کو ایک منٹ کے لئے بھی اکیلا نہیں چھوڑا تھا کیونکہ وہ مشی سے محبت کرنے کے ساتھ اسکی قدر کرتے ہیں اور دوسری بات انہیں اپنے گھر والوں پر یقین نہیں ہے تبھی تو انہوں نے نا تو مشی کو اسکے سسرالیوں سے ملوایا اور نا ہی عفراء کو اسکے ددھیال سے اور ہر کام میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے اور اب حضیر بھائی اور محتاط ہو جائینگے اپنے گھر والوں کی طرف سے اور اگر انکو مجرم پتہ لگ گیا تو دیکھنا تم وہ کیا حال کرتے ہیں اسکا اور ممکن ہے کہ اگر اب حضیر بھائی مشی کو اپنے ساتھ لیکر جائیں تو الگ گھر میں لیکر جائیں جہاں انکی فیملی کے سواء کوئی نا ہو۔۔۔ خیر مجھے تو اپنے ہونے والے جیجو پر ترس آرہا ہے تیری جذباتیات اور نیگیٹوٹی دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصباح نے اناب کو رسان سے سمجھانے کے ساتھ شرارت سے کہا۔۔۔ تو میں بھی کہہ دونگی بھئی ہم تو ایسے ہی ہے من موجی شادی کرنی ہے تو کرو اور اگر نہیں کرنی تو تم اپنے راستے اور میں اپنے۔۔۔ مصباح کے کہنے پر اناب نے بھی شوخی سے جواب دیا۔۔۔ رہنے دے میڈم یہ تو وقت بتائیگا خیر مجھے تو مشی کا ایکسپیر ئینس دیکھ کر شادی کے نام سے بھی ڈر لگنے لگا ہے۔۔۔ اناب کے کہنے پر مصباح نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔ مصباح کہہ تو تو صحیح رہی ہے سب سے زیادہ تو مشی ڈرتی تھی شادی کے نام سے

Posted On Kitab Nagri

لیکن دیکھ سب سے پہلے اسی کی شادی ہوئی اور اب ماشاءاللہ سے ایک بچی کی ماں ہے لیکن جتنا برا مشی کے ساتھ ہوا ہے ناں اللہ کسی دشمن کے ساتھ بھی نا کرے اللہ کسی دشمن کو بھی مشی جیسا سسرال نا دے۔۔۔مصباح کے کہنے پر اناب نے دعا کرتے ہوئے کہا۔۔۔اچھا چل ٹھیک ہے نماز کا وقت ہو رہا ہے بعد میں بات کرونگی۔۔۔چل ٹھیک ہے میں بھی بس نماز پڑھنے جا رہی ہوں۔۔۔مصباح کے کہنے پر اناب نے بھی الوادعی کلمات کہہ کر فون کاٹ دیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آپ یہ سیٹ چیک کر کے بتائیں کہ یہ سیٹ اصلی ہے یا نقلی۔۔۔حضیر گھر سے ڈائریکٹ جیولر کے پاس ہی آیا تھا تاکہ اپنے شک کی تصدیق کروا سکتے اس لیے اب جیولری شاپ میں بیٹھا جیولر کو سیٹ دیتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

پانچ منٹ سر میں ابھی چیک کر کے بتاتا ہوں چھوٹو جا سر کے لئے جوس لیکر آ۔۔۔جیولر نے حضیر کو جواب دینے کے ساتھ دکان میں کام کرتے چھوٹے لڑکے سے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا دکان سے باہر چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معزرت کے ساتھ سر لیکن میں نے اس سیٹ کو اچھی طرح چیک کیا ہے یہ نقلی ہے۔۔۔ پانچ منٹ کے بعد جیولر نے حضیر کو سیٹ دیتے ہوئے کہا جو کہ چھوٹو جالا یا ہوا جوس پی رہا تھا۔۔۔ ہہم ٹھیک ہے۔۔۔ اپنے شک کی تصدیق ہونے پر حضیر نے جوس ختم کر کے ڈبہ ڈسٹبین میں پھینکتے ہوئے کہا اور سیٹ کاؤنٹر سے اٹھا کر دوبارہ سے اپنے آفس بیگ میں رکھا اور وائلٹ سے چند نوٹ نکال کر جیولر کو دیے اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سر ردابہ میم اور مبراء میم آئی ہیں۔۔۔ حضیر جو کہ فائلز میں سر دیے انہیں ریڈ کرنے میں مصروف تھا اہتشام کے کہنے پر اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔ انہیں اندر بھیجو اور آج سے میم نہیں مس کہنا کیونکہ آج سے وہ دونوں بھی یہاں کی اپلوائے ہونگی۔۔۔ حضیر نے اہتشام کو ہدایت دیتے ہوئے کہا اور دوبارہ فائلز کی طرف متوجہ ہو گیا جس پر اہتشام وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ہائے۔۔۔ ابھی دو منٹ ہی گزرے تھے کہ وہ دونوں بنا نوک کیے ایک ادا سے ہائے کہتی ہوئی آفس میں انٹر ہوئیں۔۔۔

مس ردابہ اینڈ مس مبراء آئی تھنگ میں اور آپ دونوں مسلم ہیں۔۔۔ حضیر نے ان دونوں کو چیئر پر بیٹھتا دیکھ خود بھی چیئر کی پشت سے ٹیک لگائے ہاتھوں میں پین کو گھماتے ہوئے پروفیشنلی انداز میں

Posted On Kitab Nagri

انہیں شرمندہ کیا۔۔۔اسلام علیکم۔۔۔حضیر کے شرمندہ کرنے پر دونوں نے آہستہ آواز میں سلام کیا ۔۔۔وعلیکم سلام آئندہ میرے روم میں انٹر ہونے سے پہلے نوک کیجئیگا خیر ویلکم ٹو کاردار کنسٹرکشنز ۔۔۔حضیر نے دونوں کو ایک دفعہ پھر شرمندہ کرتے ہوئے خوش آمدید کہا جس پر دونوں اپنی اس قدر بے عزتی پر دانت کچکچا کر رہ گئیں۔۔۔

خیر مس ردابہ اینڈ مس میراء یہاں کام کرنے کے کچھ اصول ہیں جن کو میں بھی فالو کرتا ہوں اور مجھے امید ہے آپ دونوں بھی انہیں مدِّ نظر رکھتے ہوئے یہاں کام کرینگی تو اب ہم ذرا اصولوں کی فہرست پر نظرِ ثانی کرتے ہیں۔۔۔

(1 یہاں پر کوئی کسی کا رشتہدار نہیں ہے چاہئے پھر وہ میں بھی کیوں نا ہوں سب یہاں پر ایمپلائز ہیں اور ایک دوسرے کی عزت کرنا سب پر لازم ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(2 یہاں کے ہر ایمپلائی کی ویلیو میری نظر میں ایک جیسی ہے چاہے پھر وہ میرا اسیکیٹری ہو یا پھر اس بلڈنگ کے گیٹ پر کھڑا چوکیدار سو اس لئے کسی کو بھی کمتر سمجھ کر کسی سے بھی بدتمیزی کی اجازت نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(3مجھے ہر کام پر فیکٹ وقت پر اور سیلقے سے چاہیے خواہ کام بڑا ہو یا چھوٹا غلطی کی معافی نہیں سزا ملیگی وہ بھی سخت۔۔۔

(4کوئی بھی ایک دوسرے سے یا خاص کر کوئی لڑکا یا کوئی لڑکی کو ایک دوسرے سے فضول گفتگو کرنے کی اجازت نہیں سوائے کام کے اور اگر میں نے کسی کو دیکھ لیا فضول میں ایک دوسرے سے فری ہوتے ہوئے یا پھر کسی کی بابت میرے پاس شکایت آئی تو اسی وقت ان دونوں فریق کو جاب سے خارج کر دیا جائیگا کیونکہ مجھے اپنے آفس میں یہ بے حیائی پسند نہیں ہے۔۔۔

(5ہر لڑکی جو اس کمپنی میں کام کریگی اس کے لئے جینز پینٹ یا کسی بھی قسم کا بیہودہ لباس زیب تن کر کے آفس آنے کی اجازت نہیں ہے صرف قمیض شلوار اور فراکس کی اجازت ہے اور ساتھ میں کم از کم سر پر حجاب لازمی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ پانچوں اصول سب کے لئے ہیں لیکن چونکہ آپ دونوں گھر کی ہو اس لئے آپ دونوں کے لئے چھٹا اور آخری رول یہ ہے کہ آپ دونوں نا تو یہاں کی کوئی بات گھر پر ڈسکس کرینگی اور نا ہی گھر کی بات آفس میں اور اگر آپ دونوں میں سے کسی نے بھی گھر پر کسی کو میری شکایت لگا کر فیور لینی چاہی تو وہ دن آپ دونوں کا اس کمپنی میں آخری دن ہو گا کیونکہ آپ دونوں مجھے اچھے سے جانتی ہیکہ میں کسی کی

Posted On Kitab Nagri

نہیں سنتا سوائے اپنے کیونکہ بچپن سے ہی میں اپنی کرنے کا عادی ہوں باقی آپ دونوں سمجھدار ہیں خیر باقی کا کام آپ دونوں کو مس عینہ بتا دینگی اس لئے اب آپ دونوں جا سکتی ہیں۔۔۔

حضیر اپنی بات مکمل کر کے دوبارہ فائلز کی طرف متوجہ ہو گیا جبکہ وہ دونوں اپنے سارے خواب ٹوٹتے دیکھ پیر پٹکتی وہاں سے واک آؤٹ کر گئیں۔۔۔

ٹرن ٹرن ٹرن۔۔۔

حضیر ابھی ایک فائل پر غور و فکر کرنے میں مصروف تھا کہ برابر میں رکھا موبائل بجنے لگا جس پر حضیر نے ایک نظر فائلز سے ہٹا کر موبائل کو دیکھا جہاں رونگ نمبر سے کال آ رہی تھی ۔۔ حضیر نے مصروف ہونے کی وجہ سے کال کاٹ کر موبائل سائلینٹ پر لگا دیا اور دوبارہ سے اس فائل کا مطالعہ کرنے میں محو ہو گیا۔۔۔ ابھی وہ فائل پر لکھے پوائنٹس پڑھ ہی رہا تھا کہ صبح حیان کی کی گئی سرگوشی اس کے کانوں میں گونجنے لگی جس پر حضیر نے جلدی سے موبائل اٹھا کر واٹس ایپ آن کیا جہاں حیان نے اسے ایک وائس ریکارڈنگ بھیجی تھی۔۔۔ حضیر جلدی سے ریکارڈنگ کو پلے کر کے سننے لگا اور پھر جیسے جیسے وہ سنتا گیا اسکا غصہ آسمان کو چھونے لگا غصے سے اسکی رگیں پھول گئی آنکھیں لال انگارہ ہو گئیں اور ماتھے کی رگیں ابھرنے لگی لیکن وہ خود پر ضبط کیے سنتا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریکارڈنگ ختم ہونے کے بعد حضیر نے موبائل بند کر کے پاکٹ میں ڈالا اور سارے کام وہی چھوڑتا گاڑی کی چابی اٹھاتا آفس سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

اب نا جانے کونسا طوفان لانے والا تھا حضیر ردابہ کی زندگی میں جو سب سے انجان مبراء کے ساتھ مس عینہ کے کیبن میں اپنا کام سمجھ رہی تھی۔۔۔

آہہہ۔۔۔ مشی سو کر اٹھی تو سر میں درد کی ٹیسیں اٹھنے لگی جس پر وہ سر تھام کر کراہنے لگی۔۔۔ کچھ دیر یونہی بیٹھے رہنے کے بعد مشی نے ادھر ادھر دیکھا تو خود کو اپنے کمرے میں پایا جبکہ کپڑے بھی کل والے ہی تھے۔۔۔ مشی نے ایک نظر اپنے برابر میں دیکھا جہاں عفراء مزے سے کل والی فراک میں ہی سو رہی تھی جس پر دھبے لگے ہوئے تھے۔۔۔ یا اللہ عفراء یہ کتنے گندے کپڑے کر لئے آپ نے ۔۔۔ مشی نے سوتی ہوئی عفراء کے کپڑوں کو دیکھتے ہوئے کہا اور خود اٹھ کر وارڈروب سے اپنے کپڑے نکال کر واشروم میں چلی گئی۔۔۔ پانچ منٹ بعد واشروم سے نکل کر مشی نے اپنے بال باندھے اور عفراء کی وارڈروب سے اسکے کپڑے نکال کر بیڈ کی طرف بڑھی۔۔۔

عفراء مما کی جان اٹھ جاؤ بیٹا کافی وقت ہو گیا ہے۔۔۔ مشی نے عفراء کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا جس پر وہ کسمسا کر دوبارہ سو گئی تو مشی نے سوتی ہوئی عفراء کو گود میں اٹھایا اور واشروم میں لے جا کر

Posted On Kitab Nagri

اسے فریش کیا اور اسکو تیار کر کے اسے بیڈ پر بٹھا کر خود کمرہ سمیٹنے لگی ان سب میں وہ کل کا سارا واقعہ بھول چکی تھی جبکہ عفراء میڈم بلو پینٹ پر وائٹ ٹی شرٹ پہنے ہاتھوں میں میچینگ چوڑیاں پہنے بالوں کی پونی بنا کر میچینگ کلپ لگائے بیڈ پر بیٹھی ٹکر ٹکر مشی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ٹرن ٹرن ٹرن۔۔۔ ابھی مشی کام ہی کر رہی تھی کہ مشی کا سائیڈ ٹیبل پر رکھا موبائل بجا مشی نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو اذہان صاحب کی کال آ رہی تھی۔۔۔ اسلام و علیکم بابا آپ نے ناشتہ کیا تھا صبح؟ اور آپ مجھے اٹھائے بغیر آفس چلے گئے۔۔۔ کال یس کرتے ہی مشی نے ناراضگی سے کہا۔۔۔ و علیکم سلام میری شہزادی پریشان نہیں ہو میں نے ناشتہ کر لیا تھا آفس میں اور میں نے آپ کو نیند سے جگانا مناسب نہیں سمجھا اور پھر آج میں اپنی نواسی سے ملے بغیر بھی آ گیا اس لئے ابھی میں گھر کے باہر گاڑی میں کھڑا ہوں آپ جلدی سے عفراء کو ملازمہ کے ساتھ باہر بھیج دو میرا آج اپنی نواسی کے ساتھ شاپنگ کرنے کا موڈ ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن بابا آپ اندر تو آ جاتے اور پھر عفراء تو بھوکی ہے میری آنکھ ابھی کھلی ہے میں نے کچھ کھلایا ہی نہیں عفراء کو۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے پریشانی سے کہا۔۔۔ نہیں بیٹا مجھے دیر ہو رہی ہے بس جلدی سے عفراء کو بھیج دو میں باہر سے اسے کچھ کھلا دونگا۔۔۔ اچھا چلیں ٹھیک ہے جیسے آپکی

Posted On Kitab Nagri

مرضی میں بھیجتی ہوں۔۔۔ اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے ہامی بھر کر فون بند کیا اور ملازمہ کے ساتھ عفراء کو باہر بھیج دیا اس بات سے بے خبر کے اس نے عفراء کو اذہان صاحب کے نہیں بلکہ حضیر کاردار کے پاس بھیجا ہے۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضیر آفس سے نکل کر بے مقصد سڑکوں پر گھومتا خود کا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ اس اشتعال میں گھر گیا تو بہت کچھ برا ہو جائیگا۔۔۔ ایک گھنٹے سڑکوں پر گشت کرنے کے بعد حضیر نے اپنی منزل کے باہر گاڑی روک کر اذہان صاحب کو کال کی۔۔۔

اسلام علیکم چاچو کیسے ہیں آپ؟

اذہان صاحب کے کال اٹھانے پر حضیر نے سلام کے ساتھ انکا احوال پوچھا۔۔۔

وعلیکم سلام برخوردار کیسے یاد کیا مجھ غریب کو۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اذہان صاحب نے شرارت سے کہا ۔۔۔ چاچو میں عفراء کو باہر لے جانا چاہتا ہوں خیر لے کر جانا تو عائش کو بھی چاہتا تھا لیکن نہیں لے جا سکتا اس لئے عائش کو فون کر کے کہیں کہ عفراء کو آپکے گھر کے باہر بھیجے میں باہر کھڑا ہوں۔۔۔

اذہان صاحب کے کہنے پر حضیر نے ڈائریکٹ مدّعے کی بات کی۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے میں فون کرتا ہوں پانچ منٹ ویٹ کرو۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اذہان صاحب نے اسے جواب دیکر فون کاٹ دیا کیونکہ وہ

Posted On Kitab Nagri

جانتے تھے حضیر بے حد محبت کرتا ہے عفراء اور مشی سے اور حضیر کا حق تھا ان دونوں پر اس لئے اذہان صاحب نے بنا کوئی سوال کیے حامی بھر لی۔۔۔

اور پھر پانچ منٹ بعد ہی ایک ملازمہ عفراء کو حضیر کو دیکر چلی گئی جسے پہلے ہی اذہان صاحب نے سمجھا دیا تھا کہ جب بھی حضیر عفراء کو لینے آئے یا گھر آئے تو مشی کو اس بات کی خبر نہیں ہونے دینا ۔۔۔

میری جان بابا کی شہزادی میرا بچہ۔۔۔ حضیر نے عفراء کو گود میں لیکر پیار کرتے ہوئے کہا جبکہ عفراء کو دیکھتے ہی حضیر کا سارا غصہ جیسے ختم ہو گیا تھا۔۔۔ حضیر عفراء کو لیے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور اسے اپنی گود میں بیٹھا کر کار اسٹارٹ کر کے آگے بڑھا دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج بابا اور عفراء خوب ڈھیر ساری شاپنگ کرینگے آپکی بھی اور مما کی بھی۔۔۔ حضیر نے شہر کے سب سے بڑے مال کے باہر گاڑی روک کر عفراء کو اپنی گود میں اٹھا کر پیار کرتے ہوئے کہا اور اسے لئے مال کے اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ حضیر نے سب سے پہلے بے بی گارمنٹس کا رخ کیا اور پھر ڈھیر سارے ڈریسز شوز سینڈلز بینڈز کلپز اور چوڑیاں وغیرہ عفراء کے لئے خیریدے اور اب اسکا رخ لیڈیز بتیک کی طرف تھا۔۔۔ حضیر نے مشی کے لئے بھی ڈھیر ساری شاپنگ کی تھی ڈریسز سینڈلز بیگز عبائے جیولری

Posted On Kitab Nagri

واچز غرض کے ہر چیز جو اسے پسند آرہی تھی وہ خرید تا جارہا تھا۔۔۔ حضیر نے شاپنگ مکمل کر کے پیمنٹ کی اور دکان سے باہر کی طرف بڑھ گیا کیونکہ اب اسکا رخ پارکنگ طرف تھا جبکہ اسکے گارڈز تمام شاپنگ بیگز لیے اسکے پیچھے تھے جو کہ حضیر کے بلانے پر سیکیورٹی کے لئے یہاں موجود تھے۔۔۔

تم گارڈز کی گاڑی میں جاؤ میں خود ڈرائیو کرونگا۔۔۔ حضیر نے اپنے لئے پارکنگ میں کھڑی کار کا دروازہ کھولے ادب سے کھڑے گارڈز سے کہا تو وہ حکم کی تکمیل کرتا گارڈز کی گاڑیوں کی طرف بڑھ گیا جبکہ حضیر عفراء کو لیکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے روڈ پر ڈالی۔۔۔

میری شہزادی بڑی خاموش ہے کیا ہوا ہے بابا کی جان کو۔۔۔ حضیر نے عفراء کو ابھی تک کوئی شرارت نا کرتا دیکھ ڈرائیونگ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔ آہہ۔۔۔ اچھا بابا نہیں پوچھتا کچھ بھی۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر عفراء نے اسکی داڑھی کے بال نوچ لیے جس پر وہ کراہتا ہوا کہنے لگا اور ساتھ میں ایک ہاتھ سے عفراء کی چھوٹی سی مٹھی سے داڑھی کے بال چھڑوانے لگا جو اس نے فوراً سے چھوڑ دیے۔۔۔ چلو اب بابا اور عفراء لنچ کرنے کے ساتھ آئسکریم بھی کھائینگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے فائیو اسٹار ہوٹل کی پارکنگ میں گاڑی روکتے ہوئے عفراء سے کہا اتنے میں ایک گارڈ نے جلدی سے اسکا دروازہ کھولا جس پر حضیر گاڑی سے نکل کر عفراء کو گود میں اٹھاکر اندر ریسٹورنٹ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کیا کھانا ہے بابا کی جان کو۔۔۔ حضیر نے مینیو کارڈ دیکھتے ہوئے اپنے برابر میں چیئر پر بیٹھی عفراء سے پوچھا جو کہ ٹکر ٹکر وہاں کی ہر چیز کا جائزہ لینے میں مگن تھی۔۔۔ ایک چاؤمن لے آئیں آپ۔۔۔ عفراء کو اپنی طرف متوجہ ناپاکر حضیر نے ویٹر کو آڈر دیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا چلا گیا جبکہ حضیر موبائل نکال کر چیک کرنے لگا۔۔۔

حضیر ابھی اپنا موبائل چیک کر ہی رہا تھا کہ ٹھاہہہہ کی آواز پر ہڑبڑاتے ہوئے آواز کی طرف متوجہ ہوا جبکہ ارد گرد کے لوگ بھی آواز پر انکو ہی دیکھ رہے تھے جہاں عفراء میڈم ٹیبل پر بیٹھی ہاتھ مار کر گلاس نیچے گراچکی تھی جو کہ زمین پر گرتے ہی کرچی کرچی ہو گیا تھا جب کا عفراء میڈم تالیاں بجاتی کھکھلانے لگی تھی۔۔۔

ٹھاہہہہ۔۔۔ حضیر ابھی ایک صدمے سے ہی نہیں نکلا تھا کہ عفراء نے ٹیبل رکھا کرسٹل کا واز بھی ہاتھ مار کر زمین پر پھینکا اور اس کے پھولوں کو ہاتھ میں لیکر کھیلنے لگی اور اسکی حرکتوں پر سب دلچسپی اسکو ہی

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہے تھے۔۔۔ عفراء بری بات بچے ایسے نہیں کرتے۔۔۔ حضیر نے سب کو اپنی طرف متوجہ پا کر عفراء کے ہاتھ سے پھول لیتے ہوئے کہا جسکی پتیاں عفراء اپنے ہاتھوں سے توڑ رہی تھی۔۔۔ حضیر کے پھول لینے پر عفراء میڈم فل رونے کی تیاری میں تھی کہ اسکی نظر ٹیبل پر رکھی چمچ اور پلیٹ پڑی جس پر عفراء نے رونے کا ارادہ ترک کر کے جلدی سے چمچ اٹھایا اور پلیٹ پر اسے مارنے لگی جس سے پورے ہوٹل میں ایک شور سا برپا ہو گیا اور ایک دفعہ پھر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے جبکہ ویٹر بے بسی سے حضیر کو دیکھ رہا تھا جو کہ ابھی حضیر کا آڈر لیکر آیا تھا لیکن وہاں کا حال دیکھ کر حیرانی و پریشانی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔ ڈونٹ وری آئی ول پے فار ایوری تھنگ۔۔۔ حضیر نے ویٹر کی بے بس نظروں کو دیکھتے ہوئے اسے تسلی دی جبکہ عفراء بیگم ابھی تک اپنے شغل جاری رکھنے کے ساتھ کھلانے میں مصروف تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفراء بری بات بابا پاس آئیں۔۔۔ حضیر نے عفراء کے ہاتھ سے چمچ اور پلیٹ لے کر رکھا اور ایکی بار اسے اپنی گود میں بٹھایا تاکہ وہ دوبارہ ٹیبل پر نا چڑھ جائے چونکہ اب ٹیبل پر گرم چاؤمن رکھی ہوئی تھی جو ابھی ویٹر رکھ کر گیا تھا۔۔۔ حضیر ایک ہاتھ سے عفراء کو قابو کرتے دوسرے ہاتھ سے چاؤمن کھانے لگا جبکہ عفراء میڈم مسلسل خود کو حضیر کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش میں تھی۔۔۔ ابھی حضیر چاؤمن کھا ہی رہا تھا کہ عفراء نے اپنا ایک ہاتھ حضیر سے چھڑا وا کر ٹیبل پر رکھا کانٹا اٹھایا اور

Posted On Kitab Nagri

حضیر کی نقل کرتے ہوئے اس میں چاؤمن لیکر حضیر کی طرح کھانے لگی جس پر وہ آدھا منہ اور آدھا اسکے کپڑوں پر گرا۔۔۔ میرا بچہ بابا کی کاپی کر رہا ہے۔۔۔ عفراء کی حرکت پر حضیر نے مسکراتے ہوئے پیار سے اسکا ماتھا چومتے ہوئے کہا اور اپنے ساتھ ساتھ عفراء کو بھی کھلانے لگا۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد دونوں نے آئسکریم کھائی جو کہ حضیر نے عفراء کو اپنے ہاتھ سے کھلائی تھی لیکن پھر بھی وہ ہاتھ مار کر اپنے کپڑوں پر گرا چکی تھی اور پھر حضیر نے بڑا چاؤمن بریانی مشی کے لئے پیک کروایا اور واپسی کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔ راستے میں حضیر نے مشی اور عفراء کے لئے فروٹس جوس بیکری سے کیک بسکٹس اور مارٹ سے لیز کرکرے چاکلیٹ کینڈیز وغیرہ لی اور گھر کی طرف روانہ ہو گیا تھا کیونکہ بار بار اذہان صاحب کی کال آرہی تھی چونکہ شام کے چھ بج چکے تھے اور وہ یقیناً آفس سے گھر جارہے تھے اس لیے حضیر کو کال کر رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم چاچو۔۔۔ حضیر نے اذہان صاحب کے گھر کے باہر گاڑی روک کر انہیں سلام کیا جو خود بھی ابھی پہنچے تھے اور اب گاڑی میں بیٹھے اسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔ وعلیکم سلام کیسا گزرا دن بیٹی کے ساتھ۔۔۔ اذہان صاحب نے حضیر کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ پوچھا۔۔۔ میری بیٹی کے ساتھ میرا دن آج اتنا اچھا گزرا کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا لیکن میں چاہتا ہوں میرا ہر دن عائش اور

Posted On Kitab Nagri

عفراء کے ساتھ گزرے۔۔۔ انشاء اللہ یہ دن بھی بہت جلد آئیگا اللہ پر بھروسہ رکھو اور ناامید نا ہو آزمائشیں اللہ کے نیک بندوں پر ہی آتی ہیں۔۔۔ حضیر کے افسردگی و حسرت سے کہنے پر اذہان صاحب اسکا شانہ تھتھپاتے ہوئے اسے تسلی دی۔۔۔

چاچو دو سال سے عائش اور عفراء آپ کے پاس ہیں آپ ہی انکا خرچا اٹھاتے ہیں حالانکہ دونوں میری زمیداری ہے اس لئے اب میں اپنی زمیداری خود نبھانا چاہتا ہوں۔۔۔ حضیر نے کافی دن سے اپنے ذہن میں چلتے خیال سے اذہان صاحب کو آگاہ کیا۔۔۔ حضیر میں مانتا ہوں کہ مشی اور عفراء تمہاری زمیداری ہیں لیکن بیٹی اور نواسی تو میری بھی ہے اور اللہ کا کرم ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہے تم بیشک ان پر خرچ کرو تمہاری بیوی اور تمہاری اولاد ہے لیکن میری بیٹی بھی مجھ پر بوجھ نہیں ہے میری اکلوتی بیٹی ہے میرا سب کچھ اسی کا ہے لیکن میری غیرت گوارہ نہیں کریگی کہ میری بیٹی میرے گھر ہو کر تم سے یا کسی سے کچھ مانگے باقی جب تم اسے لے جاؤ گے تو پھر اپنی زمیداریاں اچھے سے نبھا لینا لیکن ابھی جب تک وہ میرے گھر ہے میں اس چیز کی تمہیں اجازت نہیں دونگا۔۔۔

حضیر کے کہنے پر اذہان صاحب نے سنجیدگی سے منع کرتے ہوئے کہا۔۔۔ جیسے آپ کو ٹھیک لگے چاچو لیکن کل مشی کر لازمی یونی بھیج دیجئیگا کیونکہ کل انکی فرسٹ کلاس میں ہی لونگا پرنسپل سے بات ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

ہے میری اور اب میں چلتا ہوں کافی دیر ہو گئی ہے اللہ حافظ۔۔۔ اذہان صاحب کے انکار پر حضیر نے بحث نا کرتے ہوئے انہیں تنبیہہ کی اور الوادعی کلمات کہہ کر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا اور اسکے جانے کے بعد اذہان صاحب بھی اندر کی طرف چل دیے جبکہ اذہان صاحب پہلے ہی عفراء کو اور سارے سامان کو ملازمہ کے ہاتھوں اندر بھجوا کے تھے۔۔۔

بابا کیا ضرورت تھی اتنی ساری شاپنگ کرنے کی میرے اور عفراء کے پاس پہلے ہی سب چیزیں موجود ہیں آپ نے بلاوجہ اور شاپنگ کر لی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _0319 8276205

مشی نے ڈھیر سارے بیگز کو کو دیکھ کر اذہان صاحب سے خفگی سے کہا۔۔بس جو مجھے پسند آیا میں نے لے لیا اور میں فریش ہو کر مسجد جا رہا ہوں نماز پڑھنے مغرب کی اذان ہو گئی ہے۔۔۔اچھا ٹھیک ہے میں بھی نماز پڑھنے جا رہی ہوں۔۔۔اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے کہا اور عفراء کو لیکر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔کمرے میں آکر مشی نے عفراء کو بیڈ پر بٹھایا اور وضو کرنے باتھروم چلی گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانچ منٹ بعد مشی وضو کر کے باہر نکلی اور کبرڈ سے جائے نماز نکال کر نیت باندھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔مشی نے ابھی ایک رکعت ہی پڑھیں تھی اور دوسرے کے قیام میں تھی کہ عفراء بیڈ سے نیچے اتر کر قدم قدم چلتی مشی کے پاس آئی اور اسکی جائے نماز پر سجدے میں چلی گئی۔۔۔مشی نے قیام کے بعد رکوع کیا اور پھر سجدے میں جاتے وقت عفراء کو سائیڈ کر کے خود سجدہ کیا جبکہ عفراء مشی کو دیکھ کر دوبارہ سے اسکے برابر میں ہی سجدہ ریز ہو گئی اور پھر اسی طرح مشی کو دیکھ دیکھ کر عفراء نے نماز مکمل کی

Posted On Kitab Nagri

مشی نے نماز پڑھ کر جائے نماز تہہ کر کے کبرڈ میں رکھا اور شیلف سے قرآن پاک اٹھا کر بیڈ پر بیٹھ کر تھوڑی بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگی (کوئی بھی عبادت بلند آواز سے کرنی چاہئے کم از کم اتنی آواز ہونی چاہئے کہ آپکی آواز آپکے کانوں تک پہنچے اور بلند آواز سے تلاوت کرنے سے شیطان دور بھاگ جاتا ہے)

عفراء مسلسل مشی کو تنگ کر رہی تھی کبھی قرآن پاک کا ورق پلٹ دیتی کبھی اسکے ہاتھ سے قرآن پاک چھیننے کی کوشش کرتی۔۔۔ مشی عفراء سے عاجز آتی اسے اپنی گود میں بٹھا کر قابو کر گئی اور تھوڑی اور بلند آواز میں تلاوت کرنے لگی جبکہ عفراء مسلسل خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن مشی نے اسے مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا اور پھر عفراء مشی گرفت میں پھڑ پھڑاتی سو گئی۔۔۔ میرا پیارا بچہ مما کی جان۔۔۔ مشی نے اپنی گود میں سوتی ہوئی عفراء کو پیار کیا اور ایک ہاتھ سے اسے اپنی گود سے بیڈ پر لٹایا اور پھر قرآن پاک کو جزدان میں ڈال کر شیلف پر رکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹرنن۔۔۔ مشی ابھی شیلف پر قرآن پاک رکھ کر واپس عفراء کے پاس بیڈ پر بیٹھی تھی کہ سائیڈ ٹیبل پر رکھے اسکے موبائل پر میسج ٹون بجی۔۔۔ آسلام علیکم کیسی ہو ؟۔۔۔ مشی نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر انبکس کھولا تو انجان نمبر سے میسج جگمگا رہا تھا۔۔۔ وعلیکم سلام آپ

Posted On Kitab Nagri

کون۔۔۔ مشی نے انجان نمبر دیکھ کر ماتھے پر ڈالتے ہوئے جواب دیا۔۔ کیا کر رہی تھی؟ مقابل نے اسکا سوال اگنور کرتے ہوئے دوسرا اسوال پوچھا۔۔۔ دیکھیں مسٹر یا مس آپ جو کوئی بھی ہیں سیدھے سے بتادیں کون ہیں ورنہ بلاک کر دونگی۔۔۔ اپنا سوال اگنور کیے جانے پر مشی نے غصے والے ایموجیز کے ساتھ جواب دیا۔۔ آپکا خیر خواہ غمکسار ہمدرد۔۔۔ دیکھیں آپ پہیلیاں نا بجھائیں سیدھے طریقے سے جواب دیں ورنہ میں بلاک کرنے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگاؤنگی۔۔۔

چھوڑو یہ بتاؤ کل یونیورسٹی جاؤ گی؟ مقابل نے ایک دفعہ پھر مشی کی بات کو اگنور کر کے سوال کیا۔۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے نہیں چھوڑی اپنے پیچھے کوئی آزمائش جو مردوں کے لئے عورتوں (کی آزمائش) سے بڑھ کر نقصان پہنچانے والی ہو (صحیح مسلم 6945)۔۔۔
مقابل کے سوال کے بدلے مشی نے جواب دیا اور نمبر بلاک کر کے کمرے سے باہر ڈنر ٹیبل پر لگانے چل دی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ویسے ردابہ آپکو اترن پہننے کا شوق کب سے شروع ہوا؟

Posted On Kitab Nagri

کاردار ولا کے سب افراد ڈنر کرنے کے بعد لاؤنج میں بیٹھے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ حضیر نے اچانک ردابہ پر گہرا طنز کرتے ہوئے کہا جبکہ سب تعجب سے حضیر کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے۔۔۔

آپکو ایسا کس نے کہا ردابہ کاردار کبھی مر کر بھی کسی کی اترن پہننا پسند نا کرے۔۔۔ ردابہ نے حضیر کے طنز پر تلملاتے ہوئے مغرور لہجے میں کہا۔۔۔

اوہ تو پھر کل پارٹی میں تم نے عائش کی منہ دیکھائی کا سیٹ کیوں پہنا کیونکہ بقول تمہارے تم مر کر بھی کسی کی اترن نا پہنو۔۔۔

حضیر نے ردابہ کی بات اسی پر مار کر مدعے کی بات کی۔۔۔

وہ سیٹ تمہاری سو کالڈ بیوی کا نہیں تھا مجھے تائی جان نے دیا تھا۔۔۔

مائینڈ یور لینگوئج ردابہ اور ذرا پوچھو اپنی تائی جان سے کہ وہ سیٹ کس کا تھا اور تم بھی اتنی معصوم نہیں ہو تمہیں بھی پتا ہے وہ سیٹ میں نے عائش کو منہ دیکھائی میں دیا تھا۔۔۔

یہ سیٹ میں نے ردابہ کو دیا تھا اور نا تمہاری بیوی کا نہیں ہے تم اپنی بیوی سے پوچھو وہ سیٹ کہاں ہے یا وہ بیچ کر کھا گئی۔۔۔ مما مجھے اتنا مجبور نا کریں کہ میں کچھ غلط کر جاؤں آپ بھی اچھے سے جانتی ہیں وہ سیٹ عائش کا ہے اور جو سیٹ عائش کے پاس تھا وہ نقلی ہے۔۔۔ ہاں تو بیچ دیا ہو گا تمہاری بیوی نے اور تم اس

Posted On Kitab Nagri

کی کلاس لینے کے بجائے ہم پر چڑھ دوڑے رہے ہو۔۔۔ حضیر کے کہنے پر انعم بیگم نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ دیکھیں مکلاوے کی رسم میں میرے کہنے پر عائش نے ساڑھی ہر یہ سیٹ پہنا تھا اور جو وہ نقلی سیٹ ہے اس میں اور اس سیٹ میں کتنا فرق ہے دیکھیں اس تصویر کو اس سیٹ کی بناوٹ بلکل ردابہ کے سیٹ جیسی ہے جو اس نے کل پہنا تھا۔۔۔ انعم بیگم کے کہنے پر حضیر نے اپنے موبائل میں مشی کی تصویر انہیں دیکھاتے ہوئے کہا جس میں مشی نے بلیک ساڑھی ہر حضیر کا دیا ہوا سیٹ ہی پہنا تھا۔۔۔ تو تمہارے پاس کیا ثبوت ہیکہ میں نے وہ سیٹ چینج کیا ہے۔۔۔ حضیر کے کہنے پر انعم بیگم نے گڑگڑاتے ہوئے کہا انہیں اندازہ نہیں تھا کہ دو سال بعد انکی حرکت یوں سارے عام کھل کر سامنے آئیگی۔۔۔

بھائی صحیح کہہ رہے ہیں مما نے بھابھی کا سیٹ ردابہ کو دیکر اسکے بدلے نقلی سیٹ بھابھی کو واپس دیا تھا اور بھابھی کو نہیں معلوم کہ جو سیٹ انکے پاس تھا وہ نقلی تھا کیونکہ مما نے بھائی کے جاتے ہی ان سے سیٹ اتراوا کر لوکر میں رکھوا دیا تھا اور یہ سب میرے سامنے کی باتیں ہیں لیکن میں خاموش تھا آج بھائی نے ذکر کیا تو میں نے بھی سب کہہ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بات سیٹ کی نہیں ہے اگر مما آپ کو چاہیئے تھا میں اس سے اچھالا دیتا آپ کو لیکن بات یہ ہیکہ وہ میں نے عائش کو شادی کے بعد پہلا تحفہ دیا تھا اسکے اہمیت میری نزدیک بہت تھی مجھے بلکل بھی اچھی نہیں لگی آپکی یہ حرکت اس لئے آئیندہ گریز کیجئیگا اور رہی اس سیٹ کی بات تو میں ہزار ایسے سیٹ لادونگا مشی کو لیکن آپکی اس حرکت نے مجھے بہت مایوس کیا ہے مجھے۔۔۔ مسیّب کے گواہی دینے پر حضیر نے اسپاٹ لہجے میں انعم بیگم سے کہا اور اٹھ کر اپنے روم میں چلا گیا جبکہ انعم بیگم اور ردابہ سب کے سامنے اپنی اتنی بے عزتی پر مٹھیاں بھینچ کر رہ گئیں۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یار مشکات آج اتنی دیر کیوں کر دی آنے میں؟

مصباح نے مشکات کو اپنے پاس چئیر پر بیٹھتے دیکھ پوچھا۔

یار بس آج بابا کو آفس لیٹ جانا تھا اور تجھے پتہ ہے بابا خود مجھے چھوڑنے آتے ہیں بس اس لئے دیر ہو گئی

۔

مصباح کے پوچھنے پر مشکات نے پانی پی کر بوتل کا کیپ بند کرتے ہوئے کہا۔

اچھا چھوڑ تجھے پتہ ہے آج نئے پروفیسر آئینگے سننے میں آیا ہے باہر سے پڑھ کر آئے ہیں اور کافی ہینڈ سم

ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مصباح نے بات بدلتے ہوئے اشتیاق سے مشکات کو بتایا۔

تو میں کیا کروں تجھے پتہ ہے مجھے ان چیزوں میں کوئی انٹرسٹ نہیں سو پلیز میرے سامنے یہ فضولیات مت بکا کر۔

مصباح کے بتانے پر مشکات نے بیزارگی سے کیا۔

اچھا سن تو نے اسائیمنٹ بنالی سر مقصود کی۔

بنالی لیکن ابھی ریچیک نہیں کی کل رات کو دیر تک وہی بنا رہی تھی جسکی وجہ سوئی بھی دیر سے اور اب مجھے اتنی شدید نیند آرہی ہے دل کر رہا تو بول رہی ہے نہ تیرے منہ پر ٹیپ لگادوں اس لئے اس سے پہلے میں اپنے کہے پر عمل کروچپ ہو جا۔

مصباح کے مسلسل بولنے پر مشکات نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور ڈائس پر سر رکھ کر آنکھیں موند لیں۔

ہاں بس مجھ پر ہی بس چلتا ہے تیرا مجھے تو اپنے جیجو پر ترس آتا ہے پتہ نہیں کیسے تجھے برداشت کرتے ہونگے تجھے اللہ انہیں صبر دے۔

مشکات کے کہنے پر مصباح خود سے ہی بڑبڑانے لگی جبکہ مشکات نیند کی وادیوں میں جاچکی تھی۔

ابے اٹھ سر آگئے ؟

Posted On Kitab Nagri

مصباح پہلے تو حضیر کو اپنے کلاس روم میں دیکھ کر حیران ہوئی لیکن پھر جلدی سے خود کو کمپوز کرتی مشی کو کہنی مارتی اٹھانے لگی۔۔۔

ابے سونے دے تنگ مت کر۔

مشکات نے نیند میں ہی مصباح کو جواب دیا اور دوبارہ سو گئی۔۔۔

اسلام علیکم سر گڈ مارننگ۔

حضیر کے کلاس میں آتے ہی مصباح نے مشکات کو اس کے حال پر چھوڑتے ہوئے سب کے ساتھ کھڑے ہو کر اسے کو سلام کیا۔

وعلیکم سلام آئی اینڈ سٹ ڈاؤن۔

کلاس کے سلام کرنے پر حضیر نے روعب داد آواز میں جواب دیا۔

جبکہ پوری کلاس اس حسن کے مجسمے کو دیکھنے میں محو تھی جس کی نظریں سوئی ہوئی مشکات پر ٹکی تھی۔

سفید کلر جس میں گلابی گھلی ہوئی تھی ڈارک براؤن جیل سے سیٹ کیے گئے بال بڑی بڑی ڈارک براؤن ہی آنکھیں لمبی ناک باریک گلابی ہونٹ دونوں گالوں پر پڑتے ڈمپل جو کہ اپنا دیدار کم ہی کرواتے تھے اور سونے پر سہاگا نفاست سے بنائی گئی بیئرڈ اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ اللہ نے اسے حسن سے مالامال کیا تھا لڑکیاں تو لڑکیاں بلکہ لڑکے بھی اس کو دیکھنے میں محو تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپکا نیا ٹیچر ہو سر آصف کی جگہ اب میں پڑھاؤنگا اس لئے آپ لوگ ایک ایک کر کے سب اپنا تعریف کروائیں۔

حضیر کے بولنے پر سب ہوش میں آئے اور اپنا اپنا تعارف کروانے لگا۔

سر آئی ایم مصباح شماس شاہ۔

مصباح نے اپنی باری آنے پر اپنا تعارف کروایا جبکہ مشکات ابھی بھی دنیا و مافیا سے بے نیاز نیند کے مزے لوٹ رہی تھی۔

ایکسکیوز می مس۔

حضیر چلتا ہوا مشکات اور مصباح کی ڈیکس کے قریب آیا اور ڈیکس بجاتے ہوئے اسے مخاطب کرنے لگا

۔

مس آپ یہاں سونے آئی ہیں۔

مشکات کو ٹس سے مس نا ہوتے دیکھ حضیر نے تھوڑی بلند آواز میں کہا۔

مشکات نے کسی کی آواز سن کر اپنی آنکھیں کھولیں لیکن اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ایک دم اسکی پوری آنکھیں کھل گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

مشکات نے اپنی آنکھیں رگڑ کر یقین کرنا چاہا کہ کہیں وہ خواب تو نہیں دیکھ رہی لیکن پھر بھی سامنے اسی شخص کو کھڑے دیکھ اسکا چہرہ سفید پڑنے لگا جبکہ مشکات کی اس حرکت پر حضیر کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ اپنی جھلک دکھا کر سیکنڈ میں غائب ہو گئی۔

مس ذرا آپ اپنا تعارف کروانا پسند کرینگی۔

حضیر نے شائستہ لہجے میں مشکات سے کہا جو کہ اسکو دیکھ کر تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ ساری کلاس ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔

مس میں آپ سے بات کر رہا ہو۔

حضیر نے مشکات کو جواب نہ دیتے دیکھ دوبارہ بلند آواز میں مخاطب کیا جبکہ اس کو اپنے سامنے دیکھ کر سارا ماضی مشکات کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح چلنے لگا ایسا لگ رہا تھا جیسے سارے زخموں سے پھر سے خون رسنے لگا ہو ساری باتیں کان میں گونجنے لگی سارے الزام لوگوں کے طعنے اپنوں کے بہتان اور پھر وہ سب برداشت نہ کرتے ہوئے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے مشی کو مصباح؟

اناب جو ابھی کلاس میں انٹر ہوئی تھی مشی کو بے ہوش دیکھ کر مصباح سے پوچھنے لگی لیکن حضیر کو دیکھ کر وہ خود سمجھ گئی۔۔۔ مشی۔۔۔ مصباح نے مشی کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارتے ہوئے اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ جبکہ پانی کے چھینٹے منہ پر پڑنے پر مشی نے بھی اپنی آنکھوں سے

Posted On Kitab Nagri

پلکوں کی جھالر کو اٹھایا تو مصباح کو خود کے اوپر جھکے پایا۔۔۔ سوری آپ سب کو پریشان کر دیا۔۔۔ ذہن کے بیدار ہوتے ہی مشی نے اسپاٹ لہجے میں سب سے کہا اور اپنی بکس اٹھا کر کلاس سے چلی گئی جس پر حضیر نے اناب اور مصباح کو اشارہ کیا جس پر وہ دونوں بھی سر اثبات میں ہلاتی بھاگنے سے انداز میں کلاس سے نکلی۔۔۔

مشی ایسا کب تک چلے گا یار۔۔۔ مصباح نے کینٹین میں بیٹھی مشی کے سامنے والی چئیر پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ مصباح یہ میرے بس میں نہیں ہے تو جانتی ہے۔۔۔ مصباح کے کہنے پر مشی نے اسپاٹ لہجے میں جواب دیا۔۔۔ یار ہم مانتے ہیں تیرے بس میں نہیں ہے لیکن جب تک تو خود اپنے دل سے خوف نہیں نکالے گی تب تک ایسے ہی ہو گا تیرے دل میں عفراء کے چھن جانے کا خوف ہے ناں تو میری جان عفراء کوئی ٹافی نہیں ہے کہ کوئی بھی چھین کر لے جائیگا اور ہم سب لے جانے دینگے تیری اس طبیعت کی وجہ سے چاچو اور ہم سب کتنے پریشان ہو جاتے ہیں اگر تجھے اللہ نا کرے کچھ ہو گیا تو تو چاہتی ہیکہ عفراء بھی تیرے جیسی زندگی گزارے ہمارے لئے نہیں تو کم از کم اپنی بیٹی کے لئے خود کو مضبوط کر اور دیکھ تو جتنی بھی کوشش کر لے عفراء کو حضیر بھائی سے دور کرنے لیکن نہیں کر سکتی کیونکہ یار وہ باپ ہے اسکا یار عفراء حضیر بھائی کی بھی اولاد ہے وہ بھی پہلی وہ کتنے تڑپتے ہونگے عفراء کے لئے تو بھی

Posted On Kitab Nagri

توماں کے پیار سے محروم رہی ہے کیا تو چاہتی ہے تیری بیٹی کی زندگی میں بھی کوئی خلاء رہے یا وہ باپ کے پیار سے محروم رہے۔۔۔

مشی میں یہ نہیں کہہ رہی کہ تو حضیر بھائی کو معاف کر دے یا انکے ساتھ چلی جا بے شک تو ان سے ناراض رہ جو تمہارے درمیان مسائل ہے انہیں حل کر لیکن تم دونوں اپنی رنجیشوں میں عفراء کا بچپن اسکی خوشیاں تو خراب نا کرو یار ایک سال تو وہ بچی پہلے ہی باپ کی محبت سے محروم رہی ہے اب تو اسے باپ کی محبت کی اشد ضرورت ہے اب عفراء سمجھدار ہو رہی ہے اسکا بھی حق ہے باپ سے اپنے لاڈ اٹھوانے اور اپنی ضد منوانا کا اب اپنے اس ڈر کو ختم کر خود کو مضبوط بنا اور اپنی لڑائی خود لڑ تجھے حضیر بھائی سے جو مسلئہ ہے تم خود حل کرو بے شک تو حضیر بھائی سے ناراض رہ وہ تم دونوں کا مسلئہ ہے لیکن اپنے بیچ عفراء کو نا گھسیٹو یار تمہارے مسلئوں میں اسکا بچپن خراب ہو جائیگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں مشی اناب صحیح کہہ رہی ہے اللہ پر یقین رکھ وہ انشاءاللہ بہترین کریگا۔۔۔ اناب کے سمجھانے پر مصباح نے بھی اس سے متفق ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

سر حضیر آپ تینوں کو اپنے آفس میں بلا رہے ہیں۔۔۔ ابھی وہ تینوں باتیں کر رہی تھی کہ ایک لڑکی نے آکر انہیں حضیر کا پیغام دیا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔ چل چلیں بھائی کو کوئی کام ہو گا اور اب خبر دار

Posted On Kitab Nagri

جو تو بے ہوش ہوئی بہت مارو نگی بی بریو یار کھا نہیں جائینگے بھائی تجھے۔۔۔ مصباح نے اپنا سامان اٹھاتے ہوئے مشی کو تنبیہہ کی اور پھر تینوں حضیر کے آفس کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ٹک ٹک ٹک۔۔۔ اناب نے حضیر کے آفس کے باہر کھڑے ہو کر دروازے پر نوک کیا۔۔۔ آجائیں۔۔۔ اندر سے اجازت ملنے پر وہ تینوں آفس میں انٹر ہوئیں۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔ وعلیکم سلام بیٹھیں۔۔۔ ان تینوں کے سلام کرنے پر حضیر نے چیئرز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ بھائی آپ نے بلایا تھا۔۔۔

اناب نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے حضیر کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ اتنے میں ایک بچہ چار کپ کافی بسکٹ سینڈوچز اور دیگر چیزیں ٹیبل پر رکھ کر چلا گیا۔۔۔ پہلے ناشتہ کریں پھر بات ہوگی آپ دونوں کی دوست بغیر ناشتے کے گھر سے آئی ہے۔۔۔ حضیر نے ٹیبل پر رکھے سامان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جبکہ مشی بلکل خاموش تھی۔۔۔

نیکسٹ کلاس کا ٹائم ہو گیا ہم دونوں چلتے ہیں۔۔۔ مصباح اور اناب نے کافی پی کر جلدی سے کہا اور اپنا سامان اٹھاتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔ بھوکی کیوں آئی گھر سے ناشتہ کرو ورنہ یہاں سے جانے نہیں دونگا

Posted On Kitab Nagri

---اناب اور مصباح کے جانے کے بعد حضیر نے مشی کی برابر والی چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا جو کہ خاموشی سے زمین کو گھور رہی تھی اور بمشکل خود کو بے ہوش ہونے باز رکھے ہوئے تھی---نہیں کر رہی ناشتہ چلو کوئی بات نہیں اٹھو باہر کسی ریسٹورنٹ میں چلتے ہیں وہاں ناشتہ کرینگے دونوں---مشی کو مسلسل خاموش دیکھ کر حضیر نے چیئر سے اٹھتے ہوئے کہا---نہیں میں کر رہی ہوں---حضیر کو اٹھتا دیکھ مشی نے فوراً سے کہا جس پر حضیر مسکراتے ہوئے دوبارہ بیٹھ گیا اور اسکے ساتھ ہی ناشتہ کرنے لگا

میری بیٹی کیسی ہے؟حضیر نے کافی کا سپ لیتے ہوئے مشی سے پوچھا---

جبکہ مشی نے حضیر کے لہجے میں حسرت محسوس کرکے ایک نظر اسے دیکھا جس کے چہرے پر اپنی بیٹی کا ذکر کرتے ہوئے ایک والہانہ شفقت سے بھری مسکراہٹ رقص کر رہی تھی---ٹھیک ہے الحمدللہ ---حضیر کے پوچھنے پر مشی نے پھر سے مختصر جواب دیا---جاننا نہیں چاہو گی میں واپس کیوں آیا ہوں---حضیر نے مشی کو چپ دیکھ کر دوبارہ سے خود پہل کی---میں پہلے سے جانتی ہوں لیکن آپ اپنے منہ سے بتانا چاہتے ہیں تو آپکی مرضی---اتنی دیر میں پہلی مرتبہ مشی نے تفصیلی جواب دیا--- اچھا تو پھر بتاؤ میں کیوں آیا ہوں واپس---مشی کی بات پر حضیر نے اپنا رخ اسکی طرف کرتے ہوئے دلچسپی سے پوچھا---

Posted On Kitab Nagri

اپنی بیٹی کو لینے آئے ہیں کیونکہ میں تو آپکو پسند کبھی تھی ہی نہیں تبھی تو شادی ہوتے ہے مجھ سے پیچھا چھڑا واکر چلے گئے تھے اور اب اپنی بیٹی کو لینے آئے ہیں۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر مشی نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسپاٹ لہجے میں جواب دیا جبکہ انتہائی ضبط کے باوجود ایک آنسو بغاوت کرتا گال پر بہہ گیا۔۔۔ دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا کس نے بھرا یہ خناس تمہارے دماغ میں عفراء سے پہلے تم آئی ہو میری زندگی میں بعد میں عفراء اس لئے آئیندہ تمہاری زبان سے یہ الفاظ نا سنوں میں۔۔۔ مشی کے کہنے پر حضیر نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے درشت لہجے میں کہا۔۔۔ اوہ اگر اتنی ہی میں اہمیت کی حامل تھی تو آج سے پہلے کہاں تھے آپ اور آپ کی باتیں اور آپ کی یہ محبت خیر مجھے شکوے شکایت کا حق ہے ہی کب اور بے فکر رہیں جب چاہیں اپنی بیٹی سے مل لیجئیگا میں منع نہیں کرونگی بس گزارش ہے مجھ سے میری زندگی جینے کا سہارا مت چھینئیگا بس اتنے سے رحم کی بھیک مانگتی ہو آپ سے باقی کچھ نہیں چاہئے مجھے۔۔۔ مشی نے اپنا دوپٹہ حضیر کے آگے پھیلاتے ہوئے آنسوؤں سے تر چہرے کے ساتھ التجا کی۔۔۔

یار کیا کر رہی ہو پاگل ہو گئی ہو کیا مجھ سے زیادہ تمہارا حق ہے عفراء اور میں کیوں چھینو گا اسے میں تو تم دونوں کو ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتا ہوں اور اگر تم مجھے پسند نہیں ہوتی تو میں شادی کیوں کرتا تم سے

Posted On Kitab Nagri

میں کسی کی ماننے والوں میں سے نہیں بلکہ اپنی منوانے والوں میں سے ہوں میں نے اپنی مرضی سے تمہیں اپنے نکاح میں لیا ہے پاگل چاچو تو اتنی جلدی شادی پر راضی نہیں تھے کیونکہ تم سترہ سال کی بھی نہیں ہوئی تھی لیکن میری ضد پر انہیں ماننا پڑا کیونکہ میں واپس جانے سے پہلے تمہیں اپنے نام کرنا چاہتا تھا عفراء ہم دونوں کی بیٹی ہے اور میں کیوں دور کرونگا عفراء کو تم سے کیا میں تمہیں اتنا ظالم نظر آتا ہوں جو ایک شیر خوار بچی کو اسکی ماں سے الگ کر دونگا جو ابھی دو سال کی بھی نہیں ہوئی۔۔۔

مشی کے کہنے پر حضیر نے انتہائی دکھ سے کہا۔۔۔ لیکن آپ نے مجھ سے شادی بابا کے مجبور کرنے پر تھی کیوکہ انہوں نے آپکے آگے ہاتھ جوڑے تھے تاکہ آپ مجھ سے شادی کرلیں۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مشی نے حیرانگی سے کہا۔۔۔ دماغ خراب ہے تمہارا اور اب میرا بھی کروگی میں تمہیں اتنا بیغیرت نظر آتا ہوں کہ اپنے چاچو سے ہاتھ جڑواتا اپنے آگے بلکہ چاچو تو راضی نہیں تھے لیکن میں نے زبردستی راضی کیا تھا چاچو کو میں نے امریکہ میں ہی چاچو سے بات کرلی بابا اور مما نے تو بس میرے ضد کرنے پر فارمیلیٹی کے لئے چاچو سے تمہارا رشتہ مانگا تھا پاگل لڑکی۔۔۔ اور پھر جب ضد پوری ہوگئی تو ایک جیتے جاگتے وجود کو دوسروں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر خود اپنی دنیا میں اپنے خوابوں کی تعبیر پوری کرنے کے لئے چل پڑے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی نے شکوہ کرتے لہجے میں حضیر سے کہا۔۔۔مانتا ہوں میری غلطی ہے میں تم سے غافل رہا لیکن اب میں اپنی ہر غلطی کا مداوا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں تمہارے اور عفراء کے ساتھ خوشحال زندگی گزارنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں تم اور عفراء میرے ساتھ گھر چلو۔۔۔میں کاردار ولا مر کر بھی نہیں جاؤنگی اور اب اس معاملے میں کوئی بات نہیں ہوگی۔۔۔حضیر کے کہنے پر مشی نے اسپاٹ لہجے میں کہا اور اپنا سامان اٹھاتی وہاں سے نکلتی چلی گئی جبکہ حضیر سر اپنے ہاتھوں گرا لیا کیونکہ وہ جتنا سب چیزوں کو آسان سمجھ رہا تھا اتنی ہی چیزیں الجھی ہوئی تھی جنکو سلجھانے میں وقت درکار تھا۔۔۔

سامان پیک کر لیا ہو تو چلیں۔۔۔شماس نے واپس آکر حیا سے پوچھا۔۔۔جی بھائی ہو گیا بس رومیسہ اور آنٹی عبایا پہن رہی ہیں۔۔۔اچھا پھر میں سامان گاڑی میں رکھواتا ہوں۔۔۔حیا کے جواب دینے پر شماس نے کہا اور سامان لے جاکر گاڑی میں رکھنے لگا۔۔۔اور وہ سب گاڑی میں بیٹھ کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔

چلو آؤ میں تمہیں گھر دیکھاتی ہوں اور بھائی آپ جاکر کھانا لے آئیں باہر سے کیونکہ میرا ابھی کھانا بنانے کا کوئی موڈ نہیں ہے بلکہ مجھے ابھی آنٹی اور رومیسہ کے ساتھ وقت گزارنا ہے۔۔۔حیا نے رومیسہ کو کہنے کے ساتھ شماس کو مخاطب کرتے ہوئے چہکتے ہوئے کہا۔۔۔اچھا ٹھیک ہے بھائی کی جان میں باہر

Posted On Kitab Nagri

سے لے آؤنگا کھانا اللہ حافظ۔۔۔حیا کے کہنے پر شماس نے پیار سے اسکے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا اور رومیسہ کے سر پر ہاتھ رکھتا وہاں سے چلا گیا جو کہ حسرت سے ان دونوں کے پیار کو دیکھ رہے تھی جبکہ لائبہ بیگم اندر جا چکی تھی۔۔۔

چلو آجاؤ رومیسہ میں تمہیں اپنا روم دیکھاتی ہوں اور تم میرے روم میں رہو گی جب کے میرے برابر والا روم آنٹی کا ہے جبکہ سامنے والا بھائی کا ہے اب آجا اپن پہلے سامان سیٹ کرلیں پھر بیٹھ کر گپیں لگائینگے۔۔۔

مشی نے رومیسہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور اپنے روم میں لے گئی اور پھر حیا کے کہنے کے مطابق دونوں نے پہلے سارا سامان سیٹ کیا اتنے میں شماس کھانا لے آیا پھر سب نے مل کر کھانا کھایا اور پھر کھانا کھانے کے بعد شماس اپنے روم میں چلا گیا اور لائبہ بیگم بھی آرام کی غرض سے اپنے روم میں چلی گئیں اور وہ دونوں اپنے روم میں باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ کافی سے بھی لطف اندوز ہو رہی تھی اور پھر رات بارہ بجے جا کر وہ دونوں نیند کی وادیوں میں اتر گئیں۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حیا دیکھو میں تمہاری لاڈلی کی لاڈلی کو لیکر آیا ہوں ۔۔۔ یار اٹھ کر تو دیکھو کتنی شرارتی ہے ہماری نواسی ۔۔۔ یار اب تو اٹھ جاؤ دیکھو ہم سب کو تمہاری ضرورت ہے میں کتنا اکیلا ہو گیا ہو مشی کو تمہاری ضرورت ہے اس نے ساری زندگی تم سے محروم گزاری ہے یار اب تو اسکو ماں کی محبت سے ماں کے لمس سے روشناس کروادو یار ۔۔۔ کتنا یاد کرتی ہے تمہیں یار اب تو اٹھ جاؤ کیوں صبر آزمارہی ہو ہم سب کا ۔۔۔

اٹھ کر دیکھو تو یار تمہارے انتظار میں بالوں میں چاندنی آگئی ہے اب تو مجھے بھی میرے صبر کا پھل دے دو ۔۔۔ تم تو کہا کرتی تھی نا کہ میں کبھی کسی بھی حالات میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جاؤنگی کیونکہ میں جانتی ہو نا آپ میرے بغیر رہ سکتے ہیں اور نا میں تو دیکھو اب تم ہی اپنی بات پر قائم نہیں رہ سکی لیکن میں تو اب بھی تمہارے پلٹنے کے انتظار میں ہوں ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے اپنی جوانی تمہارے انتظار میں گزاری ہے یار لیکن بڑھاپے میں تو مجھے تنہائی کی نظر نہیں کرو ۔۔۔ مشی بھی کچھ دن کی مہمان ہے آج نہیں تو کل حضیر اسے لے جائیگا اور پھر سے وہی تنہائی میرا مقدر بن جائیگی جو جوانی میں تھی ۔۔۔ یار حیا پندرہ سال کا عرصہ بہت ہوتا ہے انتظار کے لئے اب میرا صبر ختم ہو رہا ہے میں نا امید نہیں ہوں لیکن کبھی کبھار مایوس ضرور ہو جاتا ہوں ۔۔۔ حیا اگر اس دن تم

Posted On Kitab Nagri

میرے سامنے نہیں آتی تو وہ گولی مجھے لگتی اور میں تمہاری جگہ ہوتا اور تم میرا انتظار کرتی پھر تم سے پوچھتا کہ انتظار کرنا کیسا ہوتا ہے۔۔۔ اللہ نے ایک ہی اولاد عطا کی ہمیں حیا لیکن ہم اسکو کوئی خوشی نہیں دے سکے اس بچی نے بچپن سے آج تک محرومیوں میں گزاری ہے لیکن وہ آج بھی اُف نہیں کہتی میں نے کبھی اسکے منہ سے شکوہ نہیں سنا۔۔۔ یار میری زندگی کی دو ہی تو وجہ ہیں ایک تم اور دوسری مشی لیکن دیکھو مجھے دونوں کی طرف سے سکھ حاصل نہیں ہے نا بیٹی کی حالت دیکھی جاتی ہے اور نا تمہاری خیر بیٹی کو سنبھلنے کے لئے تو تمہارا داماد آگیا ہے لیکن مجھے سنبھالنے کے لیے میرے دل کی باتیں سننے کے لئے تمہیں اٹھنا ہوگا۔۔۔ میں روز اپنے رب سے دعا کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے وہ میری ضرور سنیگا۔۔۔ اپنا خیال رکھنا چلتا ہوں تمہاری بیٹی کا یونیورسٹی سے آنے کا وقت ہوگیا ہے اور وہ جب تک عفراء کو نہیں دیکھے گی اسے سکون نہیں ملیگا۔۔۔ تمہاری بیٹی کو تو یہ بھی نہیں پتہ کے اسکی ماں زندہ ہے لیکن زندہ ہو کر بھی زندہ نہیں ہے اور میں اسے بتانے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا جس دن تم نے میرا کہا مان لیا اس دن اپنی بیٹی کو زندگی کی سب سے بڑی خوشی دونگا۔۔۔ خیر چلتا ہوں اللہ حافظ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان صاحب روز کی طرح آج بھی مشی کے یونی جانے کے بعد عفراء کو لیکر اپنے اپارٹمنٹ میں اپنی زوجہ سے ملنے آئے تھے جسکا کسی کو بھی پتہ نہیں تھا کیونکہ اس اپارٹمنٹ میں پچھلے پندرہ سالوں سے ان کی بیگم زندگی اور موت کی کشمکش میں تھی لیکن انہیں یقین تھا ایک دن وہ انکی محبت میں اور انکی دعاؤ

Posted On Kitab Nagri

کے قبول ہونے پر وہ موت کو مات دیکر ضرور زندگی کی طرف لوٹینگی لیکن کس کو کیا خبر کے انکا یقین ٹھیک ہے یا ابھی اور آزمائش باقی تھی۔۔۔ روز کی طرح اذہان صاحب آج بھی اپنی شریکِ حیات سے ڈھیروں باتیں کر کے انکے سر پر پیار کرتے عفراء کو لیکر گھر کی طرف چل دیے جو کہ جب سے آئی تھی اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے روم میں لگی مشینوں کا معائنہ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا بات ہوئی حضیر بھائی سے ؟۔۔ مصباح مشی اور اناب کو اپنے ساتھ گھر لے آئی تھی اور اب تینوں مصباح کے روم میں بیٹھی تھی کہ اناب نے پوچھا۔۔۔ کیا بات ہونی ہے مجھے اور عفراء کو ساتھ لے جانے کا کہہ رہے تھے میں نے صاف انکار کر دیا کہ میں مر کر بھی کاردار ولا نہیں جاؤنگی میں پہلے ہی موت کے منہ میں جاکر اس جہنم سے نکلی ہو اب دوبارہ اس جہنم میں نہیں جاؤنگی پہلے تو میں اکیلی تھی میں نے سب سہہ لیا لیکن اب تو میری بیٹی میرے ساتھ ہے اور میں اپنی بیٹی کو کبھی بھی کسی کے طنز و طعنوں کا شکار نہیں بننے دونگی میں اپنے باپ کے گھر ہی ٹھیک ہوں لیکن میں کسی قیمت پر بھی کاردار ولا نہیں جاؤنگی کیونکہ میں نے اپنا بچپن تنہائی میں گزارا ہے جہاں مائیں اولاد کو زندگی گزارنے کے فن سیکھاتی میں نے وہ فن قرآن و احادیث سے خود اپنی ترتیب کی ہیں مجھے معلوم ہے بھری محفل میں ہوکر اکیلا ہونا کسے کہتے ہیں جب اپنے ہی دوسروں کے سامنے آپکی تضحیک اور تذلیل کریں تو کیسا

Posted On Kitab Nagri

محسوس ہوتا ہے میں نے بہت کچھ سہا ہے لیکن میں اپنی بیٹی کے معاملے میں کسی چیز پر کمپرومائز نہیں کرونگی۔۔۔

اچھی بات ہے تجھے وہاں جانا بھی نہیں چاہئے لیکن کیا حضیر بھائی تجھے انکل کے پاس رہنے دینگے ؟ مشی کے کہنے پر مصباح نے اس سے پوچھا۔۔۔ وہ انکا مسلئہ ہے لیکن میں نے صاف انکار کر دیا ہے اور ابھی میرا کوئی ارادہ نہیں ہے انکے ساتھ جانے کا اور آگے وقت بتائیگا کہ کیا لکھا ہے میرے نصیب میں کیونکہ میں اپنا ہر معاملا اللہ کے سپرد کر چکی ہوں خیر اس بات کو چھوڑ یہ بتا نانی جان اور نانا جان کہاں ہے ؟مصباح کے پوچھنے پر مشی نے اپنے ارادوں سے آگاہ کرتے ہوئے فریدہ بیگم اور ہماس شاہ کا پوچھا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادا اور دادو اپنے روم میں آرام کر رہے ہیں میں نے انکو بتایا نہیں ہے تم آگئی ہو ورنہ تمہیں خود کے پاس سے اٹھنے نہیں دیتے۔۔۔ چل کوئی نہیں میں ان سے ملنے انکے روم میں جا رہی ہوں نانی کی روز کال آتی ہے میرے پاس میں ان سے مل لوں ورنہ وہ ناراض ہو جائینگی ۔۔۔ مصباح کے کہنے پر مشی نے اسے جواب دیا اور نانا نانی سے ملنے انکے کمرے کی طرف بڑھ گئی تو پیچھے وہ دونوں بھی اسکے پیچھے چل دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں عزت راس نہیں ہے پھر آگئی تم اتنی بے عزتی کے بعد بھی بی بی تم میں سیلف ریسپیکٹ نام کی بھی کوئی چیز ہے کہ نہیں خود کا شوہر تو پوچھتا نہیں ہے منہ اٹھائے آئے دن یہاں آجاتی ہے ارے بی اپنے شوہر کے دل میں جگہ بنائی ہوتی تو آج یوں دوسروں کے در پر بھٹکنا نہیں پڑتا لیکن تم جیسے لوگوں کو تو عادت ہے دوسروں کے دروں پر پلنے کی پہلے منہوس ماری ماں کو کھا گئی اور پھر باپ بھی اپنے کندھوں سے بوجھ اتار کر دوسروں کے دروں پر پلنے کے لئے چھوڑ کر باہر ملک چلا گیا اور پھر تم جیسی لڑکیوں کی یہی تربیت ہوتی ہے دوسروں کے حق پر ڈاکہ مارنا--- مشی ابھی مصباح کے کمرے سے باہر ہی نکلی تھی کہ سحر جو کہ سعد کے نالانے پر آج خود ہی آگئی تھی سامنے مشی کو دیکھ کر تضحیک آمیز لہجے میں کہنے لگی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بسسسس--- بہت کرلی آپ نے بکواس آپ سعد کی وائف ہے اس لئے پہلی اور آخری دفعہ وارن کر رہا ہوں اپنی زبان کو لگام دیجئیے ورنہ مجھے سارے لحاظ بھولنے میں لمحہ نہیں لگے گا اور کیا کہا کہ شوہر پوچھتا نہیں ہے تو آپ کو بتادوں کہ میں ہر کسی کو جوابدہ نہیں ہو میری بیوی کو چھوڑ کر آپ ذرا خود پر نظرِ ثانی کریں جس کو شوہر نے میکے بھیج دیا میری بیوی تو میری مرضی سے اپنے باپ کے گھر رہی ہے میری عائش آپ کی طرح نہیں ہے جو شوہر کا سکون برباد کر کے رکھے عائش سانس بھی مجھ سے پوچھ

Posted On Kitab Nagri

کرلیتی ہے اتنی فرمانبر دار ہے وہ میری اور آج تو آپ نے میری پاکدامن بیوی کے کردار کو داغدار کرنے کی کوشش کرلی ہے لیکن اگر آئندہ آپکی زبان کنٹرول میں نہیں رہی تو یاد رکھئیگا میں بھی بھول جاؤنگا کہ آپ ایک عورت ہیں۔۔۔

سحر ابھی مشی کے خلاف زہر اگل ہی رہی تھی کہ حضیر نے دھاڑتے ہوئے کہا جو یہاں مشی کو لینے ہی آیا تھا لیکن سحر کے الفاظوں نے اسکا دماغ گھما دیا جس پر حضیر نے بھی لحاظ کرنا ضروری نہیں سمجھا اور اچھی طرح اسکی طبیعت صاف کرتا عائش کا ہاتھ پکڑتا وہاں سے اسے گھسیٹتا ہوا لے گیا جبکہ سب جو کہ حضیر کی دھاڑ پر کمروں سے باہر آئے تھے حضیر کو اپنے گھر دیکھ کر حیرت زدہ بھی تھے لیکن پھر سحر کی حرکت دیکھ کر سب خونخوار نظروں سے اسے گھورنے لگے جبکہ فریدہ بیگم تو پاس رکھے صوفے پر ڈھہ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یااللہِ اب حضیر کبھی بھی میری بچی کو یہاں نہیں بھیجیگا۔۔۔چٹاخ۔۔۔
ابھی دادی افسردہ لہجے میں کہہ ہی رہی تھی کہ تھپڑ کی آواز پر سامنے دیکھنے لگی جہاں سحر منہ پر ہاتھ رکھے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے سامنے خونخوار نظروں سے گھورتے سعد کو دیکھ رہی تھی جبکہ سب بھی منہ پر ہاتھ رکھتے ان کی طرف متوجہ تھے لیکن بولنے کی کسی نے بھی غلطی نہیں کی تھی۔۔۔مجھے یہ

Posted On Kitab Nagri

تھپڑ بہت پہلے مار دینا چاہئے تھا کیونکہ لاتوں کے بھوت کبھی باتوں سے نہیں مانتے میں نے کتنا سمجھایا تمہیں کتنی صفائیاں دی تمہاری ہر بات مانی صرف اس لئے کہ تم اپنی خود ساختہ نفرت میں مشی کو داغدار نا کر دو لیکن تم نے میری ایک نہیں سنی اور وہی کیا جو تمہارے دل نے چاہا اس لئے اب میں بھی وہی کرونگا جو میرا دل چاہے گا میری نظروں سے دفعہ ہو جاؤ ابھی اور اسی وقت اس سے پہلے کہ میں ایک اور تھپڑ تمہارے منہ پر جڑ دو اگر مجھے تم اس گھر میں اب نظر آئی تو یاد رکھنا تمہارے لئے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔ سعد نے دھاڑتے ہوئے کہا اور کرسی کو ٹھوکر مارتا تن فن کرتا وہاں سے چلا گیا جبکہ پیچھے سب بھی ایک افسوس بھری نظر سحر پر ڈال کر ایک ایک کر کے اپنے کمروں میں چل دیے جبکہ اناب سحر کو اپنے ساتھ گھسیٹتی ہوئی اپنے ساتھ لے گئی جو کہ بت بنے کھڑی تھی۔۔۔n.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _0319 8276205

تمہارے منہ میں زبان نہیں تھی سعد کی وائف تمہارے بارے میں کس قدر واہیات باتیں کر رہی تھی اور تم خاموشی سے سب چپ چاپ سن رہی تھی۔۔۔

حضیر نے ڈرائیو کرتے ہوئے کھڑکی سے سر ٹکا کر آنکھیں موندے بے آواز آنسو بہاتی مشی سے درشتگی سے سوال کیا۔۔۔ میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے جواب کیوں نہیں دے رہی۔۔۔ مشی کو جواب نا دیتا دیکھ حضیر بمشکل اپنا غصہ ضبط کرتے دبا دبا سا دھاڑا۔۔۔ جھوٹ میں بولو نگی نہیں سچ سننے کی آپ میں طاقت نہیں اس لئے خاموشی ہی بہتر ہے کیونکہ جس دن میں نے اپنی زبان کھولیں تو آپ تو کیا بہت سے لوگ منہ چھپانے کے لئے جگہ تلاشتے پھرینگے اس لئے مجھے خاموش ہی رہنے دیں کیونکہ اسی میں سب کی بھلائی ہے۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مشی نے اسے دیکھتے ہوئے اسپاٹ لہجے میں جواب دیا اور اپنا رخ کھڑکی کی طرف موڑ لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کہنا کیا چاہتی ہو کھل کر کہو میں طاقت رکھتا ہوں سچ سننے کی۔۔۔

مشی کے کہنے پر حضیر نے اسے بولنے پر اکسایا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ مشی اپنے اندر رکھا برسوں کا غبار ہلکہ کرلے۔۔۔ سچ سننا چاہتے ہیں تو سنیں آپکی وجہ سے ہوا ہے یہ سب جن بیویوں کے شوہر انکے سر پر نہیں ہوتے ہیں ناوہ ساری زندگی یونہی زلیل ہوتی ہیں کبھی کسی ہاتھوں تو کبھی کسی اور کے اور کیا کہتی میں انہیں ٹھیک تو کہہ رہی تھی وہ پچھلے دو سالوں کبھی آپ نے پوچھا کہ میں کس حال میں ہوں زندہ بھی ہوں کہ مرگئی شادی شدہ ہو کر بھی میں نے اکیلے گزارے ہیں یہ دو سال کیونکہ میرا کوئی سائبان نا تھا آپکی ماں نے مجھ سے شادی شدہ ہونے کا بھی حق چھین لیا تھا آپ کے جاتے میری چوڑیاں نوز پن تک اتروادی تھی کہ کہیں میں کسی کو بتانہ دوں کہ میں آپ کی صرف نام کی بیوی ہوں کہیں کوئی جان نا لے کہ میں آپکی ماں کی بہو ہوں لیکن وہ اللہ ہے نہ اس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا انہوں نے کتنی کوشش کی کہ کوئی جان نا لے کہ میں آپکی بیوی ہوں لیکن دیکھیں آپ کو مجھ سے دور کرنے کے بعد بھی میں آپکی بیٹی کی ماں ہوں۔۔۔

مجھے یہ بتائیں کہ میں آپ کے ساتھ بھاگ کر آئی تھی یا میں نے آپ سے منتیں کی تھی کہ مجھ سے شادی کرلیں بلکہ میں تو اس آسرے میں تھی کہ میری شادی ہوتے ہی میری جان چھوٹ جائیگی اس

Posted On Kitab Nagri

جہنم سے لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ جہنم ہی میری قسمت میں ہے میں نے صرف اپنی باپ کی خوشی دیکھ کر شادی کے لئے ہاں کی تھی حالانکہ میں بلکل بھی خوش نہیں تھی کیونکہ نا تو مجھے آپ سے کسی قسم کی امید تھی اور نا ہی دلی لگاؤ میں نے صرف اپنے باپ کی خوشی کے لئے ہاں کی تھی کیونکہ اس رشتے سے میرے بابا خوش تھے تو میں نے بھی انکی خوشی کے لئے اندھے کنویں میں چھلانگ لگادی لیکن مجھے ڈر تھا کہ میری زندگی مجھ پر اور تنگ ہو جائینگی اور وہی ہوا آپ سے شادی کے بعد جو کسر باقی تھی وہ بھی پوری ہو گئی۔۔۔

تو اب آپ کو دوسروں کا بولنا کیوں برا لگ رہا ہے میں تو بچپن سے ایسے کلمات سنتے آرہی ہوں بس فرق اتنا ہے کہ پہلے کوئی اور تھا اور اب سحر بھابھی ہے اور کیونکر انکو جواب دیتی کس وجہ پر جواب دیتی کیونکہ میرا تو خود کھونٹا مضبوط نہیں جو شادی کے بعد بھول گیا تھا کہ اسکی کوئی بیوی بھی ہے میں تو بچپن سے لاوارث ہوں پہلے اللہ نے ماں کو مجھ سے لے لیا اور پھر باپ نے دوسروں کے دروں پر پلنے کے لئے چھوڑ دیا اور پھر جب شادی ہوئی تو شوہر بھی مجھ جیسے بوجھ سے اپنی جان چھڑواتا چلا گیا۔۔۔ مجھے اب لوگوں کی باتیں بری نہیں لگتی کیونکہ میں یہی باتیں سنتی جوان ہوئی ہوں اب تو عادت ہو گئی ہے اس لئے آپکو بھی برا نہیں لگنا چاہیئے۔۔۔ تکلیفیں تو میں نے سہی ہے تو برا آپ کو کیوں لگ رہا ہے۔۔۔ بچپن سے محرومیاں اور تنہائیاں میرا نصیب رہی ہیں جن پر الحمدللہ میں خوش ہو مجھے اب کسی کی

Posted On Kitab Nagri

ضرورت نہیں ہے پال لونگی اپنی بیٹی کو سمجھادونگی بیٹا تیرے نصیب میں بھی صبر کرنا لکھا ہے اپنی ماں کی طرح۔۔۔

آپ کو کیا پتہ میری تکلیف کا کس قدر میرا دل خون کے آنسو روتا تھا جب میری بچی مجھ سے کوئی چیز مانگتی اور میرے پاس اس چیز کو خریدنے کے پیسے نہیں ہوتے تھے اور باپ سے مانگتے ہوئے شرم آتی تھی کہ شادی شدہ ہوتے ہوئے بھی باپ پر بوجھ بنی بیٹھی ہوں لیکن کیا کرتی اور کوئی راستہ بھی نہیں خود تو صبر کرلیتی اس بچی کو کیسے صبر کرواتی لیکن مجبور تھی عفراء کو رونے دیتی لیکن وہ چیز دلوا نہیں پاتی کیونکہ میرے پاس پیسے نہیں ہوتے تھے بابا خود دے دیتے تھے تو چاہتے ہوئے بھی منع نہیں کرپاتی تھی کیونکہ جانتی تھی کہ اگر بابا سے نہیں لونگی تو کون دیگا کس سے مانگونگی کس سے کہونگی میری بیٹی کو فلاں چیز کی ضرورت ہے مجھے فلاں چیز کی ضرورت کیونکہ عفراء کا باپ تو ہوتے ہوئے بھی نہیں تھا ۔۔۔پہلے باپ کے ہوتے ہوئے تایا کے در پر پلی اور بلکل میری طرح میری بیٹی بھی باپ کے ہوتے ہوئے نانا کے در پر پل رہی ہے اس سے زیادہ تکلیف دہ بات کیا ہوگی۔۔۔ آپ بات کرتے ہیں میرے کہنے کی میں کہنے پر آئی تو سب کچھ کھول کر رکھ دونگی اور مہربانی آپکی کہ دو سال بعد آپکو یاد آگیا کہ آپکی کوئی بیوی اور بیٹی بھی ہے لیکن اب مجھے آپکی ضرورت نہیں کیونکہ مجھے عادت ہوگئی ہے تنہائیوں اور محرومیوں میں زنگی گزارنے کی ہر حالات سے اکیلے لڑنے کی اور میں جانتی ہوں میرا اس دنیا میں

Posted On Kitab Nagri

میرے اللہ کے بعد میری بیٹی کے سواء کوئی نہیں بہت سہہ لیا میں نے اب میں وہی کرونگی جو مجھے صحیح لگے گا میں اپنی بیٹی کو اپنی جیسی زندگی نہیں گزارنے دونگی اور اسکے لئے مجھے جو کرنا پڑا کرونگی بس آپ اتنا سمجھ لیجئیگا آپکی بیوی تب ہی مر گئی جب آپ اسے اپنے نام کر کے بے یار و مددگار چھوڑ گئے تھے اور آج یہ ہماری آخری ملاقات تھی آج کے بعد مجھ سے ملنے یا بات کرنے کی بھی کوشش نہیں کیجئیگا آپ اب میرے لئے ایک اجنبی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتے اللہ حافظ۔۔۔

حضیر کے پوچھنے پر مشی پھٹ پڑی تھی اور روتی ہوئی گاڑی کا دروازہ کھولتی بھاگتی ہوئی گھر کے اندر چلی گئی جبکہ حضیر وہیں منجمند ہو گیا بلکہ ساکت کیونکہ آج اسے اسکے جرم کی سزا سنا دی گئی تھی جبکہ سزا سن کر حضیر کو اپنا سب کچھ ختم ہوتا محسوس ہوا۔۔۔

Kitab Nagri

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.kitabnagri.com

اے میرے رب میری مشکلیں آسان فرما اے مالک الملک تو سب جانتا ہے میرا ظاہر بھی اور باطن بھی تو تو میری شہہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے یا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما اے میرے رب جس آزمائش میں تو نے مجھے ڈالا ہے مجھے اس میں سرخرو بھی کرنا اے غفور الرحیم مجھے ہمت و استقامت عطا کر میں انصاف کر سکوں میں مشی کو وہ خوشیاں دے سکوں جن سے وہ محروم رہی ہے اور

Posted On Kitab Nagri

جن کی وہ حقدار ہے یا ربّی تو تو جانتا ہے کہ جو ہوا سب انجانے میں ہوا مانتا ہوں میں لاپرواہ تھا لیکن میرے رب مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میری لاپرواہی کی وجہ سے میری ہی زندگی مجھ سے روٹھ جائیگی

اے موسیٰ کو راستہ دیکھنے والے میری بھی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کر اور مشی کے دل میں میرے لئے رحم ڈال دے۔۔۔ اے حق اور باطل کو جاننے والے میرے سامنے حق اور باطل کو واضح کر دے اے عدل و انصاف کے بادشاہ مجھے اتنی عقل و فہم عطا کر کہ میں انصاف سے عدل کے ساتھ کوئی بہترین فیصلہ کر سکوں آمین ثم آمین یارب العالمین۔۔۔

حضیر مشی کو چھوڑ کر ڈائریکٹ گھر آیا تھا اور اب اپنے کمرے میں جائے نماز پر بیٹھا اپنے رب سے محو گفتگو تھا جبکہ آنسوؤں سے چہرہ تر تھا۔۔۔

حضیر نے دعا مکمل کر کے اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے اور جائے نماز تہہ کر کے اسکی جگہ پر رکھی اور چلتا ہوا سائیڈ ٹیبل کی طرف آیا اور وہاں سے اپنا موبائل اٹھا کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔ ایک بیل دو بیک تین بیل۔۔۔ مقابل کو بیل جا رہی تھی لیکن وہ اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔ عائش پلیز فون اٹھاؤ یار خدا کے لئے پلیز۔۔۔ مشی کے کال نا اٹھانے پر حضیر نے بے بسی سے میسج سینڈ کرتے ہوئے خود سے کہا اور پھر دوبارہ سے کال کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مشی گھر آکر فوراً سے اپنے کمرے میں بند ہوگئی تھی اور وضو کر کے اپنا حالِ دل ہمیشہ کی طرح اپنے رب کو سنا کر اب کافی ہلکہ پھلکہ محسوس کر رہی تھی۔۔۔ دعا کے دوران مشی کو وقفے وقفے سے موبائل بجنے کی آواز آئی تھی لیکن وہ نظر انداز کر کے اسی طرح اپنے رب کے ساتھ محو گفتگو رہی اور تھوڑی دیر بعد اٹھ کر جائے نماز تہہ کر کے کبرڈ میں رکھی اور موبائل اٹھا کر بیڈ پر بیٹھ کر انبکس چیک کرنے لگی جہاں ایک ان نون نمبر سے میسج تھا۔۔

آپ کون؟

مشی کو شک تو ہو گیا تھا کہ یہ حضیر کا نمبر ہے لیکن اس نے پوچھنا لازمی سمجھا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف مشی کا اجنبی میسج پڑھ کر ایک آنسو حضیر کی آنکھ سے نکل کر داڑھی میں جذب ہو گیا۔۔۔ کافی جلدی کر دی ہمیں بھولنے میں شریکِ سفر۔۔۔ حضیر نے بے دردی سے اپنا آنسو صاف کرتے ہوئے میسج کا جواب دیا جبکہ دوسری طرف مشی اسکا میسج پڑھ کر ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔ بھولنا آسان ہوتا تو آج ہماری ملاقات واقع نہیں ہوتی خیر اگر آپ چاہتے ہیں تو آپکی بات پر عمل کر سکتی ہوں کیونکہ بقول آپکے فرمانبردار بیوی جو ٹھہری۔۔۔ مشی کا جواب پڑھ کر حضیر نے فوراً کال کی جو کہ اٹھا لی گئی۔۔۔ یار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس کر دو خود کو مجھے تکلیف دینا مانتا ہوں گناہ ہوا ہے لیکن اتنی بڑی سزا تو نا دو پہلے ہی دو سال دوری میں گزرے ہیں اور اب کتنا وقت دوری میں گزارنا ہے۔۔۔ مشی کے کال اٹھاتے ہی حضیر نے گھمبیر لیکن نم آواز میں بے بسی سے کہا۔۔۔

اگر سب کچھ بھول بھی جاؤں تو کیا گارنٹی ہے کہ آپ اپنے کہے پر قائم رہینگے۔۔۔ مشی نے اپنے الٹے ہاتھ سے چہرہ صاف کرتے ہوئے حضیر سے سوال کیا۔۔۔ مجھ پر نہیں لیکن اپنے رب تو بھروسہ کر سکتی ہوں میں تمہیں اور عفراء کو ہر وہ خوشی دینا چاہتا ہوں جنکی تم حقدار ہوں پلیز ایک آخری موقعہ دے دو۔۔۔ میرا مان تو نہیں توڑینگے۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مشی نے ناخنوں کو دیکھتے ہوئے پھر سے سوال کیا جبکہ آنسو مسلسل گالوں کو بھگو رہے تھے۔۔۔ تمہارا صبر رائگاں نہیں جانے دونگا۔۔۔ حضیر نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر خوبصورتی سے اسکے سوال کا جواب دیا۔۔۔ لیکن میں اس قید خانے میں واپس قید نہیں ہونا چاہتی۔۔۔ اور میں چاہتا ہوں کہ تم اس قید میں ایک آزاد پنچھی کی طرح رہو۔۔۔ مجھے خوف آتا ہے کیونکہ میں اس جگہ کو خود کے لئے دنیاوی جہنم تصور کرتی ہوں۔۔۔ بے شک پہلے کرتی ہونگی کیونکہ میں نہیں تھا اب میں ہوں تو اسی جہنم کو تمہارے لئے جنت بنا دونگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میں دوبارہ قید کردی گئی ۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مشی نے خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا ۔۔۔ تو میں وہ زندان توڑ دونگا یقین رکھو مجھ پر نہیں اللہ پر ۔۔۔ حضیر نے مشی کا خوف دور کرتے ہوئے کہا ۔۔۔ اللہ پر یقین ہے تبھی تو آج زندہ ہوں ورنہ م ۔۔۔ شششش ۔۔۔ ایسا نہیں ہونا تھا کیونکہ تم میرے لئے زندہ ہو اور میں تمہارے لئے آئندہ ایسے فضول بات زبان پر نالانا ۔۔۔ مشی نے ابھی بات مکمل بھی نہیں کی تھی کہ حضیر نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا ۔۔۔ کب لینے آؤں ۔۔۔ مشی کو خاموش ہوتا دیکھ حضیر نے دوبارہ پوچھا ۔۔۔ اس کا فیصلہ بابا کرینگے اور اب میں عفراء کو دیکھ لوں بعد میں بات ہو گی اللہ حافظ ۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مشی نے کہا اور کھٹاک سے فون بند کر کے باہر کی طرف چل دی جہاں عفراء کے کھلکھلانے کی آوازوں کے ساتھ اذہان صاحب کے قہقہوں کی آوازیں آرہی تھی جبکہ دوسری طرف فون کے بند ہوتے ہی حضیر نے سکون سے آنکھیں موندلیں ۔۔۔ عشقِ

بابا آپی کو سمجھادیں کہ اگر آئندہ انہوں نے مشی کے خلاف ایک لفظ بھی بولا تو یقین کریں مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا میں بھول جاؤنگی کہ یہ میری بڑی بہن ہیں یا میرا ان سے کوئی خون کا رشتہ ہے ۔۔۔ اناب نے سحر کو لاؤنج میں بیٹھ کر چائے سے لطف اندوز ہوتے تمام افراد کے بیچ جھنک کر دھاڑتے ہوئے کہا جبکہ سب اسکی حرکت پر ششدر سے اناب کو ہی دیکھ رہے تھے ۔۔۔ تم اس دوٹکے کی لڑکی کے لئے مجھ سے بدتمیزی کررہی ہو ۔۔۔ اناب کی بات پر سحر نے اسکے سامنے آتے ہوئے تیش میں کہا ۔۔۔ ہاں کیونکہ مشی مجھے آپ سے زیادہ عزیز ہے مشی کے لئے اناب جان بھی دے سکتی ہیں کیونکہ وہ

Posted On Kitab Nagri

اس قابل ہے کہ اسکے لئے جان دی جائے میرے والدین کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ مجھے مشی سے محبت ہے اس لئے اگر آپ نے دوبارہ اسکے خلاف کچھ کہا تو یقین کریں اپنے حق میں مجھ سے برا کسی کو نہیں پائینگی۔۔۔ سحر کے کہنے پر اناب نے غراتے ہوئے کہا۔۔۔

اناب بھائی کی جان ریلیکس ہو جاؤ بتاؤ تو صحیح ہوا ہے کیا؟

اناب کو غصے سے لرزتا دیکھ ہیّاج نے اسے اپنے حصار میں لیکر پرسکون کرتے ہوئے کہا۔۔۔ پوچھیں ان سے بھائی یہ عورت سب کے سامنے اس پاکباز کے کردار کی دھجیاں اڑا کر آئی ہے آپ لوگوں کو پتہ ہے سعد بھائی نے تھپڑ مار کر گھر سے نکالا ہے اور صحیح نکالا ہے قسم سے اگر حضیر بھائی کی جگہ کوئی اور مرد ہوتا تو عورت ہونے کا لحاظ بھی نا کرتا۔۔۔ آپ جانتے ہیں وہ سب کے دلوں پر راج کرتی ہے اور انہوں نے اسکی بے بسی کا تماشا بنا کر رکھ دیا اس کے کردار کو داغدار کرتے ہوئے انہیں ذرا شرم نہیں آئی اور اسی وجہ سے آج پھر سے سعد بھائی نے انکو گھر سے نکال دیا۔۔۔ ارے اور کتنی ذلیل ہونگی آپ اپنی زبان کے پیچھے بند کر دے لوگوں کی زندگیوں میں دخل دینا اپنی زندگی پر اور اپنے شوہر پر توجہ دیں جو آپکو دیکھنے کا بھی روادار نہیں ہے۔۔۔ ہیّاج کے پوچھنے پر اناب نے اسے جواب دیتے ہوئے آخر میں سحر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے کیا اول فول بکتی جارہی ہو بڑی بہن ہے تمہاری عزت کیا کرو اسکی تم تو معصوم ہو تم کیا جانو اس چالاک لومڑی کو اسکی ماں ب۔۔

بسسس۔۔۔فاریہ بیگم ابھی مشی کے خلاف زہر اگل ہی رہی تھی کہ اناب نے ڈیکوریشن پیس کو زمین پر مار کر دھاڑتے ہوئے کہا جبکہ اسکا یہ جنونی روپ دیکھ کر سب دہل گئے۔۔۔ایک لفظ بھی نہیں کہینگی آپ یہ جو آج آپی کا حال ہے نہ وہ صرف اور صرف آپکی وجہ سے ہے آپ نے بنایا ہے آلی کو اس طرح کہ آج وہ اپنی انا کے چکر میں اپنا گھر تک خراب کرنے پر تلی ہے اور انکو ذرا سا خوفِ خدا نہیں ہے جو ایسے ہی مشی پر بہتان باندھ رہی ہیں آپ انکو سمجھانے کے بجائے آپ خود انکو شہ دے رہی ہیں آپ نے اپنے اندر کا زہر آپی میں منتقل کر دیا ہے جو اب وہ دوسروں کی خوشیوں کو ڈس رہی ہیں۔۔۔

جو معاملہ ہے ان میاں بیوی کے درمیان ہیں آپ کون ہوتی ہیں انہیں طعنہ دینے والی اسکے شوہر نے کبھی اس پر ہاتھ تو نہیں اٹھایا نا اسکی زبان درازی پر اور نا ہی گھر سے دھکے دیکر نکالا ہے تو اب کریں اسکا اور اپنا موازنہ کہ کس قدر بہتر ہے وہ آپ سے وہ دوسروں کے دکھوں کو خود کا دکھ سمجھ کر انکی دلجوئی کرتی ہے اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن آپ اسکو بے عزت کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتی وہ اسکی نانی کا گھر ہے وہ آئے نا آئے اسکی مرضی آپ کون ہوتی ہیں اسے بے دخل کرنے والی اور پھوپھو آپ جس مرحوم عورت کی برائی کر رہی ہیں اور جس مرحوم عورت کے

Posted On Kitab Nagri

کردار پر آپ کیچڑ اچھال رہی ہے آج اسی کی بدولت آپ کے شوہر زندہ ہیں آپ کے شوہر کی خاطر ہی اس عورت نے جانتے بوجھتے خود کو جہنم میں جھونکا تھا صرف اور صرف اپنے بھائی کی محبت میں اور اس لئے کہ آپ بھری جوانی میں بیوہ ہو جاتی اور آپکا بچے بچپن میں ہی یتیم ہو جاتے اس مرحوم عورت نے اپنے بھائی کی جان کی خاطر خود کو پیش کر دیا اور ہر طرح کے دکھ جھیلے لیکن آپ کو آف نہیں کہا وہاں انکی زندگی سسرال والوں نے جہنم بنادی تھی اور میکے میں آپ نے ارے آپ کو تو اس عورت کا شکر گزار ہونا چاہیئے تھا جس نے آپ کو بھری جوانی میں بیوہ ہونے سے بچالیا۔۔۔

آپ تو اس عورت کی پیر کی جوتی کے برابر بھی نہیں ہے اور اسی طرح آپکی لاڈلی بھی مشی کے پیر کی جوتی کے برابر بھی نہیں ہے ان ماں بیٹی کا صبر مثالی ہے آپ دونوں کے طعنے سن کر بھی وہ منہ پر قفل لگائے رکھتی ہیں اُف تک نہیں کہتی ذرا جھانکے اپنے گریبان میں کہ کیا ہیں وہ اور کیا ہیں آپ دونوں آپکا دل خود گواہی دیگا خدا کے لئے ہوش کے ناخن لیں دوسروں کی زندگی کو برباد کرنے میں وقت صرف کرنے سے اچھا ہے اپنی زندگی اور آخرت سنوارے۔۔۔ امید ہے میری کچھ باتیں تو آپ دونوں کے بھوسے سے بھرے دماغ میں بیٹھے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فاریہ بیگم کے کہنے پر اناب نے اچھی طرح انہیں آئینہ دیکھایا اور تن فن کرتی وہاں سے چلی گئی تو سارا ہیاج اور یاسر صاحب بھی ایک افسوس بھری نگاہ ڈال کر باہر کی طرف چل دیے تو رومیسہ بیگم بھی اناب کی روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کاردار ولا میں ہر طرف خوشی کا سماں تھا اور ہوتا بھی کیوں نا آج انکا لاڈلا آنے والا تھا فارس کاردار کے چہرے سے تو مسکراہٹ ہی جدا نہیں ہو رہی تھی اور بلکل اسی طرح انکی بیگم بھی خوشی سے ہر کام اپنی نگرانی میں کروا رہی تھی۔۔۔ کئی قسم کے پکوان پکوائے جا رہے تھے اور کاردار ولا کے کونے کونے کو شیشے کی مانند چمکایا جا رہا تھا کیونکہ کاردار ولا کا ہر فرد واقف تھا کہ آنے والا وجود کتنا نفاست پسند ہے۔۔۔ جبکہ جس شخص کے لئے اتنی خوشیاں منائی جا رہی تھی اس نے کسی کو بھی ائیر پورٹ پر آنے سے منع کر دیا تھا بلکہ پلین کے لینڈ ہونے کا وقت بھی کسی کو نہیں بتایا تھا تا کہ کوئی اسے لینے نا پہنچ جائے کیونکہ اس مغرور شہزادے کو پروٹوکول کچھ خاص پسند نا تھی وہ سب کی طرح خود کو بھی صرف ایک عام آدمی ہی سمجھتا تھا اور بلکل اسی طرح زندگی گزارنا چاہتا تھا لیکن کبھی کبھار اپنے گھر والوں کی خوشی کے لئے اسے ان کا کہا بھی ماننا پڑتا تھا لیکن جس بات پر وہ ضد کر جائے پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اپنی ضد پوری کر کے ہی رہتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں کب آئیگا کب سے اسکا انتظار کر رہے ہیں بلاوجہ ٹائم بھی نہیں بتایا کوئی لینے چلا جاتا لیکن وہی اسکی بے جا ضد اور اب دیکھیں ابھی تک اسکا کچھ پتہ نہیں ہے۔۔۔ مسز کاردار نے فارس کاردار کو دیکھتے ہوئے خفا لہجے میں کہا۔۔۔ آجائیگا بیگم پریشان نا ہو وہ کوئی بچہ تو نہیں ہے۔۔۔

اسلام علیکم ایوری ون۔۔۔ فارس کاردار ابھی اپنی زوجہ کو تسلی ہی دے رہے تھے کہ اذہان نے لاؤنج میں داخل ہوتے سلام کیا۔۔۔ وعلیکم سلام آگیا میرا شہزادہ ماں صدقے کیا حال ہیں میرے لال کے ۔۔۔ مسز فارس نے اذہان کو اپنے سامنے دیکھتے رندھے لہجے میں کہا اور پیار سے اسکا ماتھا چوما۔۔۔ کیسی ہیں آپ اور ڈیڈ آپ کیسے ہیں۔۔۔ اذہان نے اپنی والدہ سے پوچھنے کے ساتھ فارس کاردار سے پوچھا ۔۔۔ میں ٹھیک الحمدللہ اور اب میرا بیٹا آگیا ہے تو میں تو پھر سے جوان ہو جاؤنگا۔۔۔ اذہان کے پوچھنے پر فارس کاردار نے اسے خود میں بھینچتے ہوئے اسکے ماتھے پر بوسہ دیکر شوخی سے کہا۔۔۔ آپی اور بھائی آپ دونوں کیسے ہیں ؟ اذہان اپنے والدین سے ملنے کے بعد فریحہ کاردار اور اذہان کاردار سے ملنے لگا ۔۔۔ الحمدللہ چھوٹے تم سناؤ کیا حال ہے۔۔۔ اذہان کے پوچھنے پر اذان کاردار نے اس سے بغلگیر ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ الحمدللہ ازلان بھائی نظر نہیں آرہے۔۔۔ اذہان نے اذان کاردار کو جواب دینے کے ساتھ ازلان کاردار کو نا پاتے پوچھا۔۔۔ وہ بھی بس پہنچنے والا ہو گا تم پہلے فریش ہو جاؤ تھکے ہوئے آئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہونگے ڈنر پر مل لینا۔۔ اذہان کاردار کے پوچھنے پر فارس کاردار نے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یونیورسٹی کیوں نہیں گئیں آج تم تینوں۔۔۔ کاردار ولا کے سب افراد معمول کی مطابق ڈنر کے بعد چائے کافی سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ حضیر نے ان تینوں کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔ بھائی بس آج دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر حیان نے مسکین سا منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔ یہ کونسی بات ہو گئی دل نہیں کر رہا تھا آج معاف کر رہا ہوں آئندہ پنش کرونگا تینوں کو۔۔۔ حضیر نے ان تینوں کو گھورتے ہوئے تنبیہہ کی جس پر وہ شرافت سے سر اثبات میں ہلا گئیں۔۔۔

ویسے حضیر آپ نے تو کہا تھا کہ آپکی ڈکشنری میں تو غلطی کی معافی نہیں سزا ہوتی ہے۔۔۔ حضیر کو ان تینوں کو معاف کرتا دیکھ ردابہ نے آگ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔ فرسٹ آف آل ردابہ میں تم سے بڑا ہوں تو یو کال می بھائی اور سیکنڈ یہ تینوں میری چہیتیاں ہیں اتنی کنجائش پر انکا حق ہے لیکن آئندہ ضرور سزا میلگی۔۔۔ حضیر نے ردابہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا جس پر ان تینوں نے اپنی بتیسی کی نمائش

Posted On Kitab Nagri

کی جبکہ تھری سیٹر صوفے پر بیٹھے وہ تینوں بھی ردابہ کے چہرے کے اتار چڑھاؤ سے لطف اندوز ہوتے کافی کے کپ کو منہ سے لگا گئے۔۔۔

اور ہاں اب میں آپ لوگوں کی یونی میں پروفیسر ہو اس لئے ذرا سنبھل کر رہنا مجھے کوئی شکایت نہیں ملنی چاہئے نا پڑھائی میں اور نا ہی شرارتوں میں ورنہ وہیں سب کے سامنے پیش کرونگا۔۔۔ حضیر نے ان تینوں کو ہنستا دیکھ وارن کرتے ہوئے کہا جبکہ حضیر کے یونی میں پروفیسر ہونے کا سن ان تینوں کی ہوائیاں اڑنے لگی جنہیں دیکھ کر وہ تینوں قہقہہ لگا گئے۔۔۔

کیا ہوا ملک الموت کو تو نہیں دیکھ لیا جو تم تینوں کا سانس اٹک گیا۔۔۔ برداء نے ان تینوں کے سفید پڑتے چہروں کو دیکھ کر لطف لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔
ملک الموت کو تو فلحال نہیں دیکھا لیکن پھانسی کی سزا تو سنادی گئی اب بہت جلد ان سے بھی ملاقات ہو جائیگی۔۔۔ برداء کے کہنے پر حورعین نے بیچارگی سے کہا جبکہ حضیر آٹھ کر اپنے روم میں جاچکا تھا ۔۔۔ پریشان نا ہو بھابھی بھی اسی یونی میں پڑھتی ہیں کوئی مسلئہ ہو تو بھابھی کو بھائی کے سامنے کر دینا بھائی کچھ نہیں کہینگے۔۔۔ مسیب نے ان تینوں کی بیچارگیوں والی شکل دیکھتے ہوئے تسلی دی۔۔۔ ہاں یہ سہی ہے اب ہم ہر بات میں بھابھی کو استعمال کرینگے پھر بھائی چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سینکے بہت اچھا

Posted On Kitab Nagri

آئیڈیا دیا ہے آپ نے مسیب بھائی۔۔۔ انعمتہ نے مسیب کے مشورے پر اسے داد دیتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا اور ان دونوں کو اشارہ کرتی اپنے روم میں چلی گئی تو وہ دونوں بھی اسکی پیچھے چل دی ۔۔۔اب اللہ ہی جانتا ہے کہ ان تینوں کے خرافاتی دماغ میں کیا چل رہا تھا۔۔۔

مشی میری بچی میں تجھ سے معافی مانگتی ہوں اس بدبخت سحر کی طرف سے میرے ہوتے ہوئے میرے گھر میں میری لاڈو کے ساتھ یہ سلوک ہوا اور میں کچھ نہیں کر سکی ۔۔۔ مصباح نانو شماس صاحب سعد کے ہمراہ مشی سے معافی مانگنے آئے تھے جبکہ انیب ہماس صاحب کے پاس رک گیا تھا ۔۔۔نانو آپ معافی مانگ کر مجھے کیوں شرمندہ کر رہی ہیں میں نے بھابھی کی بات کو دل پر نہیں لیا میں کسی سے بھی ناراض نہیں ہوں آپ پریشان نا ہو۔۔۔ فریدہ بیگم کے کہنے پر مشی نے انہیں پیار سے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔ مشی میں بھی بہت شرمندہ ہوں سحر نے مجھے تمہارا سامنا کرنے قابل نہیں چھوڑا لیکن میں مجبور ہوں میں نے اسے بہت روکا ہے لیکن وہ میری بھی نہیں مانتی وہ باغی ہو گئی ہے اور اس میں سارا ہاتھ امی کا ہے میں سحر کی وجہ سے تم سے معافی مانگتا ہوں پلیز اپنے بھائی کی طرف سے اپنا دل صاف رکھنا۔۔۔ بھئی یہ کیا معافی تلافی لگائی ہوئی ہے میرے دل میں کسی کے لئے کچھ بھی نہیں ہے سوائے محبت عزت اور احترام کے اور اب آپ لوگ مجھے میری ہی نظروں میں شرمندہ کر رہے ہیں معافی مانگ کر پلیز ایسا نہیں کریں۔۔۔ سعد کے معافی مانگنے پر مشی نے روہانسی ہوتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

مشی کیا حضیر اب تمہیں اجازت دے دیگا ہمارے گھر آنے کی؟

فریدہ بیگم نے اپنے ذہن میں مچلتا سوال کر ڈالا۔۔۔ نانو میں ان کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتی دیکھیں وہ بھی مرد ہے اور ہر مرد کی طرح اگر انکی بیوی کا کردار داغدار کیا جائے یا پھر کوئی اسے طعنے دے یہ کوئی غیرت مند مرد برداشت نہیں کریگا باقی میں بات کرونگی ان سے سمجھاؤنگی ہو سکتا ہے میری بات مان جائیں لیکن جب تک ان کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہوتا آپ لوگ مجھ سے ملنے آجایا کریں کیونکہ آپ لوگوں کے سواء میرا کوئی نہیں ہے۔۔۔

ایک تو تیرے باپ کو بھی اتنی جلدی تھی شادی کی اتنی سی عمر میں شادی کردی تمہاری بچی کو زندگی انجوائے بھی نہیں کرنی دی پہلے بھی قید تھی اور اب اور زیادہ قید ہوگئی میری بچی۔۔۔ فریدہ بیگم نے ہر دفعہ کا کہا جملہ دوبارہ دہرایا کیونکہ انہیں اذہان صاحب کا مشی کی جلدی شادی کرنے کا فیصلہ بلکل پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

نانو ایسے نہیں کہا کریں آپ کو پتہ ہے حضرت عائشہ کا نکاح سات سال کی عمر میں ہوا تھا رخصتی نو سال کی عمر میں اور اٹھارہ سال کی عمر میں وہ بیوہ ہوگئیں تھی۔۔۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیکہ کہ جب میرا نکاح ہوا تو میں باہر اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی تو جیسے ہی نکاح کا وقت ہوا میری آنا آئیں اور مجھے

Posted On Kitab Nagri

اندر لے گئیں اور میرا نکاح ہو گیا لیکن پھر بھی مجھے نہیں پتہ تھا کہ میرا نکاح ہو گیا ہے کیونکہ مجھے اتنی سمجھ نہیں تھی لیکن پھر جب میری والدہ میرے باہر جانے پر روک ٹوٹ کرتی تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نکاح ہو گیا۔۔۔

نانو شادی کو ہم نے مشکل بنایا ہوا ہے ہم چھوٹی بچیوں کی شادی کر دیتے ہیں اور پھر سسرال والے ان معصوم بچیوں پر اتنی زمیداریاں ڈال دیتے ہیکہ وہ اپنے آپ بھول جاتی ہیں لیکن شریعت کے حساب سے شادی بلکل بھی مشکل نہیں ہے۔۔۔ آپ کو پتہ ہے نانو نکاح کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ حضرت ابو بکر کے گھر تشریف لائے تو حضرت عائشہ بیٹھی رو رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امّ رومان (حضرت ابو بکر کی زوجہ) سے کہا کہ میں نے کہا تھا ناکہ اس کو کچھ نا کہنا یہ میری ہے تو امّ رومان کہنے لگی کہ عائشہ میری باتیں اپنے والد سے لگاتی ہے پھر آپ صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر بھی عائشہ کو کچھ نا کہا کرو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو پتہ ہے نانو رخصتی کے بعد بھی حضرت عائشہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ گڑیا سے کھیلا کرتی تھیں کیونکہ انکو دو کھیل بہت پسند تھے ایک جھولا جھولنا دوسرا گڑیا سے کھیلنا۔۔۔ ایک دفعہ حضرت عائشہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ گڑیا سے کھیل رہی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم تشریف لے آئے تو

Posted On Kitab Nagri

ان کو دیکھ کر آپکی سہیلیاں ادھر ادھر ہو گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب کو دوبارہ بلایا اور حضرت عائشہ کے ساتھ کھیلنے کو کہا۔۔ آپ صلی علیہ وسلم حضرت عائشہ کے ساتھ دوڑ لگواتے تھے کبھی حضرت عائشہ انہیں کہانی سناتی تو کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں کہانی سناتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کی چبائی ہوئی ہڈی چباتے اور جہاں سے حضرت عائشہ پانی پیتی وہی سے منہ لگا کر پانی پیتے اور تو اور آخری وقت میں جس کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹا منہ میں لیا تھا تو حضرت عائشہ تھیں اور آپ صلی علیہ وآلہ وسلم کا دم بھی حضرت عائشہ کے سینے پر نکلا تھا۔۔ اور حضرت عائشہ نے رخصتی کے بعد نو سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گزارے لیکن ایک دفعہ کے علاوہ (جب خرچے کی ڈیمانڈ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام ازواج مطہرات سے ایلاء کیا تھا) کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انکا اختلاف نہیں ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نانو ہسبینڈ وائف کا رشتہ بہت خوبصورت ہے لیکن آج ہم لوگوں نے اس قدر اس رشتے کو برا بنا دیا کہ والدین اپنی بیٹیوں کی شادی کرتے ہوئے خوف کھاتے ہیں اور یہ سب اس وجہ سے ہے کہ ہم دینِ اسلام کو چھوڑ کر مغرب کی پیروی کر رہے ہیں ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور حضرت عائشہ کی ازدواجی زندگی ایک بہترین نمونہ ہے ہم سب کے لئے میں تو کہتی ہوں ہر لڑکا اور لڑکی کو شادی سے پہلے سیرتِ عائشہ (حدیث کی کتاب) یا دیگر اسلامی کتب سے ازدواجی زندگی کے متعلق اسلامی

Posted On Kitab Nagri

تعلیمات ضرور حاصل کرنی چاہئے اس سے ایک عامل شوہر اپنی بیوی اور اپنے حق میں بہترین فیصلہ کرسکتا ہے لیکن افسوس کہ آج کل ہمارے پاس ہر چیز کے لئے وقت ہے سوائے اسلام کا متعلہ کرنے کے لئے اور قرآن و سنت پر عمل کرنے کے لئے۔۔۔

میری جان تم بلکل صحیح کر رہی ہوں لیکن افسوس ہم کوئی کام بھی شریعت کے مطابق نہیں کرتے تبھی تو آج سب سے پیچھے ہیں ورنہ ایک وقت تھا جب مسلمانوں کے نام سے ہی منافقین کانپ جایا کرتے تھے لیکن آج معاشرے میں ہماری کوئی اہمیت نہیں ہے بس اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا رحم کرے اور ہمارے گناہوں کو معاف کردے آمین۔۔۔ آمین اچھا چلیں ڈنر کرتے ہیں ساتھ میں۔۔۔ فریدہ بیگم کے کہنے پر مشی نے آمین کہتے ہوئے کہا تو وہ بھی سر اثبات میں ہلاتی مشی کے ہمراہ ڈائننگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میں آرہا ہوں آج اپنی بیگم کے ہاتھ کا ناشتہ کرونگا اور ساتھ ہی یونی چلینگے۔۔۔ حضیر نے یونی کے لئے تیار ہو کر مشی کو میسج کیا اور اپنے موبائل اور گاڑی کی چابی ڈریسنگ سے اٹھا کر نیچے کی طرف چل دیا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔۔۔ حضیر نے ڈائننگ پر سب کو سلام کیا اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ وعلیکم سلام حضیر ناشتہ تو کرلو ایسے ہی بھوکے جارہے ہو۔۔۔ انعم بیگم نے حضیر کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ حضیر کو ناشتے کا کہا۔۔۔ نہیں میں اذہان چاچو کے گھر کرونگا عائش اور عفراء کے ساتھ۔۔۔

کیوں کیا تمہارے گھر میں فاقے ہو رہے ہیں برخوردار۔۔۔ حضیر کے کہنے پر فرزانہ بیگم نے ناگواری سے کہا۔۔۔ معذرت کے ساتھ دادو لیکن وہ میرے چاچو کا گھر ہونے کے ساتھ ساتھ میرا اسسرال بھی ہے اور یقین کریں میرا وہاں ناشتہ کرنا میرے چاچو + سسر کو بلکل بھی برا نہیں لگے گا خیر اللہ حافظ۔۔۔ فرزانہ بیگم کے کہنے پر حضیر نے انہیں جواب دیا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا جبکہ اذان صاحب اس کی حرکت پر دانت پیستے رہ گئے۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عائش یار اٹھو یونی کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔ حضیر گھر میں انٹر ہوا تو خاموشی نے اسکا استقبال کیا تو وہ کسی کونا پاتے مشی کے روم میں آیا تھا جہاں دونوں ماں بیٹی سکون سے سو رہی تھی۔۔۔ حضیر نے ایک نظر سامنے وال پر لگی گھڑی پر نظر ڈال کر مشی کو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔ آپ کب آئے۔۔۔ حضیر کے اٹھانے پر مشی نے بالوں کو فولڈ کر کے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔ میں ابھی آیا ہوں میرا ارادہ تھا آج بیگم کے ہاتھ کا ناشتہ کرنے کا میں نے میسج بھی کیا تھا لیکن تم اٹھی نہیں اس لئے ناشتے

Posted On Kitab Nagri

کو چھوڑو جلدی سے ریڈی ہو جاؤ ورنہ یونی کے لئے لیٹ ہو جائینگے ۔۔۔ مشی کے پوچھنے پر حضیر نے گھڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا ۔۔۔ یا اللہ اتنی دیر کیسے ہو گئی آپ بیٹھوں میں پانچ منٹ ناشتہ بنا کر لاتی ہوں ۔۔۔ مشی نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا اور کمفرٹر دور اچھال کر باہر کی طرف بھاگی ۔۔۔

یار رہنے دو ناشتہ کینٹین میں کر لینگے بس تم جلدی سے ریڈی ہو جاؤ میں عفراء کو اٹھا رہا ہوں ۔۔۔ مشی کے بھاگنے پر حضیر نے اسکی کلائی پکڑتے ہوئے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتی وارڈروب سے کپڑے لیتی باتھروم میں چلی گئی ۔۔۔

بابا کی جان اٹھ جائیں دیکھو بابا آئے ہیں میری لاڈو ۔۔۔ مشی کے جانے کے بعد حضیر نے عفراء کے سر پر پیار کر کے اسے اٹھاتے ہوئے کہا ۔۔۔ یار اٹھ جاؤ پہلے ہی دیر ہو گئی میری جان آپکی مما دونوں کو ڈانٹے گی ۔۔۔ عفراء کو ٹس سے مس نا ہوتے دیکھ حضیر نے دوبارہ سے اسے اٹھانے کی کوشش کی ۔۔۔

اگر ایسے اٹھاتے رہے نا تو آپ کی لاڈو نے شام تک نہیں اٹھنا ۔۔۔ مشی نے حضیر کو عفراء کو اٹھاتے دیکھ تاسف سے سر جھٹکتے ہوئے کہا اور خود آگے بڑھ کر سوئی ہوئی عفراء کو گود میں اٹھا کر باتھروم میں چلی گئی ۔۔۔ یار تم تھوڑا تو رحم کھاؤ بچی پر دیکھو کیسی میری بیٹی نیند میں جھول رہی ہے ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی کے باتھروم سے باہر آتے ہی حضیر نے مشی کے کندھے سے لگی عفراء کو دیکھتے ہوئے مشی سے کہا ---ابھی مجھے ظالم ہی رہنے دیں کیونکہ رحم کھانے کا نا میرے پاس نا وقت ہے اور نا ہی موڈ--- مشی نے وارڈروب سے عفراء کے کپڑے نکالتے ہوئے کہا اور اسے چینج کروانے لگی--- یار کتنی دیر لگے گی ریڈی ہونے میں--- حضیر نے عفراء کے بال بناتی مشی کو دیکھتے ہوئے پوچھا--- آپ کو دیر ہو رہی ہے تو چلے جائیں میں عفراء کو فیڈ کروا کر آؤنگی--- عفراء کو کہاں چھوڑو گی--- مشی کے کہنے پر حضیر نے اسکی بات اگنور کرتے ہوئے کہا--- میں نانو کے چھوڑ کر جاتی ہوں عفراء کو--- عفراء آج سے میرے ساتھ یونی جائیگی اور میں کوئی آرگیو نہیں سنو گا--- مشی کے بتانے پر حضیر نے دو ٹوک کہا--- لیکن میں اسٹوڈینٹ ہوں میں کیسے لیکر جاسکتی ہوں عفراء کو یونی آپ سمجھنے کی کوشش کریں--- حضیر کی ضد پر مشی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا--- تم اسٹوڈینٹ ہو لیکن میں تو ٹیچر ہوں نا میں لے جاؤنگا اپنی بیٹی کو اپنے ساتھ لیکن کہیں اور چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے--- وہ تو صحیح ہے لیکن عفراء مجھے وہاں پہچان لیگی اور میں نہیں چاہتی کہ کوئی ہمارے ریلیشن کے بارے میں جانے ورنہ سب کو یہی لگے گا کہ آپ مجھے فیور دیتے ہیں---

کوئی بات نہیں اگر پتہ بھی لگ جائے تو اتنی کوئی بڑی بات نہیں ہے اور یہ کیش رکھو اپنے پاس اور یہ میرا کریڈٹ کارڈ بھی--- میرے پاس ہیں پیسے ابھی مجھے ضرورت نہیں ہے بابا نے دیے تھے مجھے

Posted On Kitab Nagri

--- حضیر کے پیسے دینے پر مشی نے انکار کرتے ہوئے کہا--- چاچو نے دیے ہیں میں نے نہیں تم اور عفراء میری زمیداری ہو اور جب بھی تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو چاچو کے بجائے مجھے کہو گی اور اب رکھو اسے--- مشی کے انکار کرنے پر حضیر نے اسے تنبیہہ کرتے ہوئے ہدایت دی--- بس میں عبایا پہن لوں پھر چلتے ہیں---

مشی نے عفراء کو بیڈ پر بٹھا کر حضیر کے ہاتھ سے کیش اور کریڈٹ کارڈ لیتے ہوئے کہا اور اٹھ کر وارڈروب سے عبایا نکال کر پہننے لگی--- چلیں اب اٹھ جائیں--- مشی نے عبایا پہن کر بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے بیڈ پر بیٹھے کم لیٹے ہوئے حضیر سے کہا--- چلو--- مشی کے کہنے پر حضیر نے عفراء کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا اور پورچ کی طرف چل دیا تو مشی بھی اسکے پیچھے ہی چل دی---

خزیمہ گاڑی کہاں ہے؟

مشی نے پورچ میں گاڑی کی جگہ بائک کو کھڑا دیکھ ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے حضیر سے پوچھا--- آج ہم بائک پر جائینگے--- مشی کے کہنے پر حضیر نے عفراء کو ہیوی بائیک پر بیٹھاتے ہوئے کہا--- خزیمہ آپ پاگل ہوگئے ہیں عفراء بھی ساتھ ہے یار وہ گر جائیگی اور آپ بنا گاڑی اور گارڈز کے آگئے حالانکہ آپ جانتے بھی ہیں کتنے دشمن ہیں آپ کے--- یار کچھ نہیں ہوتا اتنا نہیں ڈرا کرو اپنے آپ کو اپنے رب کے سپرد کرکے آیا ہو کچھ نہیں ہوگا مجھے اور تمہیں تو بائک کا سفر پسند ہے اس لئے چپ چاپ بیٹھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جاؤ۔۔۔ مشی کے کہنے پر حضیر نے اسے پیار سے ڈپٹتے ہوئے کہا۔۔۔ مجھے پسند تو ہے لیکن کبھی بیٹھنے کا اتفاق نہیں ہوا اس لئے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا بے فکر رہو گرنے نہیں دونگا اب جلدی سے بیٹھ جاؤ پہلے ہی دیر ہو رہی ہے۔۔۔ حضیر نے بائک اسٹارٹ کر کے مشی کو وقت کا احساس دلاتے ہوئے کہا۔۔۔ خزیمہ عفراء گر جائیگی ابھی وہ صحیح سے گرپ نہیں کرتی۔۔۔ اچھا ایک کام کرو اپنا ہاتھ آگے کر کے عفراء کو پکڑ لو پھر نہیں گریگی۔۔۔ مشی کو ڈرتے دیکھ حضیر نے کہا جس پر مشی نے اپنا ایک ہاتھ آگے کر کے سختی سے عفراء کو پکڑا جب کہ دسروے ہاتھ سے اپنا عبایا پکڑا۔۔۔ بیٹھ گئی صحیح سے چلیں ۔۔۔ چلیں۔۔۔ حضیر کے پوچھنے پر مشی نے کہا اور تو حضیر نے بائک سڑک پر ڈال دی جبکہ مشی دل ہی دل میں سفر کی دعا اور آیت الکرسی پڑھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار آج سر نہیں آئے تو کوئی گیم کھیلتے ہیں۔۔۔ کلاس کی ایک لڑکی نے سب کو متوجہ کرتے ہوئے کہا ۔۔۔ گڈ آئیڈیا اچھا ہے مزہ آئیگا۔۔۔ اس لڑکی کے کہنے پر کچھ نے اسکی تائید کرتے ہوئے کہا جبکہ کچھ کلاس سے باہر چلے گئے۔۔۔

چلو رومیسہ اپن بھی چلتے ہیں مجھے نہیں کھیلنی کوئی گیم ۔۔۔ حیا نے رومیسہ کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔۔۔ نہیں یار ہم بھی کھیلینگے مزہ آئیگا۔۔۔ رومیسہ نے حیا کی بات کو ہوا میں اڑاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

---یار چل نا مجھے نہیں کھیلنی چل نا پلیز ورنہ میں جا رہی ہوں اکیلی ---رومیسہ کو اپنی بات پر کان نا دھرتے دیکھ دھمکاتے ہوئے کہا---یار کھیلتے ہیں نا مزہ آئیگا میں تجھے بھی جانے نہیں دونگی اس لئے چپ چاپ بیٹھ جا---

حیا کے دھمکانے پر رومیسہ نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا---

چلو گیم اسٹارٹ کرتے ہیں تو گیم یہ ہے کہ ہر فرد کو ایک منٹ دیا جائیگا اور میں ان پرچیوں میں سے ایک پرچی اٹھاؤنگی اور جو اس پرچی میں لکھا ہو گا وہ لپسنگ کرونگی جسے مقابل کو بتانا ہو گا کہ پرچی میں کیا لکھا ہے اور جس نے غلط بتایا اسے جو میں کہونگی وہ کرنا پڑیگا---

چلو ٹھیک ہے مزہ آئیگا---اس لڑکی کے کہنے پر سب نے ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے کہا اور پھر گیم شروع کی گئی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گیم شروع ہوئے تقریباً بیس منٹ گزر چکے تھے اور مختلف طلبات ہارنے پر اپنی اپنی سزا بھگت رہے تھے اور اب باری تھی حیا کی---

تو بتاؤ حیا کیا لکھا اس پرچی میں ---مقابل نے حیا کو دیکھتے ہوئے لپسنگ کی جس پر سب اسے اپریشیئٹ کرتے ہوئے کہنے لگے لیکن صد افسوس پورا منٹ گزر گیا لیکن حیا کے کچھ پلے نا پڑا جس پر وہ بھی باقی سب کی طرح ہار گئی---چونکہ حیا ہار چکی ہے تو اب حیا کوئی سونگ سنائیگی---مقابل نے

Posted On Kitab Nagri

حیا کو ہارتے دیکھ سزا سنائی۔۔۔ دیکھیں مجھے سونگ وغیرہ نہیں آتے کیونکہ میں اس چیز میں دلچسپی نہیں رکھتی اس لئے اگر آپ لوگ کہیں تو میں نظم ضرور سنا سکتی ہوں کیونکہ مجھے وہی یاد ہے۔۔۔ چلو ٹھیک ہے ہمیں بس تمہاری آواز سننی ہے اس لئے تم کچھ بھی سنا دو۔۔۔ حیا کی بات سن کر ایک لڑکی نے کہا جس پر باقی سب نے تائید کی چونکہ گیم میں سب لڑکیاں ہی تھی اس نے حیا نے آسانی سے آنکھیں بند کر کے نظم پڑھنا شروع کی۔۔۔

سوائے پیارے مولا کے کسی کو نا بتانا تم۔

ہر مشکل میں کام آتا ہے اللہ نام تیرا۔

کسی انسان سے دنیا میں امیدیں نا لگانا تم۔

دکھوں دردوں کے افسانے زمین پر نا سنانا تم۔

کسی انسان سے دنیا میں امیدیں نا لگانا تم۔

دکھوں دردوں کے افسانے زمین پر نا سنانا تم۔

کوئی صدمہ تمہیں پہنچے مصیبت کوئی آجائے۔

کسی کا غم تمہارے دل کے گوشوں میں سما جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی صدمہ تمہیں پہنچے مصیبت کوئی آجائے۔

کسی کا غم تمہارے دل کے گوشوں میں سما جائے۔

سوائے پیارے مولا کے کسی کو نا بتانا تم۔

کسی انسان سے دنیا میں امیدیں نا لگانا تم۔

دکھوں دردوں کے افسانے زمین پر نا سنانا تم۔

رکھوں اگر دل کسی کا تو گلے اسکو لگانا پھر۔

کرو وعدہ کسی سے اگر اسے پورا نبھانا تم۔

رکھوں اگر دل کسی کا تو گلے اسکو لگانا تم۔

کرو وعدہ کسی سے اگر اسے پورا نبھانا تم۔

کرو تم پر بھروسہ جو اسے پھر نا ستانا تم۔

کسی انسان سے دنیا میں امیدیں نا لگانا تم۔

دکھوں دردوں کے افسانے زمین پر نا سنانا تم۔

یہاں انسان ہی انسان کو ستاتے ہیں رلاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

خوشی کے دیپ انسان کے یہاں انسان بجھاتے ہیں۔

یہاں انسان ہی انسان کو ستاتے ہیں رلاتے ہیں۔

خوشی کے دیپ انسان کے یہاں انسان بجھاتے ہیں۔

بشر اکثر ہے یکساں حق کو نا بھلانا تم۔

کسی انسان سے دنیا میں امیدیں نا لگانا تم۔

دکھوں دردوں کے افسانے زمین پر نا سنانا تم۔

جفاؤں کا زمانہ ہے وفاؤں کو ترستا ہے۔

یہاں شیطان آپس میں لگا کر آگ ہنستا ہے۔

جفاؤں کا زمانہ ہے وفاؤں کو ترستا ہے۔

یہاں شیطان آپس میں لگا کر آگ ہنستا ہے۔

عداوت کے آلاؤ میں ہے دانش جل نا جانا تم۔

کسی انسان سے دنیا میں امیدیں نا لگانا تم۔

دکھوں دردوں کے افسانے زمین پر نا سنانا تم۔

کسی انسان سے دنیا میں امیدیں نا لگانا تم۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دکھوں دردوں کے افسانے زمین پر نا لگانا تم۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت پیاری آواز ہے آپکی حیا۔۔۔ حیا کے نظم مکمل کرتے ہی ایک لڑکی نے اسکی تعریف کرتے ہوئے کہا جس پر باقی سب نے اسکی تائید کی۔۔۔ جزاک اللہ خیر فی الدارین واحسن الجزاء۔۔۔ سب کے تعریف کرنے پر حیا نے احسن طریقے سے انہیں جواب دیا اتنے میں سر کلاس میں داخل ہوئے تو سب سر کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اے میرے جسم و جان کے مالک اے ہر چیز پر قدرت رکھنے والے میرے رب مجھے اس قید سے رہائی دلوادے اے موسیٰ کے رب جس طرح تو نے دریا میں موسی کے لئے راستے بنائے اسی طرح میرے لئے بھی اس قید سے نکلنے کے راستے بنا۔۔۔ اے مالک الملک تجھے تیرے نام و صفات کا واسطہ مجھے اس زندان سے آزاد کروادے۔۔۔ اے کائناتِ دو جہان کے پروردگار پچھلے بیس سالوں سے میں اس قید میں صرف تیرے کن کا منتظر ہوں جس طرح تو نے یوسف کو مصر کے بادشاہ کی قید سے باعزت بری کیا اے میرے مولا مجھے بھی اس قید سے نکال کر مجھے میرے اہل و عیال کے پاس پہنچادے۔۔۔ یا اللہ اب تو میرے بالوں بھی چاندنی بھی آچکی ہے میرے بچے جوان ہو گئے ہونگے میری بیوی ادھیڑ عمر کو

Posted On Kitab Nagri

پہنچ چکی ہو گی اے میرے رب میں نے اپنی جوانی اس قید میں گزاری ہے یا اللہ مجھے بڑھاپے میں اپنے اہل و عیال کا ساتھ نصیب فرما۔۔۔اے ابو القاسم کے رب میرا صبر رائیگاں نا جانے دینا۔۔۔

اے اللہ تو تو ہر چیز پر قادر ہے ایک پتّہ بھی تیرے حکم کے بغیر ہل نہیں سکتا اے میرے مالک جیسے تو نے یونس کو مچھلی کے پیٹ میں رزق دیا تو نے عیسیٰ کو بن باپ کے پیدا کیا تو نے یعقوب کو اپنے بیٹے سے ملوا کر اسکی بینائی اسے لوٹائی یا اللہ مجھ گناہگار کی بھی یہاں سے نکلنے میں راہنمائی کر۔۔۔اے میرے رب تو تو سب جانتا ہے میں بے گناہ ہوں لیکن پھر بھی پچھلے بیس سالوں سے اس قید کی سزا کاٹ رہا ہوں لیکن مجھے کوئی شکوہ شکایت نہیں تجھ سے لیکن میرے مولا ہوں تو میں بھی بندہِ بشر خطاؤں کا پتلا اے دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے والے میری بھی دعاؤں کو قبول فرما اور میری لئے آسانیاں پیدا فرما آمین ثم آمین اللّٰھم آمین یارب العٰلمین۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پچھلے بیس سالوں سے نا جانے دن میں کتنی دفعہ اپنے رب سے اپنی رہائی کی دعا مانگنا اسکا معمول بن چکا تھا اور اسے یقین تھا کہ بیشک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے اور ایک دن اسکی دعا ضرور قبول ہو گی اور اسے اس رہائی سے آزادی ملے گی اور اپنے رب پر کامل یقین کے ساتھ وہ رب کے کن کا منتظر تھا کیونکہ اسے پتہ تھا اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں اسکا رب رحمٰن الرحیم ہے اگر اس رب نے اسے اس حال

Posted On Kitab Nagri

میں رکھا ہے تو یقیناً اس کا انعام بھی بہت خوبصورت ہو گا اور اپنے کامل یقین کی وجہ سے وہ اپنے رب کی رضا میں شامل ہو کر پچھلے بیس سالوں سے اس محل میں قید تھا جہاں سے رہائی ناممکن تھی لیکن وہ جانتا تھا اسکا رب ناممکن کو ممکن کرنے والا ہے اسکے لئے کچھ مشکل نہیں ہے اور اپنے اسی یقین کے ساتھ پچھلے بیس سالوں کی طرح آج بھی وہ اپنے رب سے رہائی مانگ رہا تھا اور شاید اسکی دعا کی قبولیت کا وقت آچکا تھا کیونکہ بیشک اللہ اپنے بندوں سے بہت محبت کرنے والا ہے اور بہت جلد اسے اس زندان سے رہائی ملنے والی تھی۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یہ نظم کون پڑھ رہا تھا۔۔اذہان نے کلاس میں انٹر ہوتے ہی ایک نظر پوری کلاس پر ڈال کر سوال کیا جو کہ ازلان سے ملنے یونی آیا تھا کیونکہ کل صالح صاحب کی طبیعت خرابی کی وجہ سے وہ نہیں آسکا تھا اذہان سے ملنے اس لئے اذہان آج خود اسکی یونی آگیا تھا اور وہ ازلان کو ڈھونڈتے ہوئے کلاس سے باہر گزر ہی رہا تھا کہ کسی نسوانی آواز پر ناچاہتے ہوئے بھی رکا اور آواز کے بند ہوتے ہی کلاس میں انٹر ہو کر سوال کرنے لگا جہاں اسے سر سمجھ کر سب اسکی طرف متوجہ تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر یہ شاہزادی پڑھ رہی تھی نظم۔۔۔ اذہان کے پوچھنے پر کلاس میں سے ایک لڑکی نے حیا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا جو کہ اپنے بیگ میں کچھ تلاش کر رہی تھی۔۔۔ واٹس یور گڈ نیم مس ۔۔۔ اس لڑکی کے کہنے پر اذہان نے ڈائیریکٹ حیا کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔ جبکہ اذہان کے مخاطب کرنے پر اپنے ارد گرد دیکھنے لگی کیونکہ اسے لگا تھا شاید اس نے کسی کو مخاطب کیا ہے۔۔۔ مس میں آپ سے مخاطب ہوں۔۔۔ حیا کو ادھر ادھر دیکھتا دیکھ اذہان نے دوبارہ سے اسے مخاطب کیا۔۔۔ مائے سیلف حیا شاہ ڈاٹر آف ہماس شاہ۔۔۔ اذہان کے پوچھنے پر حیا نے اپنا تعارف کروایا اور دوبارہ سے اپنے بیگ کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔ میں کوئی ٹیچر نہیں ہوں شاید آپ لوگ مجھے نیو ٹیچر سمجھے میں چلتا ہوں بیسٹ آف لک۔۔۔ اذہان نے سب کی غلط فہمی دور کی اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڈ مارننگ سر۔۔۔ حضیر کے کلاس میں انٹر ہوتے ہی سب نے اسے گڈ مارننگ وش کیا۔۔۔ اسلام علیکم میرے خیال سے ہم سب یہاں شاید مسلمان ہیں اور جامعہ بھی مسلمانوں کی ہے تو آپ لوگوں کو نہیں لگتا کہ یہاں پر رولز بھی اسلام کے فولوز کرنے چاہئے ہم جیسے مسلمانوں کے بارے میں ہی علامہ اقبال فرماتے ہیکہ۔۔۔

یہی سبق دیتا ہے ہمیں ہر شام کا ڈھلتا سورج۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ مغرب کی طرف جاؤ گے تو ڈوب جاؤ گے۔۔۔

اور آجکل ایسا ہی ہیں ہم اسلام کو فولو کرنے بجائے مغرب کی طرف بھاگ رہے ہیں اس لئے آج ہم سب سے پیچھے ہیں خیر آپ لوگ مجھے گڈ مارننگ کی جگہ سلام کرینگے۔۔۔ سب کے گڈ مارننگ کہنے پر حضیر نے نرم لہجے میں سب کو سمجھاتے ہوئے کہا جس پر سب نے اسکے سلام کا جواب دیا۔۔۔

سر یہ پیاری سی ڈول کون ہے ؟

ایک لڑکی نے حضیر کی چئیر پر بیٹھی عفراء کو دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر سب سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھنے لگے جبکہ اناب اور مصباح اشاروں سے مشی سے عفراء کے متعلق پوچھنے لگی جس پر مشی نے لاعلمی کا اظہار کیا چونکہ آج مشی کے لیٹ آنے کی وجہ سے اناب اور مصباح ساتھ بیٹھی تھی اور مشی پیچھے بیٹھی تھی اس وجہ سے وہ اشاروں میں باتیں کر رہی تھی۔۔۔ شی از مائے ڈاٹر عفراء حضیر کا رد دار ۔۔۔ اس لڑکی کے پوچھنے پر حضیر نے سب سے عفراء کا تعارف کروایا جو کہ حضیر کی چئیر پر بیٹھی حضیر کے موبائل کا معائنہ کرنے میں مصروف تھی جبکہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی لڑکی مسلسل حضیر کو گھورنے میں مصروف تھی جس سے اسے الجھن ہو رہی تھی لیکن وہ اگنور کر رہا تھا۔۔۔ سر آپکی بیٹی بھی آپ کی طرح بہت خوبصورت ہے۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اسی آگے والی لڑکی نے بے باکی سے کہا جس پر حضیر کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور پھر حضیر نے ایک غصے بھری مشی پر ڈالی جو کہ ہنس رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مس مشکات کاردار آپ آگے آکر بیٹھے اور مس آپ پیچھے جائیں۔۔۔ مشی کو ہنستا دیکھ حضیر نے ایک غصے بھری نظر اس پر ڈال کر اسی لڑکی سے کہا۔۔۔ لیکن سر پہلے میں یہاں بیٹھی تھی۔۔۔ حضیر کے کہنے پر اس لڑکی نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔۔۔ آج سے اور ابھی سے مس مشکات یہاں فرنٹ پر بیٹھے گی اور میں اپنی بات دہرانے کا قائل نہیں ہوں۔۔۔اس لڑکی کو بحث کرتا دیکھ حضیر نے سرد لہجے میں کہا جس پر وہ لڑکی ناچاہتے ہوئے بھی اپنا سامان اٹھا کر پیچھے جانے لگی۔۔۔ مس کاردار کیا آپکو انویٹیشن دینا پڑیگا آگے آنے کے لئے۔۔۔ حضیر نے مشی کو ٹس سے مس نا ہوتے دیکھ اسے گھورتے ہوئے کہا جس پر وہ دانت پیستی اپنا سامان اٹھا کر آگے آکر بیٹھ گئی۔۔۔اور اسکے آگے بیٹھتے ہی حضیر نے عفراء کو اسکے برابر میں بیٹھا کر پڑھانا شروع کیا جس پر مشی بس اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم۔۔۔ مشی حضیر کے بلانے پر اسکے آفس میں بیٹھی تھی لیکن وہ خود پتہ نہیں کہاں غائب تھا ابھی وہ اسکا انتظار ہی کر رہی تھی کہ اسکے موبائل کی مسیج ٹیون بجی مشی نے انبکس کھول کر دیکھا تو غیر شناسا نمبر سے مسیج تھا۔۔۔ وعلیکم سلام آپ کون؟ مشی نے مقابل کے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

---آپکا ہمدرد غمگسار--- مشی کے پوچھنے پر مقابل نے جواب دیا جسکو پڑھ کر مشی کو اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ وہی نمبر ہے---

مسلئہ کیا ہے آپکا کیوں میرے پیچھے پڑے ہیں آپ؟

مقابل کے میسج پڑھ کر مشی نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے غصے والے ایموجیز کے ساتھ میسج سینڈ کیا---

آج شام آپکو آپکے گھر پر سرپرائز ملے گا پھر آپکو اندازہ ہو جائیگا کہ میں کیوں پیچھے پڑا ہوں--- مشی کے پوچھنے پر مقابل نے مطلب کی بات کی جبکہ میسج پڑھ کر مشی کا اور زیادہ پارہ ہائی ہوا--- اللہ تعالیٰ نے پردے کے ذریعے مرد کے دل میں مسلمان عورتوں کا خوف ڈالا تھا چونکہ جب پردے کا حکم نازل نہیں ہوا تھا تو منافقین عورتوں کو چھیڑا کرتے تھے کیونکہ انہیں معلوم نہیں پڑتا تھا کہ مسلمان عورت کون ہے اور غیر مسلم کون اس لئے اللہ تعالیٰ نے پردے کے ذریعے منافقین کے دل میں خوف ڈالا تھا مسلم عورتوں کا لیکن آج کل کے مسلمان ان منافقین سے بھی بدتر کردار ادا کر رہے ہیں منافقین عورتوں کو پردے میں دیکھ کر انہیں تنگ نہیں کرتے تھے لیکن آج کل ان موبائلز پر نا جانے کتنے ہی ابنِ آدم امّ حوّا کا گھر خراب کر رہے ہیں---

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگوں کو اندازہ ہے آپ صرف ایڈوینچر کے لئے کسی بھی لڑکی کے نمبر پر پیار بھرے میسجز کرتے ہیں یا پھر ایسا کوئی میسج جس سے معلوم ہو کہ آپ انہیں جانتے ہیں لیکن مقابل کو خبر ہی نا ہو کہ آپ کون ہے اور پھر یہی میسیجز کسی لڑکی کا باپ بھائی شوہر پڑھ لے پھر کیا ہوتا ہے اس بیچاری کا کردار داغدار ہو جاتا ہے اس معصوم پر زندگی تنگ ہو جاتی ہے اسے حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے صرف اور صرف اس نامعلوم فرد کی وجہ سے جس کے ایڈوینچر کے چکر میں اس معصوم کی زندگی برباد ہو جاتی ہے اسے بدکرداری کے طعنے دیے جاتے ہیں اور اسکی ساری زندگی صرف اسکے ایڈوینچر کے چکر میں برباد ہو جاتی ہے۔۔۔ اس لئے خدارا اپنے اس عمل سے باز آجائے آئندہ مجھے میسج مت کیجئیگا ورنہ یقین جانے بہت برا ہوگا آپ کے ساتھ کیونکہ میرا کردار اور میرا ایمان ابھی اتنا کمزور نہیں ہے جو کہ آپ جیسے لوگوں کے لئے داغدار کرو۔۔۔ مشی نے اچھی طرح مقابل کو آئینہ دیکھا کر نمبر بلاک کر دیا

\---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں تھے آپ کب سے انتظار کر رہی ہوں مجھے بلا کر خود پتہ نہیں کہاں غائب ہوگئے؟ حضیر کو آفس میں انٹر ہوتے دیکھ مشی نے مقابل کا سارا غصہ حضیر پر اتارا۔۔۔ یار کیا ہوگیا ہے تمہاری کلاس کی لڑکی مل گئی تھی کچھ پوچھ رہی تھی اس لئے اسے بتانے میں وقت لگ گیا۔۔۔ مشی کو غصہ ہوتا دیکھ حضیر نے اسے فوراً سے صفائی دیتے ہوئے کہا اور اپنی چیئر پر بیٹھ کر عفراء کو اپنی گود میں بٹھالیا۔۔۔ اچھا کیوں

Posted On Kitab Nagri

بلایا تھا مجھے آپ کے انتظار میں میری کلاس نکل گئی۔۔۔ اچھا بس غصہ ختم کرو عفراء رو رہی تھی اس لئے بلایا تھا۔۔۔ مشی کے خفگی سے کہنے پر حضیر نے اسے بلانے کی اصل وجہ سے آگاہ کیا۔۔۔

ہاں تو اسے بھوک لگ رہی ہے کیا ضرورت تھی یہاں لانے کی اب میں تو اسکی فیڈر بھی لیکر نہیں آئی کتابوں کی جگہ عفراء کا دودھ فیڈر رومال وغیرہ لیکر آتی ناں بولا بھی تھا نانی کے گھر چھوڑ دونگی لیکن آپ نے آج تک کبھی میری سنی ہے جو اب سنتے اب کیا کروں دیکھیں کیسی رو رہی ہے اب کروائیں چپ اسے۔۔۔ حضیر کے پریشانی سے کہنے پر مشی نے روتی ہوئی عفراء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ یار یہ چپ ہی نہیں کر رہی سنبھالو اسکو۔۔۔ لائیں مجھے دیں اور کوئی بسکٹ وغیرہ لا کر دیں مجھے میں اسے کھلاؤ شاید کھالے ورنہ آپ پر گئی ہے ضد پر جب ضد پر آتی ہے تو کچھ بھی نہیں کھاتی۔۔۔ بس ہر وقت مجھ پر طنز کے تیر چلاتی رہنا۔۔۔ مشی کے کہنے پر حضیر نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔ میں طنز نہیں کر رہی حقیقت بیان کر رہی ہوں یہ آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں اور اب جائیں بسکٹ لیکر آئیں ---

اچھا جا رہا ہوں۔۔۔ مشی کے کہنے پر حضیر نے کہا اور وہاں سے چلا گیا پیچھے مشی عفراء کو چپ کروانے لگی۔۔۔ یہ لو کھلاؤ اسے تاکہ چپ کرے یہ مجھ سے دیکھا نہیں جا رہا اس کا رونا۔۔۔ حضیر نے مشی کی

Posted On Kitab Nagri

طرف بسکٹ بڑھاتے ہوئے کہا جو کہ وہ ابھی کینٹین سے لیکر آیا تھا۔۔۔ آ لے مما کی جان بس چپ ۔۔۔ مشی نے عفراء کو پچکارتے ہوئے کہا اور اسے صوفے پر لیکر بیٹھ کر بسکٹ کھول کر کھلانے لگی ۔۔۔ یا اللہ یہ نہیں کھا رہی میں کیا کروں۔۔۔ عفراء کو منہ سے بسکٹ نکالتا دیکھ مشی نے پریشانی سے کہا ۔۔۔ لو پہلے یہ پانی پلاؤ اسے۔۔۔ مشی کے پریشان چہرے کو دیکھ کر حضیر نے اسکی طرف پانی کا گلاس بڑھاتے ہوئے کہا تو مشی نے گلاس عفراء کے منہ سے لگا کر اسے پانی پلایا۔۔۔ اب کھلا کر دیکھو شاید کھالے۔۔۔ عفراء کو پانی پیتا دیکھ حضیر نے مشی سے کہا جس پر اس نے عفراء کو بسکٹ کھلایا۔۔۔ شکر اللہ کا کھالیا اس نے ورنہ یہ بہت ضدی ہے۔۔۔

مشی نے عفراء کو بسکٹ کھلاتے ہوئے حضیر سے کہا اتنے میں ایک چھوٹا بچہ کافی اور سینڈوچ وغیرہ ٹیبل پر رکھ کر چلا گیا۔۔۔ لاؤ عفراء کو مجھے دو یہ سو گئی ہے تم سینڈوچ کھالو صبح بھی ناشتہ نہیں کیا تھا۔۔۔ حضیر نے مشی کی گود میں سوتی عفراء کو دیکھتے ہوئے مشی سے کہا جو کہ پیٹ بھرتے ہی سو گئی تھی۔۔۔ آپ نے بھی نہیں کیا تھا صبح ناشتہ آپ بھی کھالیں۔۔۔ مشی نے سوتی ہوئی عفراء کو حضیر کی گود میں دیتے ہوئے کہا اور خود کھانے کے ساتھ حضیر کو بھی کھلانے لگی۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Posted On Kitab Nagri

مجھے سمجھ نہیں آیا اس لڑکے نے میرا نام کیوں پوچھا۔۔ حیا نے صبح سے اپنے ذہن میں مچلتا سوال رومیسہ سے پوچھا دونوں اس وقت کمرے میں بیٹھی کافی سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ باتیں کر رہی تھی۔۔۔ہاں اس بات پر تو مجھے بھی تعجب ہوا پوری کلاس میں اس نے تمہارا ہی نام کیوں پوچھا۔۔ہاں یہ تو ہے لیکن مجھے ایسا لگا جیسے میں نے کہیں دیکھا ہو اس شخص کو یا پھر ممکن ہے وہ کسی میں ملتا ہوں۔۔۔ ہو سکتا ہے ویسے بھی کہتے ہیں ایک شکل کے سات آدمی دنیا میں ہوتے ہیں تو ہو گا ان ساتوں میں سے ایک۔۔۔ حیا کے پر سوچ انداز میں کہنے پر رومیسہ نے شوخی سے کہا۔۔۔ کل حویلی جانا ہے بابا نے بلایا ہے فارس انکل کے ہاں دعوت ہے انکا بیٹا باہر سے آیا ہے اس لئے انہوں نے ایک دعوت رکھی ہے جس میں صرف خان حویلی شاہ حویلی اور کاردار ولا کے لوگ ہونگے اس لئے کل جائینگے حویلی ویسے بھی چھے مہینے ہونے کو آرہے ہیں میں ایک دفعہ بھی حویلی نہیں گئی مما اور بابا روز فون کرتے ہیں اور اب تو میرا بھی بہت دل کر رہا ہے حویلی جانے کا اس لئے کل ویکینڈ ہے کل چلینگے اپن سب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیا نے رومیسہ کو اپنے پلان سے آگاہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ تم اور شماس بھائی جا رہے ہو نا پھر میں گھر کی تفصیلی صفائی کر لونگی تمہارے پیچھے سے۔۔۔ میڈم ایسا کچھ نہیں ہو رہا کیونکہ آپ بھی ہمارے ساتھ چل رہی ہیں اور نو آرگیو۔۔۔ رومیسہ کے کہنے پر حیا نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ ہم لوگ کیا کرینگے جا کر تم ہو کر آجانا۔۔۔ جب جانتی ہو تمہارے انکار کی میرے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ہے تو پھر کیوں

Posted On Kitab Nagri

اپنے الفاظ ضائع کر رہی ہو بس ہم سب کل چل رہے ہیں ڈیٹس فائنل اور اب میں سونے لگی ہوں ---رومیسہ کے انکار پر حیا نے اسے اسے گھورتے ہوئے دوٹوک جواب دیا اور اپنی سائیڈ کا لیمپ آف کرتی چادر اوڑھ کر سونے کے لئے لیٹ گئی جسکا مطلب تھا اسے اس بارے اب کوئی بات نہیں کرنی جبکہ حیا کی حرکت پر رومیسہ افسوس سے سر نفی میں ہلا کر اپنی جگہ پر لیٹ کر سائیڈ لیمپ آف کر گئی کیونکہ وہ جانتی تھی ہونا وہی ہے جو حیا چاہے گی اس لئے بحث بیکار تھی---

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اسلام علیکم---حضیر نے ڈرائنگ روم میں داخل ہو کر ایک نظر وہاں بیٹھے افراد پر ڈال کر سلام کیا چونکہ حضیر مشی کو یونی سے لنچ کروانے ریسٹورنٹ لے گیا تھا اس لئے انہیں آنے میں دیر ہو گئی تھی اس لئے جیسے ہی گھر میں داخل ہوئے ملازمہ نے انہیں مہمان کی آمد کی اطلاع دی تو حضیر ڈرائنگ روم میں آگیا جبکہ مشی عفراء کو لیکر اپنے روم میں چلی گئی---

وعلیکم سلام برخوردار بیٹھو آفس نہیں گئے؟ حضیر کے سلام کرنے پر اذہان صاحب نے اسکے سلام کا جواب دینے کے ساتھ پوچھا---ابھی یونی سے آیا ہوں تھوڑی دیر میں آفس جاؤنگا آپ سے کام تھا اس لئے سوچا آپ سے مل لوں پہلے---حضیر نے اذہان صاحب کو جواب دینے کے ساتھ اشارے سے مہمانوں کی بابت پوچھا جس پر انہوں نے کندھے اچکا دیے جیسے کہہ رہے ہوں مجھے نہیں پتہ---

Posted On Kitab Nagri

بھائی صاحب دراصل ہم اپنے بیٹے کے لئے آپکی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں چونکہ دونوں بچے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو مجھے نہیں لگتا آپ کو کوئی اعتراض ہو گا۔۔۔ حضیر اور اذہان صاحب کو آپس میں باتیں کرتا دیکھ وہاں بیٹھے ادھیڑ عمر شخص نے اپنے آنے کا مقصد بہت ہی اعتماد سے انکے گوش و گزار کیا جیسا کہ انہیں پتہ ہو انکار نہیں ہو گا بتایا۔۔۔ سوری ٹو سے بٹ آپ لوگوں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے چاچو کی ایک ہی بیٹی ہے اور وہ میری وائف ہے اور ماشاءاللہ ہم دونوں کی ایک بیٹی بھی ہے۔۔۔ مقابل کی بات پر حضیر نے اپنی مٹھیوں کو بھینچ کر بمشکل اپنا غصے کنٹرول کرتے تحمل سے جواب دیا جبکہ اسکی سرخ ہوتی رنگت اور کنپٹی کی پھولی ہوئی رگیں اسکے بے انتہا غصے میں ہونے کا ثبوت دے رہی تھی۔۔۔

میاں وہ میرے بیٹے کو پسند کرتی ہے ہم آج اسی کے بلانے پر رشتہ مانگنے آئے ہیں ورنہ ہمیں اپنی بے عزتی کروانے کا کوئی شوق نہیں ہے لیکن وہ بات الگ ہے آپکی بیوی آپکے نکاح میں ہو کر اور بچی کی ماں ہو کر ایسے کرتوت کر رہ۔۔۔ بسسسسس۔۔۔ آنٹی آپ لیڈیز ہیں اس لئے میں آپکا لحاظ کر رہا ہوں ورنہ اپنی بیوی کے بارے میں اتنے غلط الفاظ استعمال کرنے والے کو میں زندہ دفنانے میں لمحہ نا لگاؤ اس لئے اس سے پہلے کہ میں سارے لحاظ بھول جاؤ آپ لوگ یہاں سے تشریف لے جائیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جارہے ہیں میاں ہمیں بھی کوئی شوق نہیں ہے تم جیسے کل کے لڑکے سے اپنی عزت کروانے کا جسکو بات کرنے کی تمیز نہیں ہے ہماری ہی مت ماری گئی تھی جو تمہاری بد چلن بیوی کا رشتہ لینے چل پڑے ---وہ رہا راستہ---

اس خاتون کے چپ نا کرنے پر حضیر نے انہیں دروازہ دیکھا کر گویا دفعہ ہونے کا کہا جس پر وہ مشی کے بارے میں اول فول بکتی وہاں سے چلی گئی--

چاچو میں آفس سے آتے ہوئے مشی اور عفراء کو اپنے ساتھ گھر لیکر جاؤنگا مشی کو بتا دیجئیگا چلتا ہوں اللہ حافظ--- مہمانوں کے جانے کے بعد حضیر نے دوٹوک اذہان صاحب سے کہا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا جبکہ پیچھے اذہان صاحب خوفزدہ سے مشی کے کمرے کی طرف چل دیے---

بابا خزیمہ کہاں گئے ؟

مشی نے لاونج میں بیٹھے اذہان صاحب سے پوچھا--- وہ آفس چلا گیا ہے اور کہہ کر گیا ہے جاتے ہوئے آپ دونوں اپنے ساتھ لیکر جائیگا اور ویسے بھی کل میں امریکہ جارہا ہوں تو بہتر ہے آپ حضیر کے ساتھ چلی جاؤ--- مشی کے پوچھنے پر اذہان صاحب نے سنجیدگی سے کہا---

ایسے کیسے چلے گئے مجھے بنا بتائے خیر کون آیا تھا؟

اذہان صاحب کی بات پر مشی نے اچھنبے سے پوچھا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپکے رشتے والے آئے تھے کہہ رہے تھے آپ نے بلایا ہے اور آپ اور انکا بیٹا ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔ مشی کے پوچھنے پر اذہان صاحب نے اسکو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے آگاہ کیا جبکہ نظریں مسلسل مشی کے چہرے کا طواف کررہی تھی جبکہ مشی کے چہرے پر ان کی بات سن کر سوائے خوف اور پریشانی کے کچھ نا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _0319 8276205

بابا میں تو کسی کو جانتی بھی نہیں ہوں پسند کرنا تو دور کی بات مجھے تو پتہ بھی نہیں ہے وہ کون لوگ تھے اور ایسا کیوں کہہ کر گئے ہیں بابا میرا یقین کریں میں اللہ کی قسم کھاتی ہوں مجھے کچھ نہیں پتہ میں نے نہیں بلایا کسی کو۔۔۔ بابا جب میں نے کنوارے پن میں کسی لڑکے کو پسند نہیں کیا اب تو میں حضیر کے نکاح میں ہوں میری ایک بیٹی ہے بابا میرا یقین کریں میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔ بابا آپ تو جانتے ہیں نا اپنی بیٹی کو بابا میں نے آج تک کسی غیر محرم سے بلاضرورت بات تک نہیں کی آپ کو یقین ہے نا مجھ پر میں کبھی مر کر بھی ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان صاحب کی بات سنتے ہی مشی ہذیانی ہو کر انہیں اپنا یقین دلانے لگی جبکہ چہرہ آنسوؤں سے تر تھا جبکہ اذہان صاحب دکھ سے اپنی لاڈلی کو دیکھ رہے جسکے نصیب میں پتہ نہیں اور کتنی آزمائشیں باقی تھی ---

ششش۔۔۔ بس چپ میرا بچہ چپ بلکل میں جانتا ہوں میری شہزادی ایسی نہیں ہے اور حضیر کو بھی تم پر یقین ہو گا تبھی تو اس نے ان کی اچھی خاصی عزت کر کے گھر سے نکال دیا اور مجھے کہہ کر گیا ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

تمہیں بتادوں کے وہ آفس سے آتے ہوئے تمہیں لیکر جائیگا۔۔اذہان صاحب نے روتی ہوئی مشی کو سینے سے لگاکر سر پر پیار کرتے ہوئے کہا جس پر مشی تھوڑی ریلیکس ہوئی۔۔۔

بابا خزیمہ غصے میں گئے ہیں ناں پتہ نہیں بابا اب کیا ہو گا خزیمہ میرا یقین کرینگے بھی یا نہیں بابا مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے اب کیا ہو گا۔۔۔

مشی جو ابھی اذہان صاحب کی بات پر ریلیکس ہوئی تھی حضیر کا سوچتے ہوئے پریشانی وخوف سے اذہان صاحب سے کہنے لگی۔۔۔

گیا تو وہ غصے میں ہے ظاہر سی بات ہے کوئی غیر کسی غیرت مند مرد کی بیوی کے بارے میں غلط الفاظ استعمال کرے تو غصہ تو اسکا حق ہے لیکن بے فکر رہو حضیر کو آپ پر پورا یقین ہے وہ لوگوں کی فضول باتوں پر دھیان نہیں دیگا اور اگر آپکو پھر بھی پریشانی ہو رہی ہے تو حضیر کو کال کرکے بات کرلو۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں ابھی کال کرتی ہوں۔۔۔اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے انکی ہاں میں ہاں ملائی اور اپنے آنسو صاف کرتی کمرے میں چلی گئی۔۔۔

خزیمہ پلیز فون اٹھائیں۔۔۔مشی کمرے میں آکر مسلسل حضیر کو فون کر رہی تھی لیکن وہ اٹھا نہیں رہا تھا لیکن مشی پھر سے کال کرنے لگی مگر اس بار حضیر نے کال کاٹ کر موبائل آف کر دیا۔۔۔یا اللہ میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا کروں کہیں خزیمہ مجھے تو قصوروار نہیں سمجھ رہے۔۔۔ حضیر کا نمبر بند ہوتا دیکھ مشی نے خود کلامی کی اور تھک کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا لیا جبکہ خاموش آنسو بند آنکھوں سے بھی بہہ رہے تھے۔۔۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔۔ مشی ابھی آنکھیں موندیں بیٹھی ہی تھی کہ اسکے کانوں میں قریبی مسجد میں دی گئی اذان کی آواز گونجی جس پر مشی نے بند آنکھوں سے پوری اذان کا جواب دیا جبکہ اذان سن کر مشی کو اپنے دل میں ایک سکون سا اترتا محسوس ہوا۔۔۔ مشی اذان کا جواب دیکر اٹھی اور وضو کی نیت سے باتھروم چلی گئی۔۔۔ پانچ منٹ بعد مشی باتھروم سے وضو کرکے باہر نکلی اور کبرڈ سے جائے نماز نکال کر قبلہ کی طرف بچھایا اور نیت باندھ کر کھڑی ہوگئی۔۔۔ تقریباً پندرہ منٹ بعد مشی نے اپنی نماز مکمل کرکے دعا کے لئے اس بے نیاز رب کی بارگاہ میں اپنے ہاتھ اٹھائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے میرے رب تونے مجھے آزمائش میں ڈالا اور ہر آزمائش میں مجھے صبر اور استقامت عطا کی اور مجھے ہر آزمائش میں سرخرو کیا۔۔۔ اے میرے رب میں جتنا شکر ادا کروں اتنا کم ہے تونے مجھے کبھی اکیلا نہیں چھوڑا تو غفور الرحیم ہے میرے مالک مجھ گناہگار کو بخش دے۔۔۔ اے مریم کے رب تونے عمران کی بیٹی مریم کو بن شوہر کے بیٹا عطا کیا اور اسکی پاکیزگی کی گواہی عیسٰی بن مریم سے گود کی عمر میں بول کر دلوائی اسی بیٹے کے ذریعے مریم کو ہر تہمت ہر بہتان سے سرخرو کیا۔۔۔ اے محمد صلی اللہ علیہ

Posted On Kitab Nagri

وآلہ وسلم کی محبوب لاڈلی بیوی عائشہ کے رب تونے اس کی پاکیزگی بیان کرنے کے لئے قرآن میں آیتیں نازل کی۔۔۔ اے جرح کے رب تونے اسکی پاکیزگی کی گواہی ایک نومولود بچے سے دلوائی۔۔۔

اے اللہ اسی طرح میرے لئے بھی کوئی معجزہ کردے میرے رب تو تو ہر چیز پر قادر ہے میں تیری گناہگار بندی ہوں لیکن میرے رب تو جانتا ہے یہ گناہ میں نے نہیں کیا یہ مجھ پر تہمت ہے بہتان ہے یا اللہ میرے پاس تیرے سواء کوئی گواہ کوئی ثبوت نہیں ہے اور مجھے یقین ہے بیشک تو مجھے اس تہمت اور بہتان سے باعزت بری کردیگا جیسا کہ تونے مریم کو اسکی قوم کے سامنے کیا جیسا کہ تونے عائشہ کو کیا اور جیسا کہ تونے جرح کو بری کیا اور انکو عزت عطا کی اے میرے مالک میرے شوہر کے دل میں میرے لئے کوئی شک نا ڈالنا اور مجھے ہر بار کی طرح اس بار بھی اپنی اس آزمائش میں سرخرو کرنا آمین ثم آمین اللّٰھم آمین یارب العلمین۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی نے نماز پڑھ کر اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کی اپنے حالِ دل اس پاک ذات کو سنایا جو بیشک ہر چیز پر قادر ہے اور رو رو کر اسے اپنی بے بسی اور لوگوں کی بے حسی بتائی کیونکہ وہ جانتی ہے کہ زندگی اگر پوری اندھیرے میں ڈوب بھی گئی تو اس میں روشنی کی کرن وہ پاک ذات ہے جو بیشک اندھیروں کو روشنی میں بدلنے پر قادر ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ Bint E Ahmed Shaikh ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ابھی جو شخص اپنی وائف کے ساتھ یہاں سے نکلا ہے مجھے میرے آفس پہنچنے سے پہلے آفس کے بیسمینٹ میں چاہئے۔۔۔ حضیر نے مشی کے گھر کے باہر کھڑے اپنے گارڈز کو حکم دیا اور ایک شان سے گلاسز اپنی آنکھوں پر لگاتا اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا جس کا دروازہ گارڈز کھولے ادب سے کھڑا ہوا تھا اور پھر اسکے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی آفس کے روڈ پر ڈوڑادی۔۔۔ کیونکہ حضیر صرف مشی کے ساتھ ہی خود ڈرائیونگ کرتا تھا ورنہ ڈرائیور ہی اسکی گاڑی ڈرائیو کرتا ہے۔۔۔

اسلام علیکم سر۔۔۔ حضیر جیسے ہی اپنے آفس میں داخل ہوا سب نے احتراماً کھڑے ہو کر اسے سلام کیا جسکا اس نے سر کے اشارے سے جواب دیا اور مغرورانہ چال چلتا اپنے کیبن میں چلا گیا۔۔۔

کیا حال ہے آفس کے اہتشام۔۔۔ حضیر نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے اہتشام سے پوچھا جو کہ اسکے پیچھے ہی آفس میں داخل ہوا تھا۔۔۔

الحمدللہ سر حال تو بہت اچھے ہیں لیکن پٹیل کمپنی کے لوگ آپ سے میٹنگ کرنا چاہ رہے ہیں کافی دن سے آپ سے میٹنگ کرنے کا وقت پوچھ رہے ہیں لیکن میں نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ ان دونوں آپ بزی ہے تو اب آپ بتادیں انہیں کیا جواب دینا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے پوچھنے پر اہتشام سے پروفشنل انداز میں حضیر کو آگاہ کیا۔۔

ہہم۔۔ ایک کام کرو کل فرائیڈے ہے تو انہیں پر سو ہفتے دوپہیر دو بجے کا ٹائم دے دو اور انہیں وارن کر دینا کہ اگر ایک منٹ بھی لیٹ ہوئے تو میری طرف سے میٹنگ کینسل اس لئے وقت پر پہنچے کیونکہ مجھے اور بہت کام ہے اور مجھے وقت برباد کرنے والے بلکل نہیں پسند اور ہاں میرے لئے ایک بلیک کافی بھیجو۔۔ حضیر نے اہتشام کو جواب دینے کے ساتھ وارن کیا اور ساتھ میں کافی کا آڈر بھی دے ڈالا جس کا صاف مطلب تھا کہ اب دفعہ ہو جاؤ جبکہ حضیر کی بات پر اہتشام سر اثبات میں ہلاتا وہاں سے نو دو گیارہ ہو گیا۔۔

سر آپکا کام ہو گیا۔۔ حضیر ابھی کافی پی ہی رہا تھا جو کہ اہتشام ابھی دیکر گیا تھا جبکہ دماغ میں اس عورت کی باتیں گردش کر رہی تھی۔۔ ابھی حضیر کسی نتیجے پر پہنچتا کہ ایک گارڈ نے آکر کام ہو جانے کی اسے اطلاع دی۔۔ ہہم تم جاؤ اور اسے ہوش میں لاؤ میں آتا ہوں۔۔ مقابل کی بات پر حضیر نے ہنکارہ بھرتے ہوئے جواب دیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا وہاں سے چلا گیا پیچھے حضیر بھی اپنی کافی ختم کر کے اپنا کوٹ جھٹکے سے صحیح کرتا اپنے آفس سے باہر نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو جو پوچھوں گا وہ سچ سچ بتانا کیونکہ میں دوبارہ اپنی بات دہرانے کا عادی نہیں ہو اس لئے پہلے ہی وارن کر رہا ہوں ورنہ انجام کے ذمیدار تم خود ہوگے اور اس غلط فہمی میں نہیں رہنا کہ میں تمہاری عمر کا لحاظ کرونگا۔۔ میں لحاظ کر بھی لیتا اگر بات میری بیوی کا نا ہوتی تو خیر بتاؤ کس کے کہنے پر میری بیوی کا رشتہ لیکر آئے تھے۔۔۔ حضیر نے مقابل کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ کر سرد لہجے میں وارن کرتے ہوئے سوال کیا جبکہ حضیر کے برف سے بھی زیادہ سرد لہجے پر مقابل کپکپا کر کر رہ گیا۔۔

وووہ۔۔ ممیرے بیٹے نے کہا تھا کہ ووہ اور۔۔ آپکی ۔۔۔ کیا اٹک اٹک کے بول رہے ہو سیدھے طریقے سے بول ورنہ یہ زبان ہی کاٹ دونگا۔۔۔ مقابل کے اٹک کر کہنے پر حضیر نے دھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ میرے بیٹے نے کیا تھا کہ وہ اور آپکی بیوی ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور اسی نے ہمیں رشتہ لینے کے لئے بھیجا تھا قسم سے مجھے نہیں پتہ تھا وہ آپ کی بیوی ہے میں اور میری بیوی تو بس اپنے بیٹے کی خوشی کے لئے رشتہ لینے گئے تھے میں سچ کہہ رہا ہوں پلیز میرا یقین کرو بیٹا میں تمہارے باپ کی عمر کا ہوں میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے دھاڑنے پر مقابل نے طوطے کی طرح اپنی زبان کھولیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھ جوڑ کر حضیر کو یقین دلانے لگا۔۔۔

ٹھیک ہے میں نے مان لیا آپ سچ کہہ رہے ہیں لیکن اگر مجھے پتہ لگا کہ آپکا کہا ہوا ایک لفظ بھی جھوٹ ہے تو یاد رکھئیگا آپ کو مجھ سے کوئی نہیں بچا سکے گا اور تم جس طرح لیکر آئے ہو چھوڑ کر آؤ انہیں اور ان پر اور انکے بیٹے پر سخت نظر رکھو مجھے ایک ایک پل کی رپورٹ چاہئے انکے گھر کے ہر فرد کی۔۔۔

مقابل کو اچھی طرح دھمکانے کے بعد حضیر نے جاتے ہوئے اپنے گارڈز کو ہلکی آواز میں ہدایت دی اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

واہ انعم آج ملازموں کو بھی انوائیٹ کیا ہے کیا انکل فارس نے۔۔۔

فاریہ نے حیا کے ساتھ رومیسہ کو دیکھ کر استہزایہ ہنستے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج فارس کارداد کے گھر گیٹ ٹو گیدر پارٹی تھی اور حیا رومیسہ کو زبردستی نا صرف حویلی لائی تھی بلکہ اپنی دوست کی حیثیت سے کاردار ولا بھی لے آئی تھی جبکہ لائبہ بیگم نے آنے سے صاف انکار کر دیا تھا اور وہ گھر ہی شاہ حویلی میں مہمان کی حیثیت سے مہمان خانے میں ہی ٹھہری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا تھا نا کہ مجھے نہیں جانا تم مجھے زبردستی لیکر آئی ہو مجھے پتہ تھا یہ تینوں کوئی بھی موقعہ جانے نہیں دینگے مجھے نیچا دیکھانے کا لیکن میں صرف تمہارے ضد کرنے پر آئی تھی لیکن بس اب میں جا رہی ہوں مجھ سے نہیں سہی جاتی اپنی بے عزتی۔۔۔

فاریہ کے کہنے پر رومیسہ نے نم لہجے میں حیا سے کہا اور وہاں سے جانے لگی۔۔۔ میں نے انوائیٹ کیا ہے انہیں اپنی بہن بنا کر آپ کو کوئی پروبلم۔۔۔

رومیسہ ابھی دو قدم ہی چلی تھی کہ اسے اپنی پشت پر ایک مردانی آواز سنائی دی جس پر رومیسہ نے پلٹ کر دیکھا تو وہی نوجوان ان تینوں سے مخاطب تھا جن کو انکی کلاس نیو ٹیچر سمجھی تھی۔۔۔

اذہان جس نے فاریہ کو رومیسہ کی اونچی آواز میں توہین کرتے دیکھ ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے سنا اور پھر رومیسہ کا روکر وہاں سے جانا اسے اچھا نہیں لگا جس پر اس نے فوراً سے ان تینوں سے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

ننننہیں مجھے کیا پروبلم ہو سکتی ہے تمہاری مہمان ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان کے سنجیدگی سے کہنے پر فاریہ نے گڑبڑاتے ہوئے کہا کیونکہ سب جانتے تھے اذہان بہت سرپھرا سا شخص ہے وہ کب کیا کر جائے کسی کو خبر نہیں ہوتی وہ اپنی مرضی کا مالک ہے اور اگر کسی کی کوئی بات اسے بری لگ جائے پھر مقابل کو منہ دیکھانے لائق نہیں چھوڑتا۔۔۔

گڈ ہونا بھی نہیں چاہئے کیونکہ جس طرح آپ مہمان ہیں وہ بھی مہمان ہے یہاں پر اس لئے یہاں پر نا کوئی ملازمہ ہے اور نا ہی کوئی ملکہ اس لئے ذرا اپنی زبان پر کنٹرول کیجئیے۔۔۔

فاریہ کے کہنے پر اذہان نے اچھے طریقے سے انکی طبیعت صاف کی اور رومیسہ کی طرف بڑھ گیا جو کہ نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی لیکن اسکو خود کی طرف آتا دیکھ نظریں جھکا گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڑیا اللہ نے ہم سب کو انسان بنایا ہے وہ بھی ایک ہی مٹی سے اور جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ سب اللہ کا دیا ہوا ہے اور کب لے لے کچھ پتہ نہیں تو اس لئے کبھی کسی کے سامنے خود کو کمتر نہیں سمجھنا غریب اور امیر میں کوئی فرق نہیں ہے اور ان برینڈڈ کپڑوں سے کوئی بڑا اور عزت کے قابل نہیں ہوتا اللہ کے نزدیک سب سے معتبر وہ شخص ہے جسکا اخلاق اچھا ہو اور وہ متقی ہو اس لئے لوگوں کی باتوں پر دیھان دینے کے بجائے اللہ کو راضی کرو اور آئیندہ کسی کی بھی بکواس کو دل پر نہیں لینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذہان نے رومیسہ کے پاس رک کر اسے سمجھایا اور بڑے بھائی کی طرح اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کھانا لاؤ آپکے لئے۔۔۔ مشی نے باتھروم سے نکلتے حضیر کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔ مشی کے پوچھنے پر حضیر نے سنجیدگی سے انکار کیا اور ٹاول صوفے پر پھینکتا بیڈ پر سوتی ہوئی عفراء کی کے برابر میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔

ناراض ہیں مجھ سے۔۔۔ مشی نے حضیر کو اتنا سنجیدہ دیکھ بمشکل اپنے آنسوؤں پر ضبط کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں کیوں ناراض ہونے لگا۔۔۔ حضیر نے مشی کو جواب دیکر آنکھیں موندلیں جس سے صاف ظاہر تھا وہ اب اور کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ مشی کے پوچھنے پر حضیر نے مختصر سا جواب دیا اور جھک کر عفراء کے سر پر پیار کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خزیمہ میں اللہ کی قسم کھاتی ہوں مجھے کچھ نہیں پتہ میں نے کسی کو نہیں بلایا میں انہیں جانتی تک نہیں ہوں یقین کریں میرا میں مر کر بھی ایسا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی میرے پاس اپنی بے گناہی کا کوئی ثبوت نہیں ہے لیکن اللہ گواہ ہے میں بے گناہ ہوں اور ہر چیز سے لاعلم ہوں مجھے نہیں پتہ انہوں نے میرا نام کیوں لیا خدارا میرا یقین کریں۔۔۔

حضیر کو آنکھیں موندتا دیکھ مشی حضیر کے ہاتھ پر اپنا سر رکھ کر ہچکیوں سے روتے ہوئے اسے اپنی بے گناہی کا یقین دلانے لگی۔۔۔ میں نے کچھ پوچھا تم سے یا کچھ غلط کہا جو تم مجھے صفائی دے رہی ہو۔۔۔ اپنے ہاتھ کو مشی کی گرفت میں نم ہوتا دیکھ حضیر نے آنکھیں کھول مشی کے لرزتے وجود کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن آپ نے یہ بھی تو نہیں کہا آپ کو مجھ پر یقین ہے یا پھر آپ نے بھی ان لوگوں کی باتوں پر یقین کرلیا ہے۔۔۔ مشی نے حضیر کو شکوہ کناں نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جبکہ آنسو ابھی بھی رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اب مجھے اپنی شریکِ حیات کو بھی اس بات کا یقین دلانا پڑیگا کہ مجھے اس پر خود سے زیادہ یقین ہے یہ دو شخص تو کیا اگر پوری دنیا بھی کہے تو کبھی انکی باتوں میں آکر تم پر شک نا کروں۔۔۔ شک رشتوں کو دیمک کی طرح کھا جاتا ہے اور میں اتنا بیوقوف اور کمظرف نہیں ہوں جو دوسروں کی باتوں میں آکر اپنے رشتے کو خراب کروں۔۔۔

میری یہاں جان نکل رہی تھی یہ سوچ سوچ کر کہ کہیں آپ ان لوگوں کی بات پر یقین نا کرلیں اور پ اتنے مزے سے بیٹھے مجھے روتا ہوا دیکھ رہے ہیں انسان تسلی کے دو بول ہی بول دیتا ہے تاکہ میں مطمئن ہو جاتی۔۔۔

حضیر کے پیار سے کہنے پر مشی نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

اچھابس اب رونا بند کرو اور پیکنگ کرلو ہمیں چلنا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

حضیر نے مشی کو اب بھی مسلسل روتا دیکھ اسکے آنسو صاف کر کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے آپ کو پہلے بھی کہا تھا میں نہیں جاؤنگی وہاں آپ کو پتہ ہے وہاں کے لوگوں کو دیکھ کر میری طبیعت بگڑ جاتی ہے کیونکہ جو کچھ میرے ساتھ وہاں ہو چکا ہے میں چاہ کر بھی خود کو مضبوط نہیں بنا پاتی

Posted On Kitab Nagri

ان سب کو دیکھ کر مجھے پھر سے اپنا ساتھ کیا گیا ان لوگوں کا سلوک یاد آجاتا ہے اور چاہتے ہوئے بھی میں اپنے حواس پر قابو نہیں رکھ پاتی۔۔۔

بیشک آپ مجھے کسی جھونپڑی میں رکھیں کہیں بھی رکھیں لیکن میں کاردار ولا نہیں جاؤنگی۔۔۔ حضیر کے کہنے پر مشی نے اسے اپنی کیفیت سے آگاہ کرتے ہوئے ضدی لہجے میں کہا۔۔۔

مشی میں ہوں بے فکر رہو کوئی کچھ نہیں کہے گا آج نہیں تو کل جانا تمہیں وہیں ہے کیونکہ جہاں میں رہونگا وہیں تم بھی رہوگی تو اس لئے اب اس معاملے پر بحث نہیں کرو اٹھ کر پیکنگ کرو بلکہ پیکنگ کو بھی چھوڑو تمہارے اور عفراء کی سب چیزیں موجود ہے وہاں اس لئے بس اٹھ کر عبایا پہنو۔۔۔

Kitab Nagri

مشی کے ضد کرنے پر حضیر نے سنجیدگی سے دوٹوک کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

خزیمہ آپ کے نزدیک میری کوئی اہمیت نا پہلے تھی نا اب ہے میں کہہ رہی ہوں میں نہیں جاؤنگی لیکن آپ لے جانے پر بضد ہیں لیکن اس دفعہ میں بھی اپنی ضد سے پیچھے نہیں ہٹونگی میں کسی قیمت پر کاردار ولا نہیں جاؤنگی اور میں جاؤ بھی کیوں جب انہوں نے نہ تو مجھے کبھی بہو قبول کیا تو وہ میری بیٹی کو بھی

Posted On Kitab Nagri

کبھی قبول نہیں کرینگے اور میں اپنی بیٹی کے ساتھ کوئی برا اسلوک قبول نہیں کرونگی اس لئے اب اگر آپ ناراض میں بھی ہو تو میں پھر بھی نہیں جاؤنگی۔۔۔

میں مر گیا ہو کیا تمہاری حفاظت کرنے کے لئے میں جب کہہ رہا میں سب سنبھال لونگا پھر اتنا کیوں ڈر رہی ہوں شاباش اٹھو جا کر برقعہ پہنو۔۔۔
مشی کے ضد کرنے پر حضیر نے دھاڑتے ہوئے کہا جبکہ آخری بات نرمی سے کہی۔۔۔

یاد رکھیں اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا نا تو میں کبھی آپ کو معاف نہیں کرونگی جانتی ہوں آپکہ نظر میری کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن آپ کے اچھے رویے کی وجہ سے میں گمان کر بیٹھی کہ شاید میری بھی کوئی اہمیت ہے آپکی نظر میں لیکن آج مجھے یقین ہو گیا کہ نا کل آپکی نظر میں کوئی اہمیت تھی اور نا ہی آج بے فکر رہیں اب اگر مر بھی گئی نا وہاں تو آپ سے اُف بھی نہیں کہونگی۔۔۔

حضیر کے دھاڑنے پر مشی نے روتے ہوئے کہا اور بے دردی سے بہتے آنسو صاف کرتی کبرڈ سے اپنا برقعہ نکال کر پہننے لگی جبکہ حضیر کے دھاڑنے پر عفراء اٹھ کر رونے لگی تھی۔۔۔بس بابا کی جان چپ میری شہزادی میرا بچہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے روتی ہوئی عفراء کو اپنی گود میں بٹھا کر اسے کے گالوں پر پیار کیا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھے جگ میں سے گلاس میں پانی ڈال کر اسے پلایا۔۔۔

چلیں۔۔۔ حضیر نے مشی کو برقعہ پہن کر کھڑا ہوتا دیکھ پوچھا جس پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تو حضیر مشی کے اگنور کرنے پر اپنے لب بھینچتا عفراء کو گود میں اٹھا کر باہر کی طرف بڑھ گیا تو مشی بھی خوف سے لرزتی بے آواز آنسو بہاتی بمشکل خود کو سنبھالتی حضیر کے پیچھے چل دی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

اسلام علیکم۔۔۔

حضیر نے گھر میں داخل ہو کر اونچی آواز میں سلام کیا جس پر سب جو کہ ڈنر میں مصروف تھے اسکی طرف متوجہ ہوئے جبکہ مشی اسکے پیچھے چھپی کھڑی تھی اور عفراء اسکی گود میں سب کو ٹکر ٹکر دیکھ رہی تھی۔۔۔

وعلیکم سلام بھائی بھابھی آئیں ڈنر کریں ہمارے ساتھ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسیب نے حضیر کے سلام ک جواب دینے کے ساتھ اسے ڈنر کی دعوت دی جبکہ مشی کو یہاں دیکھ کر سب شاک میں تھے۔۔۔

ہاں یار بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ مسیب کے کہنے پر حضیر نے نارملی اسکو جواب دیا اور مشی کا لرزتا ہاتھ اپنی سخت گرفت میں پکڑ تا ڈائننگ ٹیبل کی طرف بڑھ گیا جبکہ مشی کو ایسا لگ رہا تھا وہ ابھی اپنے حواس کھو دیگی کیونکہ ضبط کے باوجود بھی وہ اپنی پرانی یادوں کو دماغ پر سوار ہونے سے روک نہیں پا رہی تھی لیکن پھر بھی بمشکل ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔

بیٹھو۔۔۔ حضیر نے چئیر کو گھسیٹ کر مشی کو بیٹھنے کا کہا جس پر وہ بمشکل خود کے حواس قابو میں رکھتی چئیر پر بیٹھی گئی جبکہ یہ منظر دیکھ کر بہت سے لوگوں کے دل جل کر خاک ہو گئے اور ینگ جنریشن نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی اور پھر مشی کو بٹھانے کے بعد حضیر برابر والی کرسی گھسیٹ کر عفراء کو اپنی گود میں لیکر بیٹھ گیا۔۔۔

عائش ٹھیک سے کھانا کھاؤ یہ پوری پلیٹ فنش کرنی ہے تمہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے مشی کو پلیٹ میں چمچ ہلاتا دیکھ غصے سے اسکی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو کہ اس نے ہی دیگر اشیاء سے بھری تھی۔۔۔ جبکہ مشی اسکی بات کو نظر انداز کرتی تھوڑے سے چاول چمچ میں لیکر کھانے لگی۔۔۔

بھابھی یہ کباب ٹرائے کریں۔۔۔ انعمتہ نے مشی کے لرزتے ہاتھ کو دیکھ کر اسے ریلیکس کرنے کے لئے کباب کی ٹرے اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جس پر مشی نے کوئی ریسپونس نہیں دیا کیونکہ وہ انعم بیگم کو خود کو گھورتا ہوا دیکھ چکی تھی جس سے اسکے رہے سہے اوسان بھی خطا ہو رہے تھے۔۔۔

حیان گڑیا دو کپ کافی میرے روم میں بھیج دینا بہت تھک گیا ہوں تھوڑی دیر ریسٹ کرونگا۔۔۔ ڈنر کے بعد سب معمول کے مطابق لاؤنج میں جانے لگے تو حضیر نے مشی کی بگڑتی طبیعت کو دیکھ کر حیان سے کہا اور مشی کا ہاتھ پکڑتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی نے کمرے میں آکر برقعہ اتارا اور بنا حضیر سے کوئی بات کیے کبڈ کی طرف بڑھی اور عبایا ہینگ کر کے کبڈ سے کپڑے لیکر چینج کرنے چلی گئی جبکہ حضیر عفراء کو بیڈ پر بیٹھا کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے وہی دراز ہو کر مشی کے باہر نکلنے کے انتظار کرنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹرن ٹرن ٹرن۔۔۔

ابھی حضیر مشی کے باہر نکلنے کا انتظار ہی کر رہا تھا کہ اسکا فون بجا۔۔۔

حضیر نے اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر دیکھا تو اسکے گارڈ کی کال تھی جس پر حضیر نے کال یس کی اور بیڈ سے اٹھ کر سلائڈنگ ڈور کھولتا بالکونی میں چلا گیا۔۔۔

اسلام علیکم بولو کیا خبر ہے؟

حضیر نے موبائل کان سے لگاتے ہوئے مقابل سے سلام کرنے کے ساتھ اپنے مطلب کی بات کی۔۔۔

وعلیکم سلام سر آپ کا شک بلکل ٹھیک تھا وہ لڑکا بھابھی کی یونی میں پڑھتا ہے لیکن جب میں نے اسکی انفورمیشن نکلوائی تو کسی برے کام میں ملوث نہیں ملا اور نا کوئی ایسی بات پتہ لگی جس سے اس پر شک کیا جائے لیکن پھر بھی میں اسکی پوری نگرانی کر رہا ہوں ہو سکتا ہے کچھ پتہ لگ جائے۔۔۔

مقابل نے حضیر کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ ساری جمع کی ہوئی انفورمیشن حضیر کے گوش وگزار کر دی۔۔۔ ہہم ٹھیک ہے کڑی نظر رکھو اس پر اور اگر کچھ اور پتہ لگے تو مجھے انفورم کر دینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عففررررااااءءء۔۔۔حضیر ابھی مقابل کو ہدایت دیکر فون بند ہی کر رہا تھا کہ اسے مشی کی چیخ سنائی دی چونکہ سلائڈنگ ڈور کھلا ہوا تھا اس لئے حضیر آسانی سے مشی کی چیخ سن سکتا تھا جبکہ مشی کی چیخ سن کر حضیر الٹے پاؤں اندر بھاگا۔۔۔

مما کی جان مما کی شہزادی میری جان نکال دی تھی آپ نے ابھی اگر کچھ ہو جاتا آپ کو آپکے بابا کو کچھ نہیں ہونا تھا لیکن آپکی مما مر جاتی میری جان۔۔۔

مشی نے عفراء کو جلدی سے گود میں اٹھا کر والہانہ پیار کرتے ہوئے کہا جو کہ بیڈ سے نیچے اتر رہی تھی جہاں کانچ ہی کانچ پھیلا ہوا تھا چونکہ شاید عفراء نے ہاتھ مار کر گلاس اور جگ نیچے گرا دیا تھا جس کی وجہ سے کانچ زمین پر پھیل گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے عفراء کو اور تم چیخی کیوں؟

حضیر نے مشی کے اس قدر شدید عمل کو نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے پوچھا جس نے عفراء کو خود میں بھینچا ہوا تھا اور پے در پے آنسو چہرہ بھگو رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے زندہ ہیں دونوں لیکن وہ وقت دور نہیں جب آپ خود ہم دونوں کی لاشیں اپنے کندھے پر اٹھائینگے پہلے تو میرے باپ نے میری زندہ لاش کو اپنے بازوؤں میں اٹھایا تھا اور اب یہاں سے رہائی کی قیمت مجھے اور میری بیٹی کو اپنی جان سے چکانی پڑیگی۔۔۔

حضیر کے پوچھنے پر مشی نے بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا اور بیڈ پر بیٹھ کر عفراء کو فیڈ کروانے لگی جو کہ ڈر کر رونے لگی تھی۔۔۔

پاگل ہوگئی ہو تم یا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ساری تمیز بھولتی جارہی ہو۔۔۔ مشی کی بات حضیر کو ناگوار گزری تھی جبھی وہ غصے سے استفسار کرنے لگا۔۔۔ہاں ہوگئی ہوں میں پاگل بلکہ میں نفسیاتی بھی ہوں بد تمیز بھی.بیغیرت بھی بدکردار بھی سب ہوں میں لیکن مجھے ایسا بنانے والے کاردار ولا کے لوگ ہیں آپ کے گھر والوں میں بنایا ہے مجھے ایسا اگر چھوڑنا چاہتے ہیں تو چھوڑدیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑیگا کیونکہ شادی کے بعد بھی اکیلے دو سال گزارے ہیں اور اب بھی اللہ کے سہارے اپنی بیٹی کے لئے اکیلی زندگی گزار لونگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر کی بات پر مشی نے بھی چیختے ہوئے جواب دیا چونکہ کمرہ ساؤنڈ پروف تھا جسکی وجہ سے باہر آوزیں نہیں جارہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا کیا ہو گیا تمہارے ساتھ جو تم اتنی بکواس کر رہی ہو۔۔۔

حضیر نے مشی کو اتنا ہائیپر ہوتا دیکھ دھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

بڑی جلدی یاد آگیا خیر میرے بتانے پر بھی آپ نے کونسا یقین کر لینا ہے اور اب بتانے کا بھی کیا فائدہ لے تو آئے مجھے دوبارہ اس جہنم میں۔۔۔

جب آپ دوبارہ سے دو سال بعد میری زندگی میں آئے تو میں آپکے اچھے رویے کی وجہ سے سمجھی تھی کہ شاید میری اندھیری زندگی میں اجالے کی کرن بن کر آئے ہیں لیکن مجھ بیوقوف کو کہاں خبر تھی یہ دو دن کا اجالا مجھے پھر سے اندھیروں میں جھونک دیگا لیکن اس بار میں اکیلی نہیں میری بیٹی بھی ساتھ ہے اور دیکھئیگا ایک دن آپ اپنی اسی ضد اور انا کی وجہ سے ہم دونوں کو کھو دینگے پھر پچھتاتے رہئیگا لیکن جب تک کے لئے میں بھی صبر سے یہیں اس زندان میں قیدی بن کر بیٹھی ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں دو منٹ باتھروم کیا چلی گئی عفراء کو آپ کے پاس چھوڑ کر آپ بھی وہاں سے اٹھ کر چلے گئے اگر عفراء بیڈ سے اتر جاتی تو جانتے بھی ہیں کتنی زیادہ چوٹ آتی اسے لیکن آپ کو ہماری پرواہ ہی کب ہے آپ کو تو اپنی ضد پیاری ہے تو کریں اپنی ضد پوری میں خود سنبھال لونگی اپنی بیٹی کو جیسے اب تک سنبھالتی آرہی ہوں آپ کو پہلے بھی اپنے خواب پیارے تھے اور اب بھی صرف اپنی ضد پیاری ہے اور

Posted On Kitab Nagri

ہم ماں بیٹی کہاں ہے آپکی زندگی میں کہیں بھی نہیں پہلے میں نے آپکو معاف کر دیا تھا لیکن میں آپ کو اب کبھی بھی معاف نہیں کرونگی کبھی بھی نہیں۔۔۔

مشی نے اپنے دل بھڑاس نکال کر عفراء کو بیڈ پر لٹایا جو کہ اسکے گود میں سو گئی تھی اور کمفرٹر اوڑھ کر خود بھی عفراء کے پاس دراز ہو کر اپنی سائیڈ کا لیمپ آف کر گئی جبکہ حضیر تو ابھی تک مشی کے الفاظوں پر ساکت کھڑا تھا جو کہ تیر کی طرح اسکے سینے میں پیوست ہوئے تھے اسے دکھ ہوا تھا کہ مشی اسے کتنا غلط سمجھتی ہے جبکہ ہر مرد کی طرح وہ یہ بھول گیا تھا کہ خود کو غلط سمجھنے پر مجبور بھی اسی نے کیا ہے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

چٹاخ۔۔۔

تیری یہ ہمت تو مجھے انکار کرے تجھے تو میں بتاتی ہوں آئندہ کچھ بولنے کے لائق نہیں چھوڑونگی میں تجھے تیری ساری اکڑ ابھی نکالتی ہوں میں۔۔۔انعم بیگم نے مشی کے منہ پر تھپڑ مارتے ہوئے کہا جبکہ مشی کا لاغر وجود انکے زوردار تھپڑ کی تاب نالاتے ہوئے فرش پر جاگرا جس سے لاؤنچ میں لگی کانچ کی ٹیبل کا کنارہ مشی کے سر پر لگا اور اسکے سر سے خون بہنے لگا۔۔۔

تجھ میں اتنی ہمت گئی تو مجھے یعنی انعم اذان کاردار کو انکار کریگی تجھے میں بتاتی ہوں.بیغیرت۔۔۔جاؤ ڈنڈا لیکر آؤ۔۔۔انعم بیگم نے فرش پر گری مشی کے بالوں کو دبوچ کر غراراتے ہوئے کہا اور پاس کھڑی

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کو حکم دیا جس پر وہ بوتل کے جن کی طرح غائب ہوئی جبکہ مشی درد کی وجہ سے سر میں اٹھتی ٹیسوں کو برداشت نا کرتے ہوئے سسکنے لگی جبکہ باقی سب خاموش تماشائی بنے ایک معصوم پر ظلم ہوتا ہوا دیکھ رہے تھے۔۔۔

نہیں نہیں پلیز نہیں۔۔۔ آہہہہہہ۔۔۔

مشی نے ملازمہ کو ڈنڈا لاتے دیکھ انعم بیگم کے پاؤں پکڑ کر گڑ گڑاتے ہوئے کہا جس پر انعم بیگم نے حقارت سے اسے دور پھینکتے ہوئے ڈنڈے سے مارنا شروع کر دیا جس سے پورے کاردار ولا اسکی چیخوں سے گونج اٹھا۔۔۔

آہہہہ نہیں مارو نہیں مارو اللہ آہہہہہہ۔۔۔

مشی نیند میں خود کو انعم بیگم سے بچاتی چیخنے لگی۔۔۔

عائش عائش اٹھو کیا ہوا ہے اٹھو کوئی نہیں مار رہا عائش۔۔۔

مشی کے چیخنے پر حضیر جسکی ابھی کچھ دیر پہلے ہی آنکھ لگی تھی ہڑبڑاتے ہوئے اٹھا اور مشی کو نیند سے جگانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دور رہو نہیں مارو پلیز نہیں مارو۔۔۔

مشی حضیر کو خود پاس دیکھ کر جلدی سے بیڈ سے اتر کر دیوار سے لگتی اپنے ہاتھوں کو لپیٹ کر خود کو بچانے کی کوشش کرنے لگی کیونکہ اسکا ذہن بھی تک اپنے حواسوں میں نا لوٹا تھا۔۔۔

عائش کوئی نہیں مار رہا کوئی نہیں ہے ادھر دیکھو میری طرف میں ہوں خُزیمہ۔۔۔

حضیر مشی کے پاس آتا اسکو خود میں بھینچتا اسکے بالوں میں ہاتھ چلا کر اسکو پرسکون کرتے ہوئے کہنے لگا جبکہ مشی ابھی بھی ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔

ادھر بیٹھو اور یہ پانی پیو۔۔۔

حضیر نے مشی کو بیڈ پر بیٹھا کر پانی دیتے ہوئے کہا جس میں اس نے مشی کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے نیند کی گولی حل کر دی تھی۔۔۔

مشی نے تھوڑا سا پانی پی کر گلاس واپس حضیر کو دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیٹو اور سونے کی کوشش کرو۔۔۔ حضیر نے گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر مشی کو لیٹاتے ہوئے کہا جبکہ مشی ماؤف ہوتے دماغ کے ساتھ چپ چاپ لیٹ گئی شاید دوائی نے اپنے اثر شروع کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یااللہ میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا مشی کے ساتھ ایسا کیا ہوا تھا جو وہ اس حال میں پہنچ گئی مجھے کوئی کچھ بتانے کو بھی تیار نہیں ہے میں کیا کرو کس سے پوچھو کیا فیصلہ کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ماما بابا کچھ اور کہتے ہیں اور چاچو اور مشی کچھ اور کس کی بات پر یقین کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا مسیب نے بھی کچھ نا بتانے کی ٹھانی ہوئی ہے یااللہ اب تو ہی میری رہنمائی کر میری مدد کر میرے مالک۔۔۔

حضیر نے سوئی ہوئی مشی کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں اللہ کو مخاطب کیا کیونکہ مشی کی طبیعت دیکھ کر وہ بہت الجھ گیا تھا اور اب اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔۔
حضیر ایک تھکن بھری سانس خارج کرتا اپنے بستر پر لیٹ گیا اور انہی باتوں کو سوچتے نیند کی وادی میں اتر گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

بھائی ہمیں شاپنگ کرنے ہے اس لئے گاڑی مال کی طرف موڑلیں۔۔۔
حیانے گاڑی میں بیٹھ کر شماس سے کہا۔۔۔کیوں بھئی کس خوشی میں شاپنگ کرنی ہے۔۔۔حیا کے کہنے پر شماس نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی شاید آپ بھول گئے ہیں اذان بھائی کی شادی ہے اور فارس انکل نے مجھے کہا تھا کہ وہ مجھے ساری شاپنگ خود کروائیں گے لیکن مجھے ان سے لینا اچھا نہیں لگ رہا اس لئے میں پہلے ہی شاپنگ کر لونگی تاکہ انکل کو آسانی سے انکار کردونگی یہ کہہ کر میں نے شاپنگ کرلی ہے ورنہ انکا خلوص دیکھ کر مجھ سے انکار نہیں کیا جائیگا اور آپ جانتے ہیں وہ مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں اور پھر ہم دونوں کو ساتھ دیکھ کر بابا بھی ہاتھ کھڑے کر دیتے ہیں۔۔۔

ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہی ہوں لیکن میں مزاق کر رہا تھا اس لئے اب اترو گاڑی سے اور میری شہزادی کو جو لینا ہے لے لینا۔۔۔ حیا کے کہنے پر شماس نے مال کی پارکنگ میں گاڑی روکتے ہوئے کہا چونکہ یونیورسٹی سے کچھ دور کی مسافت پر ہی مال واقع تھا اس وجہ سے وہ جلدی ہی مال پہنچ گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو رومیسہ اپن دونوں سیم شاپنگ کرینگے اور تمہاری ساری شاپنگ میری طرف سے۔۔۔ حیا نے رومیسہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور اسے اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے مال کے اندر لے گئی جبکہ شماس بھی انکے پیچھے مال میں داخل ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ دیکھیں کیسی لگ رہی ہے۔۔۔

حیانے ایک ڈارک گرین انگر کھا پیروں کو چھوتی فراک شماس کو دیکھاتے ہوئے پوچھا جو کہ اذہان سے باتیں کر رہا تھا جو شماس کو مال میں انٹر ہوتے دیکھ چکا تھا اور اب اس سے باتوں میں مصروف تھا کہ حیا کی آواز پر دونوں اسکے طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

بہت پیاری ہے جو میرے بچے کو اچھی لگے وہ لے لو۔۔۔

بھائی میں آپ کو اس لئے لائی ہوں تا کہ آپ میری ہیلپ کر سکیں کیونکہ رومیسہ نے تو اپنی مکھڑی کھولنی نہیں ہے لیکن اب آپ بھی یہاں کھڑے ہیں ایسے تو میں نہیں کرونگی شاپنگ انسان کچھ تو آئیڈیا دے اس سے اچھا تو میں مما کے ساتھ آجاتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیانے شماس کو تھوڑا دور کھڑا دیکھ منہ پھولاتے ہوئے کہا چونکہ شماس کے مڑنے پر اذہان اسکی آڑ میں ہو گیا تھا جسکی وجہ سے حیانے اسے نہیں دیکھا تھا۔۔۔ دو منٹ میرا بچہ بس ابھی آیا ناراض نہیں ہو۔۔۔ حیا کو خفا ہوتا دیکھ کر شماس نے پیار سے کہا۔۔۔ اچھا جلدی آئیں پھر جلدی شاپنگ کر کے جلدی گھر چلینگے لائبہ آنٹی گھر پر اکیلی ہیں۔۔۔ شماس کے کہنے پر حیانے کہا اور دوبارہ کاؤنٹر کی طرف مڑ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ یہ اور ایک ایسا ڈریس یلو کلر میں پیک کر دیں۔۔۔ حیا نے سیلز گرل کو ڈریس پکڑاتے ہوئے کہا ۔۔۔ حیا یار یہ کیا ہے میرے پاس کپڑے ہیں بہت سارے میں وہ پہن لو نگی مجھے ضرورت نہیں ہے کپڑوں کی تو کیوں نہیں سمجھ رہی۔۔۔ رومیسہ نے حیا کو ڈریس سیل گرل کو دیتا دیکھ روہانسی ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ دیکھ آنٹی کے لئے کیسا رہے گا۔۔۔ حیا نے لائبہ کی بات کو اگنور کر کے ایک لائٹ پیچ کلر کا ڈزائنر سوٹ اسے دیکھاتے ہوئے کہا۔۔۔ یار کیوں کر رہی یہ سب نہیں کرنا کیوں بات نہیں مان رہی میری ۔۔۔ حیا کو اپنی بات اگنور کرتے دیکھ رومیسہ نے بے بسی س التجا کی۔۔۔ چل تو چھوڑ میں خود لے لو نگی ۔۔۔ حیا نے ایک دفعہ پھر رومیسہ کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا اور سیلز گرل کو وہ سوٹ دیتے ہوئے پیک کرنے کا کہا اور رومیسہ کے نانا کرتے ہوئے بھی اس نے ساری شاپنگ کر لی جبکہ شاس ابھی بھی اذہان کے ساتھ شاپنگ کے ساتھ ساتھ نا جانے کونسے رازوں نیاز میں مصروف تھا جبکہ وہ دونوں اپنی شاپنگ مکمل کرتی پارکنگ کی طرف چلی گئی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم کیسے ہیں آپ اور یہاں شاپنگ کے لئے آئے ہیں۔۔۔

اذہان جو کہ آج اپنی شاپنگ کے ارادے سے مال آیا تھا چونکہ اذان کی شادی میں بہت کم دن رہ گئے تھے اس لئے آج اذہان شاپنگ کا معرکہ سر کرنے مال آیا تھا لیکن مال میں شماس کو داخل ہوتا دیکھ اس کے پاس آکر سلام کے ساتھ حال احوال پوچھنے لگا۔۔۔

وعلیکم سلام میں بلکل ٹھیک ہاں بس گڑیا کو شاپنگ کروانے لایا تھا اذان بھائی کی شادی کی اور اب جب آ ہی گیا ہو تو خود بھی کرلونگا آپ بھی غالباً شاپنگ کرنے آئے ہونگے۔۔۔ شماس نے شائستگی سے اذہان کے سوال کا جواب دینے کے ساتھ پوچھا۔۔۔

جی شادی میں کافی کم ٹائم رہ گیا ہے مما بار بار کہہ رہی تھی کہ شاپنگ کرلو لیکن میں نے سوچا اینڈ پر کرونگا اس لئے آج مما نے زبردستی بھیجا ہے کہ جاکر شاپنگ کرلو کیونکہ پھر پرسو سے فنکشنز اسٹارٹ ہو جائینگے۔۔۔

شماس کے پوچھنے پر اذہان نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا آجاؤ ساتھ ہی کر لیتے ہیں شاپنگ ایک دوسرے کی ایڈوائس سے اچھی شاپنگ ہو جائیگی۔۔۔ہاں یہ بھی ٹھیک پھر چلتے ہیں۔۔۔شماس کی بات پر اذہان نے کہا اور پھر دونوں اپنی اپنی شاپنگ کرنے لگے ۔۔۔

بھائی اگر آپ ہے دو منٹ پورے ہو گئے ہوں تو پلیز پارکنگ میں تشریف لے آئیں ہم دونوں وہی کھڑی ہیں۔۔۔شماس جو کہ اپنی شاپنگ مکمل کر کے اذہان کے ساتھ شاہ سے نکل ہی رہا تھا کہ اسکا فون بجا جس پر شماس نے اذہان سے بات کرتے ہوئے بنا دیکھے کال ریسیو کر کے موبائل کان سے لگایا تو اسپیکر سے حیا کی طنزیہ آواز ابھری۔۔۔

ارے میرا بچہ میں بھول گیا تھا اذہان کے ساتھ اپنی شاپنگ کرنے لگ گیا میری بھی شاپنگ ہو گئی بس میں ابھی پارکنگ کی طرف ہی آرہا ہوں۔۔۔
شماس نے حیا کو خفا ہوتا دیکھ پیار سے کہا جبکہ اذہان کو رشک ہو رہا تھا حیا پر جسے اللہ نے اتنی محبت کرنے والا بھائی دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جلدی آئیں ہمیں گھر جانا ہے۔۔۔ حیا نے شماس کو حکم دیا اور کھٹاک سے موبائل بند کر دیا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف موبائل بند ہونے شماس نے کان سے ہٹا کر پاکٹ میں رکھا اور اذہان سے مخاطب ہوا

۔۔۔

میں چلتا ہوں میری شاپنگ ہو گئی ہے میری بہنیں پارکنگ میں میرا انتظار کر رہی ہے انشاءاللہ پھر ملاقات ہو گی۔۔۔ چلیں کوئی بات نہیں اللہ حافظ۔۔۔

شماس نے اذہان سے شائستگی سے کہا اور مصافحہ کر کے اس سے اجازت لیتا وہاں سے چلا گیا تو پیچھے اذہان بھی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

شکر اللہ کا ختم ہوئی شادی بس اب کل واپس جا کر پیپر کی تیاری کرنی ہے نیکسٹ ویک سے پیپر ہیں ۔۔۔ حیا نے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں میں کنگھا کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ کر موبائل چلاتی رومیسہ سے کہا۔۔۔ میڈم کل فریحہ آپی کا ولیمہ ہے اگر آپکو یاد ہو تو۔۔۔ حیا کے شکر ادا کرنے پر رومیسہ نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چل میں تو کوئی نہیں جا رہی کل ولیمے میں اپن تو کل بھائی کے ساتھ واپس شہر چلینگے پیپر سر پر ہیں میرا تو پوری شادی اٹینڈ کرنے کا دل نہیں تھا لیکن فارس انکل نے مجھے فون پر خاص تاکید کی تھی آنے کی پھر میں انکے خلوص دیکھ منع نہیں کر پائی پہلے ہی وہ میرے خود سے شاپنگ کرنے پر ناراض ہو گئے تھے ---

ہاں یہ تو ہے میں بھی بس صرف تیرے زبردستی کرنے پر آئی ہوں ورنہ میں کبھی نا آتی اس نک چڑھی انعم کی شادی پر پتہ نہیں کیا سمجھتی ہے خود کو---

حیا کے کہنے پر رومیسہ نے منہ بگاڑتے ہوئے انعم کا ذکر کیا---

بری بات رومیسہ یوں کسی کی پیٹ پیچھے برائی نہیں کرتے بہن پہلے اپنے گناہ کم ہیں جو برائی کر کے انہیں اور بھی بڑھا دیں ہمارے برائی کرنے سے انہیں تو نا کوئی نقصان ہونا ہے اور نا ہی فائدہ الٹا ہمیں ہی نقصان اٹھانا پڑیگا--- رومیسہ کے کہنے پر حیان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا---

Posted On Kitab Nagri

اذہان بھائی نے اس دن پارٹی میں ان تینوں کو اچھی طرح ڈانٹا تھا جسکی وجہ سے اب تینوں مجھے کچھ نہیں کہتی۔۔۔ رومیسہ نے حیا کی بات کو اگنور کرتے ہوئے اسے آگاہ کیا۔۔۔ کون اذہان کس کی بات کر رہی ہو تم۔۔۔

رومیسہ کے کہنے پر حیا نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔۔

ارے وہی جو اپنی کلاس میں کر تمہارا نام پوچھ کر گئے تھے انکی بات کر رہی ہوں میں۔۔۔ حیا کے ناسمجھی سے کہنے پر رومیسہ نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا۔۔۔ تمہیں کیسے پتہ اسکا نام اذہان ہے۔۔۔ رومیسہ کے یاد دلانے پر حیا نے اسے مشکوک لہجے میں گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بدتمیز انسان میں نے اذہان بھائی کہا ہے اور فارس انکل انہیں آواز دے رہے تھے اور میں وہیں کھڑی تھی اس لئے مجھے پتہ چل گیا کہ انکا نام اذہان ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حیا کی بات پر رومیسہ نے اپنی گود میں رکھا کشن اسے مارتے ہوئے صفائی دی۔۔۔ اچھا اچھا میں نے کچھ کہا تھوڑی ہے اور تو کیا سمجھی مجھے کیا پتہ۔۔۔ حیا نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے معصومیت سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں جانتی ہوں میں تیری بات کا مطلب اور اب مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں سونے لگی ہوں۔۔۔ رومیسہ نے منہ پھلائے ہوئے حیا سے کہا اور کمفرٹر اوڑھ کر اپنے سائیڈ کا لیمپ آف کر کے آنکھیں موند گئی جس پر حیا بھی اپنی ہنسی روکتی اپنے بستر پر لیٹ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عفراء کو جلدی تیار کرو نیچے چل کر ناشتہ بھی کرنا ہے---

حضیر نے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر بال بناتے مرر سے عفراء کو تیار کرتی مشی سے کہا جو کہ خود بھی وائٹ کلر کی کرتی اور پاجامے کے ساتھ وائٹ ہی شیفون کا دوپٹہ اوڑھتی عفراء کو وائٹ ہی شلوار قمیض پہنا رہی تھی چونکہ آج جمعہ تھا اس لئے ہر جمعے کی طرح مشی نے خود بھی وائٹ پہنا تھا اور عفراء کو بھی وائٹ ہی پہنایا تھا---

میں کچھ کہہ رہا ہوں تمہیں سنائی نہیں دے رہا---

حضیر نے مشی کو جواب نا دیتا دیکھ اپنا رخ اسکی طرف کر کے اسے گھورتے ہوئے کہا---مجھے نہیں جانا نیچے آپ میرا ناشتہ کمرے میں ہی منگوا دیں ورنہ میں بھوکی بیٹھی ہوں---

حضیر کے کہنے پر مشی نے اسے بنا دیکھے عفراء کو میچنگ چوڑیاں پہناتے ہوئے جواب دیا--- تم میرے ساتھ نیچے چل رہی ہوں اور اب میں انکار نا سنوں--- مشی کو انکار کرتے دیکھ حضیر نے فیصلہ کن لہجے میں کہا اور عفراء کے پاس آ کر اسے پیار کرنے لگا---

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بات مان کر اس جہنم میں آگئی ہوں لیکن اب آپ کی ہر بات نہیں مانو گی نہیں جا رہی میں نیچے اور مہربانی کر کے آپ جائیں اپنے گھر والوں کے پاس مجھے اور میری بیٹی کو نہیں ہے ضرورت آپکی ---

اتنی بد تمیزی کیوں کر رہی ہوں میں نے یہی کہا ہے ناں کہ نیچے چلو---
میں پیدائشی بد تمیز ہوں اور کچھ --- حضیر کے کہنے پر مشی نے بھی تنگ کر کہا--- عائش اب تم باغی ہو رہی ہو--- اس بغاوت پر بھی آپ اور آپکے گھر والوں نے مجبور کیا ہے ورنہ بقول آپکے میں ایک فرمانبردار بیوی ہوں جو سانس بھی اپنے شوہر سے پوچھ کر لیتی ہے--- حضیر کے غصے سے کہنے پر مشی نے اسکی بات دہراتے ہوئے طنزیہ کہا--- یار کیا ہو گیا ہے کیوں خود کی اور میری زندگی اجیرن کر رہی ہوں---

مشی کے کہنے پر حضیر نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے نرمی سے کہا جبکہ اسکے بیٹھتے ہی عفراء حضیر کی گود میں چڑھ گئی---

Posted On Kitab Nagri

میری تو زندگی پہلے بھی اجیرن تھی باپ کے گھر جا کر تھوڑا آرام آیا تھا لیکن بے فکر رہیں اب پھر ویسی ہی ہو جائیگی آپ کی مہربانی سے اور رہی آپکی بات تو نا میں نے کل کسی چیز سے آپ کو روکا تھا اور نا ہی آج روک رہی ہوں اور اگر روک بھی لوں تو آپ نے کونسا میری کوئی بات مان لینی ہے---

حضیر کے بیٹھنے پر مشی نے پاس بیڈ پر رکھا اپنا برقعہ اٹھا کر پہنتے ہوئے کہا--عائش میں تمہاری کوئی بے جا ضد نہیں ماننے والا چپ چاپ نیچے چلو ناشتہ کرنے---میں نے کہہ دیا میں نہیں جاؤنگی نیچے اور کس ضد کی بات کر رہے ہیں آپ بتائیں آج تک کونسی ضد پوری کی ہے آپ نے میری اور کونسے نخرے اٹھائیں ہیں---

حضیر کے کہنے پر مشی نے اپنا نقاب پہنتے ہوئے کہا اور حضیر کی گود سے عفراء کو اٹھانے لگی--کہاں لیکر جا رہی ہو عفراء کو---حضیر نے مشی کو عفراء کو اٹھاتے دیکھ پوچھا--عفراء کو نانو کے چھوڑ کر یونی جاؤنگی اور واپسی پر مصباح کے ساتھ میں بھی نانو سے ملنے جاؤنگی اور اگر لینے آنا ہو تو ڈنر کے بعد آجائیگا ورنہ مرضی ہے آپ کی---

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے پوچھنے مشی نے اسے جواب دیا اور اپنی بیگ اٹھا کر کندھے پر ڈالا۔۔۔ تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ اتنا کچھ ہونے کے بعد میں تمہیں وہاں جانے دونگا تمہیں تم کہیں نہیں جارہی اتارو برقعہ۔۔۔ مشی کی بات سن کر حضیر نے غصے سے غراتے ہوئے کہا۔۔۔

آپکی یہ غیرت مجھے یہاں لاتے ہوئے کہاں تھی سحر بھابھی نے تو صرف زبان سے مجھے برا بھلا کہاں ہے لیکن یہاں تو مجھے باقاعدہ ذہنی اور جسمانی ٹارچر کرنے کے ساتھ مجھے مارنے تک کی کوشش کی گئی ہے تو میں کیسے ایسے لوگوں پر بھروسہ کرکے اپنی بیٹی ان ظالموں کے حوالے کر جاؤں۔۔۔

اور تب کہاں تھے آپ اور آپکی یہ نام نہاد غیرت جب میں کومہ میں تھی اور میری بوڑھی نانی اور مصباح دن رات میری تیمارداری میں لگے رہتے تھے تب کہاں تھی آپکی غیرت جب عفراء کی پیدائش پر میں اور میری بیٹی مرتے مرتے بچے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا تب کہاں تھی آپکی غیرت جب میرا وجود اتنا ناکارہ ہو گیا تھا کہ میں خود کو سنبھال نہیں پاتی تھی بیڈ سے نیچے اترنے کے لئے بھی مجھے کسی کے سہارے کی ضرورت ہوتی تھی اپنی بچی کو کیسے سنبھالتی تب کہاں تھے آپ جب مجھے سب سے زیادہ آپکی ضرورت تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے کہاں تھے آپ؟

آپ اپنے خواب پورے کرنے میں مصروف تھے آپکو کیا فکر ہم ماں بیٹی مرے یا جیئے اور آج آپکی یہ نام نہاد غیرت جاگ گئی تب کہاں تھی آپکی غیرت جب آپکے گھر میں جانوروں سے بدتر سلوک کیا جاتا تھا میرے ساتھ تب کہاں تھے آپ جب دو دو دن تک ایک پانی کی بوند کے لئے میں ترستی تھی تب کہاں تھے آپ جب مجھ پر جسمانی تشدد کیا جاتا تھا اور آج آپکی غیرت جاگ گئی۔۔۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں آپکی وجہ سے اپنے ننھیال سے تعلق توڑ دوں صرف سحر بھابھی کی وجہ سے تو بھول ہے آپکی کیونکہ میں احسان فراموش بلکل بھی نہیں ہوں جب بھی مجھے آپ کی ضرورت پڑی آپ کی جگہ میں نے انہیں پایا ہے تو صرف ایک شخص کی وجہ سے میں اپنے پورے ننھیال کو چھوڑ دوں ایسا کبھی مر کر بھی نہیں کرونگی جتنے ان لوگوں کے مجھ پر احسان ہے نا میں مرتے دم تک ان کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی بولنے پر آئی تو مقابل کو خاموش کروا گئی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں کچھ نہیں کہہ رہا آج نہیں پر سوسنڈے کو میں خود چھوڑ کر آجاؤنگا اور آج یونی نہیں جاؤ پلیز۔۔۔ مشی کو ہائپر ہوتا دیکھ حضیر نے نرمی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری پہلے ہی بہت چھٹیاں ہو چکی ہیں مزید کرنے کی گنجائش نہیں ہے میرے پیپر بھی قریب ہے اس لئے آپ جائیں یا نا جائیں میں جا رہی ہوں۔۔۔

حضیر کے نرمی سے کہنے پر مشی نے دو ٹوک کہا اور کمرے سے نکل گئی تو حضیر بھی عفراء کو گود اٹھاتا پیچھے چل دیا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

مشی نے ایک نظر سب کو دیکھ کر اونچی آواز میں سلام کیا اور داخلی دروازے کی طرف بڑھ گئی تو حضیر بھی اسکو چھوڑنے کے غرض سے اسکے پیچھے ہو لیا۔۔۔

حضیر بیٹا ناشتہ تو کر لو۔۔۔ انعم بیگم نے حضیر کو مشی کے پیچھے جاتا دیکھ بمشکل اپنے غصے کو ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔ مام عائش کو یونی ڈراپ کر کے آجاؤ پھر کرونگا اسے دیر ہو رہی ہے۔۔۔ انعم بیگم کے کہنے پر حضیر نے انہیں جواب دیا اور داخلی دروازہ عبور کر گیا جبکہ پیچھے انعم بیگم تلملاتی رہ گئیں۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

اب اذہان کی بھی شادی ہو گئی تو اب میں بھی شماس کی شادی کرنا چاہتی ہوں تو بتاؤ شماس بیٹا تمہیں کوئی پسند تو نہیں۔۔۔ فریدہ بیگم نے ایک نظر ڈائننگ پر ناشتہ کرتے افراد پر ڈال کر اعلانیہ کہا اور آخر میں شماس کو مخاطب کیا۔۔۔

ہاں بتادو برخوردار جو بھی پسند ہے ورنہ پھر میں اور تمہاری ماں فاریہ کے بارے میں سوچ رہے ہیں تمہارے لئے۔۔۔ فریدہ بیگم کے کہنے پر ہماس شاہ نے انکی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا۔۔۔ نہیں بابا مجھے کوئی پسند نہیں ہے آپ لوگ جس سے چاہے شادی کروادیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ ہماس صاحب کی بات پر شماس نے شائستگی سے انہیں مان بخشا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے واہ میرے بھیا تو بڑے معصوم نکلے میں تو سمجھی تھی ایک آدھی نکل ہی آئیگی لڑکی۔۔۔ حیا نے شماس کو چھیڑتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔

نو جی میں ایسا بلکل بھی نہیں ہوں جیسا آپ سمجھی میری پیاری بہنا۔۔۔

شماس نے حیا کی شرارت کا جواب بہت پیار سے دیا۔۔۔ بھائی میں مزاق کر رہی تھی۔۔۔ مجھے پتہ ہے اور مجھے بلکل برا نہیں لگا آپکی بات کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا کے کہنے پر شماس نے پیار سے اسکی ناک کھینچتے ہوئے کہا جبکہ انکی پیار بھری نوک جھونک سے سب لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔

چلیں بھئی میرا تو ہو گیا اب شہر جا کر پہلے نیند پوری کرونگی اور پھر پڑھائی اور مما آپ آج ہی بھائی کا رشتہ پکا کر آئیں اور اسی مہینے ہم بھائی کی شادی کرینگے کتنا مزہ آئیگا۔۔۔

مشی نے سب کو اپنے ارادے سے آگاہ کرتے ہوئے فریدہ بیگم کو ہدایت دی۔۔۔

بلکل جیسا میرا بچہ چاہے گا وہی ہو گا ٹینشن ناٹ آج ہی ہم جائینگے شماس کا رشتہ لینے آپ جا رہی ہوں ورنہ آپ بھی ساتھ چلتی اپنے بھائی کا رشتہ لینے۔۔۔ حیا کی بات پر ہماس صاحب نے پیار سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بابا میرے پیپر ہیں اس لئے اب میں کوئی چھٹی افورڈ نہیں کر سکتی اس لئے آپ دونوں جائیں اور رشتہ پکا کر کے مجھے اس مہینے شادی کی خوشخبری سنائیں۔۔۔ ہماس صاحب کے کہنے پر حیا نے انکار کرتے ہوئے لاڈ سے کہا۔۔۔ جیسے میری شہزادی کا حکم۔۔۔ ہماس شاہ نے حیا کے سر پر پیار کرتے ہوئے اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو بھئی اب اگر اپنے لاڈ اٹھوا لیے ہو تو چلو راستے میں لائبہ آنٹی اور رومیسہ کو بھی پک کرنا ہے۔۔۔ شماس نے دونوں باپ بیٹی کے پیار کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ اچھا مما بابا اللہ حافظ۔۔۔ شماس کے کہنے پر حیا نے دونوں کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا اور شماس کے ساتھ وہاں سے چلی گئی کیونکہ انہیں لائبہ بیگم اور رومیسہ کو بھی پک کرنا جو خان حویلی اپنے بابا سے ملنے گئی ہوئی تھی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

خان صاحب کوئی مہمان آئے ہیں میں نے انہیں ڈرائنگ روم میں بٹھا دیا ہے۔۔۔

ملازمہ نے لاؤنج میں چائے سے لطف اندوز ہوتے یاسر خان اور رومیسہ بیگم سے کہا کیونکہ آج گھر میں وہ دونوں ہی موجود تھے سارہ ہسپتال تھی ہیاج آفس اناب میڈم سو رہی تھی جبکہ سحر اور فاریہ بیگم کہیں باہر گئی ہوئی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے تم جاؤ جا کر ریفریشمنٹ کا انتظام کرو ہم آتے ہیں۔۔۔ ملازمہ کے کہنے پر رومیسہ نے اسے ہدایت دی تو وہ سر اثبات میں ہلاتی کچن کی طرف چلی گئی اور پھر پیچھے وہ دونوں بھی اپنے کپ ٹیبل پر رکھتے وہاں سے ڈرائنگ روم کی طرف چل دیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔۔۔ دونوں نے ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے مہمانوں کو سلام کیا۔۔۔ وعلیکم سلام کیسے ہیں آپ لوگ۔۔۔ مقابل نے سلام کا جواب دیتے ہوئے کہا۔۔۔ الحمدللہ اللہ پاک کا کرم ہے لیکن معذرت کے ساتھ میں نے آپ لوگوں کو پہچانا نہیں۔۔۔

یاسر صاحب نے مقابل کو نا ہچانتے ہوئے معذرت کرتے ہوئے کہا۔۔۔
جی آپ ہمیں نہیں جانتے لیکن ہم آپ کو جانتے ہیں دراصل ہم یہاں اپنے بیٹے کا رشتہ لیکر آئے ہیں آپکی بیٹی سارہ کے لئے میں نے اسے ہسپتال میں دیکھا تھا ماشاءاللہ بہت اچھی بچی ہے اس لئے اگر آپ لوگ اپنی رضامندی ظاہر کردیں تو باقی معاملات طہ کرلینگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مقابل نے ہتھیلی پر سرسوں اگانے والی جلدی مچاتے ہوئے کہا۔۔۔ دیکھیں ہمیں کچھ وقت دیں جہاں بیٹیاں ہو وہاں رشتے آتے ہیں لیکن میں فوراً ہاں نہیں کرسکتا کیونکہ نا میں آپکو جانتا ہوں نا آپکے بیٹے کو اس لئے مجھے تھوڑا وقت دیں تاکہ میں اپنی طرف سے ساری جانچ پڑتال کروالوں پھر ہی آپکو کوئی جواب دونگا بیٹی کا معاملہ ہے میں ایسے ہی ہاں نہیں کرسکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مقابل کی بات پر یاسر خان نے سنجیدگی سے نرم لہجے میں جواب دیا۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے آپ لوگوں کی مرضی ایک ہفتے کا وقت لے لیں آج جمعہ ہے آپ ہمیں جمعرات کو جواب دے دیجئیگا اور اگر آپکا جواب مثبت ہوا تو جمعہ کو ہم سارہ کو منگنی کی انگوٹھی پہنا جائینگے۔۔۔

ٹھیک ہے انشاءاللہ جمعرات تک میں آپ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دونگا۔۔۔

آپ لوگ یہ ریفریشمنٹ لیں۔۔۔ یاسر خان نے مقابل کی بات پر ہامی بھرتے ہوئے کہا جبکہ انکی جلد بازی انہیں ناگوار گزری تھی لیکن وہ خاموش رہے۔۔۔

عفراء کہاں ہے؟

مشی نے سیڑھیاں اترتے ہوئے ایک ساتھ لاؤنج میں بیٹھ کر باتیں کرتے افراد پر ایک نظر ڈالتے ہوئے بلند آواز میں پوچھا چونکہ آج جمعہ تھا تو فریحہ بیگم والے بھی آگئے تھے کیونکہ جمعہ کا دن سب اپنے کاموں کو چھوڑ کر ایک ساتھ گزارتے تھے اس لئے ابھی بھی سب لاؤنج میں بیٹھے گپیں ہانکا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہیں ہو گی ابھی تو یہیں تھی۔۔۔ حضیر نے مشی کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے فل وائٹ شیفون کی فراک کے ساتھ میچنگ وائٹ دوپٹے سے نقاب کیا ہوا تھا جبکہ وائٹ ہی شال بائیں کندھے پر لٹک رہی تھی جبکہ حضیر نے بھی آج وائٹ کرتے پاجامے کے ساتھ ہاف وائٹ شال پہنی ہوئی تھی۔۔۔

کیا مقصد ہے یہیں ہو گی آپکو پتہ نہیں ہے وہ کتنی شرارتی ہے آپ اتنے لاپرواہ کیسے ہو سکتے ہیں۔۔۔ حضیر کی بات پر مشی نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔ بھابھی ریلیکس مل جائیگی عفراء گھر میں ہی ہو گی جاؤ سب دیکھو عفراء کہاں ہے۔۔۔

مشی کے غصہ کرنے پر مسیب نے اسے ریلیکس کرتے ہوئے کہا اور ساتھ میں ملازموں کو حکم دیا جس پر وہ بوتل کے جن کی طرح غائب ہوئے۔۔۔
خزیمہ مجھے دو منٹ کے اندر اپنی بیٹی اپنے سامنے چاہیئے اس لئے آپ نے عفراء کو اپنے پاس روکا تھا کہ اس سے لاپرواہ ہو جائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے عائش وہ میری بھی بیٹی ہے ابھی میرے پاس ہی کھیل رہی تھی وہ۔۔۔ مشی کے کہنے پر حضیر نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا جبکہ سب خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے۔۔۔ صاحب عفراء بیٹی کہیں نہیں ہے ہم نے پورا گھر دیکھ لیا۔۔۔

ایک کے بعد ایک ملازم نے آکر مایوسی سے اطلاع دی۔۔۔

خزیمہ اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو میں کسی کو نہیں چھوڑونگی یہی کہا تھا نا آپ نے کہ میں مر گیا ہو کیا تمہاری حفاظت کے لئے تو اب کہاں تھے آپ ارے ابھی تو پورے چوبیس گھنٹے بھی نہیں ہوئے اگر میری بیٹی کو ایک خراش بھی آئی تو میں کبھی معاف نہیں کرونگی آپ کو۔۔۔

ملازم کے اطلاع دینے پر مشی نے حضیر کا گریبان پکڑ کر چیختے ہوئے کہا اور بے درد سے اپنے آنسو صاف کرتی عفراء کو ڈھونڈنے کے غرض سے باہر کی طرف بھاگی۔۔۔ اور پھر مشی کو بھاگتے دیکھ سب بھی عفراء کو ڈھونڈنے لگے۔۔۔

عفراء مما کی جان کہاں ہوں میری شہزادی مما کی جان نکل رہی ہے یار کیوں پریشان کر رہی ہو مما کو ۔۔۔ مشی نے روتے ہوئے عفراء کو آواز دیتے ہوئے کہا۔۔۔ مشی عفراء کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے بیک

Posted On Kitab Nagri

گارڈن کی طرف آگئی تھی جب کہ کچھ لوگ اندر ڈھونڈ رہے تھے اور کچھ آگے کی طرف لیکن کسی کو بھی ابھی تک عفراء نہیں ملی تھی---

عففرررراااءءءء--- مشی عفراء کو بیک گارڈن کے پھولوں کے پاس زمین پر بے سدھ لیٹا دیکھ چیختی ہوئی اسکے پاس بھاگی جبکہ اسکی چیخ سن کر سب بھی بیک گارڈن کی طرف بھاگے---

مما کی جان آنکھیں کھولو کچھ نہیں ہو گا میری شہزادی کو عفراء آنکھیں کھولو عفراء مما مر جائیگی--- مشی عفراء کے نیلے پڑتے وجود کو خود میں بھینچ کر چیختے ہوئے کہنے لگی جبکہ اسکی چادر بھاگتے ہوئے پیچھے ہی گر گئی تھی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں ہو گا میری شہزادی ہاں کچھ نہیں ہو گا--- مشی خود سے بڑبڑاتی عفراء کو لیکر بمشکل اٹھی اور لڑکھڑاتے قدم سے داخلی دروازے کی طرف بھاگی جب کہ لڑکھڑانے کی وجہ سے اسکی چپل ٹوٹ گئی جسے وہ وہیں پھینک کر ننگے پیر بھاگی اسکا دوپٹہ بھی سارا کھل گیا تھا لیکن اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا ---

Posted On Kitab Nagri

بھابھی گاڑی میں بیٹھیں۔۔۔ انعمتہ نے بھاگتی ہوئی مشی کو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔ بھاڑ میں جاؤ سب میری بیٹی مر جائیگی۔۔۔ مشی نے انعمتہ کو دھکہ دیتے ہوئے کہا اور دوبارہ ننگے پاؤں ننگے سر باہر کی طرف بھاگی۔۔۔

عائش گاڑی میں بیٹھو جلدی۔۔۔ حضیر نے بھاگتی ہوئی مشی کو بازو سے پکڑا اور گاڑی میں بیٹھا کر خود میں بیٹھ گیا جبکہ انکے بیٹھتے ہی مسیب کی گاڑی ہواؤں سے باتیں کرنے لگی۔۔۔

میری شہزادی آنکھیں کھولو مما کی جان مما مر جائیگی عفراء آنکھیں کھولو میں بہت ماروں گی مما کو تنگ نا کرو عفراء تو میری پیاری بیٹی ہے ناں۔۔۔ مشی نے اپنی گود میں بے سدھ نیلے پڑتے عفراء کے وجود کو جھنجھوڑ کر چیختے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی آپ بھابھی کو لیکر آئیں عفراء کو مجھے دیں۔۔۔ مسیب نے گاڑی ہسپتال کی پارکنگ میں روک کر گاڑی سے اتر کر بیک ڈور کھول کر نیچے نظریں کیے حضیر سے کہا جس پر حضیر نے مشی سے عفراء کو چھین کر مسیب کو دیا تو وہ جلدی سے عفراء کو لیکر اندر بھاگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں لے گئے میری بیٹی کو میں کسی کو نہیں چھوڑونگی۔۔۔ مسیب کو عفراء کو لے جاتا دیکھ مشی نے چیختے ہوئے حضیر کے سینے پر مکے برساتے ہوئے کہا۔۔۔ چلو اپن کو بھی اندر چلنا ہے مسیب اندر لیکر گیا ہے عفراء کو۔۔۔

حضیر نے مشی کو اپنی شال سے کور کرتے ہوئے کہا اور اسکے بے جان وجود کو اپنے ساتھ گھسیٹتا ہسپتال کے اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

آج کیسے ہم غریبوں کو اپنی مہمان نوازی کا شرف بخشا۔۔۔

طیب خان نے ہماس شاہ پر طنز کرتے ہوئے کہا چونکہ آج وہ شماس کے لئے فاریہ کا ہاتھ مانگنے آئے تھے اور اب ڈرائنگ روم میں بیٹھے ایک دوسرے سے مخاطب تھے۔۔۔

تم جیسے غریب ہوگئے تو دنیا کا ہر شخص خوشی خوشی غربت قبول کرلیگا۔۔۔

ہماس شاہ نے بھی طیب خان کے طنز کو جواب طنز سے دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بھئی اب کام کی بات کرو جس کے لئے تجھے ہماری یاد آئی ہے ورنہ تجھ سے بڑا بے وفا کوئی نہیں ہے ---

طیب خان نے آنے کا مقصد پوچھنے کے ساتھ شکوہ کیا۔۔۔

چل ہم بے وفا ہیں تو تو ہی باوفا ہو کر ثابت کر دیتا کہ تو خان ہے۔۔۔

اوئے بس بس میں جانتا ہوں تو مجھے ایمو شنل کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن میں نے بلکل بھی نہیں ہونا اس لئے کام کی بات کر۔۔۔

ہماس شاہ کی بات پر طیب خان نے انہیں گھورتے ہوئے کہا جس پر ہماس شاہ نے قہقہہ لگایا۔۔۔ بھئی ہم تو یہاں فاریہ بیٹی کو اپنی بیٹی بنانے آئے ہیں۔۔۔

اوہ بھائی فاریہ تیری بیٹی ہے تجھے آج کیسے یاد آگئی۔۔۔

ہماس شاہ کی بات پر طیب خان نے الجھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ابے اوئے چول انسان میں اپنے شماس کے لئے فاریہ کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں۔۔۔

طیب خان کے نا سمجھنے پر ہماس شاہ نے کھل کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو یوں کہہ نا۔۔۔ میری طرف سے تو ہاں پر بس ایک دفعہ فاریہ سے پوچھ لوں لیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔ طیب خان نے اپنی رضامندی دیتے ہوئے شرط کا کہا۔۔۔

چل اب بھونک بھی دے کیا شرط ہے تیری۔۔۔

طیب خان کو خاموش ہوتا دیکھ شماس شاہ نے انہیں اکساتے ہوئے کہا۔۔۔

بھئی مجھے بھی یاسر کے لئے حیا چاہئے اگر تو راضی ہے تو دونوں رشتے پکے کر لیتے ہیں۔۔۔ طیب خان اپنی شرط بتاتے ہوئے ہماس شاہ کو دیکھنے لگے جو انکی بات سن کر خاموش ہو گئے تھے۔۔۔

دیکھ طیب میں سیدھی بات کرونگا میں حیا کی اتنی جلدی شادی نہیں کرونگا میری ایک ہی بیٹی ہے اور اسکی مرضی کے خلاف تو بلکل بھی نہیں فلحال تو میرا ارادہ اسکی منگنی کرنے کا بھی نہیں تھا لیکن اب تو نے کہا ہے تو میں حیا سے پوچھوں گا آخری فیصلہ وہی ہو گا جو حیا چاہے گی اور مجھے یقین ہے اس بات سے ہماری دوستی میں فرق نہیں آئیگا۔۔۔

ہماس شاہ نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد سنجیدگی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توپاگل ہو گیا ہے ان نئے رشتوں کے وجہ سے ہم اپنا پرانا رشتہ توڑینگے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے تو دو دن کا وقت لے لے اور حیا سے بات کر لے کہ وہ کیا کہتی ہے اگر وہ انکار بھی کریگی تو مجھے کوئی مسلئہ نہیں ہے اور اسی طرح میں بھی فاریہ سے پوچھ کر دو دن میں تجھے اپنے فیصلے سے آگاہ کر دونگا۔۔

ہماس شاہ کے کہنے پر طیب خان نے نرم لہجے میں کہا اور پھر وہ کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہاں سے چلے گئے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

ڈاکٹر کیسی ہے میری بیٹی؟

ڈاکٹر کے آئی سی یو سے باہر نکلتے ہی حضیر نے بے چینی سے پوچھا جو کہ خاموشی سے دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا جبکہ مشی ساکت سی بے آواز آنسو بہاتی دیوار سے سر ٹکائے بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

حضیر کی آواز بھی اسکے ساکت وجود میں ہلچل پیدا نا کر سکی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مسٹر کاردار ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں آپکی بیٹی نے کوئی زہریلا پودا ہاتھ میں لیا تھا جس کا کانٹا اسکے ہاتھ میں چبھ گیا ہے وہ اس پودے کا زہر بچی کے پورے جسم میں پھیل گیا ہے آپ لوگوں نے لانے میں بہت دیر کر دی اگر جلدی لے آتے تو زہر پورے جسم میں نہیں پھیلتا لیکن ہم اپنی پوری کوشش کر رہے کہ جلد از جلد بچی کے جسم سے زہر نکال دیں باقی ہو گا وہی جو اللہ کو منظور ہو گا۔۔

حضیر کے پوچھنے پر ڈاکٹر اسے عفراء کی کنڈیشن سے آگاہ کر کے اسکا کندھا تھپتھپاتے دوبارہ اندر چلا گیا جبکہ حضیر کو اپنا سب کچھ ختم ہوتا نظر آرہا تھا۔۔ بھائی صبر کریں اللہ بہتر کریگا اگر آپ ایسے کرینگے تو بھابھی کو کون سنبھالے گا۔۔ مبشر نے حضیر کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا جو کہ ابھی مدیحہ بیگم حور عین حیان برداء اور انعمتہ کے ساتھ وہاں آیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مبشر کے کہنے پر حضیر نے اپنی نظریں اٹھا کر سامنے دشمن جاں کو دیکھا جو کہ اجڑی حالت میں بلکل ساکت ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی تھی جبکہ آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔

مشی اللہ بہتر کریگا پریشان نہیں ہو حوصلہ رکھو۔۔

مدیحہ بیگم نے مشی کے پاس بیٹھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے حوصلہ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں سب مجھے کیوں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں مما تھی تو زندگی کتنی خوبصورت تھی پھر مما مجھے چھوڑ کر چلی گئی پھر جب مما کے غم سے نکلی نہیں تھی کہ بابا مجھے چھوڑ کر باہر چلے گئے سارا بچپن اکیلے گزارا پھر جب شادی ہوئی تو شوہر چھوڑ کر چلا گیا اکیلے اپنی بیٹی کو اور خود کو سنبھالا اور اب۔۔۔اب تو میرے جینے کی وجہ ہی ختم ہو جائیگی۔۔۔کیا میں اتنی بری ہوں کہ سب مجھے اکیلا چھوڑ جاتے ہیں اگر اب میری بیٹی کو کچھ ہو گیا تو مر جاؤنگی میں تو۔۔۔

مدیحہ بیگم کے کہنے پر مشی نے کھوئے کھوئے سے درد بھرے لہجے میں کہا اور خالی خالی نظروں سے اپنے ہاتھوں کو گھورنے لگی جبکہ مشی کے الفاظ وہاں کھڑے سب لوگوں کے دلوں کو خون کے آنسو رلانے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر بیٹا ابھی مشی کو سب سے زیادہ تمہاری ضرورت ہے سنبھالو اسکو اس سے پہلے یہ اپنے حواس کھودے۔۔۔مشی کے بات سن کر مدیحہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے حضیر سے کہا جسکی خود کی آنکھیں نم تھی۔۔۔

مدیحہ بیگم کے کہنے پر حضیر نے سر اثبات میں ہلایا اور مشی کے پاس جا کر بیٹھا جو کہ دوبارہ خاموشی سے اپنے ہاتھوں کو گھور رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عائش بات کرو مجھ سے جو دل میں آرہا ہے بولو چیخوں لڑوں مجھ سے۔۔۔

حضیر نے مشی کے پاس بیٹھ کر اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیکر کہا جبکہ حضیر کی بات پر مشی خالی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی جبکہ اسکی خاموشی حضیر کو ڈرا رہی تھی۔۔۔

عائش میں کچھ کہہ رہا ہوں سنائی نہیں دے رہا بات کرو مجھ سے چیخوں چلاؤں لڑوں جو دل کر رہا ہے بولو مجھے بات کرو مجھ سے۔۔۔ مشی کو اپنے حواس میں نا ہوتا دیکھ حضیر نے تھوڑا غصے سے اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا جبکہ مشی خاموشی سے آنکھیں موند کر اپنا سر حضیر کے کندھے پر رکھ گئی۔۔۔

بھائی بھابھی کو سونے نہیں دینا ورنہ انکو ہوش میں لانا بہت مشکل ہو جائیگا آپ باتیں کریں بھابھی۔۔۔ مشی کو آنکھیں موندتا دیکھ برداء نے تیز لہجے میں کہا جبکہ مشی کی حالت دیکھ کر حیان حور عین انعمتہ ہچکیوں سے رونے لگی جبکہ مدیحہ بیگم کے بھی آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عائش اٹھو ادھر دیکھو میری طرف میں کیا کہہ رہا ہوں بات سنو میری آنکھ بند نہیں ہونی چاہئے تمہاری ورنہ بہت مارونگا میں آنکھیں کھولو۔۔۔ حضیر مشی کا سر اپنے کندھے سے اٹھا کر اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا اور اسکی چادر ٹھیک کرنے لگا۔۔۔

حورعین پانی دو جلدی۔۔۔ حضیر نے مشی کو دوبارہ آنکھیں موندتا دیکھ حورعین سے پانی مانگا تو اس نے جھٹ سے اپنے ہاتھ میں پکڑی پانی کی بوتل حضیر کو دے دی جو وہ آتے ہوئے کینٹین سے لائی تھی ۔۔۔

مشی آنکھیں کھولو میری طرف دیکھو سنو مجھے میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔

حضیر نے پانی کے چھینٹے مشی کے چہرے پر مارتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسیّب عفراء کیسی ہے؟

مسیّب کو آئی سی یو سے نکلتا دیکھ برداء نے پوچھا تو سب بھی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔

زہر سارا باڈی سے نکال دیا ہے بس دعا کریں ہوش آجائے ورنہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔ برداء کے پوچھنے پر مسیب نے ایک نظر سب پر ڈال کر تھکے ہوئے لہجے میں کہا اور وہی بینچ پر بیٹھ گیا جبکہ حضیر کے ہاتھ سے پانی کی بوتل چھوٹ کر زمین پر گری اور مشی ہوش سے بیگانہ ہوتے ہوئے حضیر کے

Posted On Kitab Nagri

کندھے پر سر رکھ گئی اور باقی ان تینوں کی ہچکیاں سسکیوں میں بدل گئی غرض کہ ہر آنکھ اشک بار تھی ---

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

بھائی بھابھی کو دیکھیں۔۔۔ انعمتہ کی نظر جیسے ہی لڑکھتی ہوئی مشی پر پڑی اس سے ساکت بیٹھے حضیر سے چیختے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی بھابھی کو روم میں لیکر چلیں جلدی۔۔۔ مسیب نے خود ہمت کرتے ہوئے حضیر کو جھنجھوڑتے ہوئے سامنے بنے پرائیویٹ روم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چیخ کر کہا جس سے حضیر ہوش میں آتا مشی کے بے جان وجود کو لیکر سامنے روم میں لے جاکر بیڈ پر لٹایا جبکہ مسیّب اور ڈاکٹر سارہ جلدی سے مشی کا چیک اپ کرنے لگے تھے جن کو برداء نے بلایا تھا۔۔۔

اور حضیر روم کی دیوار سے ٹیک لگائے خاموش نظروں سے بیڈ پر لیٹے بے جان وجود کو دیکھ رہا تھا جسے اسکے دیکھتے ہی دیکھتے مختلف قسم کی نالیوں میں جکڑ دیا گیا۔۔۔ بھائی نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے بھابھی کا ۔۔۔

مشی کا معائنہ کرنے کے بعد مسیب نے شکستہ لہجے میں ساکت کھڑے حضیر کے کندھے پر رکھتے ہوئے اسے آگاہ کیا اور روم سے نکل گیا جبکہ حضیر ابھی بھی بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھ رہا تھا جو کہ ہوش سے بیگانہ پڑی تھی۔۔۔

اسلام علیکم بابا کیسے ہیں آپ اور مما کیسی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیانے ہماس صاحب کے کال پک کرتے ہی سلام کے ساتھ انکا حال پوچھا۔۔۔

وعلیکم سلام میں الحمدللہ ٹھیک اور آپکی مما بھی بلکل ٹھیک ہیں میرا بچہ کیسا ہے ؟ ہماس صاحب نے حیا کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ پیار سے اسکا حال دریافت کیا۔۔۔ میں الحمدللہ بلکل فٹ فاٹ اب آپ بتائے کیا بات ہوئی طیب انکل سے انہوں نے ہاں کر دی کیا۔۔۔

حیانے جلدی سے اپنے مطلب کی بات کی۔۔۔

اچھا ہوا آپ نے یاد دلا دیا مجھے بھی آپ سے ضروری بات کرنی تھی بچے۔۔۔

حیا کے کہنے پر ہماس شاہ نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

جی کہیں بابا میں سن رہی ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا ہم گئے تھے رشتہ لیکر لیکن طیب نے ایک شرط رکھی ہے اس نے یاسر کے لئے تمہارا ہاتھ مانگا ہے دیکھو بیٹا کوئی زبردستی نہیں ہے آخری فیصلہ میرے بچے کا ہوگا میں نے اسے منع اس لئے نہیں کیا کیونکہ میں پہلے آپکا فیصلہ جاننا چاہتا تھا اور اگر آپکا جواب مثبت ہوا تو ابھی صرف منگنی کر دینگے شادی تبھی ہوگی جب میری جان کہے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہماس شاہ نے پیار سے ساری بات حیا کے گوش وگزار کردی۔۔۔

بابا میں آپکی بیٹی ہوں آپکو پورا حق ہے میرے بارے میں کوئی بھی فیصلہ کرنے کا کیونکہ مجھے یقین ہے آپ میرے حق میں کبھی غلط فیصلہ نہیں کرینگے اس لئے جو بھی فیصلہ کرینگے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا اب آپ خود فیصلہ کرلیں کہ آپ کو کیا جواب دینا ہے اور بابا اب بعد میں بات ہوگی میں ڈنر کرنے جارہی ہوں مما اور اپنا ڈھیر سارا خیال رکھیگا اللہ حافظ۔۔۔

ہماس شاہ کی بات پر حیا نے انہیں مان بخشتے ہوئے کہا اور فون کٹ کرتی کمرے سے باہر بھاگ گئی جہاں سے رومیسہ کی آوزیں آرہی تھی جو کہ اسے ڈنر کرنے کے لئے بلارہی تھی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عفراء کیسی ہے اور مشی کہاں ہے؟

اناب اور مصباح نے کوریڈور میں کھڑے سب لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جو کہ سارہ کے فون کرنے پر انیب اور ہیاج کے ساتھ ہسپتال آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی پرائیویٹ روم میں ہے انکا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے جبکہ عفراء کو وینٹیلیٹر پر رکھا ہوا ہے ابھی کوئی بہتری کی خبر نہیں ہے۔۔۔

حیان نے اپنی بھاری ہوتی آواز میں انہیں جواب دیا جو کہ اپنا سانس بحال کر رہی تھی جو بھاگ کر آنے کی وجہ سے پھول گیا تھا۔۔۔

مشی کا روم کہاں ہے پلیز جلدی بتاؤ۔۔۔

حیان کے بتانے پر اناب نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

بھائی ہیں بھابھی کے پاس اور بھابھی ابھی ہوش میں نہیں ہیں آپ تھوڑی دیر بعد مل لیجئے گا۔۔۔ ہہم ٹھیک ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیان کے بتانے پر اناب نے ہنکارہ بھرتے ہوئے کہا اور وہی بینچ پر بیٹھ گئیں جبکہ مدیحہ بیگم اور انعمتہ پرئیر روم میں نماز ادا کر رہی تھی کیونکہ حور عین اور حیان ابھی پڑھ کر واپس آئی تھی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم سر حیا میم کیسی ہیں؟

اذہان کاردار آج صبح کی فلائٹ سے امریکہ پہنچے تھے اور اب شام میں AMH ہسپتال کا راؤنڈ لگانے آئے تھے جو کہ حیا اذہان کاردار کا تھا لیکن ان کے کومہ میں جانے کے بعد وہاں کی ہیڈ چارلی جیسٹن تھی جو کہ امریکہ میں ہی رہائش پزیر تھی اور اسکے والد جیسٹ پیر الائز تھے اس لئے حیا بیگم نے ہی اسے سپورٹ کی تھی اور آج وہ جس مقام پر تھی حیا کاردار کی وجہ سے ہی تھی وہ اسی کے انڈر پورا ہسپتال تھا جبکہ اذہان صاحب مہینے میں ایک دفعہ ایک راؤنڈ خود ضرور لگاتے تھے اور آج بھی ہر مہینے کی طرح حاضر تھے۔۔۔

وعلیکم سلام حیا میم بلکل ویسی ہی ہیں جیسی پچھلے پندرہ سالوں سے ہیں اب تو مجھے لگنے لگا ہے کہ کہیں میرا صبر ضائع نا ہو جائے۔۔۔

چارلی کے پوچھنے پر اذہان صاحب نے مایوسی سے کہا۔۔۔

سر مایوس نا ہوں انشاءاللہ اللہ تعالیٰ آپ کا صبر رائگاں جانے نہیں دینگے آپ کو پتہ ہے حیا میم کی خواہش تھی کہ میں مسلم ہو جاؤں اور دیکھیں میں میرے ہسبینڈ البرٹو اور میرے بابا مسلم ہو گئے ہیں اور میں نے اپنا نام حبیبہ میرے ہسبینڈ نے زید اور بابا نے عمران رکھا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ ماشاءاللہ اور یہ کب ہوا بھئی اس بات پر تو ایک کافی تو بنتی ہے۔۔۔

حبیبہ کے کہنے پر اذہان صاحب نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بلکل سر پہلے آپ ہسپتال کا وزٹ کرلیں پھر سب اسٹاف کے ساتھ ایک چھوٹی سی میٹنگ کرلینگے ۔۔۔ چلو ٹھیک ہے میں مزاق کر رہا تھا لیکن مجھے بہت خوشی ہوئی اللہ آپ تینوں کو دینِ اسلام پر قائم و دائم رکھے۔۔۔ آمین۔۔۔

ایکسکیوزمی۔۔۔ اذہان صاحب اپنے موبائل کے رنگ کرنے پر ایکسیوز کر کے سائیڈ پر بنے لان کی طرف چلے گے چونکہ نیچے بہت بڑا AMH میڈیکل کالج تھا جس میں غریب لوگوں کو فری میں تعلیم دی جاتی تھی اور اس میں ہر استاد بہترین تھا جبکہ حیا بیگم خود وہاں ٹیچر تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم بولو۔۔۔ اذہان صاحب نے اپنا موبائل کان سے لگاتے ہوئے مقابل کو سلام کرتے ہوئے کہا۔۔۔ وعلیکم سلام سر حیا میم کو ہوش آگیا ہے لیکن۔۔۔

کیا لیکن۔۔۔ مقابل کے بات سن کر اذہان صاحب کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو بہہ گئے جبکہ مقابل کے لیکن لفظ نے الجھا دیا تو وہ بے چینی سے پوچھنے لگے۔۔۔ سر وہ مشکات میم اور عفراء ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں عفراء گڑیا نے زہریلا پودا اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا جس سے وہ کانٹا انکے ہاتھ میں چبھ گیا اور

Posted On Kitab Nagri

سارا زہر جسم میں پھیل گیا اور اب انہیں وینٹیلیٹر پر رکھا ہوا ہے جبکہ مشکات میڈم کا نروس بریک ڈاؤن ہو گیا ہے۔۔۔

مقابل نے اذہان صاحب کو اچھی بری دونوں خبر سے آگاہ کیا۔۔۔

میں پہنچ رہا ہوں تم ہسپتال میں ہی رہو اور مجھے اپڈیٹ دیتے رہنا۔۔۔

مقابل کی بات پر اذہان صاحب نے بمشکل خود پر ضبط کرتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔ اللہ نے بیوی کو نئی زندگی دی تو بیٹی اور نواسی موت کے منہ میں چلی گئیں۔۔۔

اے میرے رب میں تیری ناشکری نہیں کرونگا کیونکہ بیشک تیرے ہر کام میں کوئی نا کوئی مصلحت ہوتی ہے جسے ہم نادان لوگ نہیں سمجھ سکتے بس دعا کرتا ہوں جو میرے اختیار میں ہے مجھے اس عمر میں بیٹی اور نواسی کا دکھ نا دیکھانا یا اللہ میرے پہنچنے سے پہلے انکی صحتیابی کی خبر مجھے سنا دینا۔۔۔ اذہان صاحب نے فون بند کر کے وہی کھڑے ہو کر اپنے رب سے التجا کی اور اپنے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے وہاں سے نکلتے چلے گئے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

حضیر کچھ دیر کھڑا مشی کو گھورتا رہا اور پھر قدم قدم چلتا بیڈ کی طرف بڑھا اور بیڈ کے قریب رکھے اسٹول پر بیٹھ گیا۔۔۔

یار میری غلطی کی اتنی بڑی سزا تو نا دو عائش کہ تم اور عفراء دونوں نے مجھ سے منہ موڑ لیا۔۔۔ مانتا ہوں اپنی ضد اور انا میں اپنا ہی نقصان کر بیٹھا ہوں لیکن اتنی بڑی سزا تو نا دو۔۔۔ پہلے دو سال کی دوری کم تھی جو اب بھی تم مجھ سے دور جانے پر تلی ہو یار عائش رحم کرو مجھ پر آئیندہ کبھی تمہیں اور عفراء کو نظر انداز نہیں کرونگا پلیز یار معاف کر دو ایک بار پلیز ایک بار آٹھ جاؤ ایک موقعہ دے دو۔۔۔

حضیر مشی کے ہاتھ کو پکڑے اس سے التجا کر رہا تھا جو کہ ہوش و حواس سے بیگانہ اسکا صبر آزما رہی تھی جبکہ آنکھوں سے آنسو بہہ کر مشی کا ہاتھ بھگو رہے تھے جو کہ حضیر کے ہاتھ میں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی عفراء اب خطرے سے باہر ہے اور اذہان چاچو بھی امریکہ سے نکل گئے ہیں وہ دائریکٹ ہسپتال آئینگے انکے گارڈز نے مجھے ابھی انفارم کیا ہے اور باہر میڈیا پہنچ گیا ہے اب آپ بتاؤ کیا کرنا ہے۔۔۔

مسیّب جو کہ ابھی عفراء کا معائینہ کر کے حضیر کو خوشخبری دینے کے ساتھ ساری صورتحال سے بھی آگاہ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مبشر اور برداء کو کہوں کے اذہان چاچو کے گارڈز کے ساتھ باہر میڈیا کو سنبھالے اور انعمتہ سے کہو سب لیڈیز کو لیکر گھر جائیں اور تم میری یہاں سے نکلنے میں مدد کرو گے میں عائش اور عفراء کو لیکر یہاں سے جارہا ہوں اور یہ بات کسی کو بھی نہیں پتہ چلنی چاہئے کیونکہ مجھے پتہ ہے اگر عائش کو ہوش آگیا یا پھر چاچو یہاں پہنچ گئے تو وہ عائش کو لے جائینگے اور میں ایسا بلکل بھی نہیں چاہتا اس لئے ان کے آنے سے پہلے مجھے یہاں سے نکلنا ہے اور تم سب سے پہلے مجھے ایک نیند کا انجیکشن لاکر دو مجھے عائش کو لگانا ہے تاکہ وہ ہوش میں نا آئے اہتشام ہسپتال کے بیک ڈور کی طرف گاڑی میں میرا انتظار کر رہا ہے پہلے میں عائش کو لیکر جاؤنگا گاڑی میں اور تم میرے پیچھے سے عفراء کو لیکر آؤ گے اور اگر کوئی دونوں کے بارے پوچھے تو کہہ دینا حضیر لے گیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

مسیب کے کہنے پر حضیر نے تیزی سے دماغ چلاتے ہوئے اپنا پلان بتایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بھائی یہ آپ صحیح نہیں کر رہے بھابھی اور بدگمان ہو جائینگی آپ سے اور کیا آپ بھابھی کو باہر لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔۔۔

مسیب نے حضیر کو تنبیہہ کرنے کے ساتھ کریدتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہم پاکستان میں ہی رہینگے میں اپنا سارا کام آن لائن ہینڈل کر لونگا اور عائش اور عفراء کی بھی بہترین کئیر کر سکونگا اور رہی عائش کی بات تو اسے میں خود ہینڈل کر لونگا بس تمہیں جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔

مسیب کے سوال پر حضیر نے اسے ہدایت دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے آپکی مرضی بس اپنا بھابھی کا اور عفراء کا خیال رکھئیگا۔۔۔

مسیّب نے حضیر کے گلے ملتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اور پھر پانچ منٹ بعد ہی نرس انجیکشن لیکر روم میں داخل ہوئی جس پر حضیر نے انجیکشن اس سے لیکر اسے واپس بھیج دیا اور عائش کی آستین اوپر کر کے اسکے بازو میں انجیکشن لگایا اور پھر انجیکشن توڑ کر ڈسٹبن میں پھینک دیا اور مشی کو اچھی طرح اپنی شال سے کور کرنے لگا۔۔۔

ابھی حضیر مشی کو کور کر کے مسیب کے میسج کا انتظار کر رہا تھا کہ اسکا موبائل بجا اس نے انبکس کھول کر چیک کیا تو مسیب کا ڈن کا میسج تھا۔۔۔

حضیر نے اوکے لکھ کر میسج سینڈ کیا اور عائش کو لیکر روم کے بیک ڈور سے ہسپتال کے بیک سائیڈ کی طرف چل دیا چونکہ وہ سائیڈ سنسان ہی رہتی تھی اس لئے حضیر کو پریشانی نہیں ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر مشی کو لیکر جیسے ہی بیک ڈور کے پاس پہنچا تو وہاں کھڑے گارڈ نے جلدی سے دروازے کا تالا کھولا جس کو مسیب نے ہی حضیر کی مدد کے لیے بھیجا تھا جبکہ حضیر مسلسل ارد گرد نظریں دوڑا رہا تھا۔۔۔

صاحب دروازہ کھل گیا۔۔۔ گارڈ نے تالا کھول کر حضیر سے کہا جس پر حضیر سر اثبات میں ہلاتا گیٹ سے باہر نکلا تو اسے سامنے ہی اپنی گاڑی کے ساتھ اہتشام کھڑا نظر آیا جبکہ حضیر کو آتے دیکھ اہتشام اپنا رخ بدل کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

حضیر نے مشی کو بیک سیٹ پر لٹایا جسکا دروازہ اہتشام پہلے ہی کھول چکا تھا اور کھڑے ہو کر مسیب کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

ابھی پانچ منٹ ہی گزرے تھے کہ مسیب عفراء کو گود میں لاتا نظر آیا۔۔۔

حضیر نے آگے بڑھ کر مسیب سے عفراء کو لیا اور اسکے سر پر پیار کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی یہ بھابھی کی اور عفراء کی دوائیاں ہیں آپ وقت پر دے دیجئیگا اور یہ ڈریس ہیں ایک بھابھی کو اور ایک عفراء کو لگنی ہے اس لئے آپ گھر پہنچتے ہی پہلے یہ ڈریس لگائیگا اور پریشان نہیں ہونا بھائی بھابھی کو

Posted On Kitab Nagri

جلدی ہوش آجائیگا اور عفراء کو ہوش آگیا ہے لیکن دوائیوں کے زیرِ اثر سو رہی ہیں اور یہ ماسک لگالیں آپ تاکہ کوئی پہچان نا سکے آپکو۔۔۔

مسیب نے حضیر کو ہدایت دیتے ہوئے کہا جس پر حضیر اثبات میں ہلاتا اس سے بغلگیر ہوا اور ماسک لگاکر عفراء کو لیکر گاڑی کی بیک سیٹ پر بیٹھ گیا جبکہ حضیر کے بیٹھتے ہی احتشام آگے پیسنجر سیٹ پر بیٹھ گیا اور اسکے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی اسٹارٹ کردی چونکہ گاڑی کا پچھلا حصہ بلکل ایک پرائیویٹ کیبن کی طرح بنا ہوا تھا جسکی وجہ سے احتشام اور ڈرائیور پیچھے نہیں دیکھ سکتے تھے بس درمیان میں اوپر کی جانب ایک چھوٹا سا شیشہ لگا ہوتا جس سے حضیر آگے کی طرف دیکھ سکتا تھا۔۔۔

اب ناجانے کب تک انہیں سفر کرنا تھا اور کون جانے اس سفر کی منزل کیا تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذان فاریہ کا رشتہ پکا ہو گیا ہے شماس شاہ سے اور حیا کا یاسر خان سے۔۔۔

انعم نے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہوکر تیار ہوتے اذان سے کہا جس پر ایک پل کو اسکے ماتھے پر بل پڑے لیکن ایک منٹ میں ہی وہ خود کو کمپوز کر گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو میں کیا کروں۔۔۔انعم کی بات پر اذان نے بیزاری سے کہا۔۔۔

کچھ نہیں بس میں تو بتا رہی تھی خیر چھوڑیں یہ بتائیں کب تک آئینگے شام میں۔۔۔ اذان کا بیزار لہجہ دیکھ کر انعم نے صفائی دینے کی ساتھ بات بدلتے ہوئے پوچھا۔۔۔کیوں تمہیں کوئی کام ہے تو کہو۔۔۔

نہیں بس وہ میں سوچ رہی تھی کہ ہماری شادی کو مہینہ ہونے والا ہے اور آپ مجھے کہیں باہر بھی نہیں لیکر گئے تو آج ڈنر باہر کر لیتے ہیں۔۔۔

اذان کے سنجیدگی سے پوچھنے پر انعم نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا۔۔۔

ٹھیک ہے شام سات بجے تک ریڈی رہنا میں جلدی آجاؤنگا اور پھر ڈنر کے بعد لونگ ڈرائیو پر چلے گے ۔۔۔انعم کو خود سے ڈرتا دیکھ اذان نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چلیں ٹھیک ہے میں تیار رہوں گی۔۔۔ چلو سہی ہے پھر میں چلتا ہوں اللہ حافظ۔۔۔انعم کے کہنے پر اذان نے کہا اور لمبے لمبے ڈنگ بھرتا وہاں سے چلا گیا تو انعم بھی اسکے پیچھے ہی کمرے سے نکل گئی کیونکہ اب اسکا رخ فریدہ بیگم کے کمرے کی طرف تھا جن کو ایک مہینے میں ہی انعم اپنا بنا چکی تھی۔۔۔

اسلام علیکم امی کیا کر رہی ہیں آپ ناشتہ کیا آپ نے ؟

Posted On Kitab Nagri

انعم نے فریدہ بیگم کے روم داخل ہو کر سلام کرنے کے ساتھ پوچھا۔۔۔

وعلیکم سلام میں تو کچھ نہیں کر رہی بس یہ رسالہ پڑھ رہی تھی تم بتاؤ اذان گیا آفس۔۔۔جی امی چلے گئے ہیں اور آپ کو پتہ میری دوست فاریہ ہے ناں اسکی شادی فکس ہو گئی ہے اس مہینے کے آخر میں شماس شاہ اور اسکا بھائی ہے ناں یاسر اسکی منگنی حیا سے ہو گئی ہے۔۔۔

فریدہ بیگم کے پوچھنے پر انعم نے انہیں مثبت جواب دیکر چہکتے ہوئے بتایا۔۔۔اچھا لیکن ابھی تک تو ہماس بھائی نے کوئی بات نہیں بتائی ورنہ چھوٹی سے چھوٹی بات خان حویلی کی اور شاہ حویلی کی پتہ ہوتی ہے۔۔۔

وہ اصل میں دو دن پہلے وہ لوگ رشتہ لیکر آئے تھے فاریہ کا تو طیب انکل نے شرط رکھی کہ وہ بھی حیا کا رشتہ یاسر کے لئے لینا چاہتے ہیں اور پھر دو دن کا وقت لیا تھا دونوں نے جواب دینے کے لئے اور ابھی کچھ دیر پہلے ہی طیب انکل نے فون کر کے فاریہ کے رشتے کے لئے ہاں کر دی تھی تو ہماس انکل نے بھی یاسر کے لئے ہاں کر دی۔۔۔

فریدہ بیگم کے کہنے پر انعم نے انہیں تفصیل سے بتایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو اچھی بات ہے خوشنصیب ہے یاسر جو اسے حیا جیسی لڑکی ملے گی کروڑوں میں ایک ہے حیا اسکی جتنی تعریفیں کرو کم ہے بہت اچھی بچی ہے حیا میرا ارادہ تھا اپنے اذہان کے لئے حیا کو مانگنے کا لیکن جوڑے تو آسمان پر بنتے ہیں شاید حیا یاسر کے نصیب میں تھی خیر کوئی بات نہیں یاسر بھی اپنا بچہ ہے اور بہت ہی سادہ اور شریف ہے انشاءاللہ حیا کو خوش رکھے گا۔۔۔

چھوڑیں نا امی ہر انسان اچھا یا برا خود اپنے لئے ہوتا خیر آپ نے بتایا نہیں کہ آپ نے ناشتہ کیا یا نہیں۔۔۔انعم کو فریدہ بیگم کا حیا کی تعریف کرنا ناگوار گزرا تھا جس پر وہ جلدی سے بات بدلتی پوچھنے لگی۔۔

ہاں ہلکہ پھلکہ فجر کے وقت کیا تھا لیکن اب مجھے بھوک لگ رہی ہے تم ایسا کرو ملازمہ سے کچھ کھانے کو بنوا دو میرے لئے۔۔۔

اچھا چلیں آپ اپنا رسالہ پڑھیں میں کچھ اچھا سا بنوا کر لاتی ہوں۔۔۔

فریدہ بیگم کے کہنے پر انعم نے کہا اور وہاں سے چلی گئی تو پیچھے فریدہ بیگم بھی دوبارہ سے اپنا رسالہ اٹھا کر پڑھنے لگی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

آج شماس کا ولیمہ تھا جس کا انتظام شاہ ولا کے گارڈن میں ہی کیا گیا تھا۔۔۔

رنگ برنگی لائٹس غباروں اور پھولوں سے بے لان کو بے تحاشہ خوبصورت سجایا گیا تھا۔۔۔ سب مہمان آچکے تھے خان حویلی کے اور کاردار ولا کے تمام افراد سوائے اذہان کے جو کہ دوبارہ امریکہ جاچکا تھا چونکہ اسکا لاسٹ ائیر تھا اور اس نے وہاں پر اپنا بزنس بھی اسٹارٹ کیا تھا جسکی وجہ سے وہ اذان کی شادی سے فارغ ہوتے ہی دوبارہ امریکہ چلا گیا تھا۔۔۔

حیا تھوڑی دیر سکون سے بیٹھ جا صبح سے تو گھن چکر بنی ہوئی ہے نا کچھ کھایا نا پیا ہے بے ہوش ہو جائیگی تو یہاں بیٹھ میں تیرے لئے جوس لیکر آتی ہوں۔۔۔ رومیسہ نے حیا کا ہاتھ پکڑ کر اسے کرسی پر بٹھاتے ہوئے کہا جو کہ مہمانوں میں صبح سے ادھر سے ادھر پھر رہی تھی اور فنکشن میں بھی سب سے لیٹ تیار ہوئی تھی اور اب بلیک باربی فراک میں باربی ہی لگ رہی تھی لیکن ابھی بھی اس نے سکون کا سانس نا لیا تھا جس پر رومیسہ کا صبر جواب دے گیا تو اسے ڈانٹتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

یار میرے اکلوتے بھائی کی شادی کا لاسٹ فنکشن ہے بعد میں وہی کھانا پینا وہی روٹین ہو جائیگی مجھے کھل کر انجوائے کرنے دے۔۔۔

رومیسہ کے غصہ کرنے پر حیا نے آنکھیں ٹپٹپاتے ہوئے معصومیت سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ایسا انجوائے کرناہیکہ ہسپتال کی سیر کر کے آنی ہے تم نے اس لئے چپ چاپ یہاں بیٹھ میں ابھی آئی یا پھر ایک کام اسٹیج پر شماس بھائی اور بھابھی کے پاس چلی جا۔۔۔

حیا کے معصومیت سے کہنے پر رومیسہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گی جبکہ حیا اسکے جانے کے بعد برے برے منہ بناتی اپنا ایک ہاتھ گال کے نیچے رکھتی ٹکر ٹکر سب کو دیکھنے لگی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ ابھی حیا سب کا معائینہ ہی کرنے میں مگن تھی کہ کسی مردانہ گھمبیر آواز پر مقابل کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

وعلیکم سلام اذان بھائی۔۔۔ حیا نے ایک نظر اذان پر ڈال کر اپنی نگاہیں جھکاتے ہوئے سلام کا جواب دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا ہے منگنی ہو گئی ہے تمہاری خیر زیادہ دیر نہیں چلنے والی کیونکہ تمہارے بابا نے میرے رشتے کے لئے انکار کیا تھا اور اب میں بھی دیکھتا ہوں کیسے ہوتی ہے تمہاری شادی اگر میں نے تمہارے باپ کو مجبور نا کر دیا تمہاری مجھ سے شادی کروانے پر تو میرا نام بدل دینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذان نے ایک نظر حیا کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اپنے بھائی کی شادی میں بھی فل پردے میں تھی سوائے آنکھوں کے باقی کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا حتٰی کے ہاتھوں میں بھی اس نے گلفز پہنے ہوئے تھے---

تو پھر غفور انکل کیسا رہیگا--- حیا نے مقابل کی بات پر بنا کان دھرے آنکھیں ٹپٹپاتے ہوئے معصومیت سے مقابل کو آگ لگائی---

تمہم--- حیا یہ لو جوس پیو اور میرے ساتھ اسٹیج پر چلو شماس بھائی کب سے تمہیں بلا رہے ہیں---

اذان ابھی کچھ کہتا کہ رومیسہ جو کہ اپنی ہی دھن میں چلی آرہی تھی حیا کو جوس کا گلاس پکڑاتے ہوئے کہنے لگی اور اذان کو اگنور کرتی حیا کا ہاتھ پکڑتی اسے اسٹیج پر لے گئی جہاں شماس اسی کا انتظار کر رہا تھا جبکہ حیا کی بات پر اذان بمشکل اپنی مٹھیاں بھینچتے ہوئے اپنا غصہ کنٹرول کرتا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کیا ہوا ہے ازلان تم نے مجھے اتنی ایمرجنسی میں کیوں بلایا ہے اور کون ہے ہسپتال میں--- فارس کاردار نے ہسپتال کے کوریڈور میں چکر لگاتے ازلان سے پریشانی سے پوچھا--- وہ بابا خالہ اور خالو گھر

Posted On Kitab Nagri

سے کاردار ولا جانے کے لئے نکلے تھے لیکن راستے میں انکا بہت برا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور ابھی وہ آئی سی یو میں ہیں۔۔۔ فارس صاحب کے پوچھنے پر ازلان نے ماتھے ہو مسلتے ہوئے پریشانی سے انہیں سب بتایا۔۔۔

مدیحہ بیٹی کہاں ہے اسے پتہ ہے کیا؟

فارس کارداد نے مدیحہ کو نا پا کر ازلان سے پوچھا۔۔۔ بابا وہ پرئیر روم میں ہے اس نے رو رو کر اپنی حالت خراب کرلی ہے۔۔۔ فارس کاردار کے پوچھنے پر ازلان نے انہیں آگاہ کیا۔۔۔

آپ میں سے فارس کاردار کون ہیں؟

ابھی وہ دونوں باتیں ہی کر رہے تھے کہ ڈاکٹر نے ان دونوں کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔ میں ہوں ڈاکٹر۔۔۔ ڈاکٹر کے پوچھنے پر فارس کاردار نے جواب دیا۔۔۔ دیکھیں پیشنٹ کی حالت بہت کریٹیکل ہے لیکن وہ آپ سے ملنا چاہتے ہیں اس لئے آپ ایک بار ان سے مل لیں شاید وہ کچھ کہنا چاہتے ہیں آپ سے اس لئے پلیز آپ مل لیں ان سے۔۔۔ ڈاکٹر فارس کاردار سے کہتا انکا شانہ تھپتھپاتے وہاں سے چلا گیا جبکہ فارس کاردار ازلان اور مدیحہ جو کہ ابھی وہاں آئی تھی روم میں داخل ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بابا۔۔وہ تینوں جیسے ہی روم میں داخل ہوئے مدیحہ اپنے باپ کو پٹیوں میں جکڑا دیکھ انہیں تڑپ کر پکارتی ہوئی انکے پاس بھاگی۔۔۔

مدیحہ ممیری بچچی اپپنے ببابا ککی بات ممانو گگی ناں ممیں چچاہتتا ہہوں ککہ تتتم ابھھی اااوررااا سسسی ووقت ازللان سسے نکاح ککر للو۔۔۔

ففارسس ممیرری ششہزادی ککاخیال ررکھنااا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _0319 8276205

صالح صاحب نے مدیحہ سے کہنے کے بعد فارس کاردار سے التجا کی۔۔۔

بابا آپ جو بولینگے میں کرونگی پلیز آپ خاموش ہو جائیں آپ کو تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔ مدیحہ نے انکا پھولتا ہوا سانس اور چہرے پر تکلیف کے اثرات دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

صالح بچی ٹھیک کہہ رہی ہے اور مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں نکاح خواں کا بندوبست کرتا ہوں تمہارے سامنے ابھی ازلان اور مدیحہ کا نکاح ہو گا پریشان نہیں ہو انشاءاللہ اللہ بہتر کریگا۔۔۔ فارس کاردار نے مدیحہ کی بات سے متفق ہو کر صالح صاحب کو سمجھاتے ہوئے کہا اور اپنے فون میں نمبر ڈائل کرتے تیزی سے وہاں سے باہر نکل گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر کچھ ہی دیر میں مدیحہ۔۔ مدیحہ صالح سے مدیحہ ازلان بن گئی۔۔۔

باباااا۔۔۔ مدیحہ صالح صاحب کا ساکت ہوتا وجود دیکھ کر چیختی ہوئی انکے پاس بھاگی جبکہ ڈاکٹر جو کہ انہیں مسز عائشہ صالح کے انتقال کی خبر دینے آیا تھا صالح صاحب کی طرف بھاگا اور انکا معائنہ کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری ہی از نو مور اینڈ ہز وائف آلسو۔۔۔ڈاکٹر نے صالح صاحب کے چہرے پر وائٹ کپڑا اڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ نہیں مما بابا مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے میں اکیلی ہو گئی مجھے بھی مر جانا چاہیے ہاں ممرجانا چیچاہیۓ۔۔۔ڈاکٹر کی بات سن کر مدیحہ خود سے بڑبڑاتی زمین بوس ہو گئی۔۔۔

مدیحہ بچے آنکھیں کھولو مدیحہ اٹھو بیٹے۔۔۔

فارس کاردار زمین پر پڑی بے ہوش مدیحہ کے چہرے پر پانی کے چھینٹیں مارتے ہوئے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگے۔۔۔

ازلان تم مدیحہ کو لیکر گھر جاؤ میں شماس کے ساتھ ڈیڈ باڈیز گھر لیکر آتا ہوں۔۔۔ مدیحہ کو ہوش میں نا آتا دیکھ فارس کاردار نے ازلان سے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا مدیحہ کو لیکر وہاں سے چلا گیا پیچھے ازہان صاحب اور شماس ڈیڈ باڈیز کو گھر لے جانے کا انتظام کرنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈھائی سال بعد۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپنے بھائی سے حیا کی شادی کبھی بھی نہیں ہونے دونگی کیونکہ یہ رشتہ میرے ماں باپ نے کیا تھا اب وہ ہی نہیں رہے تو یہ رشتہ بھی ختم۔۔۔

فاریہ نے لاؤنج میں بیٹھے سب افراد پر نظر ڈالتے چیختے ہوئے کہا۔۔۔

آپ کیا منگنی توڑینگی میں توڑتی ہوں یہ منگنی ویسے بھی میں کوئی مری نہیں جارہی آپکے بھائی سے شادی کرنے کے لئے یہ میرے والدین کا اور آپکے والدین کا فیصلہ تھا جس پر میں نے سب کی خوشی دیکھ کر اپنے والدین پر اپنا فیصلہ چھوڑ دیا تھا لیکن اگر میں اس وقت منع کر دیتی تب بھی کوئی مجھ سے زبردستی نہیں کرتا۔۔۔

لیکن اب بس بہت ہوا میں خود یہ رشتہ ختم کرتی ہوں معذرت کے ساتھ بابا جانی لیکن میں مزید اپنی ذات کی توہین برداشت نہیں کر سکتی جانتی ہوں طیب انکل کی خواہش تھی کہ میں انکی بہو بنو لیکن بابا جان میری بھی کوئی عزتِ نفس ہے اور مجھے یقین ہیکہ اگر آج طیب انکل زندہ ہوتے تو وہ خود یہ منگنی توڑ دیتے۔۔۔

حیا نے فاریہ بیگم کو کہنے کے ساتھ ہماس شاہ سے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔ دیکھا۔۔۔ دیکھا آپ سب نے کیسے زبان چلا کر گئی ہے مجھ سے اور آپ سب چپ چاپ سن رہے ہیں میری تو کوئی عزت ہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے اس گھر میں میں جا رہی اپنے باپ کے گھر اپنے بچوں کو لیکر---فاریہ بیگم حیا کی بات پر آگ بگولہ ہوتی شماس شاہ ہماس شاہ اور فرزانہ بیگم کی طرف دیکھ کر چیخی---

اپنی آواز نیچی رکھو اور خبر دار جو میری بہن کے خلاف الفاظ بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اور تمہیں جانا ہے نا تو شوق سے جاؤ لیکن میرے بچے یہیں رہینگے اپنے باپ کے گھر بابا پاس آؤ سعد---شماس نے فاریہ بیگم کو سنانے کے ساتھ صوفے پر لیٹے چھ مہینے کے انیب کو اٹھایا اور سعد کو اپنے ساتھ لیتا اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ پیچھے فاریہ آگ بگولہ ہوتی ڈرائیور کے ساتھ اپنے گھر چلی گئی جبکہ ہماس شاہ اور فرزانہ بیگم تاسف سے سر نفی میں ہلا کر رہ گئے کیونکہ یہ تو روز کا معمول تھا جب سے شماس کی شادی ہوئی تھی فاریہ نے انکے گھر کا سکون برباد کر دیا تھا---

یہ یہاں تمہارے ساتھ کیا کر رہی ہے یاسر؟

فاریہ جو کہ ڈرائیور کے ساتھ خان حویلی آئی تھی رومیسہ کو یاسر کے ساتھ خان حویلی میں دیکھ کر غصے سے چیخی---

Posted On Kitab Nagri

فاریہ رومیسہ بیوی ہے میری اور وہ بھی پچھلے دو سالوں سے اور میرا نکاح بابا جان نے کروایا تھا رومیسہ کے بابا کے انتقال کے بعد اور وہ حج سے آکر ہماس انکل کو بتانے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن وہ پلین کریش میں انتقال کر گئے اور ویسے بھی آپ کونسا میری حیا سے منگنی پر خوش تھی سو آپکی دلی مراد پوری ہو گئی۔۔۔

یاسر اور فاریہ چونکہ جڑواں تھے اس لئے ایک دوسرے کو نام سے ہی پکارتے تھے۔۔۔یاسر نے فاریہ کی بات سن کر سنجیدگی سے کہا۔۔۔

بیشک میں حیا سے تمہاری شادی نہیں ہونے دینا چاہتی تھی لیکن میں اس ڈرائیور کی بیٹی کو بھی اپنی بھابھی کبھی قبول نہیں کرونگی طلاق دو اسے ابھی میں کیا جواب دونگی اپنے سسرال والوں کو شماس تو مجھے چھوڑ دینگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یاسر کے کہنے پر فاریہ نے اپنے چہرے سے معصومیت طاری کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بے فکر رہیں حیا سب جانتی ہے بلکہ ہمارے نکاح میں وہ خود موجود تھی اور آپکے ہنگامہ کرنے پر حیا منگنی توڑ چکی ہے کیونکہ وہ بس مواقعے کے انتظار میں تھی جو آپ نے اسے دے دیا اس نے ابھی رومیسہ کو فون کر کے بتایا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھاتو دو سال ہو گئے تمہاری شادی کو تو تمہارے بچے بھی ہونگے۔۔۔

فاریہ نے اپنی دال نا گلتی دیکھ بات بدل دی۔۔۔ نہیں اللہ نے ابھی ہمیں صاحبِ اولاد نہیں کیا لیکن انشاءاللہ اللہ جلدی ہم پر اپنا کرم کریگا۔۔۔

فاریہ کے کہنے پر یاسر نے سنجیدگی سے کہا جبکہ رومیسہ خاموش تماشائی بنی کھڑی تھی۔۔۔

میں رومیسہ کو ایک شرط قبول کرونگی تمہیں انعم کی بہن مستبشرہ کو اپنے نکاح میں لینا ہوگا ہو سکتا ہے اللہ تمہیں اولاد سے نواز دے۔۔۔

فاریہ نے چلاکی سے پینترا بدلتے ہوئے کہا۔۔۔ اور آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں آپکی بات مانو گا ۔۔۔فاریہ کے کہنے پر یاسر نے ایک آئیبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو میرا اور تمہارا ہر تعلق ختم۔۔۔

یاسر کی بات پر فاریہ نے چنگھاڑتے ہوئے کہا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر لیٹے وجود میں ہلکی سے جنبش ہوئی پھر اس وجود نے ہلکی سے اپنی آنکھیں کھولیں لیکن روشنی کی وجہ سے فوراً سے دوبارہ بند کرلی پھر تھوڑی دیر بعد دوبارہ کھولیں اور پھر بند کرلی اور پھر تھوڑی دیر بعد تیسری مرتبہ اپنی پوری آنکھیں کھول کر چھت کو گھورنے لگی جبکہ ذہن ابھی تک بیدار نہیں ہوا تھا ---

شکر ہے اللہ کا عائش تمہیں ہوش آگیا۔۔

اس کے کانوں میں ایک مردانی آواز گونجی جس پر مشی نے اپنا رخ دائیں جانب کیا جہاں حضیر بیٹھا اس سے مخاطب تھا جو کہ صوفے پر بیٹھا اسکے ہوش میں آنے کا منتظر تھا حضیر مشی کو ایک خوبصورت سے ڈبل سٹوری والے گھر میں لیکر آیا تھا جو اس نے اپنی پہلی کامیابی پر خریدا تھا اور وہ گھر انتہائی خوبصورت تھا اگر چھوٹا سا سفید محل کہا جائے تو غلط نا تھا کیونکہ وہ پورا گھر شیشے کا سفید رنگ سے بنا ہوا تھا اور اس گھر کے بارے میں کسی کو علم نہیں تھا سوائے اہتشام کے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کیسا فیل کر رہی ہو عائش ۔۔۔ مشی کو خود کو ناسمجھی سے گھورتا پا کر حضیر نے اسکے بال سہلاتے ہوئے دوبارہ پوچھا اور حضیر کے دوبارہ مخاطب کرنے پر مشی کا ذہن آہستہ آہستہ بیدار ہونے لگا جس سے اسکے چہرے کے تعصورات بھی بگڑنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عفراء۔۔۔ عفراء کہاں ہے میری بیٹی عفراء کہاں ہے۔۔۔

ذہن کے بیدار ہوتے ہی مشی نے نقاہت زدہ لہجے میں پریشانی سے حضیر سے پوچھا اور اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

لیٹی رہو اور عفراء بلکل ٹھیک ہے اپنی بائیں طرف دیکھو۔۔۔

حضیر نے مشی کو اٹھتا دیکھ جلدی سے اسے پکڑتے ہوئے دوبارہ لٹایا اور اسے بائیں جانب دیکھنے کا کہا جہاں عفراء ٹکر ٹکر اسے ہی دیکھ رہی تھی شاید وہ بھی ابھی اٹھی تھی لیکن اسکی رنگت پیلی پڑ رہی تھی ۔۔۔

کیا کر رہی ہو عائش بس پوری ہونے والی ہے ڈرپ پھر میں اتار دونگا۔۔۔

حضیر نے عائش کو اپنے ہاتھ سے ڈرپ نوچتا دیکھ جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔ عفراء کو مجھے دیں مجھے اسے پیار کرنا ہے پلیز جلدی دیں مجھ سے اٹھا نہیں جا رہا۔۔۔

مشی نے حضیر کو دیکھتے ہوئے نقاہت زدہ لہجے میں بے بسی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ رو کو میں دیتا ہوں تم لیٹی رہو۔۔۔ مشی کے کہنے پر حضیر نے اس سے کہا اور دوسری طرف سے عفراء کو گود میں لیکر اسکے گال پر بوسہ دیا اور اسکے سر پر پیار کرتا عفراء کو مشی کے پاس لٹا دیا۔۔۔

میری شہزادی مما کی جان میرا بچہ ماں صدقے کیا حالت ہو گئی میری جان کی۔۔۔ مشی نے عفرء کو والہانہ چومتے ہوئے کہا جب کے آنسو دوبارہ سے چہرہ بھگونے لگے۔۔۔ عائش بس کرو یار ٹھیک ہے عفراء اللہ کا شکر ہے تمہاری پھر سے طبیعت خراب ہو جائیگی۔۔۔ حضیر نے مشی کو روتا دیکھ بے بسی سے کہا۔۔۔

ہمیں اس حال میں پہنچانے والے بھی آپ ہی ہیں خیر پوری ہو گئی نا آپکی ضد اب پلیز مجھے اور میری بیٹی کو اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔

مشی نے عفراء کو سینے سے لگاتے سنجیدگی سے نرم آواز میں کہا اور دوبارہ عفراء کو پیار کرنے لگی جبکہ مشی کی ناراضگی محسوس کر کے حضیر نے بے بسی سے ایک نظر مشی کو دیکھا اور اسکے سر پر پیار کرنے بعد عفراء کے سر کا بوسہ لیا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشی اور عفراء کہاں ہے ؟

اذہان صاحب نے کاردار ولا میں داخل ہو کر دھاڑتے ہوئے کہا جو کہ اپنے گارڈ کے اطلاع دینے پر کاردار ولا آیا تھا جس نے انہیں آگاہ کیا تھا کہ مشی اور عفراء ہسپتال میں نہیں ہے جبکہ باقی سب بھی کاردار ولا واپس چلے گئے ہیں۔۔۔ جبکہ انکی آواز سن کر سب اپنے اپنے کمروں سے باہر نکل آئے۔۔۔

یہ تو آپ کو پتہ ہونا چاہیئے تھا کہ کہاں لیکر چلی گئی میرے بیٹے کو آپکی بیٹی اسے آئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے تھے جو وہ اسے سب سے الگ لے گئی۔۔۔

اذہان صاحب کے غصے سے کہنے پر انعم بیگم نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے مشی کے خلاف زہر اگلا۔۔۔

بس کر دیں مما بھابھی تو ہسپتال میں بے ہوش تھی بھائی لیکر گئے ہیں انہیں آپ بلاوجہ بھابھی کو الزام نا دیں۔۔۔

انعم بیگم کے کہنے پر مسیب نے انہیں غصے سے کہا۔۔۔ چاچو آپ بے فکر رہیں بھائی بھابھی کو لیکر گئے ہیں اور عفراء اور بھابھی دونوں ٹھیک ہیں آپ پریشان نا ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسیب نے انعم بیگم کو چپ کروانے کے بعد اذہان صاحب کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔ حضیر کو میرا پیغام دے دینا کہ مجھ سے بات کرے مجھے اس سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ مسیب کے کہنے پر اذہان صاحب نے انعم بیگم کو اگنور کر کے سنجیدگی سے مسیب سے کہا اور وہاں سے جانے لگے۔۔۔

اذہان کب تک سب سے دور رہنے کا ارادہ ہے اب واپس لوٹ آؤ۔۔۔

اذہان صاحب ابھی دو قدم ہی چلے تھے کہ اذان صاحب کی آواز انکے کانوں میں پڑی۔۔۔ معذرت کے ساتھ لیکن میں اتنا بیغرت شوہر اور باپ نہیں ہوں کہ میں اس جگہ کو اپنی پناہ گاہ بناؤ جہاں نا کبھی میری بیوی کو اسکا مقام ملا اور نا کبھی میری بیٹی کو اس لئے آئندہ مجھ سے اس قسم کی بات کرنے سے پہلے اپنے اور اپنے گھر والوں کے کرتوتوں پر نظرِ ثانی کر لیجئیگا مسٹر اذان فارس کاردار۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذان صاحب کی بات پر اذہان صاحب نے انکی نکھوں میں آنکھیں ڈال کر ایک ایک لفظ چباتے ہوئے کہا اور وہاں سے نکلتے چلے گئے جبکہ اپنی اتنی بے عزتی پر اذان صاحب اپنی مٹھیاں بھینچ کر بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کرتے وہاں سے واک آؤٹ کر گئے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

ان ڈھائی سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا اللہ نے اذان اور انعم کو ایک سالہ حضیر اور چھے مہینے کے مسیب سے نوازا تھا جبکہ مدیحہ اور ازلان کو اللہ نے ایک سالہ ردابہ اور تین مہینے کے برداء سے نوازا تھا اور فریحہ اور زالان کو ایک سالہ مبراء اور چار مہینے کے مبشر سے نوازہ تھا۔۔۔

اور دو سال پہلے طیب خان اور انکی اہلیہ حج سے واپسی پر پلین کریش میں انتقال کر گئے تھے جبکہ اس فانی دنیا سے کوچ کرنے سے پہلے انہوں نے یاسر کا نکاح بنا کسی کو بتائے رومیسہ سے کر دیا تھا جس کے والد ایک ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گئے تھے لیکن اپنے آخری وقت میں طیب خان سے اپنی لاڈلی اور اکلوتی بیٹی کی حفاظت کا وعدہ لیکر گئے تھے جس کو نبھاتے ہوئے انکے گزرنے کے کچھ وقت بعد ہی طیب خان نے یاسر کی نکاح رومیسہ سے کروا کر یاسر کو رومیسہ کا محافظ بنا دیا تھا جبکہ یاسر نے بھی یہ زمیداری پورے دل سے باخوشی قبول کی تھی جبکہ انکی شادی کے چھے مہینے بعد ہی لائبہ بیگم ہارٹ اٹیک کے باعث رومیسہ کو اس فانی دنیا میں اکیلا چھوڑ کر اپنے شوہر کے ہمراہ ہو گئی۔۔۔

یاسر نے شادی کے بعد بھی رومیسہ کو پڑھائی جاری رکھنے کی اجازت دے دی تھی اور اب وہ بھی حیا کے ساتھ چھٹے سیمسٹر میں تھی جبکہ یاسر شماس ازلان انعم فاریہ اور فریحہ کی پڑھائی مکمل ہو چکی تھی اور

Posted On Kitab Nagri

اذہان بھی امریکہ میں اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنا بزنس سنبھال رہا تھا جو کہ ان سالوں میں ترقی کی بلندیوں کو چھو رہا تھا لیکن اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے وہ اذان کی شادی کے بعد دوبارہ پاکستان نہیں آیا تھا اور اسی وجہ سے فارس کاردار نے اسکی اجازت سے صالح صاحب اور عائشہ بیگم کے انتقال کے کچھ وقت بعد ہی آزان کا ریسیپشن کر دیا تھا اور اب سب اپنی اپنی پر سکون اور بزی لائف میں مشغول تھے۔۔۔

عائش اٹھو اور تھوڑا سا کھانا کھاؤ پھر تمہیں دوائی بھی لینی ہے۔۔۔

حضیر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر کھانے کی ٹرے رکھ کر عائش کو اٹھاتے ہوئے کہنے لگا جو کہ حضیر کو روم میں آتا دیکھ اپنی آنکھوں بند کرتی اپنا ایک ہاتھ آنکھوں پر رکھ گئی تھی جبکہ مشی کی یہ حرکت حضیر نے باخوبی دیکھ لی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بھوک نہیں ہے جب لگے گی تب کھالونگی۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی نے بنا آنکھیں کھولیں اسپاٹ لہجے میں جواب دیا۔۔۔

یار بات تو کرو مجھ سے اب کیوں اگنور کر رہی ہو لے تو آیا میں تمہیں الگ گھر میں۔۔۔ حضیر نے مشی کے پاس بیٹھ کر اسکا بازو آنکھوں سے ہٹا کر بے بسی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے آپ کو کب کہا تھا کہ مجھے الگ گھر میں جانا ہے پہلے اپنی بات کی تصیح کر لیں میں نے یہ کہا تھا کہ آپ مجھے کاردار ولا کے علاوہ جہاں بھی لیکر جائینگے میں باخوشی آپکے ساتھ جاؤنگی اور اب لانے کا کیا فائدہ وہاں کارادر ولا میں اٹھارہ گھنٹے رہنے کی قیمت میں اور میری بیٹی چکا چکے ہیں اور اگر آپ اب بھی مجھے وہاں لے جانا چاہتے ہیں تو میں منع نہیں کرونگی کیونکہ مجھے پتہ ہے میری بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے زندگی میں پہلی مرتبہ آپ سے کوئی بات منوانا چاہی تھی لیکن اب نصیحت ہوگئی ہے اس لئے کبھی آپ سے کوئی امید نہیں رکھونگی۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر سنجیدگی سے کہا۔۔۔

اچھا چھوڑو سب باتیں پہلے کچھ کھالو پھر میڈیسن لینی ہے۔۔۔

حضیر نے بات بگڑتی دیکھ ٹاپک چینج کرتے ہوئے مشی کا دھیان دوبارہ کھانے کی طرف کیا جس پر مشی سائیڈ ٹیبل پر رکھی ٹرے میں رکھا سوپ اٹھا کر پینے لگی۔۔۔

پتہ ہے کبھی کبھی میرا شدت سے دل کرتا ہے کہ ان محلوں کو آگ لگا دوں جہاں محبتوں کی جگہ سازشیں ہی سازشیں ہیں میں اللہ سے دعا کرتی تھی کہ مجھے بھلے غریب انسان ملے لیکن ایسا شخص ہو کہ جب مجھے اسکی ضرورت پڑے وہ میرے آگے ڈھال بن جائے اور وہ میری تکلیفوں کو سمجھے دن

Posted On Kitab Nagri

میں زیادہ تو نہیں کم از کم آدھا گھنٹہ میرے ساتھ گزارے لیکن شاید میری اس دعا کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیا گیا ہے۔۔۔

مشی نے سوپ پینے کے بعد حضیر کو دیکھتے ہوئے دکھ سے کہا جو کہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ کیا میں تمہارے قابل نہیں یا تم مجھے پسند نہیں کرتی۔۔۔

مشی کی بات سن کر حضیر نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے غصے سے پوچھا۔۔۔

میں نے ایسا کب کہا میں نے آپکے نکاح میں آنے کے بعد آپ سے محبّت مجھ پر فرض جو میں نبھانا باخوبی جانتی ہوں میں آپکی امانت ہوں اور میں اس میں خیانت کر کے منافق نہیں بننا چاہتی اور یہ میری ہی محبت ہے جو میں آج آپ کے نکاح میں ہو کر آپ کے پاس بیٹھی ہو ورنہ ہر مرد کی طرح آپ کو بھی اپنی محبت کو نکاح میں لینے کے بعد کہا یاد تھا کہ آپکی بیوی کہاں اور کس حال میں ہے یا پھر آپکی ہوئی بیوی بھی ہے۔۔۔

مشی نے حضیر کی بات کا نرمی سے جواب دیا۔۔۔

کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد حضیر نے ہلکی آواز میں پوچھا۔۔

کیا میں اس قابل ہوں یا میری آپکی زندگی میں اتنی اہمیت ہیکہ آپ مجھ سے معافی کے طلبگار ہیں...

حضیر کے کہنے پر مشی نے نرمی سے مگر سوالیہ لہجے پوچھا۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے کہ میری زندگی میں تمہاری اور عفراء کی کیا اہمیت ہے؟

مشی کے سوال پر حضیر نے جواب دینے کے بجائے سوال کیا۔۔

اگر سچ کہوں تو ابھی تک میں کچھ اندازہ نہیں لگا پائی کیونکہ انسان ایک دوسرے کے دل میں جھانک کر نہیں دیکھ سکتے اسی لئے آپ صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی عورتوں سے اظہارِ محبت کرتے رہا کرو تاکہ وہ تم سے بدگمان نا ہو جائیں۔۔

Kitab Nagri

لیکن میں ابھی تک آپکی زندگی میں اپنی اہمیت کا اندازہ نہیں لگا پائی کیونکہ ابھی تک آپ نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جس سے مجھے لگے کہ میں آپکی زندگی میں اہمیت کی حامل ہوں کیونکہ میں نے ہر میدان میں خود کو اکیلا پایا ہے خود کی خود ہی حفاظت کی ہے بلکہ آپ نے اپنی ضد میں میری نفی کی ہے جس سے مجھے یہی لگا ہیکہ آپ کی زندگی میں میری کوئی اہمیت نہیں ہے باقی دل کا حال اللہ بہتر جانتا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے پوچھنے پر مشی نے صاف گوئی سے کہا۔۔۔

صحیح کہا تم نے شاید میں ہی غلط ہوں لیکن اس لئے غلط ہوں کیونکہ کبھی تم نے اپنی تکلیف مجھے نہیں بتائی کبھی اپنی خوشی میں مجھے شامل نہیں کیا کبھی اپنے غم مجھ سے نہیں بانٹے کبھی اپنی آپ بیتی مجھے نہیں سنائی یا شاید وقت نے ہمیں موقعہ نہیں دیا خیر اب میں ہر چیز صحیح کرنا چاہتا ہوں اس لئے مجھے ایک موقعہ دو ایک بار مجھ اعتبار کر کے تو دیکھو تمہیں مایوس نہیں کرونگا۔۔۔

آپ پر اعتبار ہے تبھی تو آپ سے شکوے شکایت کر رہی ہوں تا کہ آپ دور کر سکیں آپ ایک موقعہ مانگ رہے ہیں میں تو آپکو ساری زندگی موقعے دینے کو تیار ہوں کیونکہ آپ میری بیٹی کے باپ ہیں میں اکیلی ہوتی تو شاید معاملات کچھ اور ہوتے لیکن اپنی بیٹی کی خاطر میں آپکی ساری کوتاہیوں کو بھولنے کی کوشش ضرور کرونگی کیونکہ میں نہیں چاہتی اپن میاں بیوی کے کسی بھی معاملات کا اثر میری بیٹی پر پڑے۔۔۔

یقین کریں خزیمہ یہ دنیا بہت ظالم ہے اس لئے میں کوئی عمل ایسا نہیں کرنا چاہتی جسکا کل کو میری بیٹی کو طعنہ ملے کہ تیری ماں تو ایسی تھی اور آپ سے بھی یہی چاہتی ہوں کہ آپ بھی کبھی کوئی ایسا عمل نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کرنا جس کا میری بیٹی کو طعنہ ملے دنیا جھوٹے بہتان لگاتے ہوئے دیر نہیں کرتی خیر اب ختم کریں اس ٹاپک کو اور عفراء کے ہاتھ پکڑیں میں اسے دوائی دوں۔۔۔

مشی نے بات ختم کرتے ہوئے حضیر کی توجہ عفراء کی طرف کروائی جو کہ انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

آپ عفراء کے ہاتھ پکڑیں۔۔۔ مشی نے سیرپ اسپون میں ڈال کر حضیر سے کہا جس نے سر اثبات میں ہلا کر مشی کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔۔۔

یار کیسے ظالموں کی طرح دوائی دے رہی ہو میری بیٹی کو۔۔۔

حضیر نے مشی کو عفراء کو منہ دبوچتے دیکھ اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ کی بیٹی شرافت کے لائق نہیں ہے ابھی ہاتھ مار کر ساری دوائی گرا دیتی ورنہ پھر منہ سے نکال دیتی ہے۔۔۔ حضیر نے کہنے پر مشی نے اسے عفراء کے کارناموں سے آگاہ کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار یہ کتنے کیوٹ فیس بنا رہی ہے میری شہزادی۔۔۔

حضیر نے عفراء کو دیکھتے ہوئے ہنس کر کہا جو کہ دوائی لینے پر عجیب وغریب منہ بنا رہی تھی۔۔۔

ہاں بس اسی وجہ سے تو سب کو پیار آتا ہے آپکی لاڈلی پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئے بھی کیوں نا آخر بیٹی کس کی ہے؟

مشی کے کہنے پر حضیر نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میری۔۔۔ مشی کے چلاکی سے جواب دینے پر حضیر نے زوردار قہقہہ لگایا جبکہ مشی بھی ہولے سے ہنس دی اور عفراء نے بھی کھکھلا کر اپنے ماں باپ کا ساتھ دیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کیسی ہو حیا؟

اذہان صاحب نے بیڈ کے پاس رکھی چیئر پر بیٹھتے ہوئے حیا بیگم سے پوچھا جو کہ کاردار ولا سے ڈائریکٹ یہیں آئے تھے۔۔۔

میں ٹھیک ہوں مشی کیسی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اذہان صاحب کے پوچھنے پر حیا بیگم نے اٹکتے ہوئے اپنی خیریت سے آگاہ کرنے کے ساتھ مشی کے بارے میں پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر میم پندرہ سال بعد کومہ سے واپس آئی ہیں ابھی انہیں ہوش تو آگیا ہے لیکن ابھی انکی باڈی بہت ویک ہے اس لئے ابھی یہ موو نہیں کر سکینگی لیکن آہستہ آہستہ ایکسر سائز سے انشاءاللہ میم بلکل ٹھیک ہو جائینگی۔۔۔

نرس نے اذہان صاحب کو آگاہ کیا جو کہ حیا بیگم کو اٹک کر بات کرتا دیکھ نرس کو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

ٹھیک ہے مشی تمہیں یاد کرتی ہے میں نے بتایا نہیں ہے کسی کو بھی کہ تم زندہ ہو اور جب تک تم پہلے کی طرح صحت مند نہیں ہو جاتی میرا بتانے کا ارادہ بھی نہیں ہے۔۔۔

نرس کی بات سن کر اذہان صاحب نے اسے جانے کا اشارہ کر کے حیا بیگم کو جواب دیا جبکہ اذہان صاحب کا اشارہ سمجھتے ہی نرس وہاں سے چلی گئی۔۔۔

مممجھے مششششی سسے ملننننا ہہہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پہلے پوری طرح صحیح ہو جاؤ پھر میں ملوادونگا مشی سے اور اب تو ہماری ایک نواسی بھی ہے عفراء اتنی شرارتی ہے وہ لیکن پہلے ٹھیک ہو جاؤ اسکے بعد سب سے مل لیناورنہ پھر تمہیں اس حالت میں دیکھ کر مشی پریشان ہو جائیگی۔۔۔

حیابیگم کے کہنے پر اذہان صاحب نے انہیں رسان سے سمجھایا۔۔۔

سر میم کی دوائی کاوقت ہو گیاہے اس لئے انکو سوپ پلا کر دوادینی ہے۔۔۔

حیابیگم ابھی کچھ کہتی کہ نرس نے اذہان صاحب کو اپنے ہاتھ میں پکڑے سوپ کے باؤل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ سوپ مجھے دے دیں اور مجھے دوائی بتادیں کیسے دینی ہے میں دے دونگا اور آج آپ چھٹی کریں کل صبح آجائیگا۔۔۔

اذہان صاحب نے نرس سے سوپ کا باؤل لیتے ہوئے کہا جس پر وہ انہیں حیابیگم کی دوائیوں سے آگاہ کرتی چلی گئی تو اذہان صاحب بھی ان سے بات کرنے کے ساتھ انہیں سوپ پلانے لگے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم بھائی بھابھی اور عفراء کو ہوش آگیا کیا؟

مسیب نے اذہان صاحب کے جانے بعد اپنے کمرے میں آکر حضیر کو کال کی اور اسکے کال اٹھاتے ہی فوراً سے مشی اور عفراء کے متعلق پوچھا۔۔۔

وعلیکم سلام ہاں دونوں ٹھیک ہے الحمدللہ۔۔۔

مسیب کے پوچھنے پر حضیر نے عفراء کے ماتھے پیار کرتے ہوئے جواب دیا جبکہ مشی فریش ہونے گئی ہوئی تھی۔۔۔

بھائی اذہان چاچو آئے تھے بہت غصے میں بھابھی اور عفراء کا پوچھ رہے تھے جس پر مما نے سارا الزام بھابھی پر لگادیا کہ وہ آپ کو لیکر گئی ہیں سب سے دور لیکن پھر میں نے مما کو چپ کروادیا تھا لیکن چاچو کہہ کر گئے ہیں کہ آپ ان سے رابطہ کریں انہیں آپ سے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

مسیب نے آج ہوئے ہنگامے کے بارے میں حضیر کو آگاہ کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے افسوس ہوا مما کی بات پر لیکن خیر میں چاچو سے بات کرلونگا تم پریشان نا ہو۔۔ مسیب کی بات پر حضیر نے افسوس سے کہا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ کو بھابھی کو ابھی کاردار ولا لانا نہیں چاہئے تھا کم از کم مجھ سے ایک مرتبہ پوچھ لیتے۔۔۔

تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد مسیب نے حضیر سے کہا۔۔۔

مسیب میں چاہتا تھا وہ سب سے گھلے ملے سب کے ساتھ خوش رہے اس طرح عفراء کو بھی ددھیال کی محبت ملے گی ورنہ دور رہ کر عفراء بھی ددھیال کی محبت سے محروم ہو جائیگی۔۔۔

بھائی آپ اپنی جگہ صحیح ہے لیکن آپ خود کو بھابھی کی جگہ رکھ کر سوچیں کہ جس گھر میں ان پر اتنے ظلم کیے گئے انکی زندگی کو جہنم سے بدتر کر دیا گیا اور پھر اتنی مشکلوں سے اس جہنم سے آزادی ملنے کے بعد کیا وہ دوبارہ اس جہنم میں جانا پسند کرینگی۔۔۔

خیر جو ہو گیا سو ہو گیا اب آپ بھابھی کو زیادہ سے زیادہ خوش رکھنے کی کوشش کریں انہیں ٹینشن سے دور رکھیں کیونکہ انکا برین بہت ویک ہے وہ ڈپریشن برداشت نہیں کر پائینگی۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مسیب نے اسے رسان سے سمجھایا۔۔۔

ہہم ٹھیک ہے میں سمجھ گیا اب فون رکھتا ہوں اللہ حافظ۔۔۔

مسیب کی بات پر حضیر نے ہنکارہ بھرتے ہوئے کہا اور الوداعی کلمات کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

اسلام علیکم چاچو کیسے ہیں آپ؟

حضیر نے مسیب کے کال کاٹنے کے بعد اذہان صاحب کو کال کرتے ہوئے پوچھا۔۔

وعلیکم سلام میں بلکل ٹھیک مشی اور عفراء کیسی ہیں؟

اذہان صاحب جو کہ ابھی حیا بیگم کو دوائی دیکر سلا چکے تھے حضیر کی کال آتا دیکھ حیا بیگم کی نیند کا خیال کرتے باہر لاؤنج میں جا کر بات کرنے لگے۔۔۔

دونوں الحمدللہ ٹھیک ہے بلکہ مشی نماز پڑھ رہی ورنہ میں آپکی بات کروا دیتا۔۔۔

اذہان صاحب کے پوچھنے پر حضیر نے ایک نظر نماز پڑھتی مشی کو دیکھ کر اذہان صاحب کو آگاہ کیا۔۔۔

تمہاری حرکت کی وجہ پوچھ سکتا ہوں میں مسٹر حضیر خزیمہ کاردار۔۔۔

اذہان صاحب مدعے کی بے پر آتے سنجیدگی سے پوچھنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاچو میں ڈر گیا تھا کہ کہیں آپ مشی اور عفراء کو مجھ سے دور نا کر دیں یا پھر مشی خود عفراء کو لیکر مجھے چھوڑ کر نا چلی جائے اور مجھ میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ اسے روک پاتا اس لئے میں نے چور راستہ چنا ---

اذہان صاحب کے پوچھنے پر حضیر نے صاف گوئی سے کہا---

تمہیں ایسا کیوں لگا کہ میں تمہیں مشی اور عفراء سے الگ کر دونگا حضیر میں نے ہر دفعہ ہر معاملے میں تمہارا ساتھ دیا ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ میری بیٹی کی آٹے میں نمک کے برابر بھی کوئی غلطی نہیں تھی---

میں نے تمہیں پہلے بھی سمجھایا تھا اور اب بھی سمجھا رہا ہوں حضیر اپنے بیوی بچوں کی ڈھال ایک باپ اور ایک شوہر کو بننا پڑتا ہے ورنہ ان کے ساتھ کب کوئی کیا کر جائے کچھ پتہ نہیں ہوتا میں نے ہمیشہ تمہارا ساتھ دیا ہے اور آج بھی دے رہا ہوں لیکن آئیندہ کی امید مت رکھنا کیونکہ جتنے دکھ تمہاری وجہ سے میری بیٹی کو ملے ہیں ان دو سال میں وہ کافی ہے میں اپنی بیٹی کو مزید دکھ نہیں سہنے دونگا اور تم جانتے ہو مشی مر کر بھی میری بات کا انکار نہیں کریگی---

Posted On Kitab Nagri

حضیر کی بات سن کر اذہان صاحب نے اسے سمجھانے کے ساتھ دھمکایا۔۔

چاچو چاہے کچھ بھی ہو جائے آپ آئندہ مزاق میں بھی مشی کو مجھ سے الگ کرنے کی بات نہیں کرینگے میں نے اسے بہت مشکل سے پایا ہے اس لئے اب کھونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا خیر پھر بات ہو گی اللہ حافظ۔۔۔

اذہان صاحب کی بات پر حضیر نے سنجیدگی سے کہا اور الوداعی کلمات کہتا فون بند کر کے عفراء کو اپنے اوپر لیٹا کر لیٹ گیا اور آنکھیں موند کر اپنا غصہ کنٹرول کرنے لگا جو کہ اذہان صاحب کی بات سے عود کر آیا تھا۔۔

یار مصباح مجھے بہت غصہ آرہا ہے پتہ نہیں کہاں لے گئے حضیر بھائی مشی کو دو دن ہو گئے میں اس سے ملی بھی نہیں ہوں جب سے حضیر بھائی واپس آئے ہیں حضیر بھائی نے قید کر لیا ہے مشی کو پہلے وہ اسے کاردار ولا لے گئے اور اب پتہ نہیں کہاں لیکر غائب ہو گئے ہیں مجھے پتہ ہوتا ناں کہ حضیر بھائی مشی کو کاردار ولا واپس لیکر جائینگے تو قسم سے میں نے اچھی خاصی انہیں سنانی تھی حضیر بھائی کو کہ وہ یاد کرتے مشی تو معصوم ہے کوئی بھی اس سے اپنی بات منوا لیتا ہے اسے اپنے لئے لڑنا ہی نہیں آتا کبھی کبھی تو میرا دل کرتا مشی کو جھنجھوڑ کر کہوں کہ بہن اتنے معصوم اور اچھے لوگوں کی دنیا نہیں ہے دو سال اسکی

Posted On Kitab Nagri

شادی کو ہو گئے ایک سال کی بیٹی کی وہ ماں ہے لیکن تھوڑی سی بھی شاطر نہیں ہیں اور سب اسکی معصومیت کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔۔۔

اناب اور مصباح دونوں ہسپتال سے اناب کے گھر آگئی تھی اور اب اناب مسلسل کمرے میں ٹہلتی مصباح کو اپنے نادر خیالات سے آگاہ کر رہی تھی۔۔۔

بس کر دے اناب ایک گھنٹے سے تیری چک چک سے میرا سر درد کرنے لگ گیا ہے حضیر بھائی اسکے ہسبینڈ ہیں وہ اسکی بات نہیں مانے گی تو پھر کس کی مانے گی۔۔۔مانا کہ مشی بہت معصوم ہے لیکن تو بھی بہت جذباتی ہو رہی ہے تو ابھی ان حالات سے نہیں گزر رہی اور نا ماضی میں گزری ہے جن حالات کا سامنا مشی نے کیا ہے اور وہ اکیلی نہیں ہے اسکی بیٹی بھی اسکے ساتھ ہی اگر وہ اکیلی ہوتی تو شاید حالات کچھ اور ہوتے لیکن عفراء بھی ہے جس کی خوشیوں کے لئے وہ خود کو قربان کر دے گی جب تو اس اسٹیج پر آئیگی تب تجھے اندازہ ہو گا۔۔۔

اناب کے کہنے پر مصباح نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مصباح شاید تو ٹھیک کہہ رہی ہے لیکن مجھے مشی سے بات کرنی ہے پتہ نہیں اسکی طبیعت کیسی ہے عفراء کیسی ہے اسے ہوش آیا یا نہیں مجھے ٹینشن ہو رہی ہے اپنے پاس تو کوئی نمبر بھی نہیں ہے جس سے مشی کی خیریت پتہ کر سکیں۔۔۔

میری جان میں جانتی ہوں مجھے بھی اتنی ہی ٹینشن ہو رہی ہے جتنی تجھے ہو رہی ہے لیکن اب کیا کر سکتے ہیں سوائے صبر کے جب تک مشی اپن سے خود رابطہ نہیں کرتی اس لئے اب اپنا خون نا جلا اور چپ چاپ بیٹھ جا۔۔۔
اناب کے کہنے پر مصباح نے اسے پچکارتے ہوئے کہا اور پھر دونوں دوسری باتیں کرنے لگیں۔۔۔

مصباح میرے پاس حیان کا نمبر ہے کیوں نا اپن اس سے حضیر بھائی کا نمبر لے لیں یا پھر اس سے خیریت پتہ کر لیں مشی اور عفراء کی انہیں تو کچھ پتہ ہو گا نا کیونکہ ان کے تین نمونے ڈاکٹر جو ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ دونوں باتیں ہی کر رہی تھی کہ اناب نے یاد آنے پر مصباح سے کہا۔۔۔
حد ہو گئی ہے اناب اگر ان تینوں نے کبھی تیرے منہ اپنے لئے یہ الفاظ سن لئے نا تو تینوں نے مل کر تیری چٹنی بنا دینی ہے اور اب اپنی زبان کو سکون دے کر حیان کا نمبر ملا کر کال اسپیکر پر کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اناب کے کہنے پر مصباح نے اسے گھورتے ہوئے کہا جس پر اناب برے برے منہ بناتی اسکی بات پر عمل کرنے لگی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

یاسر پلیز آپ فاریہ آپی کی بات مان لیں آپ کے پاس بھی ایک ہی رشتہ بچا ہے اور میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے آپ کا وہ رشتہ بھی ٹوٹ جائے پلیز میری بات مان لیں اور شادی کرلیں مستبشرہ سے ویسے بھی سعدیہ آنٹی کے انتقال کے بعد وہ اکیلی ہوگئی ہے اسے بھی سہارا مل جائیگا اور ہو سکتا ہے اللہ آپ کو صاحبِ اولاد بھی کردے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رومیسہ نے بیڈ پر بیٹھ کر لیپ ٹاپ پر کام کرتے یاسر سے بے بسی سے کہا۔۔۔

رومیسہ اس ٹاپک پر دوبارہ بات نہیں ہوگی اگر میرے نصیب میں اولاد ہوگی تو اللہ تعالیٰ خود ہی ہم پر اپنا کرم کردیگا۔۔۔

یاسر نے لیپ ٹاپ سے سر اٹھا کر سنجیدگی سے کہا۔۔۔

یاسر آپ کو اللہ کی قسم ہے آپ میری بات مانے گے ورنہ میں آپکو چھوڑ کر چلی جاؤنگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یاسر کو نا مانتے دیکھ رومیسہ نے دھمکاتے ہوئے کہا۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا کیسی بکواس باتیں کر رہی ہو اگر ایسا کچھ کرنے کا سوچا بھی تو مجھ سے برا تمہارے حق میں کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

رومیسہ کی بات پر یاسر نے لیپ ٹاپ بند کر کے دھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ کچھ بھی کہہ لیں اگر آپ نے کل تک میری بات نہیں مانی تو پرسو آپ مجھے اس گھر میں نہیں پائینگے۔۔۔

رومیسہ یاسر کے غصے سے ایک پل کو ڈر گئی تھی لیکن پھر خود کو کمپوز کرتی یاسر سے کہتی کمرے سے نکلتی چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

مما بابا بھائی مجھے آپ سب سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

حیا نے لاؤنج میں بیٹھے سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کہو میرا بچہ کیا کہنا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا کی بات پر شماس شاہ نے اسے پیار سے بات جاری رکھنے کا کہا۔۔۔

آپ سب پلیز میری بات تحمل سے سنیئے گا رومیسہ کے والد کے انتقال کے وقت انہوں نے رومیسہ کی زمیداری طیب انکل کو سونپی تھی جس پر انکے انتقال کے کچھ دن بعد طیب انکل نے مجھ سے اس بات کا ذکر کیا کیونکہ وہ رومیسہ کو یاسر بھائی کے نکاح میں دینا چاہتے تھے تاکہ انکے بعد یاسر بھائی رومیسہ کی حفاظت کریں اور رومیسہ اور لائبہ آنٹی کے پاس کوئی ایک محرم رشتہ موجود ہو اس لئے انہوں نے اس بات کا ذکر مجھ سے کیا تھا۔۔۔

میں نے انکی بات سن کر یہی فیصلہ سنایا کہ رومیسہ اور یاسر بھائی کا نکاح کر دیا جائے کیونکہ بھائی کی شادی کے فوراً بعد ہی مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ بھابھی کبھی بھی میری شادی یاسر بھائی سے نہیں ہونے دینگی اور میں بھی یہ منگنی توڑنا چاہتی تھی کیونکہ میں جانتی تھی بھابھی مجھے وہاں بھی سکون سے رہنے نہیں دینگی ---

اس لئے یہ سب باتیں اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے میں نے طیب انکل کے ساتھ مل کر رومیسہ اور یاسر بھائی کا نکاح کروا دیا اور وہ یہ بات آپ لوگوں سے حج کی ادائیگی کے بعد کرنے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن

Posted On Kitab Nagri

زندگی نے انہیں مہلت نہیں دی اور میں کسی طرح یہ رشتہ ختم کرنا چاہتی تھی اور آج بھابھی کی باتیں سن کر میری برداشت ختم ہوگئی تھی میں ہر دفعہ انکی باتیں انکے فضول کے طعنے خاموشی سے سن لیتی تھی لیکن آج میری بس ہوگئی تھی اور مجھے بہانہ بھی مل گیا تھا اس لئے میں نے یہ منگنی توڑ دی۔۔۔

اور مجھے امید ہے آپ میں سے کوئی بھی مجھ سے ناراض نہیں ہوگا کیونکہ اپنے دفاع میں بولنے کا میرا حق ہے میں پچھلے دو سال سے خاموش تھی لیکن بھابھی میری تذلیل کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتی اس لئے آج میں نے بھی جواب دے دیا اگر کسی کو برا لگا ہو تو معذرت۔۔۔

حیا نے اپنی بات مکمل کر کے ایک نظر سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میرے بچے کسی کو کچھ بھی برا نہیں لگا اور آپ نے بہت اچھا کیا مجھے فخر ہے میری شہزادی پر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیا کے کہنے پر ہماس صاحب نے اسکے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا جس پر حیا نے سوالیہ نظروں سے شماس کی طرف دیکھا جس پر اس نے بھی مسکرا کر سر اثبات میں ہلا کر ہماس صاحب کی بات سے اتفاق کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

آپ کو بابا سے اس لہجے میں بات نہیں کرنی چاہئے تھی وہ آپ سے بڑے ہیں اور آپ کے چاچو بھی ---

مشی نے جائے نماز تہہ کرتے ہوئے بیڈ پر لیٹے حضیر سے کہا---

اندازہ ہے مجھے بس چاچو نے ایسی بات کی کہ مجھے غصہ آگیا خیر میں معذرت کرلونگا---

مشی کے کہنے پر حضیر نے شرمندگی سے کہا---

عائش ایک بات پوچھو اسکا سچ سچ جواب دینا---

آپ کو مجھ سے کچھ پوچھنے سے پہلے کب سے اجازت کی ضرورت پڑگئی اور میں نے کب آپ سے جھوٹ بولا---

حضیر کے کہنے پر مشی نے خفگی سے کہا---

اگر کبھی تمہیں مجھے یا چاچو میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو کس کا کرو گی---

حضیر نے مشی کی خفا نظروں کو اگنور کرتے ہوئے کہا---

Posted On Kitab Nagri

جو میرے اور میری بیٹی کے حق میں بہتر ہو امیں حالات کے حساب سے اس کا انتخاب کرونگی چاہے پھر وہ کوئی بھی ہو۔۔۔

حضیر کے پوچھنے پر مشی نے صاف گوئی سے کہا۔۔۔

انسان دل رکھنے کے لئے ہی ہامی بھر لیتا ہے۔۔۔

حضیر دیکھیں انسان کو وقت سے پہلے کوئی عہد و پیمان نہیں باندھنے چاہئے کیونکہ ہو سکتا ہے آپ ایک دوسرے سے بڑے بڑے وعدے کرلیں اور وقت اور حالات اس کے برعکس ہوں اور آپ کو انہیں توڑنا پڑے اس لئے وقت سے پہلے کسی کو امید دلانا صرف دھوکے میں رکھنا ہے کیونکہ وقت آنے پر سب صرف اپنے دفاع کرتے ہیں اور موت کی طرح یہ ایک تلخ حقیقت ہے جسکو نظر انداز کرنا بیوقوفی کے سواء کچھ نہیں اس لئے میں بھی آپ سے کوئی وعدہ نہیں کرونگی کیونکہ وقت اور حالات دیکھتے ہوئے ہی میں فیصلہ کرونگی کہ میرے حق میں کیا صحیح اور کیا غلط ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر کے خفگی سے کہنے پر مشی نے اسے رسان سے سمجھایا۔۔۔

ٹرن ٹرن ٹرن۔۔۔ حضیر ابھی کچھ کہتا کہ اسکا موبائل بجا۔۔۔

عائش یار کال پک کرکے اسپیکر پر کردو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر جو کہ عفراء کو اپنے سینے پر لیٹائے ہوئے تھا نے مشی سے کہا جس پر مشی نے کال یس کر کے اسپیکر پر کیا اور دوسری طرف سے آکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

اسلام علیکم حضیر کاردار اسپیکنگ۔۔۔

حضیر نے مقابل کی آواز نا سنتے خود سلام کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وعلیکم سلام اب تو ماں کو پہچانو گے بھی نہیں بیوی کیا ملی تم تو جورو کے غلام بن گئے ارے اگر اسی بیوی کے کرتوت پتہ چلے نہ تمہیں تو ایک منٹ نا لگاؤ تم اسے چھوڑنے میں یہ تو میں ہو جس نے آج تک سب کچھ آنکھوں دیکھتے اور کانوں سنتے اُف نہیں کہا کہ کہیں تمہار گھر خراب نا ہو جائے اور اب تو تمہاری ایک بیٹی بھی ہے اور تم اس بیوی کی خاطر اپنی ماں کو چھوڑ گئے ارے تمہاری بیٹی کو بھی اپنا جیسا بنا دیگی وہ بیغیرت دور رکھو اپنی بیٹی کو اس بیغیرت سے بلکہ میں تو کہتی ہوں تم عفراء کو لیکر کاردار ولا آجاؤ اور چھوڑ دو اسے اسکے باپ کے گھر خود دماغ ٹھکانے آجائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر نے انعم بیگم کو مسلسل مشی کے خلاف زہر اگلتا دیکھ کال کاٹ دی کیونکہ نا تو وہ ان سے بد تمیزی کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ ماں تھی اسکی اور نا ہی وہ اپنی بیوی کے بارے میں کوئی غلط بات سننا چاہتا تھا اس لئے اس نے کال ڈراپ کر کے ایک نظر مشی کو دیکھا جو نم اور شکوہ کرتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی حضیر نے اسکی آنکھوں میں لکھی تحریر پڑھ نظریں چرالیں جس میں مشی اٹھ کر خاموشی سے کمرے نکل گئی---

اسلام علیکم اناب کیسی ہے؟

مشی جو تھوڑی دیر بعد روم میں آئی تھی حضیر کا موبائل بجتا دیکھ موبائل سائیلینٹ کرنے کی نیت سے آگے بڑھی لیکن اناب کا نمبر دیکھ کر جھٹ سے کال اٹھا کر سلام کرتے ہوئے پوچھنے لگی---

وعلیکم سلام میں بلکل ٹھیک--- شکر ہے تجھ سے بات تو ہوئی تو بتا تو کیسی ہے اور عفراء کی طبیعت کیسی ہے؟

اناب نے مشی کی بات کا جواب دیتے ہوئے پوچھا---

الحمدللہ میں بھی ٹھیک ہوں اور عفراء بھی اور بتا پیپرز کب سے اسٹارٹ ہیں---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی نے اناب کو جواب دینے کے ساتھ پیپرز کا پوچھا---

ہاں مجھے یہ بتانا تھا کہ کل لاسٹ ڈیٹ ہے فیس جمع کروانے کی میں نے اور مصباح نے کروادی ہے تو بھی کروادے جلدی اور پیپرز بھی نیکسٹ ویک سے اسٹارٹ ہیں---

Posted On Kitab Nagri

ایک کام کر جو میری گولڈ کی چین تیرے پاس رکھی ہے اسے بیچ کر فیس جمع کروادے پتہ نہیں کل یونی آؤں یا نہیں لیکن تو یاد سے فیس جمع کروادینا۔۔۔

تیرا دماغ خراب ہو گیا ہے تو اپنی چین بیچ کر کیوں جمع کروا رہی ہے حضیر بھائی کو بول وہ کروا دینگے آخر شوہر ہے تیرے فرض ہے انکا تیرے اخراجات اٹھانا۔۔۔

مشی کی بات سن کر اناب نے بھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔

اناب وہ ان دونوں کا معاملہ ہے تو انٹیر فیئر نہیں کر۔۔۔

مشی کے کچھ بولنے سے پہلے ہی مصباح نے اناب کو گھورتے ہوئے کہا چونکہ وہ اسپیکر کھول کر بات کر رہی تھی اس لئے مصباح انکی گفتگو آسانی سے سن سکتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اناب میرے پاس وہی چین ہے جو تیرے پاس ہے میرے اور مجھ سے پیسے مانگے نہیں جاتے میں نے کبھی بابا سے پیسے نہیں مانگے اس لئے مجھے عادت بھی نہیں ہے اس لئے میں جو تجھے کہہ رہی ہوں تو وہ کر اور خبردار جو تو نے اپنی زبان کسی کے سامنے کھولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی مجھے تیری بات سمجھ نہیں آتی پہلے تو چل حضیر بھائی نہیں تھے لیکن اب تو وہ آگئے ہیں تو تو کیوں ان پر اپنا حق نہیں جتاتی ان سے اپنا حق مانگا کر وہ شوہر ہے تیرے کوئی غیر نہیں جو تو ایسے کہہ رہی ہے تو انکو بتا فیس کا وہ خود جمع کروا دینگے۔۔۔

اناب چھوڑ ان باتوں کو میرے اور ان کے پیسے الگ تھوڑی ہیں۔۔۔

اناب کے جذباتی ہونے پر مشی نے بات کو رفع دفع کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مشی وہ پیسے الگ ہی ہیں کیونکہ اگر تجھے وہ پیسے حضیر بھائی نے دیے ہوتے تو مجھے کوئی مسلئہ نہیں تھا لیکن وہ پیسے تیرے ہیں جو تو نے اپنی گولڈ کی چین بیچ کر سیو کیے تھے۔۔۔

خبر دار اناب تو کسی سے ذکر نہیں کریگی کہ میں نے اپنی گولڈ کی چین بیچی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے پتہ ہے جو کچھ بھی آج تک میں نے بیچا ہے اس چیز کے پیسے میں نے عفراء کے لئے استعمال کیے ہیں کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ جیسے میں تایا کے گھر پلی ہوں وہ بھی اپنے نانا کے گھر پلے اور ویسے بھی وہ گولڈ میری مما کا تھا جو بابا نے مجھے شادی پر دیا تھا اپنے سسرال کی چیز پر تو مجھے پہننے کا اختیار نہیں کجا کہ بیچنا اور مجھے یہ چیزیں اپنی عزتِ نفس سے زیادہ پیاری نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی ان دو سالوں میں تو نے اپنا سارا گولڈ بیچ دیا ہے جو انکل نے تجھے دیا تھا اور اب یہ آخری چین بچی ہے تو یہ بھی بیچنا چاہتی ہے اگر حضیر بھائی کو پتہ لگ گیا تو وہ غصہ نہیں کرینگے۔۔۔

وہ کیوں غصہ کرینگے شادی کے بعد سے لیکر آج تک ایک روپے کا واسطہ نہیں ہے میرا ان سے تو کس حق سے غصہ کرینگے خیر اگر کر بھی لیں تو میں خود دیکھ لونگی تو بس ابھی مصباح کے ساتھ جیولر کے پاس جا کر چین بیچ کر میری فیس جمع کروا دینا۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی لیکن قسم سے مجھے دکھ ہوتا ہے تیرے لئے لیکن میں کچھ کر نہیں سکتی ۔۔۔

تو دکھ مت کر میری جان یہی زندگی ہے چل اب بعد میں بات ہوگی اللہ حافظ۔۔۔

مشی نے اناب کی بات کا جواب دیتے ہوئے الوداعی کلمات ادا کر کے فون بند کر کے ایک تھکن بھری سانس خارج کر کے ایک نظر بیڈ پر سوئے حضیر اور عفراء پر ڈال کر باہر چلی گئی کیونکہ اب اسکا رخ کیچن کی طرف تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کل تمہاری فیس جمع کروانے کی لاسٹ ڈیٹ ہے اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں اور کیا ضرورت تھی کھانا بنانے کی میں باہر سے منگوا لیتا ابھی تو تم پوری طریقے سے ٹھیک بھی نہیں ہوئی۔۔۔

حضیر نے کھانا کھاتے ہوئے مشی سے پوچھا۔۔۔

ہاں کل لاسٹ ڈیٹ ہے لیکن میں نے فیس جمع کروادی ہے اور میری طبیعت ٹھیک تھی اس لئے میں نے کھانا بنالیا۔۔۔

مشی نے بریانی کا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یہ بتاؤ ذرا کتنا گولڈ بیچ چکی ہو تم ابھی تک؟

حضیر نے مشی سے نارمل انداز میں پوچھا جبکہ حضیر کے سوال پر مشی کا رنگ اڑا لیکن ایک منٹ سے پہلے ہی مشی نے خود کو کمپوز کر لیا۔۔۔

سارا بیچ دیا لیکن بے فکر رہیں مما کی طرف کا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ مجھے بتانا پسند کرینگی کہ میرے ماہانہ ایک لاکھ بھیجنے اور چاچو کے پیسے دینے کے بعد بھی ایسی کیا ضرورت پڑ گئی تھی تمہیں کہ تمہیں اپنا گولڈ بیچنا پڑا۔۔۔

حضیر نے چمچ پلیٹ میں پٹک کر غراتے ہوئے کہا۔۔۔

ذرا بتانا پسند کرینگے آپ کہ کب آپ نے مجھے ایک لاکھ ماہانہ بھیجے شادی کے بعد سے لیکر آج تک ایک روپیہ بھی آپ نے مجھے نہیں دی سوائے ان چند ہزار کے جو میرے پاس ابھی بھی رکھے ہوئے ہیں ۔۔۔

اور رہی بات کہ کیا ضرورت پڑ گئی تو ہاں تھی مجھے ضرورت کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ میری طرح میری بیٹی کو بھی طعنے ملے کہ باپ کے ہوتے ہوئے وہ نانا کے گھر پلی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں چاہتی تھی کہ لوگ کہیں کہ حضیر دا بزنس ٹائیکون کی بیٹی نانا کے پیسوں پر پل رہی ہے جیسے اسکے بیوی اپنے تایا کے پیسو پر پلی۔۔۔

میں نہیں چاہتی کہ لوگ کل کو میری بیٹی کو طعنہ دے کہ یہ دیکھو یہ ہے حضیر دا بزنس ٹائیکون کی بیٹی جو اپنے نانا کے پیسوں پر پل کر جوان ہوئی ہے۔۔۔ کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ لوگ کہیں کہ وہ حضیر

Posted On Kitab Nagri

جو لوگوں کی مدد کرتا ہے اسکی خود کی اولاد نانا کے خرچے پر پل رہی ہے کیونکہ شاید اسے اپنی بیٹی پسند نہیں تھی۔۔۔

اس لئے بیچا میں نے اپنا گولڈ کیونکہ باپ کو تو پتہ ہی نہیں تھا کہ اسکی کوئی اولاد بھی ہے وہ تو اپنے خوابوں کی تعبیر پوری کرنے میں مگن تھا لیکن میں نے اپنی بیٹی کو اپنے خرچے پر پالا ہے کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ جیسے میں دوسروں پر بوجھ بنی بلکہ اسی طرح کوئی اور دوسرے لوگ بھی میری بیٹی کو اسکے نانا پر بوجھ بنا دیں یہ تھی میری ضرورت جس کے لئے میں نے اپنی ماں کا دیا ہوا گولڈ بیچ دیا اور بے فکر رہیں آپکی دی ہوئی ہر چیز آپکے گھر موجود ہے۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی نے بھی غصے سے جواب دیا جبکہ حضیر تو اسکی باتیں سن کی خاموش ہو گیا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائش میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے ہر ماہ ایک لاکھ بھجوائے ہیں صرف تمہارے خرچے کے لئے۔۔۔

تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد حضیر نے مشی کو یقین دلاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کب کہا آپ جھوٹ بول رہے ہیں آپ نے بھجوائے ہونگے لیکن مجھے ایک روپیہ بھی نہیں ملا آپ نے جس کے اکاؤنٹ میں بھجوائے تھے ان سے پوچھیں کہ وہ چوبیس لاکھ کہاں گئے جو میرے نام پر آپ سے لیے گئے ہیں۔۔۔

حضیر میں نے محل میں رہ کر غریبوں جیسی زندگی گزاری ہے مجھے عید پر نیا سوٹ نصیب نہیں ہوا میں نے پیوند لگے سوٹ پہنے ہیں میری پاس دو چادریں نہیں تھی پہننے کے لئے کہ میں ایک دھو کر ایک پہن لو دسمبر کی سردیوں میں میں نے اس گیلی چادر سے خود کو چھپایا ہے میرے پاس پہننے کے لئے ایک سوائیٹر نہیں تھا میرے ماضی سے آپ انجان ہیں اور انجان ہی رہیں تو بہتر ہے کیونکہ اگر آپ نے میرا ماضی جاننے کی کوشش کی تو آپ مجھ سے نظریں چراتے پھرینگے۔۔۔

مشی نے حضیر کو اپنی آپ بیتی بتاتے ہوئے کہا اور برتن اٹھا کر کیچن میں چلی گئی جبکہ حضیر سے مشی کی بات سن کر کھانا کھانا دوبھر ہو گیا جس پر وہ کھانا وہی چھوڑتا گاڑی کی چابی لیتا گھر سے نکل گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

کیسے آنے دے دیا تمہیں تمہاری بیوی نے۔۔۔

حضیر کو گھر میں انٹر ہوتا دیکھ اذان صاحب نے طنزیہ کہا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ڈیڈ آپ کیسی ٹپیکل باتیں کر رہے ہیں وہ کیوں منع کریگی مجھے یہاں آنے سے۔۔۔

اذان صاحب کی بات پر حضیر نے بمشکل خود کو کچھ غلط کہنے سے روکتے ہوئے سنجیدگی سے جواب دیا

۔۔۔

جیسے تم اپنی بیوی کے فرمانبردار بنے پھر رہے ہو مجھے تو یہی لگتا تھا کہ وہ تمہیں دوبارہ یہاں آنے بھی نہیں دیگی۔۔۔

بابا آج تک میں نے عائش کی ایک بات بھی نہیں مانی اور اب بھی میں اپنی مرضی سے عائش کو یہاں سے لیکر گیا ہوں اس لئے آپ لوگ یہ غلط فہمی دور کرلیں کہ میں نے یہ سب مشی کے کہنے پر کیا ہے

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس بس جانتے ہیں ہم تم کس کی زبان بول رہے ہو زیادہ صفائی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

حضیر نے بات پر فریدہ بیگم نے نخوت سے کہا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے بھائی ابھی آئے ہیں انہیں سکون سے بیٹھنے تو دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب کو بولتا دیکھ انعمتہ نے بلند آواز میں کہا۔۔۔

نہیں بچے بس جا رہا ہوں شاید میں نے یہاں آکر غلطی کر دی۔۔۔

انعمتہ کی بات پر حضیر نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کیسا ہوا پیپر عائش؟

حضیر نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے مشی سے پوچھا۔۔۔ آج مشی کا آخری پیپر تھا اور دونوں یونی سے واپس گھر جا رہے تھے۔۔۔

اچھا ہوا اور شکر ہے پیپر ختم ہو گئے ٹینشن ختم ہو گئی۔۔۔

تم تو پیپرز کی ٹینشن میں کھانا پینا اور سونا سب بھول گئی تھی اب سکون سے سونا گھر جا کر۔۔۔

گھر جا کر کھانا بنانا ہے مجھے پھر نماز پڑھ کر سوئو نگی۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی نے یاد دیھانی کرواتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم ریسٹورنٹ جا رہے ہیں لنچ کرنے تم گھر جا کر آرام کرنا بس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی کی بات پر حضیر نے کہا اور گاڑی ریسٹورنٹ کی پارکنگ میں پارک کی۔۔۔

کیا کھاؤ گی؟

حضیر نے مشی کی طرف مینیو کارڈ بڑھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ بھی منگوا لیں میں کھا لونگی۔۔۔

حضیر کے پوچھنے پر مشی نے کہا جس پر حضیر نے ویٹر کو آڈر لکھوایا تو وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ینگ جنریشن ملنا چاہ رہی تھی تم سے۔۔۔

ویٹر کے جانے کے بعد حضیر نے مشی سے کہا۔۔۔

ان کے بھائی کا گھر ہے جب چاہے آسکتے ہیں میں نے کسی کو منع تو نہیں کیا۔۔۔

مشی نے حضیر کی بات پر سنجیدگی سے کہا۔۔۔

لیکن وہ سب چاہتے ہیں میں تمہیں وہاں لیکر جاؤ۔۔۔

اس بات کا فیصلہ تو آپ کرینگے اس لئے مجھے بتانے کا مطلب۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی نے آئیبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جاننا چاہ رہا تھا کہ تم کیا چاہتی ہو۔۔۔
مشی کے کہنے پر حضیر نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میرے چاہنے یا نا چاہنے سے کیا ہوتا ہے ہوگا تو وہی جو آپ چاہینگے تو میرا فیصلہ جاننا ضروری نہیں اور میں نا ہی اپنے الفاظ ضائع کرنا پسند کرونگی۔۔۔
مشی نے اسپاٹ لہجے میں جواب دیا کیونکہ جب بھی کاردار ولا کی بات ہوتی تھی دونوں کے درمیان تلخ کلامی ضرور ہوتی تھی۔۔۔

پھر ایسا کرتے ہیں کل ویکینڈ ہے تو شام کو سب کو ڈنر پر انوائیٹ کر لیتے ہیں۔۔۔ حضیر نے بیچ ک راستہ نکالتے ہوئے کہا۔۔۔
ٹھیک ہے مجھے کوئی مسلئہ نہیں ہے میں ڈنر ریڈی کر لونگی۔۔۔
حضیر کی بات پر مشی نے اپنی رضامندی ظاہر کی۔۔۔
اچھا چھوڑو ان باتوں کو لنچ کرو ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔
حضیر نے مشی کا دھیان کھانے کی طرف کروایا تو چپ چاپ دونوں لنچ کرنے لگے۔۔۔ شیخ۔۔۔

Don't copy paste without my permission.

Posted On Kitab Nagri

یار کیا ہو گیا ہے اتنی دیر لگا دی تم لڑکیوں نے ہم کسی کی بارات لیکر نہیں جا رہے جو تم لوگوں کا سنورنا ہی ختم نہیں ہو رہا۔۔۔

مبشر نے ان تینوں کو کمرے سے نا نکلتا دیکھ جھنجھلاتے ہوئے کہا جبکہ مبراء اور ردابہ تیار ہو کر لاؤنج میں بیٹھی تھی آج وہ لوگ حضیر کے گھر ڈنر پر جا رہے تھے۔۔۔

جتنا بھی تھوپ لو رہنا پھر بھی تم تینوں نے چڑیل ہی ہے۔۔۔

برداء نے ان تینوں کو ساتھ نکلتا دیکھ دانت دیکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم جیسی حسین چڑیلیں چراغ لیکر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملیگی۔۔۔

برداء کے کہنے پر حیان نے اتراتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس خوش فہمی ہمیں تم جیسی چڑیلیں چاہئے بھی نہیں بس تم تینوں پتہ نہیں کہاں سے گلے پڑ گئیں۔۔۔

بھائییی۔۔۔برداء کے دوبارہ سے کہنے پر تینوں ایک ساتھ چیخی۔۔۔

یار خدا کو مانو لڑکیوں ہمارے کانوں کے پردے پھاڑنے ہیں کیا ابھی تو ہماری شادی بھی نہیں ہوئی۔۔۔

ان تینوں کے ایک ساتھ چیخنے پر مبشر نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں کو لڑکی دینی بھی کس نے ہے نکمو۔۔۔اور اب چلو سب۔۔۔بھائی انتظار کر رہے ہیں فون آیا ہے انکا۔۔۔

اچھا چلو وہاں پر پھر سے کنٹینیو کرینگے۔۔۔

مسیب کی بات پر برداء نے اپنے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا اور وہاں سے بھاگ گیا اور مسیب جس نے برداء کو مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا تھا نفی میں سر ہلاتے باہر گاڑی کی طرف چل دیا اور پھر سب حضیر کے گھر کی طرف چل دیے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائش بس بہت ہو گیا کب سے کچن میں گھسی ہوئی ہو جتنا کھانا بن گیا بہت ہے باقی میں باہر سے لے آؤنگا اس لئے ایک منٹ سے پہلے باہر نکلو۔۔۔

حضیر نے کیچن میں آکر مشی سے کہا جو عصر کے بعد سے ڈنر بنانے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔

خزیمہ بس ہو گیا بریانی دم پر رکھ دی ہے بس یہ سالن بھون رہی ہوں لاسٹ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے کہنے پر مشی نے سالن بھونتے ہوئے کہا۔۔۔

عائش یہ لاسٹ ہے اسکے بعد جا کر فریش ہو حالت دیکھو اپنی پوری پسینے میں ہو رہی ہو اور ابھی پوری سی ٹھیک بھی نہیں ہوئی ہو پھر سے بیمار پڑ جاؤ گی۔۔۔ کہا بھی تھا میں نے کہ باہر سے لے آتا ہوں لیکن تم نے تو جیسے نا ماننے کی قسم کھا رکھی ہے۔۔۔

سسی۔۔۔ دیکھیں آپ کے ڈانٹنے پر میرا ہاتھ جل گیا۔۔۔

مشی نے اپنا ہاتھ حضیر کو دیکھاتے ہوئے کہا جو کہ لال ہو رہا تھا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ ابھی حضیر کچھ کہتا کہ اناب اور مصباح سلام کرتی کچن کی طرف آئیں۔۔۔

وعلیکم سلام آپ دونوں آگئی اب سمجھائیں اپنی دوست کو کب سے کہہ رہا ہوں کہ کچن کی جان چھوڑ دے لیکن یہ کسی کی سنتی نہیں ہیں میں نے اتنا کہا کہ باہر سے کھانا آ جائیگا لیکن یہ مانی نہیں میں تو پچھتا رہا ہوں یہ ڈنر ارینج کر کے اب بھی ہاتھ جل گیا ہے میڈم کا لیکن انکے کام ہی ختم نہیں ہو رہے۔۔۔

اناب اور مصباح کو دیکھ کر حضیر نے غصے سے کہا اور روم میں چلا گیا۔۔۔

جب بھائی کہہ رہے تھے کہ باہر سے کھانا آ جائیگا تو کس خوشی میں تو کیچن میں گھسی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے جانے کے بعد اناب نے مشی کو تیکھے چتونوں سے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

یار پتہ نہیں باہر کا کھانا کیسا آتا اور میں نہیں چاہتی تھی کہ میرے سسر الیوں کو کوئی بات بنانے کا موقعہ ملے اور ویسے بھی مجھے عادت ہے یہ سب کام کرنے کی تو پریشان نہیں ہو میں ٹھیک ہوں۔۔۔

یار مشی پہلے کی بات کچھ اور تھی ابھی تیری طبیعت بھی ٹھیک نہیں اوپر سے ایک بچی کا ساتھ ہے تیرا عفراء بھی بیمار ہے اگر تو ان سب جھمیلوں میں رہی تو خود اور بھی بیمار ہو جائیگی پھر عفراء کو کون سنبھالیگا خیر اب جا کمرے میں بھائی ناراض ہو گئے ہیں تجھ سے جا کر انکا موڈ ٹھیک کر میں اور اناب باقی کام دیکھ لینگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بس سارا کام ہو گیا بس کیچن صاف کرنا رہے وہ ابھی ملازمہ آئیگی تو وہ کر دیگی تم لوگ بیٹھو میں تیار ہو کر آتی ہوں۔۔۔

ملازمہ پتہ نہیں کب آئیگی تو جا جا کر اپنے سر تاج کو منا ہم کر لینگے۔۔۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے کسی کام کو ہاتھ لگانے کی تم مہمان ہو میری میں خود کر لونگی اگر ملازمہ نہیں آئی تو خبر دار جو تم دونوں کسی چیز کو ہاتھ لگایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا نہیں کر رہے تو جا اس سے پہلے کے حضیر بھائی کی آواز آئے۔۔۔
مشی کی بات سن کر دونوں نے اسے کچن سے باہر دھکیلتے ہوئے کہا تو وہ ان دونوں کو گھورتی اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کیا ہوا ہے کیوں موڈ خراب ہے آپکا۔۔۔
مشی نے روم میں آکر انجان بنتے ہوئے حضیر سے پوچھا جو کہ منہ پھلائے بیڈ پر بیٹھ کر نیوز سن رہا جبکہ اس نے بھی ابھی تک چینج نہیں کیا تھا۔۔۔
تم سے مطلب تمہیں تمہارا کچن بلا رہا ہے جاؤ شوہر کی تو ویسے بھی آپکو کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی کے پوچھنے پر حضیر نے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہا۔۔۔
یار کیا ہو گیا ہے بس میں نہیں چاہتی تھی کہ کسی کو کوئی بات کرنے کا موقعہ ملے اس لئے سارا کھانا میں نے خود بنایا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگر آئندہ آپ نے کہاناں کہ مجھے ضرورت نہیں ہے آپکی تو لڑائی ہو جائیگی وہ بھی بہت بری والی

یار کیا ہو گیا ہے اب کیوں منہ سجھایا ہوا ہے بھئی مجھے منانا نہیں آتا اور ناہی میرا ایسا کوئی ارادہ ہے۔۔۔

حضیر کو کچھ نا بولتا دیکھ مشی نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے پتہ ہے میرے ناراض ہونے سے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

یار اب آپ لڑکیوں کی طرح میری باتیں پکڑینگے۔۔۔

حضیر کی بات سن کر جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا بس سوری آئندہ آپکی ہر بات مانوں گی بس اب تو موڈ ٹھیک کر لیں۔۔۔

حضیر کو نا مانتا دیکھ مشی نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر آئندہ تم نے مجھے کسی بھی کام کے بدلے اگنور کرنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ابھی صرف ناراض ہوا ہوں اگلہ دفعہ سزا دونگا۔۔۔

مشی کے منانے پر حضیر نے مانتے ہوئے دھمکی دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خیر وقت بتائیگا ابھی جا کر ریڈی ہو جائیں سب آنے والے ہونگے میں بھی عفراء کو تیار کر کے خود بھی فریش ہو نگی۔۔۔

جا رہا ہوں لیکن میری بات کو ہلکے میں مت لینا ورنہ پچھتاؤ گی۔۔۔

مشی کے کہنے پر حضیر اسے وارن کرتے ہوئے کہا اور باتھروم چلا گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

یار اناب یہ کچرا باہر والے ڈسٹ بن میں پھینک دے میں بس کیچن کا پوچا لگا لوں۔۔۔

مصباح نے کچرے کا شاپر اناب کو دیتے ہوئے کہا جس میں ریپیرز تھے اور خود پوچا لگانے لگی جبکہ اناب نے کچرے کا شاپر اندازے سے باہر ڈسٹ بن میں پھینک دیا جو کہ گھر میں انٹر ہوتے برداء کے منہ کو سلامی دے گیا۔۔۔

ٹھاہہہہ۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔

ابے یہ جناتوں کیطرح کون ہنس رہا ہے آ جا دیکھتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اناب نے مصباح سے کہا اور وہ دونوں باہر لاؤنج میں آئیں جہاں وہ سب ینگ جنریشن ہنس ہنس کر دوھرے ہو رہے تھے جبکہ کچرے کا شاپر برداء کے پیروں میں تھا جو کہ اپنے اتنے وارم ویلکم پر صدمے میں تھا جسے دیکھ کر دونوں کو ساری بات سمجھ میں آگئی جبکہ اناب کی حرکت پر مصباح نے اسے گھورا۔۔۔

اناب میں نے ڈسٹ بن میں ڈالنے کا کہا تھا کسی پر پھینکنے کا نہیں۔۔۔

مصباح نے اناب کے کان میں سرگوشی کی جس نے مسکین سی شکل بنا کر مصباح کو دیکھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے یہ جناتوں کی طرح کیوں ہنس رہے ہو تم لوگ۔۔۔

حضیر جو کہ ان سب کے ہنسنے کی آواز سن کر عفراء کو لیکر باہر آیا تھا نا سمجھی سے ان کو دیکھ کر پوچھنے لگا ---

وہ بھائی کسی نے کچرے کا شاپر باہر ڈسٹ بن میں پھینکا لیکن بیچ میں برداء بھائی آگئے تو اس شاپر نے برداء بھائی کو سلامی پیش کر دی۔۔۔

چلو کوئی نہیں برداء پاکستان میں ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے برداء کو پچکارتے ہوئے کہا جس پر سب ہنستے ہنستے لاؤنج میں لگے صوفوں پر بیٹھ گئے تو برداء بھی اناب کو گھورتا منہ بسورتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ برداء کو خود کو گھورتا دیکھ اناب نے آنکھیں گھمائیں۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ مشی نے لاؤنج میں آکر سب کو سلام کیا۔۔۔

وعلیکم سلام بھابھی ماشاءاللہ آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہیں بلکہ آپ تینوں بہت پیارے لگ رہے ہیں میچنگ میں اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔

انعمتہ نے مشی کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ خوشی سے کہا۔۔۔

جزاک اللہ۔۔۔ مشی نے انعمتہ کی بات کا مختصر جواب دیا۔۔۔

Kitab Nagri

بھابھی آپ نے اپنا اور عفراء کا ڈریس کہاں سے لیا بہت پیارا لگ رہا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

حیان نے بات کو بڑھانے کے لئے مشی کے ڈریس کی تعریف کرتے ہوئے پوچھا جو کہ وائٹ فراک تھی جسکے باڈر گلے آئستین اور پاجامے پر بلوچی سیمپل بیل کے ساتھ شیشوں کی کڑائی کی گئی تھی اور عفراء کا بھی بلکل سیم سوٹ تھا جبکہ حضیر وائٹ کرتے پاجامے میں بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سوٹ میں نے خود ڈزائن کیا ہے کرائی بھی میں نے خود کی ہے اور سلائی بھی۔۔۔ ارے واہ بھابھی بہت پیارا بنایا ہے آپ نے اور کیا کیا آتا ہے آپ کو۔۔۔

ابکی بار حور عین نے اشتیاق سے پوچھا۔۔۔ مجھے الحمدللہ ہر کام آتا ہے سلائی کڑائی پارلر کا کام مہندی سب آتا ہے۔۔۔ حور عین کے پوچھنے پر مشی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

واہ بھئی بھابھی پھر تو ڈن ہو گیا آج کل میں ہی رمضان کا چاند نظر آنے والا ہے عید پر ہم سب آپ سے ہی مہندی لگوائینگے۔۔۔

ہاں بس جہاں فری میں کام ہو سب سے پہلے بھابھی آپ ان تینوں کو ہی پائینگی۔۔۔ انعمتہ کے کہنے پر بر داء نے اپنا بولنا فرض سمجھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بر داء بہت پٹوگے اگر میری بہنوں کے بارے میں کچھ کہا تو۔۔۔

بر داء کے کہنے پر حضیر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی آپ صحیح کہہ رہے ہیں یہ گھر پر بھی بہت تنگ کرتا ہے تینوں کو۔۔۔

مبشر بھائی آپ بھی کوئی پارسا نہیں ہیں بر داء بھائی کا پورا پورا ساتھ دیتے ہیں ہم تینوں کو تنگ کرنے میں

Posted On Kitab Nagri

مبشر کے کہنے پر حیان نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

اب آپ تینوں کو یہ گدھے اگر تنگ کریں تو مجھے بتانا میں پھر میں انکو اچھے سے بتاؤنگا میں گھر سے الگ ہوا ہوں تم لوگوں سے نہیں۔۔۔

بھائی آپ ان دونوں کی کلاس لیں ہم بھابھی کے ساتھ ڈنر لگواتے ہیں۔۔۔

انعمتہ نے مشی کو ڈنر لگاتے دیکھ حضیر سے کہا اور مشی کے ساتھ ڈنر لگوانے لگیں۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

عائش میں چاہتا ہوں تم سب سے گھل مل کر رہو لیکن تم آج بھی خاموش ہی تھی اگر کوئی بات ہے تو مجھ سے شئیر کرو۔۔۔

حضیر نے عفراء کو سلاتی مشی سے کہا۔۔۔

خزیمہ میں چاہ کر بھی ان سے گھل مل نہیں پاتی میں جانتی ہوں میرے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ان میں کسی کا کوئی قصور نہیں ہے بلکہ مسیب بھائی نے تو میری مدد بھی کی ہے لیکن ہو سکتا ہے وقت کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

ساتھ سب ٹھیک ہو جائے اس لئے پلیز مجھے تھوڑا وقت دے میں آپ کے تمام کہے الفاظ اور خواہشوں پر پورا اترنے کی کوشش کرونگی---

یار عائش میرا وہ مطلب نہیں تھا خیر جب سے میں آیا ہوں میں نے نوٹ کیا ہے تم کوئی بھی جیولری نہیں پہنتی پہنا کرو تا کہ شادی شدہ لگو ایک تو تمہاری ایج سے کوئی یقین نہیں کرتا اوپر سے تم کنواری بن کر گھومتی ہو---

حضیر نے صفائی دینے کے ساتھ مشی کو گھورتے ہوئے کہا---

ہاہاہاہاہاہا--- آپ جیلس ہو رہے ہیں---

حضیر کے کہنے پر مشی نے ہنستے ہوئے کہا---

زیادہ ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے جو پوچھا ہے اسکا جواب دو---

حضیر نے مشی کو ہنستا دیکھ تپتے ہوئے کہا---

اچھا نہیں ہنس رہی دراصل میں نے مما کیطرف کا سارا گولڈ بیچ دیا اور آپکی طرف سے جو ملا تھا وہ آپکی مما نے آپ کے جاتے ہی مجھ سے لے لیا بلکہ جو میں نے پہنا ہوا تھا وہ بھی اتروا کر خود کے پاس رکھ لیا تھا اور آرٹیفیشل مجھے سوٹ نہیں کرتا اس لئے نہیں پہنتی---

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے کہنے پر مشی نے تفصیل سے بتایا۔۔۔

مجھے یہاں آئے اتنے دن ہو گئے تم مجھے بتا نہیں سکتی تھی۔۔۔

میں خود کیوں بتاتی اور اگر بتا بھی دیتی تو آپ کو میری بات پر یقین نہیں آتا اور آپ سمجھتے میں آپ کو آپکی ماں کے خلاف کر رہی ہوں اس لئے میں نے آپ کو آج تک کچھ بھی نہیں بتایا اور جو آپ نے خود پوچھا اس بات پر میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _0319 8276205

حضیر کی بات پر مشی نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

خیر چھوڑو ان باتوں کو میں نے ایک سیٹ بننے کے لئے دیا ہوا تھا کل تک آجائیگا تم وہ سیٹ پہن کر رکھنا باقی کی جیولری بھی میں تمہیں مما سے لا دونگا۔۔۔

نہیں آپ کو کوئی ضرورت نہیں ہے ان سے کچھ بھی لانے کی وہ پہلے ہی مجھ سے نفرت کرتی ہیں اور اب اگر آپ جاکر ان سے میری جیولری مانگے گے تو انکو لگے گا میں نے آپ کو سیکھا کر بھیجا ہے اور جو کل سیٹ آئیگا میں وہ پہن لونگی باقی جب ضرورت پڑی تب دیکھی جائیگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائش تمہارا دماغ خراب ہوگیا ہے وہ ساری جیولری تمہاری ہے اور میں نے وہ اپنے پیسوں سے تمہارے لئے بنوائی تھی وہ کوئی خاندانی جیولری نہیں تھی جو مما لے لینگی تو کوئی بات نہیں میں مما کو اور لا دونگا لیکن مجھے نہیں پسند کوئی تمہاری چیزوں پر قبضہ کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر آپکے پیسوں پر آپکی ماں کا سب سے پہلا حق ہے اور جیولری میں نے پہنی یا انہوں نے ایک ہی بات ہے آپ اتنا نہیں بڑھائیں بات کو مجھے بس گھر میں سکون چاہئے اور کچھ بھی نہیں اگر آپ کو اتنی ہی پسند ہے جیولری تو مجھے اور بنوا دیجئیگا میں پہن لونگی اللہ کا شکر ہے پیسوں کی تو کمی نہیں ہے اس لئے اتنی اتنی سی باتوں کو اگنور کرنا سیکھیں ورنہ آپکا سکون برباد ہو جائیگا۔۔۔

حضیر کی بات پر مشی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور اپنی طرف کا لیمپ آف کرتی سونے کے لئے لیٹ گئی جبکہ حضیر کتنی ہی دیر اسکی پشت کو دیکھ کر سوچتا رہا کہ کیا تھی وہ لڑکی کہ اتنا سب کچھ سہنے کے بعد بھی وہ اسے اسکی ماں کا حق یاد دلا رہی تھی۔۔۔

حضیر بیٹا کل ہو سکتا ہے پہلا روزہ ہو جائے تو آج میں مشی کو اپنے ساتھ لے جاؤ اب تو جب سے تم لیکر آئے ہو مشی نے ہمیں انی شکل بھی نہیں دیکھائی اب بھی ہم ہی ملنے آگئے اس لئے اب میں مشی کو کچھ دن کے لئے اپنے ساتھ لے جانا چاہتی ہوں۔۔۔

فریدہ بیگم ہماس شاہ شماس شاہ اور انیب آج مشی سے ملنے آئے تھے جبکہ سعد شماس شاہ کے کہنے پر سحر کو لینے خان ولا گیا تھا جو کہ اس سے معافی مانگ چکی تھی جس پر شماس شاہ نے سعد کو سحر کو لینے بھیجا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور سب مشی سے ملنے آئے تھے اور اب فریدہ بیگم مشی کو اپنے ساتھ شاہ حویلی لے جانا چاہتی تھی

جبکہ فریدہ کی بات پر مشی نے اپنی مسکراہٹ روکی تھی جب کے حضیر کے منہ پر بارہ بج گئے تھے۔۔۔

نانو میں ملوانے لے آؤنگا عائش اور عفراء کو۔۔۔

فریدہ بیگم کی بات پر حضیر نے منمناتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا کافی دن ہوگئے مشی کو شاہ حویلی آئے ہوئے کچھ دن کے لئے بھیج دو مشی کو بے فکر رہو تمہاری بیوی اور بیٹی کا جان سے بڑھ کر خیال رکھینگے۔۔۔

حضیر کو منمناتا دیکھ ہماس شاہ نے اپنی مسکراہٹ روکتے ہوئے سنجیدگی سے کہا جبکہ انکی بات پر حضیر پہلو بدل کر رہ گیا۔۔۔

نانو میں پھر کبھی آؤنگی ابھی مجھے کچھ کام ہے میں انشاءاللہ عید کے بعد آؤنگی دس پندرہ دن کے لئے

مشی نے حضیر کا اشارہ سمجھ کر فریدہ بیگم سے کہا اور آخر میں حضیر کو ہارٹ اٹیک دے گئی جس پر حضیر نے اسے غصے سے گھورا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو ٹھیک پھر بس ہم نکلتے ہیں اگر چل لیتی تو اچھا ہو جاتا کافی دن سے آئی نہیں لیکن میاں کے آتے ہی تم بھی اپنی بوڑھے نانا اور بوڑھی نانی کو بھول گئی خیر اگر کل روزہ ہو گیا تو پہلی افطاری شاہ حویلی کرنا اور اگر پر سو ہوا تب بھی پہلی افطاری شاہ حویلی میں ہی ہو گی دونوں کی۔۔۔

مشی کی بات فریدہ بیگم کو کچھ خاص پسند نہیں آئی جس پر وہ شکوہ کرنے کے ساتھ ساتھ حکم بھی دے گئیں۔۔۔

ارے میری پیاری نانو ناراض تو نا ہوں میں ملنے آؤ نگی ناں اور میں آپ دونوں کو بھول سکتی ہوں یہ آپ نے سوچ بھی کیسے لیا۔۔۔

فریدہ بیگم کے ناراض ہونے پر مشی نے انہیں اپنے حصار میں لیتے ہوئے پیار سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا بس اب زیادہ مسکے نا لگا نہیں ہوں میں ناراض جیسے تجھے سہولت لگے آجانا جانتی ہوں تو اپنے میاں کی بولی بول رہی ہے لیکن کوئی بات نہیں شادی کے بعد ایسا ہی ہوتا ہے چل اب ہم چلتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی کے لاڈ سے کہنے پر فریدہ بیگم نے مشی کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا جس پر وہ اور حضیر دونوں خجل سے ہو گئے۔۔۔

اچھا چلیں اللہ حافظ اپنا اور نانا جان کا خیال رکھئیگا اور ہمارے لئے ڈھیر ساری دعائیں کریگا۔۔۔میری ساری دعائیں تو میری جان کے لئے ہیں اپنا اور عفراء کا بھی خیال رکھنا۔۔۔

مشی کے کہنے پر فریدہ بیگم ایک بار پھر اسکے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا اور پھر باقی سب بھی مشی اور حضیر سے مل کر شاہ حویلی روانہ ہو گئے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیگم ذرا بتانا پسند کرینگی کہ یہ دس پندرہ دن شاہ حویلی رہنے کی کس نے اجازت دی آپکو۔۔۔

حضیر نے مشی کو تیکھے چتونوں سے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیا مطلب اتنے دنوں بعد جاؤنگی تو کیا دس پندرہ دن بھی نہیں رکونگی یہ تو ناانصافی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیگم میں آپکو ایک رات نار کنے دوں آپ دس پندرہ دن کی بات کر رہی ہو اگر یہ ناانصافی ہے تو ایسے ہی سہی لیکن اب اپنے دماغ سے یہ بات نکال دیں کہ میں آپ کو کہیں رکنے دونگا جہاں جاؤ گی میرے ساتھ جاوگی اور واپس بھی میرے ہی ساتھ آؤ گی۔۔۔

خزیمہ یہ تو کوئی بات ہی نہیں ہوئی میں تو رکو نگی شاہ حویلی عید پر سب ہونگے تبھی تو میں نے ابھی جانے سے انکار کر دیا اور اب آپ عید پر جانے سے بھی منع کر رہے ہیں۔۔۔

عائش میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا میں تمہیں کہیں بھی رکنے نہیں دونگا دو سال رہی ہو نا اپنے میکے آپ بھول جاؤ کہ کبھی ایک رات میں تمہیں میکے رہنے دونگا اور اب اس بات پر مزید بحث نہیں ہو گی اگر تم آج خود بھی انکار نہیں کرتی تو میں خود کر دیتا خیر یہ بتاؤ تم نے افطاری کے لئے ہاں کیوں نہیں کی نانو کو ---

مشی کے روہانسی ہونے پر حضیر نے دوٹوک کہہ کر بات بدلتے ہوئے پوچھا۔۔۔
آپ سے پوچھے بغیر کیسے ہاں کر دیتی بعد میں آپ منع کر دیتے تو کتنی انسلٹ ہوتی میری اس لئے میں ایسا کوئی کام ہی نہیں کرتی جس سے بے عزتی ہونے کا خطرہ ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے پوچھنے پر مشی نے منہ بسورتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

اچھی بات ہے لیکن اب نانو کو انفارم کر دینا پہلی افطاری ہم وہیں کرینگے اب خوش ہو جاؤ۔۔۔ حضیر نے مشی کے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے حکم تو آپ کا ہی چلنا ہے میری بات کی کونسا پہلے کوئی اہمیت تھی جواب ہو گی۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی اسے جواب دیکر بڑبڑاتی ہوئی کمرے میں چلی گئی جبکہ پیچھے حضیر سر نفی میں ہلاتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا کیونکہ وہ مشی کی یہ بات ماننے کا بلکل بھی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسیب میں آجاؤ بیٹا۔۔۔

انعم بیگم نے مسیب کے کمرے کے دروازے پر نوک کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آجائیں مما آپ کو میرے روم میں آنے کے لئے نوک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسیب جو کہ کسی پیشنٹ کی فائل ریڈ کر رہا تھا انعم بیگم کی آواز سن کر فائل بند کر کے سائیڈ پر رکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا۔۔۔

اب تو سارا دن ہسپتال میں مصروف رہتے ہو رات میں بھی دیر سے آتے ہو ایک گھر میں رہ کر بھی تم سے ملاقات مشکل ہو گئی ہے۔۔۔

بس مما آج کل کچھ زیادہ مصروفیات ہو گئی ہیں انشاءاللہ کوشش کرونگا آپ کے لئے وقت نکالنے کی۔۔۔

انعم بیگم کے شکوہ کرنے پر مسیب نے عاجزی سے کہا۔۔۔

ہاں میں اور تمہارے بابا بھی یہی سوچ رہے ہیں کہ تمہارا اور برداء کا مکمل انتظام کر دیں تا کہ تمہاری شکلیں تو گھر میں نظر آئیں۔۔۔

مسیب کی بات پر انعم بیگم نے ڈھکے چھپے لفظوں میں اپنا مقصد بیان کیا۔۔۔

مما میں آپکی بات سمجھا نہیں آپ جو کہنا چاہ رہی ہیں کھل کر کہیں۔۔۔

انعم بیگم کی بات مسیب کے سر پر سے گزر گئی تھی تبھی وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں اور تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ تمہاری شادی کر دیں ایک بیٹے کی شادی کی تو بہو بیگم میرا بیٹا لے اڑی لیکن اب ہم تمہاری اور برداء کی شادی کرنا چاہتے ہیں تاکہ گھر میں ہلہ گلہ ہو کافی وقت سے کوئی سیلیبریشن نہیں ہوئی اس لئے اور اگر کسی کو پسند کرتے ہو تو بتادو ورنہ میرے پاس دو آپشن ہیں تمہارے لئے۔۔۔

مسیب کے نا سمجھی سے پوچھنے پر انعم بیگم نے کھل کر اپنے مطلب کی بات کی۔۔۔

مما جیسے آپکی اور بابا کی مرضی مجھے تو کوئی پسند نہیں لیکن آپ ذرا اپنے آپشنز پر روشنی ڈالیں۔۔۔

انعم بیگم کی بات پر مسیب نے اپنی رضامندی دیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں چاہتی ہوں مبراء یا مصباح ان دنوں میں سے کوئی ایک میری بہو بنے اب تم بتاؤ کس کو اپنے نکاح میں لینا پسند کروگے۔۔۔

مسیب کے پوچھنے پر انعم بیگم نے پوچھا۔۔۔

مبراء تو میرے لئے بہنوں جیسی ہے امی آپ دوسرے آپشن کی بارے میں سوچ سکتی ہیں۔۔۔ مسیب نے انعم بیگم کی بات کا گول مول جواب دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھ گئی میرے شہزادے ہم کل ہی رشتہ لیکر جائینگے انشاءاللہ اب تم آرام کرو تھکے ہوئے ہونگے

مسیب کے جواب پر انعم بیگم نے ہنستے ہوئے کہا اور اسکے ماتھے پیار کر کے اسے آرام کرنے کی ہدایت دیتی وہاں سے چلی گئی جبکہ مسیب بھی لائیٹ آف کرتا سونے کے لئے لیٹ گیا۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

یار مما آج اتنی خاموش کیوں ہیں اگر کوئی بات ہے تو اپنے بیٹے سے شئیر کریں میں چٹکیوں میں آپکی پریشانی دور کر دونگا۔۔
برداء جو کہ مدیحہ بیگم کی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا تھا انکو گم صُم دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پریشان تو میں واقع بہت ہوں ردابہ کی وجہ سے مجھے سمجھ نہیں آرہا وہ کیوں سیر اب کے پیچھے اپنی زندگی برباد کرنا چاہ رہی ہے ابھی وہ ماضی سے واقف نہیں ہے اسے صرف مفاد کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے اور وہ بیوقوف خود دوسرے کے ہاتھ کا کھلونا بن رہی ہے بن باپ کی اولاد ہے ذرا سی اونچ نیچ سے اسکی زندگی برباد ہو جائیگی لیکن وہ سمجھتی نہیں ہے میں سمجھا سمجھا کر تھک گئی ہوں لیکن اسکی آنکھوں پر

Posted On Kitab Nagri

لوگوں جھوٹے پیار اور فریب کی پٹی بندھی ہوئی ہے جس سے اندھی ہو کر وہ مخلص محبتوں کو خود سے دور کر رہی ہے۔۔۔

برداء کے پوچھنے پر مدیحہ بیگم نے اپنی پریشانی اس سے شئیر کی جس میں آج کل وہ گم رہتی تھی۔۔۔ کئی کئی گھنٹے وہ ردابہ کے بارے میں سوچتے ہوئے گزار دیتی تھی لیکن انہیں اسے سیدھی راہ پر لانے کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا تھا سوائے اللہ سے دعا کرنے کے جو وہ کثرت سے کرتی تھیں۔۔۔

مما آپ پریشان نہیں ہوں آپی سنبھل جائینگی۔۔۔

برداء نے مدیحہ بیگم کو مصنوعی دلاسہ دیتے ہوئے کہا یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایسا وقت نا جانے کب آئیگا جب اسکی بہن کو عقل آنی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برداء کیسے نا پریشان ہوں اسکی شادی کی عمر ہے لیکن وہ راضی ہی نہیں ہے کیونکہ جو اس دماغ میں خناس بھرا گیا ہے وہ اسی خوش فہمی میں جی رہی جو کہ دھوکے کے سواء کچھ نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشکات کو دیکھو تم سب میں سب سے چھوٹی ہے اور اسکی شادی کو دو سال ہو گئے ہیں اور اللہ جلدی ہی اسے رحمت سے نواز دیا اسکا تو باپ تھا پھر بھی اس نے اپنی ساری زندگی لوگوں کی سازشوں کا شکار ہوتے گزاری ہے لیکن تمہارا تو باپ بھی نہیں ہے۔۔۔

لیکن اب میں ردابہ کی وجہ سے حور عین اور حیان کو گھر نہیں بٹھا سکتی اس لئے اب اگر کوئی اچھا رشتہ آیا تو میں حیان اور حور عین کے فرض سے سبکدوش ہو جاؤنگی اور اب تم بھی بتا دو اگر تمہیں کوئی پسند ہے تو بتا دو ورنہ پھر میری نظر میں ایک دو لڑکیاں ہے ان میں سے کسی ایک کے لئے ہاں کر دو تو میں بات آگے چلاتی ہوں۔۔۔

مما مجھے تو کوئی پسند نہیں آپ بتائیں آپ نے کس کس کو پسند کر لیا میرے لئے بھلے چار جائز ہے لیکن میرے لئے ایک ہی کافی ہے اور وہی میرے سر پر بال چھوڑ دے تو غنیمت ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مدیحہ بیگم کے پوچھنے پر برداء نے انکا مونڈ ٹھیک کرنے کے لئے شرارت سے کہا۔۔۔ چل بدمعاش ۔۔۔میں مبراء یا پھر اناب کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔

مدیحہ بیگم نے برداء کو سرزنش کرنے کے ساتھ آگاہ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مما کیا ہو گیا ہے کچھ تو رحم کریں مجھ پر اگر میراء سے کروا دی نا آپ نے تو شادی کی پہلی رات ہی آپکا بیٹا لے اڑے گی وہ اس لئے دوسرے آپشن کے بارے میں سوچیں۔۔۔

مدیحہ بیگم کی بات پر برداء نے کانوں ہاتھ لگاتے ہوئے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔

چل ٹھیک ہے جیسے تو کہے ویسے مجھے بھی اناب پسند ہے اور اب چل اٹھ اپنے کمرے میں جا مجھے آرام کرنا ہے۔۔۔

اچھا چلیں ٹھیک ہے آپ آرام کریں اللہ حافظ۔۔۔

مدیحہ بیگم کے کہنے پر برداء کے انکے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

عشقِ

آج پہلا روزہ تھا اور مشی نانو کے جانے تیاری کر رہی تھی جبکہ حضیر کسی کام سے آفس گیا ہوا تھا۔۔۔

مما کی جان تھوڑا سا کھا لو میری شہزادی بیٹی۔۔۔

مشی نے سوجی کی کھیر کا چمچ عفراء کے آگے کرتے ہوئے پیار سے کہا جو کہ پچھلے آدھے گھنٹے سے اسے کھانا کھانے میں تنگ کر رہی تھی۔۔۔

عفراء اب میں آپ کو ماروں گی صبح سے کچھ نہیں کھایا آپ نے میری جان۔۔۔

عفراء کو نا کھاتا دیکھ مشی نے روہانسی لہجے میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی بیٹا آپ سے کوئی ملنے آیا ہے---

ابھی مشی عفراء کو زبردستی کھانا کھلانے کی کوشش کر رہی تھی کہ ملازمہ نے آکر مشی کو بتایا---

اچھا ٹھیک ہے آپ ریفریشمنٹ کا انتظام کریں میں آتی ہوں---

مشی نے ملازمہ کو ہدایت دی تو وہ سر اثبات میں ہلاتی کچن میں چلی گئی جبکہ مشی بھی عفراء کا منہ دھلا کر اسے لئے ڈرائینگ روم کی طرف بڑھ گئی---

اسلام علیکم---

مشی نے ڈرائنگ روم میں بیٹھی انعم بیگم کو دیکھ کر اپنے خوف کو چھپاتے ہوئے سلام کیا جبکہ خوف سے اسکی بری حالت ہو رہی تھی---

وعلیکم سلام کیسی ہو---

انعم بیگم نے اپنے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجاتے ہوئے سلام کا جواب دیا---

ویسے بڑی خوش نظر آرہی ہو ہونا بھی چاہئے آخر میرے سب سے فرمانبردار اور خوبرو بیٹے کو قابو میں کر لیا ہے خوش ہونا تو بنتا ہے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسی کوئی بات نہیں ہے یہ صرف آپکی سوچ ہے ورنہ انگلیوں سے ناخن دور نہیں ہوتے۔۔۔

انعم بیگم کے طنزیہ کہنے پر مشی نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔

میری سوچ کیا ہے یا کیا نہیں لیکن شاید تم اپنی اوقات بھول گئی تمہاری حیثیت صرف ایک ونی کی بیٹی سے زیادہ کچھ نہیں جس کی اوقات کسی ملازم سے بھی کمتر ہے۔۔۔

مشی کا خود کو جواب دینا انہیں ناگوار گزرا تھا جس پر وہ ساری اداکاری سائڈ پر کرتی پھنکاری۔۔۔

یہ تو آپ کے نزدیک ہے جسکی مجھے کوئی پرواہ نہیں ورنہ اللہ کے نزدیک کون کس سے مقام میں بلند ہے وہ اللہ بہتر جانتا ہے خیر آپ بھول رہی ہیں میں اذہان کا ردار کا خون ہوں اور حضیر کاردار کا نصف ایمان۔۔۔

آج مشی نے خود کے لئے لڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا اس لئے ہمت کرتی انعم بیگم کے سب سوال کا جواب دے رہی تھی۔۔۔

داد دینی پڑیگی تمہاری ہمت کی آخر یہ ہمت میرے بیٹے کی ہی دی ہوئی ہے لیکن کوئی بات نہیں بس کچھ دن اسکے کے بعد وہ تمہیں دیکھنا بھی پسند نہیں کریگا دیکھ لینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انعم بیگم نے طیش میں کر مشی کو دھمکایا۔۔۔

کوئی بات نہیں جب دو سال انکے بغیر گزارے ہیں آگے بھی گزار لونگی۔۔۔

انعم بیگم کی بات پر مشی نے دوبدو جواب دیا۔۔۔

تمہاری یہ ہمت میرے آگے زبان درازی کرو شاید پہلے کی مار بھول چکی ہو کوئی بات نہیں میں تمہیں یاد دلا دیتی ہوں کہ میں وہی انعم ہوں جس نے تمہیں ایک وقت کی روٹی کے لئے ترسایا جس نے تمہیں دسمبر کی ٹھنڈ میں ساری ساری رات لان میں کھڑا رکھا جس نے بھری دھوپ میں تم سے کپڑے دھلوائے بنا ایک پانی کی بوند دیے میں وہی انعم ہوں جس کے سامنے تم آتے ہی تھر تھر کانپتی تھی لیکن کوئی نہیں آج تمہارے یہ پر میں کاٹونگی تمہارے ہی گھر میں آج میں تمہارا وہ حشر کرونگی کے یاد رکھو گی ---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انعم بیگم نے مشی کو آج خود سے نا ڈرتے دیکھ دھاڑتے ہوئے کہا اور ملازمہ کی لائی ہوئی گرم چائے مشی کے ہاتھ پر گرانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہی ہیں آپ پاگل ہو گئیں ہیں۔۔۔ حضیر جو تھوڑی دیر پہلے آیا تھا اور مشی اور نعم بیگم کی ساری گفتگو سن چکا تھا انعم بیگم کو مشی کے ہاتھ پر چائے گراتا دیکھ انکے ہاتھ کو پرے جھٹکتے ہوئے دھاڑا جبکہ جھٹکا لگنے کی وجہ سے چائے دوسری طرف گری اور کپ کرچیوں میں تقسیم ہو گیا۔۔۔

ہاں ہو گئی ہوں پاگل نہیں قبول کرتی میں اسے اپنی بہو کے روپ میں پہلے اسکی ماں نے تمہارے باپ پر ڈورے ڈالے لیکن وہ ناکام رہی لیکن اپنی ماں کا ادھورا چھوڑا کام اس نے پورا کیا تمہیں اپنے قابو میں کر کے۔۔۔

میرا روزہ ہے اور روزے میں آپ کے منہ لگ کر میں اپنا روزہ خراب نہیں کرنا چاہتی اس لئے پلیز یہاں سے جائیں اور آئندہ میری ماں کے بارے میں اتنی گھٹیا باتیں کی تو میں خاموش نہیں رہوں گی ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی نے انعم بیگم کو انگلی اٹھا کر وارن کرتے ہوئے کہا اور عفراء کو اٹھاتی اپنے کمرے میں چلی گئی جو کہ اونچی آوازیں سن کر رونے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھا تم نے کیسے تمہاری بیوی مجھے تمہارے گھر سے جانے کا بول رہی ہے اور تم چپ چاپ زن مریدوں کی طرح کھڑے ہو۔۔۔

مما پلیز آپ ابھی یہاں سے جائیں اور آئندہ یہاں نہیں آئیگا کوئی بھی کام ہو مجھے فون کر دیجئیگا میں کاردار ولا آجاؤنگا۔۔۔

حضیر نے انعم بیگم کی بات کو اگنور کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

ہاں اب تم اس دو ٹکے کی لڑکی کی خاطر مجھے اپنے گھر سے نکال رہے ہو لیکن یاد رکھنا ایک دن تم خود اسے دھکے دیکر یہاں سے نکالوگے اور مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے یہاں آکر اپنی بے عزتی کروانے کا اور تم سے تو اب تمہارے بابا ہی بات کرینگے۔۔۔

حضیر کے کہنے پر انعم بیگم اسے اچھی طرح سنا کر اپنا بیگ اٹھاتی تن فن کرتی وہاں سے چلی گئیں جبکہ حضیر بھی اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

عائش مجھے تمہارا سارا ماضی جاننا ہے جو آج تک تم نے مجھ سے چھپایا ہے۔۔۔ حضیر نے کمرے میں آکر مشی کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

چھوڑدیں میرے ماضی کو جاننا کیونکہ آپکا جاننا ضروری نہیں ہے۔۔۔

حضیر کی بات پر مشی نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔

عائش میں جس کشمکش اور ذہنی دباؤ کا شکار ہو کیا تمہیں مجھ پر ترس نہیں آتا کہ میری الجھنیں سلجھادو ---

کچھ الجھنیں سلجھنے کے بعد بہت تکلیف دہ ہوتی ہیں اس لئے ہر چیز جاننا ہر شخص کے لئے اچھا نہیں ہوتا ---

ایسا کیا ہے جو تم نہیں بتانا چاہتی مجھے ہاں بتاؤ آج میں بھی جان کر رہونگا۔۔۔ مشی کو نا بتاتا دیکھ حضیر نے اسے جھنجھوڑتے ہوئے غصے سے دھاڑتے ہوئے ضدی لہجے میں کہا۔۔۔

کیونکہ میں نہیں چاہتی سچ جاننے کے بعد کاردار ولا کا شیرازہ بکھر جائے کیونکہ میں نہیں چاہتی آپ کے سامنے آپ کے پاک رشتے بے نقاب ہو جس سے آپ کو خود سے شرمندہ ہونا پڑے کیونکہ اگر اب

Posted On Kitab Nagri

ماضی کے اوراق پلٹے گئے تو ہر ایک کو اپنا کیا بھگتنا پڑیگا اس لئے میں آپ کو پیار سے سمجھا رہی ہوں پلیز میرے ماضی کو جاننے کی کوشش چھوڑ دیں اور سکون سے رہیں بھول جائے کہ میرا کوئی ماضی بھی تھا ---

میں بھی آپکی خاطر سب بھولنے کی کوشش کرونگی کیونکہ میرا ماضی جیسا بھی تھا میرا حال اور مستقبل آپ اور عفراء ہیں جن کی ذرا سے تکلیف مجھے تڑپا دیتی ہے میں آپ کو بکھرا ہوا نہیں دیکھنا چاہتی بہت وقت بعد مجھے سکون نصیب ہوا ہے اس لئے پلیز مجھے سکون سے رہنے دیں مجھے بار بار میرا ماضی یاد کروا کر اذیت مت دیں---

حضیر کے غصے سے کہنے پر مشی نے بھی چیختے ہوئے کہا اور آخر میں نرمی سے اسے سمجھانے لگی جبکہ آنسوؤں سے چہرہ تر تھا--- جبکہ حضیر مشی کو اپنے بات سے پیچھے نا ہٹتا دیکھ گاڑی کی چابیاں اٹھاتا باہر نکل گیا جبکہ حضیر کے باہر نکلتے ہی مشی وہیں دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھتی چلی گئی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

حضیر بہت غصے میں گھر سے نکلا تھا اور اپنا غصہ کم کرنے کے لئے بے مقصد سڑکوں پر گاڑی چلا رہا تھا جبکہ دماغ میں انعم بیگم کی باتیں گردش کر رہی تھی وہ بہت سی الجھنوں کا شکار تھا جو کہ سلجھ کر نہیں دے رہی تھی جس کی وجہ سے وہ کافی ذہنی اذیت کا شکار ہو رہا تھا۔۔۔

ہوش تو اسے مغرب کی اذان پر آیا۔۔۔

حضیر نے اذان سن کر پاس بنی دکان سے پانی کی بوتل لیکر اپنا روزہ کھولا اور قریبی مسجد میں نماز ادا کرنے چلا گیا۔۔۔

حضیر نماز پڑھ کر واپس کار میں بیٹھا اور اب اسکا رخ کاردار ولا کی طرف تھا چونکہ اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ ہر حال میں ماضی جان کر رہے گا لیکن اسے یہ بھی پتہ تھا کہ مشی اسے کبھی بھی نہیں بتائیگی اس لیے اس نے کاردار ولا سے ماضی جاننے کا فیصلہ کیا اور اپنے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کاردار ولا کی طرف چل دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسیب کہاں ہے؟

حضیر نے کاردار ولا میں داخل ہو کر ملازمہ سے پوچھا۔۔۔

صاحب وہ تو ابھی تک ہسپتال سے نہیں آئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک وہ جیسے ہی گھر آئے اسے میرے کمرے میں بھیج دینا اور مجھے ایک کپ کافی کا بنا کر کمرے میں بھیجو کسی ملازم کے ہاتھ۔۔۔

ملازمہ کے بتانے پر حضیر نے ہدایت دی اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

کیا کر رہی ہو اور حضیر کیا کہہ رہا تھا۔۔۔

انعم بیگم جو ملازمہ کو حضیر سے بات کرتے دیکھ چکی تھی اسکے جاتے ہی ملازمہ سے استفسار کرنے لگی ۔۔۔

بیگم صاحبہ وہ مسیب بابا کے بارے میں پوچھ رہے تھے اور مجھے کافی روم میں بھیجنے کا بول کر گئے ہیں ۔۔۔

انعم بیگم کے پوچھنے پر ملازمہ نے انہیں بتایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یہ گولی کافی ملا دینا میرا بچہ تھکا ہوا آیا ہے تھوڑا آرام کر لیگا۔۔۔

انعم بیگم نے ایک ٹیبلیٹ ملازمہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتی ان سے میڈیسن لیتی کیچن میں چلی گئی اور پھر انکی ہدایت کے مطابق وہ میڈیسن کافی ملا کر ملازم کے ساتھ حضیر کو بھجوا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹک ٹک ٹک۔۔۔

آجائیں۔۔۔ دروازہ نوک ہونے پر حضیر نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنے والے وجود کو اجازت دی تو ملازم کافی کی ٹرے پکڑے روم میں داخل ہوا اور سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھ کر جس خاموشی سے آیا تھا اسی خاموشی سے چل دیا۔۔۔

ملازم کے جاتے ہی حضیر نے کافی پی اور کافی پیتے ہی اس پر غنودگی طاری ہونے لگی اور لاکھ چاہتے ہوئے بھی وہ اپنی آنکھیں کھلی نا رکھ سکا اور نیند کی وادی میں اتر گیا اور پھر جب اسکی آنکھ کھلی تو سحری کا وقت ہو رہا تھا جبکہ وقت دیکھ کر حضیر حواس باختہ سا نیچے بھاگا جہاں سب سحری کر رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے بھائی سحری تو کرلیں وقت ختم ہونے والا ہے۔۔۔

انعمتہ نے اسے جلدی میں باہر کی طرف جاتا دیکھ جلدی سے کہا جس پر اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر بندھی گھڑی پر ڈالی جہاں سحری کا وقت ختم ہونے میں دس منٹ باقی تھے اور اگر وہ گھر جاتا تو اسکی سحری نکل جاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر انعمتہ کی بات سن کر ڈائننگ کی طرف بڑھا اور سحری کرنے لگا اور اسکے سحری کرتے ہی اذان ہو گئی جس پر سب مرد حضرات اٹھ کر نماز کے لئے چل دیے اور پھر مسجد سے ہی حضیر اپنے گھر کی طرف چل دیا اسے مشی کی ٹینشن ہو رہی تھی جو گھر میں اکیلی تھی۔۔۔

دوسری طرف مشی نے بھی صرف پانی سے روزہ کھولا اور نماز پڑھ کر حضیر کا انتظار کرنے لگی لیکن وہ نہیں آیا مشی کو حضیر کا انتظار کرتے کرتے عیشاء ہو گئی اب اسے اور زیادہ پریشانی ہونے لگی اور ساتھ میں ڈر بھی لگ رہا تھا اتنے بڑے گھر میں اکیلی تھی جبکہ اسکے پاس موبائل بھی نہیں تھا جو حضیر کو فون کر کے پوچھ لیتی۔۔۔

مشی نے سب برے وسوسوں کو جھٹک کر عیشاء کی نماز اور تراویح وغیرہ پڑھی اور پھر اسکے بعد قرآن پاک پڑھ کر خود کو مصروف کرنے لگی۔۔۔

کافی دیر عبادت کرنے کے بعد وہ عفراء کے پاس لیٹ کر ذکر و اذکار کرنے لگی جبکہ جیسے جیسے وقت زیادہ ہوتا جا رہا تھا ویسے ویسے مشی کے ڈر میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشی نے اپنے ڈر کو قابو کرتے ہوئے سونے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی اور پھر اسی طرح ڈرتے اور اذکار کرتے سحری کا وقت ہو گیا مشی نے فروٹ باسکٹ سے ایک سیب نکال کر کھایا اور اذان کی آواز پر نماز قرآن پڑھ کر دوبارہ سونے کے لئے لیٹ گئی اور سونے کی کوشش کرنی لگی اور پھر تھوڑی ہی دیر میں نیند کے دیوی اس پر مہربان ہو گئی۔۔۔

اسلام علیکم بھائی کیسے ہو آپ بھابھی اور میری شہزادی کیسی ہے ؟

مسیب نے حضیر کے کیبن میں داخل ہو کر چئیر پر بیٹھتے ہوئے سلام کرنے کے ساتھ حال احوال پوچھا ---

وعلیکم سلام میں بھی ٹھیک ہوں الحمدللہ عائش اور عفراء بھی ٹھیک ہیں۔۔۔

مسیب کے پوچھنے پر حضیر نے اپنے حال احوال سے آگاہ کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملازمہ نے بتایا کہ کل آپ مجھ سے ملنے آئے تھے کاردار ولا لیکن جب میں آپکے روم میں آیا تو آپ سو رہے تھے خیریت تو ہے ؟

مسیب نے حضیر سے کل کی بابت پوچھا۔۔۔

ہاں بس کچھ کام تھا تم سے پہلے یہ بتاؤ کیا لوگے چائے یا کافی ؟

مسیب کے پوچھنے پر حضیر نے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی منگوالیں۔۔۔مسیب کے کہنے پر حضیر نے انٹر کام کان سے لگا کر مقابل کو دو کافی کا آڈر دیا۔۔۔

میں عائش کا ماضی جاننا چاہتا ہوں اگر تمہیں کچھ پتا ہے تو پلیز مجھے بتا دو میں ذہنی دباؤ کا شکار ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا کس کو صحیح سمجھوں اور کس کو غلط اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں کسی مظلوم کے حق میں زیادتی نا کر جاؤ چاہے پھر وہ عائش ہو یا مما کیونکہ دونوں رشتے ہی میرے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔۔۔

حضیر نے مسیب کو کل والی ساری بات بتانے کے بعد پریشانی سے کہا۔۔۔

تو بھائی آپ بھابھی سے پوچھیں وہ خود بتا دینگی آپ کو۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مسیب نے اسے مشورہ دیا۔۔۔

یہی تو مسلئہ ہے عائش کچھ بتانے پر راضی ہی نہیں ہے اسکا کہنا ہیکہ اگر ماضی کے اوراق پلٹے تو بہت سے رشتے بے نقاب ہو جائینگے اور ہر کسی کو اپنے کیے کی سزا بھگتنی پڑیگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹک ٹک ٹک۔۔۔

ابھی مسیب کچھ کہتا کہ دروازہ نوک ہوا اور اجازت ملنے پر احتشام دو کافی کے کپ لیکر آفس میں داخل ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہتشام ایک گھنٹے کے اندر مجھے ایک لیٹیسٹ موبائل اپنی ٹیبل پر چاہیے---

حضیر نے اہتشام کو ٹیبل پر کافی رکھتا دیکھ حکم دیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا باہر چلا گیا---

مسیب تو جو بھی جانتا ہے مجھے بتا دے اور کون ہے ایسا جو مجھے ماضی بتا سکے وہ بھی سچ سچ---

اہتشام کے جانے کے بعد حضیر نے سلسلہِ کلام وہیں سے جوڑا---

بھائی جب میں ہاسٹل سے واپس گھر آیا تھا تو میں نے مما بابا دادو ردابہ ان سب کا سلوک بھابھی کے ساتھ انتہائی برا پایا آپ میری بات کا شاید یقین نا کریں لیکن بابا تک بھابھی ہر ہاتھ اٹھاتے تھے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے میں نے بہت کوشش کی کہ بھابھی کے حق میں کچھ کہوں لیکن بھابھی نے مجھے اللہ کی قسم دیکر چپ کروا دیا اور یہ کہا کہ وہ نہیں چاہتی کہ ان پر میرے نام کی تہمت لگے اور یہ بات میرے دل و دماغ کو ہلا گئی اور پھر میں چاہ کر بھی بھابھی کے حق کچھ بول نہیں سکا لیکن میرا رویہ گھر والوں سے روڈ ہو گیا اور یہی وجہ تھی میری آپ سے ناراضگی کی---

سب گھر والے بھابھی کو ملازمہ سے بھی کم تر سمجھتے ہیں لیکن مجھے یہ نہیں معلوم اسکے پیچھے وجہ کیا ہے ایسا کیوں ہے حالانکہ وہ بھی کاردار ولا کا خون ہے بلکہ کاردار ولا کے لاڈلے بیٹے کی اکلوتی بیٹی ہے اسکے ساتھ ایسا سلوک اور جس دن بھابھی کاردار ولا سے گئیں تھی اس دن میں گھر نہیں تھا اس لئے مجھے

Posted On Kitab Nagri

نہیں معلوم اس دن کیا ہوا تھا لیکن مجھے لگتا ہے مدیحہ چچی ہمیں بتا سکتی ہیں ماضی کے متعلق وہ بھی سچ سچ

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

کل مما نے کہا تھا کہ حیا چچی ونی ہو کر آئیں تھی تو کیا پھر ازلان چاچو کا قتل ہوا تھا جو شماس انکل نے کیا تھا

مسیب کے کہنے پر حضیر نے اپنے اندازے سے کہا۔۔۔

بھائی یہ بات تو آپکے منہ سے سن رہا ہوں لیکن دادا جان طیب دادا جان اور ہماس دادا جان تو بہت گہرے دوست تھے خیر اصل بات ہمیں مدیحہ چچی ہی بتا سکتی ہے۔۔۔

بات تو تمہاری بھی ٹھیک ہے پھر چچی سے ہی پوچھینگے۔۔۔

مسیب کے کہنے پر حضیر پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

مما بابا اور دادو شماس انکل کے گھر مصباح کے لئے میرا رشتہ لیکر جائینگے افطار کے بعد آپ بھابھی کو کسی بہانے وہاں لے آنا اپن سب وہیں مدیحہ چچی سے سب کچھ پوچھ لینگے اور مجھے یقین ہیں وہ ہمیں سب کچھ سچ سچ بتا بھی دینگی۔۔۔

ہاں یہ صحیح ہے مما والے جیسے ہی گھر سے نکلیں تم مجھے فون کر دینا میں آجاؤنگا عائش کو لیکر۔۔۔

اچھا چلیں اب میں چلتا ہوں مجھے ہسپتال جانا ہے آج ایک سرجری ہے اللہ حافظ۔۔۔ چلو ٹھیک ہے اللہ میرے بھائی کو کامیاب کرے آمین اللہ حافظ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسیب کے کہنے پر حضیر نے الوداعی کلمات ادا کیے اور پھر مسیب حضیر سے مصافحہ کرتا وہاں سے چلا گیا

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

مشی کی آنکھ کھلی تو اس نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی لیکن حضیر کہیں نہیں تھا جس پر اسے اور زیادہ پریشانی ہونے لگی---

مشی نے اپنے بال سمیٹے اور گھڑی نظر ڈالی جہاں سوئی گیارہ کا ہندسہ عبور کر چکی تھی مشی جلدی سے اٹھی چپل پہن کر واشروم گئی اور پانچ منٹ بعد فریش ہو کر ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنانے لگی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی جیسے ہی بال بنانے کے لئے برش اٹھانے لگی اسے ایک چٹ نظر آئی مشی نے وہ کھولی اور پڑھنے لگی---

)پریشان نہیں ہونا میں آفس جا رہا ہوں تم سو رہی تھی اس لئے میں نے اٹھانا مناسب نہیں سمجھا(حضیر کا ردار)---

Posted On Kitab Nagri

مشی نے چٹ پڑھ کر ڈسٹ بن میں ڈالی اور اپنے بال بنانے لگی ۔۔۔

بال بنا کر مشی کچن میں چلی گئی ۔۔۔

کچن میں جا کر مشی نے جلدی سے عفراء کے لئے ٹوس سینک کر سادہ نمک کا انڈہ بنایا اور اسکے چھوٹے سے مگ میں نیم گرم دودھ ڈال کر ٹرے میں رکھا اور کمرے کی طرف بڑھ گئی ۔۔۔

عفراء مما کی جان اٹھ جاؤ آپکو ناشتہ کروادوں کل بھی آپ نے صحیح سے کھانا نہیں کھایا تھا ۔۔۔

مشی عفراء کے ماتھے پر پیار کر کے اسے جگانے لگی جس پر وہ کسمسا کر دوبارہ سو گئی ۔۔۔

یہ لڑکی ایسے نہیں اٹھے گی ۔۔۔ مشی نے خود سے کہا اور عفراء کو گود میں اٹھا کر باتھروم لے گئی اور پھر دو منٹ بعد عفراء کا منہ دھلا کر باہر آئی اور اسے ناشتہ کروانے لگی ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تقریباً آدھے گھنٹے کی جدو جہد کے بعد مشی عفراء کو ناشتہ کروانے میں کامیاب ہوئی اور پھر عفراء کو نہلا کر تیار کیا اتنے میں ملازمہ آگئی ۔۔۔

مشی عفراء کو لیکر لاؤنج میں آئی اور اسے چاند گاڑی میں ڈال دیا اور خود ملازمہ سے صفائی کروانے لگی اتنے میں ظہر کی اذان ہو گئی ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ظہر کی اذان سن کر مشی نے نماز ادا کی اور قرآن پاک کی تلاوت کی اتنے میں تین بج گئے۔۔۔

قرآن پاک پڑھنے کے بعد مشی نے عفراء کو فیڈر بنا کر پلائی اتنے میں حضیر سلام کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوا جبکہ ملازمہ جا چکی تھی۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔

مشی نے حضیر کے سلام کا جواب دیا اور عفراء کا خالی فیڈر اٹھا کر کچن میں چلی گئی اور فیڈر دھو کر اسے بوائل کرنے لئے چولہے پر رکھ کر دوبارہ لاؤنج میں آئی جہاں حضیر عفراء کے ساتھ کھیل رہا تھا جبکہ اسکا کوٹ اور بیگ سائیڈ والے صوفے پر رکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی نے چپ چاپ اسکا کوٹ اور بیگ اٹھایا اور کمرے میں چلی گئی تو حضیر بھی عفراء کو گود میں اٹھاتا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کل تمہیں ڈر تو نہیں لگا؟

حضیر نے کمرے میں آکر عفراء کو بیڈ بٹھایا اور ڈریسنگ کے سامنے آکر اپنی واچ اتارتے ہوئے مشی سے پوچھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں---

مشی کے کوئی جواب نا دینے پر حضیر نے اپنا رخ اسکی طرف کرتے ہوئے پوچھا جو کہ اسکا کوٹ ہینگ کر رہی تھی---

یار سوری پتہ نہیں کل کیسے میری کار دار ولا میں آنکھ لگ گئی اور پھر جب میں صبح گھر آیا تم سو رہی تھی تو میں نے اٹھانا مناسب نہیں سمجھا یا---

حضیر مشی کی خاموشی کی وجہ سمجھتا صفائی دینے لگا---

میں نے آپ سے کچھ کہا جو آپ صفائی دے رہے ہیں---

حضیر کو اپنی صفائی دیتا دیکھ مشی نے سنجیدگی سے کہا---

تو پھر مجھے اگنور کیوں کر رہی ہو میری بات کا جواب کیوں نہیں دے رہی--

مشی کے کہنے پر حضیر نے آئیبرو اچکاتے ہوئے پوچھا---

ایسی کوئی بات نہیں ہے بس آپکے سوال پر خاموش رہنا مناسب سمجھا---

خیر چھوڑو اس بات کو شام کو افطار کے بعد کار دار ولا چلنا ہے---

Posted On Kitab Nagri

مشی کے کہنے پر حضیر نے اسے آگاہ کیا اور مشی کے ہاتھ سے کپڑے لیکر فریش ہونے چلا گیا جبکہ مشی نے دکھ بھری نظر سے حضیر کی پشت کو دیکھا۔۔۔

میں تھوڑی دیر ریسٹ کرونگا تم بھی سو جاؤ روزے سے ہو۔۔۔

حضیر نے بیڈ پر دراز ہوتے مشی سے کہا اور عفراء کو اٹھا کر خود پر لٹایا۔۔۔

آپ آرام کریں مجھے افطاری بنانی ہے۔۔۔

کیچن میں جانے کی ضرورت نہیں ہے گرمی بہت ہے میں باہر سے لے آؤنگا سب کچھ تم چپ چاپ سو جاؤ۔۔۔

مشی کے کہنے پر حضیر نے اسے گھورتے ہوئے ڈپٹا۔۔۔

آپکو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ ریسٹ کریں میں باہر ہوں کوئی کام ہو تو آواز دے دیجئیگا۔۔۔

مشی نے حضیر کی گھوری کو کسی خاطر میں نالاتے ہوئے خفگی سے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ حضیر مشی کو بعد میں منانے کا سوچتا آنکھیں موند گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

حضیر کے منع کرنے بعد بھی افطار مشی نے بنالی تھی جس پر حضیر اس پر اچھا خاصہ غصہ بھی ہوا تھا اور اب افطار کر کے مشی ٹیبل سے برتن اٹھا کر کیچن میں رکھ رہی تھی جبکہ حضیر نماز پڑھنے چلا گیا تھا۔۔

مشی نے سارے برتن کچن میں رکھ کر مغرب کی نماز ادا کی اور پھر سورۃ الواقعہ کی تلاوت کرنے لگی ---

ابھی وہ تلاوت ہی کر رہی تھی کہ حضیر بھی نماز پڑھ کر آگیا اور اپنے کپڑے لیکر واشروم چینج کرنے چلا گیا جبکہ مشی نے حضیر کو روم میں آتا دیکھ قرآن پاک بند کر کے شیلف پر رکھا اور کیچن میں جا کر برتن دھونے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برتن دھو کر مشی دوبارہ روم میں آئی تو حضیر ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال بنا رہا تھا۔۔۔
مشی حضیر کو نظر انداز کرتی وارڈروب کی طرف بڑھی اور عفراء کے کپڑے نکال کر اسکو تیار کرنے لگی ---

عفراء کو تیار کر کے مشی اپنے کپڑے لیکر واشروم میں چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ بعد مشی واشروم سے چینج کر کے آئی اور ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنانے لگی

مشی نے بال بنا کر منہ پر کریم لگا کر آنکھوں میں کاجل لگایا اور وارڈروب سے اپنا عبایا نکال کر عبایا پہن کر حجاب کے ساتھ نقاب کیا اور بیڈ پر رکھے اپنے پرس میں اپنی ضرورت کی چیزیں ڈالی اور صوفے پر بیٹھ کر سینڈل پہننے لگی---

جبکہ حضیر اپنی تیاری مکمل کر کے عفراء کو گود میں لئے کھڑا مشی کے ریڈی ہونے کا انتظار کر رہا تھا اور پھر مشی کے ریڈی ہوتے ہی دونوں کار دار ولا کے لئے نکل گئے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم ایوری ون کیا حال ہے سب کے؟

حضیر مشی کو لیکر ڈائریکٹ مدیحہ بیگم کے روم میں آیا تھا جہاں اسکی توقع کے عین مطابق سب ینگ پارٹی پہلے سے موجود تھی---

وعلیکم سلام بھائی بھابھی بیٹھیں ہم آپ لوگوں کا ہی انتظار کر رہے تھے---

Posted On Kitab Nagri

مسیب نے سلام کا جواب دینے کے ساتھ ٹو سیٹر صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو دونوں اس پر بیٹھ گئے۔۔۔

چاچی آپ کو تو پتہ تو ہو گا میرا یہاں آنے کا مقصد اس لئے پلیز جلدی سے میری الجھنیں سلجھائیں تا کہ میں کوئی بہترین فیصلہ لے سکوں۔۔۔

حضیر نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھی مدیحہ بیگم سے اسپاٹ لہجے میں کہا تو سب بھی منتظر نظروں سے انکی طرف دیکھنے لگے جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتی بتانا شروع ہو گئی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

ماضی۔۔۔

یہ ان دنوں کی بات ہے جب فاریہ کے بلیک میل کرنے پر رومیسہ نے یاسر خان کی زبردستی شادی انعم کی بہن مستبشرہ سے کروائی تھی پھر مستبشرہ سے نکاح کے نو مہینے بعد اللہ نے رومیسہ اور یاسر خان کو ایک بیٹی سے نوازہ جس کا نام انہوں نے سحر رکھا اور اسکے تین مہینے بعد مستبشرہ اور یاسر خان کو اللہ نے دو جڑواں بچوں سے نوازہ جبکہ انکی پیدائش کے وقت مستبشرہ اس فانی دنیا سے کوچ کر گئی اور جو انعم اور فاریہ کی پلاننگ تھی رومیسہ کو یاسر خان سے طلاق دلوانے کی وہ دھری کی دھری رہ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور سارہ اور ہیّاج کے چھ مہینے بعد انعمتہ کی پیدائش ہوئی جس پر مستبشرہ کی خواہش پر ہیّاج سے انعمتہ کی نسبت جوڑ دی گئی۔۔۔

ابھی انعمتہ کو ہوئے ایک ڈیڑھ مہینہ ہی ہوا تھا کہ کاردار ولا پر ایک قیامت ٹوٹی۔۔۔

ایک دن اذان اذان بھائی ازلان کو شکار پر لے گئے اور اتفاق سے اس دن شماس شاہ بھی شکار پر آیا ہوا تھا اور وہ تینوں جس جنگل میں شکار پر گئے ہوئے تھے وہ تینوں حویلیوں سے زیادہ قریب بڑا اور گھنا تھا اور زیادہ تر ان تینوں گاؤں کے لوگ اسی جنگل میں شکار کرتے تھے۔۔۔

تینوں نے شکار کے لئے گولی چلائی تو ایک گولی ازلان کے دل میں لگی اور اسی وقت دم توڑ گئے اذان بھائی انکی لاش کو گھر لائے اور انکا کہنا تھا کہ ازلان پر گولی شماس نے چلائی ہے حالانکہ شماس کا کہنا تھا کہ میں نے جو گولی چلائی تھی وہ ہرن کو لگی ہے اور میرا رخ دوسری سمت تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خیر ازلان کی تدفین کے دوسرے دن جرگہ بیٹھایا گیا جس میں اذان بھائی کے گارڈز نے گواہی دی کہ شماس شاہ کی بندوق سے نکلی ہوئی گولی ازلان کا ردار کے سینے میں پیوست ہوئی اور وہ موقع پر ہی خالقِ حقیقی سے جا ملے۔۔۔

اس سچویشن میں سب سے زیادہ پریشان فارس انکل اور ہماس انکل تھے تیس ادوست تو چل بسا تھا اور اب دونوں کو اپنی دوستی بھی دشمنی میں بدلتی ہوئی نظر آ رہی تھی جبکہ اذان صاحب ایک پل کو سکون سے نہیں بیٹھ رہے تھے انہیں اپنے بھائی کی موت کا بدلہ لینا تھا اور انعم بھابھی نے فریدہ بیگم کو بھی اس بات پر ایموشنلی بلیک میل کر کے راضی کر لیا تو وہ بھی اپنے بیٹے کے جوان خون کو ضائع نہیں ہونے دینا چاہتی تھی جبکہ اذہان اور فارس انکل چاہتے تھے معاملہ ختم ہو جائے کیونکہ اگر یہ قتل ہوا بھی تھا تو انجانے میں ہوا تھا اور میں بھی یہی چاہتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر اذان صاحب کو اذہان اور فارس انکل نے بہت سمجھایا تو وہ اس وقت انکی بات مان گئے لیکن جرگے میں جاتے ہی انہوں نے اپنا فیصلہ بدل لیا اور شماس شاہ کے خون کے بدلے حیا شاہ کو ونی کے لئے مانگ لیا لیکن جرگے کے بڑوں نے یہی فیصلہ کیا کہ یا تو شماس شاہ کو قتل کر دیا جائے یا پھر حیا شاہ کو ونی کیا جائے اور انہیں فیصلہ کرنے کے لئے ایک دن کا وقت دیا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر جب جرگے کا فیصلہ حیا کو پتہ چلا تو اس نے اپنا فیصلہ سنا دیا کہ میں ونی ہو کر جاؤنگی جبکہ شماس شاہ خود کو قتل کروانے پر راضی تھے جس پر حیا نے سب کو دھمکی دی کہ اگر شماس شاہ کو آپ لوگوں نے انکے حوالے کر دیا تو میں خود کشی کر لونگی پھر آپ لوگ ایک ساتھ دو جنازوں کو کاندھا دیجئیگا۔۔۔

اور پھر سب حیا کی ضد کے آگے ہار مان گئے سوائے شماس شاہ کے لیکن حیا اسے کسی خاطر میں نا لائی ان دونوں بہن بھائیوں کی محبت مثالی تھی۔۔۔

دوسرے دن جرگہ بیٹھا اور حیا کے نکاح کا وقت آیا تو اذان صاحب نے حیا کو اپنے نکاح میں لینے کا فیصلہ سنایا جس پر فارس شاہ نے انہیں سب کے سامنے جھاڑ دیا اور حیا کا نکاح اذہان سے ہو گیا۔۔۔

جرگے میں صرف نکاح ہوا تھا اور اذہان اور فارس انکل نے حیا کو دوبارہ شاہ حویلی بھیج دیا یہ کہہ کر کہ نکاح تو ہو گیا لیکن شادی پوری دھوم دھام سے ہو گی اور ہماس شاہ اور شماس شاہ کو یقین دلایا کہ حیا کے ساتھ ونی والا سلوک نہیں کیا جائیگا اسے گھر کی چھوٹی بہو کی اہمیت دی جائیگی جس پر وہ مطمئین ہوتے حیا کو لیکر چلے گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر ایک ہفتے کے اندر اندر اذہان اور حیا کی شادی بہت ہی دھوم دھام سے کی گئی جس پر نا تو انعم بیگم راضی تھی نا ہی اذان شاہ اور نا ہی فریدہ بیگم ۔۔۔ فریدہ بیگم کچے کانوں کی تھی اس لئے وہ وہی کرتی تھیں جو انعم بیگم انہیں کہتی تھی ۔۔۔

حیا رخصت ہو کر کاردار ولا آگئی اور پھر جب بھی انعم بھابھی یا فریدہ بیگم حیا کے ساتھ کچھ برا کرنا چاہتی اذہان فوراً سے حیا کے آگے ڈھال بن جاتا اور پھر گھر کا ماحول بگڑتا دیکھ فارس انکل کے کہنے پر اذہان شادی کے ایک ہفتے بعد ہی حیا کو لیکر امریکہ چلا گیا اور اذہان کی شادی کے دو مہینے بعد اللہ نے مجھے حور عین اور حیان سے نوازہ اور انکی پیدائش کے آٹھ مہینے بعد اللہ نے یاسر خان کو اناب اور فاریہ اور شماس شاہ کو مصباح سے نوازہ اسکے ایک سال بعد اللہ نے حیا اور اذہان کو مشی سے نوازہ ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دن تیزی سے گزرتے گئے اور وقت کے ساتھ ساتھ انعم بیگم کے دل میں حیا کے لئے نفرت بڑھتی گئی کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ اذان بھائی نے پہلے حیا سے شادی کی خواہش ظاہر کی تھی اور پھر جرگے میں بھی وہ حیا سے نکاح کرنا چاہتے تھے اور پھر کاردار ولا اور شاہ حویلی کا تعلق بھی ویسا ہی تھا وہی محبت تھی اور حیا بھی جب بھی پاکستان آتی اذہان اسے اپنے سسرال لازمی لیکر جاتا اور اذہان اور فارس انکل کے مطابق حیا سے کوئی بھی برا سلوک نہیں کیا گیا بلکہ اذہان نے اسے اپنی ہتھیلی کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

پھر جب مشی ہوئی تو وہ انتہائی خوبصورت تھی حیا بھی بہت خوبصورت تھی لیکن مشی اس سے بھی زیادہ خوبصورت تھی کاردار ولا کے لڑکوں میں سب سے خوبصورت حضیر تھا تو لڑکیوں میں مشی تھی دونوں ایک دوسرے کی ٹکر کے تھے اور اسی بات سے انعم بیگم اور خار کھاتی تھی کیونکہ وہ حیا جتنی خوبصورت نہیں تھی اور مشی اس سے بھی زیادہ خوبصورت تھی اس لئے اسے دونوں ماں بیٹی سے نفرت تھی۔۔۔

وقت کا کام ہے گزرنا اور وقت گزرتا گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے مشی چار سال کی جبکہ حضیر سات سال کا ہو گیا۔۔۔

جبکہ ان چار سالوں میں انعم بیگم نے اپنا بوتیک کھول لیا تھا اور اذہان نے حیا کے لئے امریکہ میں ہسپتال بنوایا تھا جو کہ ابھی بھی امریکہ کے بڑے ہسپتال میں سے ایک ہے۔۔۔

اور ایک دن فارس انکل ہارٹ اٹیک سے چل بسے جسکی خبر اذہان کو دی گئی تو وہ پہلی ہی فلائیٹ سے حیا اور مشی کو لیکر پاکستان پہنچا اور وہ گھر راستے میں ہی تھے کہ انکی گاڑی پر فائرنگ ہوئی جس میں حیا کا انتقال ہو گیا۔۔۔

اذہان کے لئے یہ وقت بہت مشکل تھا کیونکہ فارس انکل کا بھی وہ بہت لاڈلا تھا جبکہ حیا سے بھی وہ بے پناہ محبت کرتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ مہینے اذہان اپنے غم میں ڈوبا رہا اور پھر سب کے سمجھانے پر وہ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹا اور فریدہ بیگم کے کہنے پر مشی کو پاکستان چھوڑ کر امریکہ چلا گیا جنہوں نے اسے یہ کہا تھا کہ وہاں پرائے ملک میں مشی کی دیکھ بھال کون کریگا اور اس وقت سچ میں مشی سے بے حد محبت کرتی تھی اور پھر اسکے بعد شروع ہوئے مشی کے امتحان کے دن۔۔۔

اذہان کو گئے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے کہ انعم بیگم نے فریدہ بیگم کے کان بھرنا شروع کر دیے کہ مشی تو ونی کی بیٹی ہے کیا ہوا اگر اپنا بدلہ حیا سے نہیں لے سکی تو اسکی بیٹی تو ہے اور فریدہ بیگم صدا کی کچے کانوں کی انکی باتوں میں آگئ اور مشی کو دھتکارنا شروع کر دیا۔۔۔

شروع میں حضیر مشی کو بچاتا اور اسکے ساتھ کھیلتا اور زیادہ تر اسے سنبھالتے ہوئے پایا جاتا جس پر انعم بیگم اور اذان بھائی نے حضیر کا مشی سے لگاؤ دیکھ کر حضیر کو امریکہ بورڈنگ میں بھیج دیا اور مسیب کو بھی بورڈنگ میں بھیج دیا۔۔۔

شروع شروع میں تو فریدہ بیگم کا رویہ مشی کے ساتھ اچھا رہا لیکن پھر وہ بھی انعم بیگم کی باتوں میں آنے لگیں وہ ازلان کے قتل کا بدلہ مشی سے لینے لگی ہر بات پر اس چھوٹی سی بچی کو مارا جاتا اذان صاحب انعم

Posted On Kitab Nagri

بیگم اور فریدہ بیگم چھوٹی چھوٹی باتوں پر اسے بری طریقے سے پیٹ ڈالتے کبھی سزا کے طور پر پورا پورا دن بھوک رکھتے تو کبھی اندھیرے اسٹور میں پورا دن بند کر دیتے کبھی بھری سردی میں لان میں کھڑا کر دیتے تو کبھی پوری دوپہر ننگے پاؤں پچھلے لان میں کھڑا کر دیتے تو کبھی اسے بھوکے کتوں کے آگے ڈال دیتے۔۔۔

اکثر مشی بے ہوش ہو جاتی لیکن ان ظالموں کو اس پر رحم نہیں آتا اور جب میں نے مشی کو اپنی آغوش میں لینے کی کوشش کی تو مجھے یہ کہہ کر چپ کروا دیا کہ اگر اپنے بچوں سمیت اس گھر سے نکلنا نہیں چاہتی تو گونگی بہری اور اندھی بن کر رہو اور پھر میں اپنے بچوں کی خاطر خود غرض ہو گئی کیونکہ میرے سر پر نا باپ کا سایہ تھا اور نا ہی شوہر کا اس لئے میں نے خاموشی اختیار کر لی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اپنے ضمیر کے ہاتھوں مجبور ہو کر میں مشی کو چھپ چھپا کر کھانا کھلاتی اسے دوائی دیتی اسکی مرھم پٹی کرتی جو مجھ سے ہو سکتا تھا میں کرنے کی کوشش کرتی اور پھر جب بھی اذہان بھائی کا فون آتا تو فریدہ بیگم اور انعم بھابھی اپنے پاس بٹھا کر مشی کی بات اذہان صاحب سے کرواتی جس پر بیچاری بچی خوف سے صرف وہی کہتی جسکا اسے حکم دیا جاتا اور جب اذہان گھر آتا تو اسکے سامنے اچھا بننے کے لئے مشی سے پیار جتایا جاتا اور اسے نئے کپڑے پہنائے جاتے اور اذہان جب بھی آتا تھا مشی کو اپنے پاس

Posted On Kitab Nagri

سلاتا اسے گھوماتا پھیراتا لیکن مشی کو اتنا ڈرایا ہوا تھا کہ وہ اکیلے میں بھی اذہان کو کچھ نہیں بتاتی تھی ---

ایسے ہی وقت گزرتا گیا اور مشی بڑی ہوتی گئی اب تو نا اسے اندھیرے سے ڈر لگتا تھا اور نا ہی کام کرنے میں اسے دقت ہوتی تھی کیونکہ اسے ہر چیز کی عادت ہو گئی تھی بلکہ یوں کہنا بہتر ہو گا کہ ملازموں کا بھی مشی پر رعب چلتا تھا۔۔۔

ایک دفعہ کی بات ہے تمہاری شادی سے تقریباً دو سال پہلے جب مشی پندرہ سال کی تھی انعم بیگم نے کسی بات پر مشی کو سزا کے طور پر دسمبر کی سردی میں پوری رات لان میں کھڑا رکھا اور اسکے پیچھے کتے چھوڑ دیے اس رات مشی کی آہوں اور چیخوں نے مجھے سونے نہیں دیا لیکن میں بھی مجبور تھی اور پھر صبح مشی لان میں بے ہوش ملی اور اسے بہت تیز بخار تھا لیکن ظالموں کو پھر بھی رحم نہیں آیا۔۔۔

انعم بیگم نے بے دردی سے بھری سردی میں پانی کی بھری بالٹی مشی پر الٹ دی جس سے وہ ہوش میں آئی اور پھر پورے دن گدھے گھوڑوں کی طرح اس سے کام کروایا رات میں جب میں اس کے کمرے

Posted On Kitab Nagri

یعنی اسٹور روم میں گئی تو مشی کا وجود نیلا پڑ رہا تھا جبکہ منہ سے جھاگ نکل رہے تھے اور ہاتھ پاؤں بلکل مڑ چکے تھے۔۔۔

اس وقت میں مشی کی حالت دیکھ کر بہت ڈر گئی تھی لیکن میں اسے ہسپتال بھی نہیں لیکر جا سکتی تھی تو میں نے بوا کو بلوایا جو کہ دائی تھی اور اب انکا انتقال ہو چکا ہے اور پھر انہوں نے جڑی بوٹیوں سے اسکا علاج کیا اور صبح اذانوں پر جاکر مشی کو ہوش آیا لیکن پھر صبح ان ظالموں نے وہی گدھے گھوڑوں کی طرح کاموں پر لگا دیا۔۔۔

اور پھر جب تم نے اذہان سے ضد کر کے مشی سے شادی کے لئے راضی کیا اور انعم بھابھی اور اذہان بھائی کو منایا تو بظاہر وہ تمہاری بات مان گئے لیکن انعم کے دل میں مشی کے لئے نفرت اور بڑھ گئی کیونکہ اسے لگتا تھا حیا اذان کو چھیننا چاہتی تھی اور اب مشی حضیر کو اس سے چھیننا چاہتی ہے اس لئے انہوں نے مشی کو ڈرا دھمکا کر رشتے سے انکار کرنے کا کہا لیکن اذہان نے مشی سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا اور تمہاری ضد پر شادی کے لئے ہامی بھر دی اور جب رشتہ پکا ہو گیا تو انعم بھابھی نے اپنی ساری نفرت مشی کو مار کر نکالی اس دن بھابھی نے مشی کو ڈنڈے سے بے تحاشہ مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مشی نے سب سے اپنے زخم چھپالیے اور تمہاری شادی مشی سے ہوگئی انعم بھابھی اوپر سے خوش تھی صرف تمہیں دیکھانے کے لئے صرف وہ ایک ہفتہ جو تم یہاں رہے وہ سکون کا تھا لیکن تمہارے جاتے ہی انعم نے سب سے پہلے مشی سے سارا زیور چھین کر اپنے پاس رکھا اور تمہارے کمرے کو لاک لگا کر مشی کو واپس اسٹور روم میں شفٹ کردیا اور مشی کا موبائل بند کر کے اپنے پاس رکھ لیا اور اسکی سم توڑدی پھر سے مشی کی وہی زندگی شروع ہوگئی بلکہ اس سے بھی بدتر اور جب تمہارا فون آتا انعم اپنے سامنے بٹھا کر بات کرواتی جس سے مشی تم سے بھی کوئی بات نہیں کر پاتی تھی۔۔۔

اور پھر تمہاری شادی کو ایک مہینہ بھی نہیں ہوا تھا جب انعم نے خلع کے پیپر بنوائے اور مشی کو سائن کرنے کا بولا اور اس نے خلع کے پیپر اس لئے بنوائے تاکہ تمہیں حق مہر نا دینا پڑے اور پھر اس بار زندگی میں پہلی مرتبہ مشی نے انعم کی بات کا انکار کیا اور پیپر پر سائن کرنے سے منع کردیا جس پر انعم بھابھی نے اور اذان بھائی دونوں نے مشی کو اتنا مارا کے اسے لہولہان کردیا جبکہ فریدہ بیگم نے انہیں روکنے کی کوشش نہیں کی بلکہ انکا کہنا تھا کہ اچھا ہے اسے ماردو تاکہ میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے اور میرے بیٹے کے قتل کا بدلہ پورا ہو اور پھر انہوں نے اسی پر بس نہیں کیا بلکہ مشی کو لہولہان کر کے بنا دوپٹے کے گیٹ سے باہر پھینکوادیا اور اتفاق سے اسی دن اذہان کا یہاں آنا ہوا اور مشی کو اس حالت میں پڑے دیکھ کر اذہان مشی کو لے گیا اور پھر کبھی مڑ کر یہاں کا رخ نہیں کیا اور پھر جب بھی تم فون

Posted On Kitab Nagri

کر کے پوچھتے تو انعم تمہیں یہ کہہ دیتی کہ اذہان اسے لے گیا اور پھر چاہ کر بھی تم اس سے رابطہ نہیں کر سکے یہ تھا مشی کا دردناک ماضی جو تم جاننا چاہتے تھے---

مدیحہ بیگم نے ساری بات بتانے کے بعد حضیر کو دیکھتے ہوئے کہا جسکا چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا اور مٹھیاں بھینچی ہوئی تھی جبکہ مشی کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا---

حضیر بنا کچھ کہے جھٹکے سے اٹھا اور بنا کسی پر ایک نظر ڈالے مشی کا ہاتھ پکڑتا وہاں سے نکلتا چلا گیا

عشقِ---

اترو---

حضیر نے اپنے گھر کے آگے گاڑی روک کر اسپاٹ لہجے میں مشی سے کہا---

آپ نہیں آرہے کیا اندر---

حضیر کے کہنے پر مشی نے پوچھا---

نہیں مجھے کچھ کام ہے تم اترو---

مشی کے کہنے پر حضیر نے بنا اسکی طرف دیکھے سنجیدگی سے کہا---

Posted On Kitab Nagri

میں آپکو کہیں نہیں جانے دے رہی چلیں گھر میں ابھی آپ غصے میں ہیں ڈرائیونگ بھی اتنی تیز کر رہے تھے غصے میں خود کو نقصان پہنچا لینگے اس لئے گاڑی پورچ میں پارک کر کے اندر چلیں۔۔۔

عائش میں نے کہا اترو گاڑی سے۔۔۔

مشی کے کہنے پر حضیر نے دھاڑتے ہوئے کہا جس سے عفراء جو کہ مشی کی گود میں سو رہی تھی اٹھ کر رونے لگی۔۔۔

آپ کی نظر میں بھلے آپکی جان کی ہمیت نہیں ہو گی لیکن میرے اور میری بیٹی کے لئے آپ ہمارا سائبان ہیں اور میں آپ کو خود کو نقصان پہنچانے نہیں دو نگی بیٹھے رہے یہیں۔۔۔

حضیر کے دھاڑنے پر مشی نے عفراء کو خود سے لگاتے ہوئے غصے سے کہا اور حضیر کے کچھ بھی سمجھنے سے پہلے انجیکشن سے چابی نکال کر گاڑی سے اتر کر گھر میں داخل ہو گئی جبکہ حضیر مشی کی حرکت پر غصہ ضبط کرتا گاڑی کا دروازہ کھول کر اترا اور گاڑی کا دروازہ دھاڑ سے بند کر کے تن فن کرتا اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

یہ لیں پانی پیئں اور غصہ ٹھنڈا کریں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے لاؤنج میں انٹر ہوتے ہی مشی نے پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جس پر حضیر نے ایک غصے بھری نظر مشی پر ڈال کر اسکے ہاتھ سے پانی لیتا ایک سانس میں پی کر کمرے میں چلا گیا پیچھے مشی بھی گلاس کیچن میں رکھ کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

مشی نے کمرے میں داخل ہو کر ایک نظر حضیر کو دیکھا جو خاموشی سے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا اپنی گھڑی اتار کر گھڑی اور گاڑی کی چابی دراز کھول کر اس میں رکھنے لگا۔۔۔

میری بات سنیں ذرا! شوق آپ کو تھا میرا ماضی جاننے کا تو مجھ سے کس خوشی میں ناراضگی دیکھائی جا رہی ہے میرا کیا قصور جو مجھ سے بات نہیں کر رہے۔۔۔

مشی نے حضیر کو خاموش دیکھ کر کڑے تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا جبکہ حضیر اسکی بات کو اگنور کیے اپنے سر کو مسلتا بیڈ پر دراز ہو گیا۔۔۔

سر میں درد ہو رہا ہے تو میں دبا دوں۔۔۔

مشی نے حضیر کو سر مسلتا دیکھ اپنا عبایا وارڈروب میں رکھتے ہوئے فکرمندی سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سو جائیں بعد میں بات کرینگے۔۔۔

حضیر کے کوئی بھی جواب نا دینے پر مشی بیڈ پر بیٹھ کر اسکا سر دباتے ہوئے کہنے لگی جبکہ حضیر نے فوراً سے اسکی بات مانتے ہوئے اپنی آنکھیں موند لیں۔۔۔

کافی دیر سر دبانے کے بعد جب مشی کو یقین ہو گیا کہ حضیر سو گیا تو مشی نے اسکا سر صحیح طریقے سے تکیے پر رکھ کر کمفرٹر ٹھیک کیا اور اپنے بستر پر لیٹ کر آنکھیں موند لیں اور کچھ ہی دیر میں نیند کی وادی میں اتر گئی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیریت سے آنا ہوا آپ لوگوں کا!

اس وقت شاہ حویلی کے ڈرائنگ روم میں شماس صاحب فاریہ بیگم ہماس شاہ فرزانہ بیگم فریدہ بیگم اذان صاحب اور انعم بیگم بیٹھے ہوئے تھے تو سب کو خاموش دیکھ کر فرزانہ بیگم نے بات کا آغاز کیا کیونکہ فارس کا رداراور حیا کے انتقال کے بعد انکے تعلق میں کافی دوری آگئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج ہم ماضی بھلا کر آپ سے آپکی قیمتی چیز مانگنے آئے ہیں تاکہ جو تعلق کمزور ہو گیا وہ واپس سے مضبوط ہو جائے اور امید ہے آپ لوگ انکار نہیں کرینگے۔۔۔

فرزانہ بیگم کے پوچھنے پر فریدہ بیگم نے نرمی سے جواب دیا۔۔۔

آپ اگر کھل کر بات کرینگی تو ہمیں سمجھنے میں آسانی ہو گی۔۔۔

فریدہ بیگم کی بات پر ہماس شاہ نے شائستگی سے کہا۔۔۔

دراصل انکل ہم اپنے بیٹے مسیب کے لئے آپکی پوتی اور شماس شاہ کی بیٹی مصباح کا رشتہ مانگنے آئے ہیں اور امید ہے آپ لوگ ہمیں خالی ہاتھ نہیں لوٹائینگے۔۔۔

ہماس شاہ کی بات پر اذان کاردار نے اپنی آمد کی وجہ سے انہیں آگاہ کیا۔۔۔

دیکھیں اذان بھائی۔۔۔ بیٹا بیٹی کا معاملہ ہے ہم سوچ کر جواب دینگے۔۔۔

ابھی شماس شاہ کچھ کہتے کہ ہماس شاہ نے انہیں ہاتھ دبا کر خاموش کروانے کے ساتھ خود نرمی سے انہیں جواب دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے شک انکل آپ جیسے چاہے اپنی تسلی کرلیں اور مجھے امید ہے آپ ہمیں مایوس نہیں کرینگے اور مسیب آپ سب کے سامنے بڑا ہوا ہے پھر بھی اگر آپ لوگ کچھ معلومات کرنا چاہتے ہیں تو بے شک کرلیں لیکن پلیز تھوڑا جلدی اور مثبت جواب دیجئے گا۔۔۔

جی بہتر بیٹا انشاءاللہ ہم کل تک آپکو اپنے جواب سے آگاہ کردینگے۔۔۔

اذان صاحب کی بات پر ہماس شاہ نے کہا اور پھر کچھ دیر بیٹھ کر وہ لوگ کاردار ولا کی طرف چل دیے ۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی اب تو حضیر بھائی بلکل بھی کاردار ولا نہیں آئینگے کہیں بھائی ہم سے بھی بدگمان نا ہو جائیں۔۔۔

حضیر کے جاتے ہی انعمتہ نے پریشانی سے مسیب سے کہا۔۔۔

میری شہزادی ہمارے بھائی کی جان ہم میں بسی ہے وہ خود کو تو بھول سکتا ہے لیکن اپنوں سے جڑے رشتوں کو نہیں اور ہماری تو ان سب میں کوئی غلطی نہیں ہے تو وہ ہم سے کیونکر ناراض ہونگے اور رہی

Posted On Kitab Nagri

بات کاردار ولا آنے کی تو کوئی بات نہیں ہم ان سے ملنے وہاں چلے جائینگے اب ہم اپنے بھائی کے لئے اتنا تو کر ہی سکتے ہیں۔۔۔

انعمتہ کے کہنے پر مسیب نے اسے پیار سے سمجھایا جس پر باقی سب نے بھی اسکی تائید کی۔۔۔

تبھی بھابھی ہم سے چاہ کر بھی فرینک نہیں ہو پاتی اتنی سی عمر میں کتنا کچھ سہا ہے انہوں نے۔۔۔

ظاہر سی بات ہے جسکی ساری زندگی اپنوں کی نفرت اور اپنے ناکردہ گناہ کی سزا جھیلتے گزری ہو وہ شخص کیسے اپنے مجرم کے گھر والوں سے فرینک ہو گا بلکہ فرینک ہونا تو دور کی بات کوئی شخص بات کرنا بھی پسند نہیں کرتا لیکن یہ تو بھابھی کی اعلیٰ ظرفی ہے جو وہ ہم سے اچھے بات کرتی ہیں اور انہوں نے کبھی بھی ہم سے کوئی طنزیہ بات نہیں کی بلکہ جب بھی بات کرتی ہیں بہت شائستگی اور نرمی سے کرتی ہے کبھی بھی بھابھی نے کسی سے بھی تلخ لہجے میں بات نہیں کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگ کہتے ہیں کہ والدین کے گناہوں کی سزا اولاد کو ملتی ہے اور ہمارے معاشرے میں ایسا ہے بھی لیکن بھابھی نے ہمیں کسی بات کی بھنک بھی نہیں لگنے دی سچ میں بھابھی صورت اور سیرت دونوں کی بے انتہا خوبصورت ہیں۔۔۔

حیان نے محبت سے مشی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قسم سے حیان نے زندگی میں پہلی بار کوئی ڈھنگ کی بات کی ہے۔۔۔

برداء نے ماحول کی سنجیدگی کو دور کرنے کے لئے حیان کو چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

شکر ہے میں نے کر تو لی آپ تو مجھ سے بڑے ہیں آپ نے تو آج تک صرف فضول بکواس ہی کی ہے جسے سن کر ہمارے سروں میں اور درد ہو جاتا ہے۔۔۔

برداء کی بات پر حیان نے تپا دینے والی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتے ہوئے کہا۔۔۔

ویسے بات ہے رسوائی کی پر بات سے سچائی کی۔۔۔

حیان کے کہنے مبشر نے اسکا ساتھ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

دوست دوست نا رہا بھائی بھائی نا رہا۔۔۔

مبشر کی بات سن کر برداء نے جلتے ہوئے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔

یار بھائی یہ تھرڈ کلاس ایکٹینگ مت کیا کریں یقین کریں پورے بندر لگتے ہیں۔۔۔

حور عین نے برداء کو ایکٹنگ کرتا دیکھ کوفت سے کہا جس پر سب نے قہقہہ لگایا۔۔۔

ہاں ہاں اوڑا لو مزاق جب میری بیگم آئیگی ناں پھر وہ جواب دیگی تم سب کو میری بے عزتی کا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب کے قہقہہ لگانے پر برداء نے منہ بسورتے ہوئے جل کر کہا۔۔۔

کوئی دے ہی نا دے تجھ جیسے بندر کو اپنی بیٹی۔۔۔

برداء کے کہنے پر مسیب نے اسکی ٹانگ کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

میں جا رہا ہوں یہاں سے تم سب میرے پیچھے پڑ گئے۔۔۔

برداء نے جلتے ہوئے کہا اور وہاں سے واک آؤٹ کر گیا جبکہ اس کے پیچھے پھر سے سب نے ایک زوردار قہقہہ لگایا اور ان سب کو اس طرح ہنستے دیکھ کر مدیحہ بیگم نے دل ہی دل میں سب کے ہمیشہ ہنستے مسکرانے کی دعا کی۔۔۔

بابا آپ نے مجھے انکار کیوں نہیں کرنے دیا مجھے یہ رشتہ منظور نہیں ہے آپ بھول گئے میری جان سے عزیز بہن کے ساتھ انہوں نے کیا کیا اور پھر اسکے بعد میری معصوم سی بھانجی کے ساتھ کتنا ظلم کیا میرے اختیار میں ہوتا تو میں کبھی بھی مشی کی شادی حضیر سے نہیں ہونے دیتا اس لئے جب میں مشی اور حضیر کی شادی کے خلاف تھا تو میں اپنی بیٹی کیسے دے دونگا میں کسی قیمت پر بھی مصباح کی شادی مسیب سے نہیں کرونگا میری اکلوتی بیٹی ہے میں اسے ان ظالموں کے حوالے نہیں کرونگا۔۔۔

اذان صاحب والوں کے جاتے ہیں شماس شاہ جو کہ ہماس شاہ کے اشارے پر خاموش بیٹھے تھے انکے جاتے ہی پھٹ پڑے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شماس فیصلے جذبات میں نہیں کیے جاتے اور ابھی میں زندہ ہو اور تم سے زیادہ دنیا دیکھی ہے میں نے اور تم نے سوچ بھی کیسے لیا میں اپنی جان سے عزیز ہوتی کو ایسے ہی کسی کے بھی حوالے کر دونگا مانا کہ مجھے اور تمہاری ماں کو مشی سے محبت زیادہ ہے لیکن اسکا یہ مقصد نہیں ہے کہ ہمیں اپنے پوتوں اور پوتی سے محبت نہیں ہے میں جو کچھ کرونگا اسکی بھلائی کے لئے ہی کرونگا لیکن اگر تم خود فیصلہ کرنا چاہتے ہو تو مرضی ہے تمہاری تم باپ ہو میں تمہیں روکونگا نہیں لیکن تمہیں سمجھانا میرا فرض باقی آگے جیسی تمہاری مرضی۔۔۔

شماس شاہ کی بات پر ہماس شاہ نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

معذرت بابا جان بس مجھے ایک دم حیا یاد آگئی تو میں جذباتی ہو گیا۔۔۔

شماس شاہ کو اپنے لہجے کا احساس ہوا تو شرمندگی سے کہنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو شماس میں جانتا ہوں تم حیا سے بے انتہا محبت کرتے تھے لیکن مجھ سے اور تمہاری ماں سے زیادہ نہیں اور ہمیں مشی میں حیا کی ہی پرچھائی نظر آتی ہے اس لئے ہمیں مشی سے زیادہ محبت ہے لیکن پھر بھی ہم اسے کسی بھی ظلم سے نہیں بچا پائے خیر میں چاہتا ہوں کہ تم ایک دفعہ مسیب سے ملو پھر اسکے بعد ہی کوئی فیصلہ کرنا اور رہی بات حیا کی تو حیا کو شادی کے بعد اذہان نے اسے ہتھیلی کا چھالا بنا کر رکھا

Posted On Kitab Nagri

ہے اور حضیر اور مشی کے تو حالات ہی الگ تھے اور ضروری نہیں کہ جو کچھ مشی کے ساتھ ہوا وہ مصباح کے ساتھ ہو کیونکہ نا تو مسیب حضیر ہے اور نا ہی مصباح مشی اس لئے جو بھی فیصلہ کرو سوچ سمجھ کر کرنا۔۔۔

ٹھیک ہے بابا جان صبح اپن دونوں مسیب کے پاس ہسپتال چلینگے اسکے بعد ہی کوئی فیصلہ ہو گا۔۔۔

ہاں اتنا بتادوں کہ یہ فارس کی خواہش تھی جو اس نے اپنے آخری دنوں میں مجھ سے کہی تھی لیکن مجھے اتنی مہلت ہی نہیں ملی کہ میں اسے کوئی جواب دے پاتا۔۔۔

شماس شاہ کے کہنے پر ہماس شاہ نے انہیں آگاہ کیا۔۔۔

باباجان آپ نے مجھے بتا کر اچھا کیا اب مجھے فیصلہ لینے میں اور بھی آسانی ہو گی مجھے مسیب میں کوئی کمی نہیں لگتی بلکہ مجھے پسند ہے مسیب لیکن کچھ لوگوں کی وجہ سے میں انکار کر رہا تھا۔۔۔

بیٹا ہم ایک کے کیے کی سزا سب کو تو نہیں دے سکتے اس لئے کوئی بھی فیصلہ کرو سوچ سمجھ کر کرنا۔۔۔

ہماس شاہ نے شماس شاہ کو سمجھاتے ہوئے کہا اور انکا کندھا تھپتھپاتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے ---

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

آپ اٹھ گئے تو مجھے بھی اٹھا دیتے---

مشی نے اپنے بل باندھتے ہوئے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر آفس کے لئے تیار ہوتے حضیر کو دیکھ کر کہا---

لائیں میں آپکی ٹائی باندھ دوں---

مشی نے بیڈ سے اٹھ حضیر کے پاس آتے ہوئے کہا---

میں اپنے کام خود کر سکتا ہوں---

مشی کے کہنے پر حضیر نے بنا اس پر ایک نظر ڈالے سنجیدگی سے کہا---

ٹھیک ہے جب آپکو میری اور میری بیٹی کی ضرورت نہیں ہے تو میں بھی بابا یا نانو کے پاس چلی جاؤنگی---

مشی کی اب بس ہو گئی تھی تبھی وہ حضیر سے غصے سے کہتی باتھروم چلی گئی---

ایسے پتہ نہیں کیسے چلی جاؤ گی ابھی جانے دے رہا ہوں میں تمہیں---

مشی کی بات پر حضیر نے خود سے بڑبڑاتے ہوئے کہا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ چھوڑ کر آرہے ہیں مجھے یا میں بابا کو بلالوں یا نانو کے سے کسی کو بلالوں۔۔۔

مشی نے باتھروم سے واپس آکر ٹاول سے اپنے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

حضیر میں سچ کہہ رہی ہوں اگر آپ نے اب مجھے اگنور کیا تو میں آپ کے پیچھے سے اکیلی ہی چلی جاؤنگی پھر ڈھونڈتے رہیگا کم از کم مجھے اپنے قصور تو بتائیں آخر ایسی کیا غلطی کردی میں نے جو آپ مجھ سے بات کرنا پسند نہیں کر رہے۔۔۔

حضیر کو خاموش دیکھ کر مشی نے غصے سے کہا اور وارڈروب کھول کر اپنا برقعہ نکالنے لگی۔۔۔

ادھر یہ میکے کی دھمکیاں ناں جاکر کسی اور کو دینا اگر ایک قدم بھی اس گھر سے باہر نکالا تو ٹانگیں توڑ دونگا سمجھیں اور رہی بات تمہارے قصور کی تو تمہارا ایک قصور ہی سب پر بھاری ہے اس لئے اگر حساب لینے پر آیا تو دے بھی نہیں پاؤگی۔۔۔

مشی کے دھمکی دینے پر حضیر نے اسے بازوں سے دبوچتے ہوئے غصے سے کہا اور اسے جھٹکے سے چھوڑتا آفس کا بیگ لیتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

باجی آپ کے پاس موبائل ہے کیا؟

مشی نے لاؤنج کی ڈسٹنگ کرتی ملازمہ سے پوچھا۔۔۔

جی گڑیا ہے لیکن چھوٹا والا ہے۔۔۔

اچھا اس میں بیلنس یا پیکج ہے کیا؟

ملازمہ کے مثبت جواب دینے پر مشی نے دوبارہ پوچھا۔۔۔

جی گڑیا تھوڑا سا بیلنس ہے موبائل میں۔۔۔

اچھا مجھے ایک کال کرنی ہے کیا آپ مجھے اپنا موبائل دینگی۔۔۔

جی گڑیا لے لو۔۔۔ مشی کے کہنے پر ملازمہ نے موبائل اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جو کہ مشی نے فوراً سے ملازمہ کے ہاتھ سے لے لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملازمہ سے موبائل لیکر مشی نے جھٹ سے مصباح کا نمبر ملایا اور فون کو کان سے لگا کر مصباح کے فون اٹھانے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

اسلام علیکم مصباح کیسی ہے تو باقی سب کیسے ہیں؟

مصباح کے کال اٹھاتے ہی مشی نے سلام کے ساتھ سب کا حال احوال پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم سلام میں بلکل ٹھیک ہوں اور الحمدللہ باقی سب بھی بلکل ٹھیک ہیں تو سنا کیسی ہے اور میری گڑیا کیسی ہے؟

میں اور عفراء دونوں ٹھیک ہیں الحمدللہ اور میں نے ملازمہ کے نمبر سے کال کی ہے مجھے تجھ سے ایک کام تھا۔۔۔

مشی نے مصباح کو اپنا حال چال بتانے کے ساتھ مدعے کی بات کی۔۔۔

بول میری جان کیا بات ہے سب خیریت تو ہے ناں اور حضیر بھائی کہاں ہے؟

مشی کے کہنے پر مصباح نے فکر مندی سے کہنے کے ساتھ حضیر کا پوچھا۔۔۔

وہ تو آفس گئے ہیں تو مجھے سعد بھائی یا انیب بھائی کے ساتھ لینے آ جا تھوڑی دیر تک۔۔۔

مشی نے اپنے نچلے ہونٹ کو چباتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔

ہاں میں پہنچتی ہو تھوڑی دیر تک یہاں پر بھی سب تجھے بہت یاد کر رہے ہیں خاص کر کے دادو اور دادا جان بس تو ریڈی ہو جا میں سعد بھائی کے پاس جا رہی ہوں کہیں وہ آفس نا چلے جائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی کی بات سن کر مصباح نے خوشی سے کہا اور فون بند کر دیا جبکہ فون بند ہوتے ہی مشی نے موبائل واپس ملازمہ کو دیا اور خود عفراء کو لیکر کمرے میں چلی گئی اور پھر تھوڑی ہی دیر میں مشی عفراء کو لیکر مصباح اور سعد کے ساتھ شاہ حویلی چلی گئی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

اسلام علیکم۔۔۔

حضیر نے عادت کے مطابق گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کیا لیکن روز کی طرح آج کوئی جواب نہیں آیا جس پر حضیر اپنا سامان لاؤنج کے صوفے پر رکھ کر کیچن کی طرف بڑھ گیا کیونکہ جب بھی وہ آفس سے گھر آتا تھا مشی کیچن میں پائی جاتی تھی اور حضیر کی آواز سنتے ہی سب کام چھوڑ کر اسکے لئے پانی لیکر لاؤنج میں چلی آتی تھی۔۔۔

عائش۔۔۔

حضیر نے مشی کو کیچن میں ناپا کر آواز دی اور سامان صوفے سے اٹھا کر کمرے میں چلا گیا۔۔۔

عائش کہاں ہو؟

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے کمرے میں داخل ہو کر ایک نظر پورے کمرے میں ڈال کر پھر سے آواز دی لیکن وہاں کوئی ہوتا تو جواب دیتا۔۔۔

حضیر اپنے شک کو یقین میں بدلنے کے لئے واشروم کا دروازے پر ہاتھ مارا تو وہ کھل گیا اور پھر مشی کو نا پا کر حضیر تن فن کرتا کمرے سے باہر نکلا اب اسکا رخ گارڈ کی طرف تھا تا کہ اس سے اپنے شک کی تصدیق کر سکے کیونکہ ملازمہ تو کام کرتے ہی چلی جاتی تھی۔۔۔

میڈم کہاں ہے؟

حضیر نے گیٹ پر کھڑے گارڈ سے غصے سے پوچھا۔۔۔

سر وہ تو آپ کے جانے کے تقریباً ایک گھنٹے کے بعد چلی گئی تھی۔۔۔

وہ اکیلی گئی ہے یا کوئی آیا تھا اسے لینے؟

گارڈ کے بتانے پر حضیر اپنے شک کو یقین میں بدلتا دیکھ بمشکل اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے پوچھا جبکہ کنپٹی کی پھولی ہوئی رگیں غصے سے سرخ پڑتا چہرہ اور ہاتھوں کی بھینچی ہوئی مٹھیاں اسکے بے پناہ غصہ کا ثبوت دے رہی تھی۔۔۔

سر وہ سعد سر اور انکے ساتھ میڈم کی دوست آئی تھی ان کے ساتھ ہی میڈم گئی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ نے حضیر کے غصے سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ کر ڈرتے ہوئی جلدی سے کہا جس پر حضیر واپس گھر کے اندد چل دیا۔۔۔

کمرے میں واپس کر حضیر نے اپنا کوٹ ہینگ کر کے آفس بیگ کو اسکی جگہ پر رکھا اور وارڈروب سے کپڑے لیکر باتھروم چلا گیا۔۔۔
پانچ منٹ بعد باتھروم سے فریش ہو کر باہر آیا اور ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال بنائے اور خود پر پرفیوم کی بارش کر کے الٹے ہاتھ کی مضبوط کلائی میں برانڈڈ گھڑی پہن کر گاڑی کی چابی موبائل اور کلاسس لیکر باہر کی طرف چل دیا اور اب اسکا رخ شاہ حویلی کی طرف تھا جبکہ اب اسکا غصہ کافی حد تک کم ہو چکا تھا۔۔۔

تجھے پتہ ہے سارہ آپی کی شادی فکس ہو گئی ہے عید کے پانچ دن بعد۔۔۔
اناب نے مشی اور مصباح کو بتایا جو کہ مشی کا سن کر شاہ حویلی آئی تھی اور اب مصباح کے روم میں بیٹھی وہ تینوں باتوں میں مصروف تھی کہ اناب نے انہیں آگاہ کیا۔۔۔

اچھا کب ہوئی شادی فکس تو نے بتایا بھی نہیں بدتمیز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اناب کے کہنے پر مصباح نے اسے اپنی گود میں رکھا کشن مارتے ہوئے خفگی سے کہا۔۔۔

یار میرے ذہن میں نہیں رہا تھا ورنہ تم دونوں کو نا بتاؤ ایسا ہو سکتا ہے کیا میرے پیٹ میں کوئی بات ہضم نہیں ہوتی جب تک تم دونوں کو نا بتا دوں۔۔۔

اچھا چل بس معاف کیا زیادہ صفائی مت دے۔۔۔

اناب کے صفائی دینے پر مشی نے احسان کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔

آپ تینوں کو بڑی بیگم صاحبہ اپنے کمرے میں بلا رہی ہیں۔۔۔

ابھی وہ تینوں لڑنے میں مصروف تھی کہ ملازمہ میں نے آکر انہیں فرزانہ بیگم کا پیغام دیا جس پر وہ تینوں جلدی سے اٹھتی انکے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نانو خیریت تو ہے آپ نے ہم تینوں کو بلایا اور آپ سب ایک جگہ اکھٹے ہوئے ہیں سب خیریت ہے ناں ۔۔۔

مشی نے کمرے میں داخل ہو کر ایک نظر پورے روم ڈال کر کہا جہاں شاس شاہ ہماس شاہ فاریہ بیگم سحر سعد انیب سب پہلے سے موجود تھے اور فرزانہ بیگم ہے برابر میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مصباح کے لئے مسیب کا رشتہ آیا ہے تم بتاؤ کیا کہتی ہو اس معاملے میں۔۔۔

مشی کے پوچھنے پر فرزانہ بیگم نے اس سے ڈائیریکٹ مدعے کی بات کی۔۔۔

جیسا آپ لوگوں کو ٹھیک لگے نا میں انکار کرونگی اور ناہی اقرار وہ میرا سسرال ہے تو یہ میرا میکہ ہاں لیکن اتنا ضرور کہونگی مسیب بھائی میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔۔۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا اگر تم لڑکا یا لڑکی کسی کے لئے رشتہ دیکھو تو ان میں یہ تین چیزیں ضرور دیکھو(دین,خوبصورتی اور حسب نسب)اور یہ تینوں خوبیاں مسیب بھائی میں موجود ہیں اللہ کے کرم سے پانچ وقت کے نمازی ہیں میں نے انہیں قرآن پڑھتے ہوئے بھی دیکھا ہے خوبصورت بھی ماشاءاللہ بہت ہیں اور حسب نسب بھی اچھا ہے دین کے حساب سے تو انکار کی کوئی وجہ نہیں باقی آپ لوگ دیکھ لیں کیونکہ دنیاوی بھی مال و دولت دیکھا جاتا ہے وہ بھی اللہ کے کرم خوب ہے عمر بھی زیادہ نہیں ہے باقی جیسے آپ لوگوں ٹھیک لگے۔۔۔

مصباح بیٹا آپ کیا چاہتی ہو؟

مشی کی بات سن کر شماس شاہ نے مصباح سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا جیسے آپ لوگوں کی مرضی جو آپ لوگوں کا فیصلہ ہو گا وہی میرے حق میں بہتر ہو گا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں مسیب سے ایک ملاقات کر کے اپنا فیصلہ سنا دونگا۔۔۔

شماس شاہ نے ایک نظر سب کو دیکھ کر اپنا فیصلہ سنایا چونکہ سعد اور انیب مسیب کے حق میں اپنی رضامندی دے چکے تھے۔۔۔

چلو اب سب عصر کی نماز پڑھ لو اذان ہو گئی ہے۔۔۔

شماس صاحب کی بات پر ہماس شاہ نے کہا تو سب اٹھ کر نماز کے لئے چل دیے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

اسلام علیکم انکل خیریت سے آنا ہوا۔۔۔

مسیب نے اپنے کیبن میں داخل ہو کر شماس شاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں کیا میں نہیں آسکتا برخوردار۔۔۔

نہیں انکل ایسی بات نہیں ہے دراصل یہاں ہسپتال میں کوئی بھی خوشی سے نہیں آتا اس لئے پوچھا تھا ورنہ جب دل چاہے آپ آسکتے ہیں آپکا اپنا ہی ہسپتال ہے۔۔۔

شماس شاہ کی بات پر مسیب نے اپنی چیئر پر بیٹھتے ہوئے عاجزی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دراصل مجھے تم اسے ایک اہم بات کرنی تھی معلوم تو تمہیں ہو گا ہی تمہارے والدین تمہارا رشتہ میری بیٹی کے لئے لائے ہیں بس اسی سلسلے میں تم سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔

انکل آپ کو جو پوچھنا ہے کھل کر پوچھیں آپ بیٹی کے باپ ہیں آپ کا حق ہے لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا ماضی کو بھلا دیں کیونکہ اگر ہم ماضی میں رہے تو مستقبل کے رشتے خراب ہو جائینگے۔۔۔
شماس شاہ کی بات پر مسیب نے نرمی سے انہیں سمجھایا۔۔۔

بیٹا میں آپکی طرف سے بلکل مطمئین ہوں آپ میرے سامنے پلے بڑے ہو لیکن آپ جانتے ہو جو کچھ مشی کے ساتھ ہو چکا ہے وہ سب مجھے اپنی رضامندی دینے سے روک رہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکل اس وقت حالات کچھ اور تھے اور بھائی بھی یہاں نہیں تھے اور ضروری نہیں کہ ہر ایک کا نصیب ایک جیسا ہو میں بس اتنا کہونگا میں اپنی پوری کوشش کرونگا کہ آپکی بیٹی کی آنکھوں میں میری وجہ سے آنسو نا آئیں اور میں اپنی کوشش کرونگا کہ میں آپکی بیٹی کو خوش رکھو باقی جو آپکا دل کہے آپ وہ فیصلہ کریں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شماس شاہ کے کہنے پر مسیب نے بنا کوئی عہد و پیمان کیے انہیں مطمئین کر دیا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر انشاءاللہ میرا جواب آپکے والدین تک پہنچ جائیگا اب میں چلتا ہوں افطار کے وقت ہو رہا ہے۔۔۔

شماس شاہ نے مسیب سے کہا اور اس سے مصافحہ کرتے چل دیے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

میں اپنے پوتے برداء کا رشتہ آپکی بیٹی اناب کے لئے لائی ہوں مجھے یقین ہے آپ مجھے مایوس نہیں کروگے۔۔۔

فریدہ بیگم مدیحہ بیگم اذان صاحب اور انعم بیگم آج برداء کا رشتہ اناب کے لئے لیکر خان حویلی آئے تھے اور پھر کچھ ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد فرزانہ بیگم نے مدعے کی بات کی۔۔۔

ہم آپ کو سوچ کر جواب دینگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں یاسر تمہاری ایک بیٹی کی عید کے بعد شادی ہے تو اس لئے اگر تم ہاں کر دو تو ہم اس میں ہی منگنی یا نکاح کی رسم کر لینگے۔۔۔

ٹھیک ہے میں انشاءاللہ کل تک آپ لوگوں کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دونگا۔۔۔

مجھے امید ہے ہمیں مثبت جواب ملے گا۔۔۔

انشاءاللہ اور میں چاہتا ہوں کہ مستبشرہ کی خواہش بھی جلد ہی پوری کر دی جائے۔۔۔

اذان صاحب کی بات پر یاسر خان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

تمہاری امانت ہے جب چاہے آکر لے جاؤ لیکن میں چاہتا ہوں کہ تم مثبت جواب دے دو تو دونوں کی ایک ساتھ ہی کر دینگے۔۔۔

ٹھیک ہے پھر آپ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دونگا پھر باقی معاملات طہ کر لینگے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔

یاسر خان کی بات پر اذان صاحب نے کہا اور پھر سب افطار کے وقت واپس شاہ حویلی کی طرف لوٹ گئے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم---

حضیر نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہی بلند آواز میں سلام کیا جس سے لاؤنج میں بیٹھے سب افراد اسکی طرف متوجہ ہوئے---

وعلیکم سلام آؤ بیٹا کیسے ہو مشی نے بتایا ہی نہیں کہ تم نے آج آنا تھا---

ہماس شاہ نے حضیر کے سلام کا جواب دیتے ہوئے کہا---

جی بس میں نے بتایا نہیں تھا مشی کو---

اچھا چلو کوئی نہیں آؤ بیٹھو---

حضیر کی بات پر شماس شاہ نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا صوفے پر بیٹھ گیا---

عائش کہاں ہے---

کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد حضیر نے مشی کا پوچھا---

وہ اپنے کمرے میں ہے شاید قرآن پاک پڑھ رہی ہے جاؤ مل لو اس سے---

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے پوچھنے پر فرزانہ بیگم نے اسے مشی کا بتایا جس پر وہ سر اثبات میں ہلاتا مشی کے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

حضیر نے روم داخل ہو کر سلام کیا جو کہ پہلے حیا کے زیرِ استعمال تھا جبکہ مشی جو کہ قرآن پاک پڑھ رہی تھی حضیر کی آواز سن کر اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا تھا بھلے وہ غصے ہی غصے میں آگئی تھی لیکن دل ہی دل میں حضیر کے ریئکشن سے خوفزدہ بھی بہت تھی اور اب تو وہ خود پہنچ چکا تھا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔

مشی نے جلد ہی خود کو کمپوز کرتے ہوئے سلام کا جواب دیا اور قرآن پاک بند کر کے بیڈ سے اٹھ کر شیلف پر رکھا۔۔۔

تم کس سے پوچھ کر آئی یہاں منع کر کے گیا تھا ناں میں تو پھر تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بات کے خلاف جانے کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے مشی کے قریب آکر اسکے بازوؤں کو دبوچ کر غصے سے غراتے ہوئے کہا لیکن دھیمی ہی رکھی تاکہ کوئی اور نا سن لیں۔۔۔

خزیمہ میں اتنی بے مول نہیں ہوں جتنا آپ نے اور آپ کے گھر والوں نے کر دیا پہلے میں انکی باندھی تھی اور آپ نے مجھے اپنا غلام بنالیا ہے میری بھی کوئی عزتِ نفس ہے جانتی ہوں شوہر کی نافرمانی کرنا گناہ ہے لیکن اس گھر میں رہ کر بھی کیا کرنا جس گھر کے مکین کے دل میں ہی میرے لئے جگہ نا ہو آپ کے اس رویے کی وجہ سے مجھے اپنا آپ اس گھر میں بوجھ محسوس ہو رہا تھا خیر میں تو ساری زندگی کسی نا کسی پر بوجھ بنتی آئی ہوں آج کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن کم از کم مجھے میرا قصور تو بتائیں۔۔۔

حضیر کے غصے سے کہنے پر مشی نے اسکے ہاتھ اپنے بازوؤں سے ہٹاتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے ہر بات مجھ سے چھپائی میں نے شادی کی رات ہی تم سے سختی سے کہا تھا کہ کوئی بھی بات ہو مجھ سے نہیں چھپاؤ گی چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی لیکن تم نے تو اپنی شخصیت سے ہی مجھے بے خبر رکھا کیا میری بات کی اتنی ہی اہمیت تھی تمہارے نزدیک کہ میرے ہزار دفعہ پوچھنے کے باوجود بھی تم نے مجھے کبھی بھی کچھ بھی نہیں بتایا کیا اتنا ہی اعتماد تھا تمہیں مجھ پر اور تم تو ابھی بھی کچھ بتانے کو تیار نہیں یہاں تک

Posted On Kitab Nagri

کہ تم نے مجھے اس بات سے بھی لاعلم رکھا کہ مما ہماری طلاق کروا رہی تھی کیا میرا ناراض ہونے کا حق نہیں بنتا؟

حضیر نے دبے دبے لہجے میں دھاڑتے ہوئے کہنے ساتھ آخر میں سوال کیا۔۔۔

مجھے یہ بتائیں آپ شادی کے بعد کتنے دن رہے پاکستان میں صرف اور صرف ایک ہفتہ میں کیسے اعتماد کرلیتی آپ پر کہ آپ میری بات کا یقین کرینگے بات بھی وہ جو آپکے والدین کے خلاف ہو اگر میں اس وقت آپ کو سب بتاتی ناں تو آپ اسی وقت مجھے تین بول بول کر فارغ کر دیتے اور میں اتنی بیوقوف نہیں تھی جو اتنی سی عمر میں طلاق کا داغ لگوا لیتی آپ کو صرف اپنے بات کی نفی کرنے پر اتنا غصہ آرہا ہے اور میری تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اصل بات یہ ہے خزیمہ کے آپ شدید غصے ہیں اپنے والدین پر لیکن ان پر آپ اپنا غصہ اتار نہیں سکتے تو اس لئے ایک فضول سی وجہ کو میرا قصور بنا کر اپنے اندر کا سارا غصہ مجھ پر نکال رہے ہیں۔۔۔

لیکن مجھے اتنا بتا دیں کیا میں انسان نہیں ہوں ؟ یا میرے کوئی احساسات یا جذبات نہیں ہیں ؟ یا پھر میرے پاس دل نہیں ہے ؟ آپ محبت کے داوے کرتے ہیں لیکن آپ کے دل میں شاید میرے لئے

Posted On Kitab Nagri

کوئی جذبات ہی نہیں ہے اور اب میں تھک چکی ہوں اپنی ناقدری کروا کر اپنی عزتِ نفس کو روند کر بس اب میری برداشت ختم ہو گئی ہے اس لئے پلیز چلے جائیں یہاں سے اور جو دل میں آئے وہ فیصلہ کریں آپ میری طرف سے آزادی ہیں جائے جاکر اپنی ماں کی خواہش پوری کریں ردابہ آپی سے شادی کر کے میں تو آپ کے قابل ہو ہی نہیں کہاں آپ حضیر خزیمہ کاردار دا بانس ٹائیکون اور کہاں میں گھریلو عام سی اللہ کی بندی آپ کو تو اپنے مقابلے کی کوئی چاہئے ہو گی تو جائیں میری طرف سے اجازت ہے کیونکہ اب میں ایسے رویہ نہیں سہہ سکتی میں اپنے ناکردہ گناہوں کی سزا اب نہیں بھگت سکتی زندگی کے انیس سال میں نے اپنے ناکردہ گناہوں کی سزا کاٹنے میں وقف کیے لیکن میری ہمت جواب دے گئی ہے۔۔۔

بیشک آپ دوبارہ امریکہ چلے جائیں میری طرف سے فل اجازت ہے بس میرا پیچھا چھوڑدیں میں سمجھتی تھی آپ دوسروں سے الگ ہیں آپ انصاف کرنا جانتے ہیں لیکن آپ نے بھی سب کی طرح مجھے مجرم نا ہوتے ہوئے بھی کٹھرے میں کھڑا کر دیا آپ بھی سب جیسے ہی ہیں اور مجھے نہیں ضرورت اب کاردار ولا کے کسی بھی فرد کی چاہے اب وہ فرد آپ ہی کیوں نا ہو میں گزار لونگی اپنی زندگی اپنی اللہ اور بیٹی کے سہارے جیسے پہلے گزار رہی تھی آپ جائیں اپنی زندگی ہنسی خوشی گزاریں بھول جائیں کہ آپکی کبھی شادی بھی ہوئی تھی یا آپکی کوئی بیوی یا بیٹی بھی ہے جیسے ان دو سالوں میں بھولے بیٹھے تھے

Posted On Kitab Nagri

میں بھی صبر کرلونگی کہ شاید اللہ تعالیٰ نے مجھے خود کے لئے چن لیا ہے اس لئے مجھے اپنے ہر قریبی شخص سے توڑوا کر خود کے قریب کرلیا جائیں چلے جائیں یہاں سے اور دوبارہ میرا صبر آزمانے مت آئیگا۔۔۔

مشی نے درد بھرے لہجے میں حضیر سے کہا جبکہ چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور پھر اس سے اپنے ہاتھ چھڑواتی باتھروم چلی گئی جبکہ حضیر کتنی ہی دیر ساکت نظروں سے اس جگہ کو گھورتا رہا جہاں کچھ وقت پہلے مشی کھڑی شکوے کرتی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

مشی باتھروم سے باہر آئی تو حضیر جاچکا تھا جبکہ حضیر کو روم میں ناپا کر مشی کے ہونٹوں پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی اور پھر وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی نیچے چل دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی بیٹا حضیرا ابھی آیا تھا اور ابھی چلا بھی گیا خیریت تو ہے ناں۔۔۔

جی بس وہ بتانے آئے تھے کہ وہ آفس کے کام سے آؤٹ آف کنٹری جارہے ہیں۔۔

شماس شاہ کے پوچھنے پر مشی نے گڑبڑاتے ہوئے جھوٹ کہا۔۔۔

پھر حضیر بھائی کے واپس آنے تک تو یہیں رک جا مزہ آئیگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مصباح میں بابا کے پاس جاؤنگی کافی دن ہو گئے ان سے ملے ہوئے نا میری ان سے بات ہوئی اس لئے افطار کے بعد گھر جاؤنگی۔۔۔

چلو بیٹا جیسے تمہیں ٹھیک لگے لیکن ملنے آتی رہنا تمہارا اپنا گھر ہے میرے بچے۔۔۔

جی نانا جان آپ پریشان نا ہوں میں ملنے آؤنگی اور اگر میں نا آؤں تو آپ لوگ آ جانا۔۔۔

ہماس شاہ کے کہنے پر مشی نے محبت سے کہا۔۔۔

اچھا بس اب اذان کا وقت ہو رہا ہے سب خاموشی سے دعا مانگیں۔۔۔

سب کو آپس میں لگا دیکھ کر فرزانہ بیگم نے ٹوکتے ہوئے کہا تو سب ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے لگے اور پھر کچھ ہی دیر بعد اذان ہوتے ہی سب نے روزہ افطار کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

پھر کیا جواب ہے آپ لوگوں کا۔۔۔

ہماس شاہ شماس شاہ فرزانہ بیگم فاریہ بیگم افطار کے بعد کاردار ولا آئے تھے جبکہ سعد سحر کے ساتھ خان حویلی گیا ہوا تھا اور مصباح انیب کے ساتھ مشی کو چھوڑنے گئے ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارا جواب مثبت ہے لیکن ساتھ میں میں اپنے انیب کے لئے حیان کا رشتہ مانگتا ہوں مجھے یقین ہے ہماری طرح آپ لوگ بھی انکار نہیں کرینگے۔۔۔

اذان صاحب کے پوچھنے پر ہماس شاہ نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے ہمیں رشتہ منظور ہے۔۔۔

کسی کے کچھ کہنے سے پہلے ہی مدیحہ بیگم نے اپنی رضامندی دی کیونکہ وہ اپنی دونوں بیٹیوں سے پوچھ چکی تھی کہ اگر انہیں کوئی پسند ہے تو بتادیں جس پر انہوں نے فرمانبردار بیٹی ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے ان پر یہ فیصلہ چھوڑ دیا تھا اور جب اتنا اچھا رشتہ آیا تو مدیحہ بیگم نے جھٹ سے ہاں کر دی۔۔۔

ہمیں بھی یہ رشتہ منظور ہے انیب بھی گھر کا بچہ ہے تو پھر نیکی کے کام میں دیر کیسی تو کیوں نہ آنے والے جمعے کو نکاح رکھ لیں۔۔۔

اذان صاحب نے مدیحہ بیگم کی بات سے متفق ہوتے ہوئے اپنی رائے دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی مجھے بھی اپنے مبشر کے لئے حور عین چاہئے آج میں اسی مقصد سے یہاں آئی تھی اور جب سب طہ ہی ہو رہا ہے تو میری بھی عرضی قبول کریں۔۔۔

فریحہ بیگم جو کہ کب سے خاموش بیٹھی تھی نکاح کی ڈیٹ فائنل ہوتا دیکھ عاجزی سے کہنے لگی۔۔۔
بھابھی مجھے یہ رشتہ بھی منظور ہے اچھی بات ہے میری دونوں بیٹیاں گھر میں ہی جائینگی مبشر بھی میرے سامنے بڑا ہوا ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ اچھا ہے میں بیٹے کے ساتھ دونوں بیٹیوں کے فرض سے بھی سبکدوش ہو جاؤ نگی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی یاسر بھائی نے فون کر کے رشتے کے لئے ہاں کی ہے۔۔۔

چلو بھئی یہ تو بہت اچھا ہو گیا پھر ایک کام کرتے ہیں اس جمعے کو سب بچوں کے نکاح رکھ لیتے ہیں اور رخصتی لڑکیوں کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مدیحہ بیگم کے بتانے پر فریدہ بیگم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔
جیسے آپ لوگوں کو ٹھیک لگے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔
چلو پھر جب کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو انعم سب کا منہ میٹھا کرواؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہماس شاہ کے کہنے پر فریدہ بیگم نے انعم بیگم سے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی ملازمہ سے مٹھائی لانے کا کہنے کچن کی طرف بڑھ گئی پیچھے باقی سب بھی خوش گپیوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

مشی کے باتھروم کا دروازہ بند کرنے کی آواز پر حضیر ہوش میں آیا اور پھر بنا کسی سے کچھ کہے خاموشی سے شاہ حویلی سے نکل گیا تھا اور اب بلاوجہ سڑکوں پر گاڑی دوڑا رہا تھا جبکہ دماغ میں مشی کی باتیں گردش کر رہی تھی۔۔۔

ہر دفعہ وہ ناچاہتے ہوئے بھی مشی کی تکلیف کی وجہ بن جاتا تھا جتنا مشی کو خوش رکھنے کی کوشش کرتا اتنی ہی اسے تکلیف دے رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حالانکہ آج وہ صرف مشی کو آگاہ کرنے گیا تھا کہ وہ لندن جا رہا ہے کچھ دنوں کے لئے کیونکہ آج ہی اسے وہاں کے مینیجر کا فون آیا تھا وہاں کچھ مسلئے ہو رہے ہیں جو وہ خود ہینڈل نہیں کر پا رہا اس لئے اب حضیر نے آج نو بجے کی فلائٹ سے لندن جانا تھا لیکن شاہ حویلی جا کر اسے پھر سے مشی کا اپنی بات کی نفی

Posted On Kitab Nagri

کرنے یاد آیا تو اسے دوبارہ سے غصہ آنے لگا جو وہ مشی پر اتار گیا لیکن مشی کی باتوں نے اسے ساکت کر دیا تھا۔۔۔

حضیر نے ایک جگہ گاڑی روک کر وقت دیکھا تو افطار میں کچھ وقت ہی باقی تھا جس پر حضیر نے اپنی نظر روڈ پر ادھر ادھر کوئی دکان تلاش کرنے کے لئے دوڑائی تو اسے تھوڑی دور ایک دکان کھلی ہوئی نظر آئی تو حضیر نے اپنی گاڑی اسٹارٹ کی اور اس دکان کی طرف چل دیا اور وہاں پہنچ کر دکان سے ایک پانی کی بوتل اور کچھ کھانے کی اشیاء لیکر دوبارہ گاڑی میں بیٹھا اور اب اسکا رخ گھر کی طرف تھا۔۔۔

لیکن ابھی وہ گھر سے کافی دور تھا کہ اذان کی آواز اسکے کانوں میں پڑی جس پر حضیر نے گاڑی کو ایک طرف روک کر روزہ افطار کیا اور گاڑی مسجد کے راستے کی طرف ڈال دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حضیر نماز پڑھ کر گھر گیا اور گھر جا کر اپنی پیکنگ کی اور ملازم کو کاردار ولا فون کر کے بتانے کا کہہ کر آئیر پورٹ کے لئے نکل گیا اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ پاکستان کو اللہ حافظ کرتا لندن چلا گیا اب نا جانے اسکی واپسی کب ہونی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

آااپ ککلکوننن ؟

انیب اور مصباح مشی کے بہت فورس کرنے کے بعد بھی اسے باہر سے ہی چھوڑ کر چلے گئے تھے اور انکے جاتے ہی مشی عفراء کو گود میں لیتی اندر گھر میں داخل ہوئی لیکن لاؤنج میں خود سے ملتی جلتی عورت کو دیکھ کر لڑکھڑاتے لہجے میں پوچھنے لگی---

ارے میرا بچہ کب آیا مجھے انفارم کر دیتی میں لینے آجاتا اپنی شہزادی کو---

اذہان صاحب جو کہ کچن سے دو مگ کافی کے ساتھ نکلے تھے مشی کو دیکھ کر اسکے اندر مچی بے چینی سے بے نیاز محبت سے پوچھنے لگے---

بابایہہ ککون ہہے ؟

مشی نے بمشکل خود پر قابو پاتے اذہان صاحب کی بات کو اگنور کرتے ہوئے خود کو محبت لٹاتی نظروں سے دیکھتی عورت کو دیکھتے ہوئے پوچھا---

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

اوہ سوری بیٹا میں تو انکا تعارف کروانا ہی بھول گیا یہ ہیں میری وائف اور آپکی مما حیا اذہان کاردار۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی کے پوچھنے پر اذہان صاحب نے نارمل لہجے میں مشی کے سر پر بم پھوڑا جبکہ اذہان صاحب کی بات سن کر مشی تھکن زدہ سی پاس رکھے صوفے پر ڈھہ گئی جبکہ اذہان صاحب خاموشی و سنجیدگی سے اور حیا بیگم محبت لٹاتی نظروں سے مشی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

مشی نے تھوڑی دیر بعد اپنا جھکا سر اٹھا کر خود کو حفظ کرتی حیا بیگم کو دیکھا جبکہ چہرے پر آنسو لڑیوں کی مانند بہہ رہے تھے جنہیں روکنے کی کوشش بھی نہیں کی گئی تھی اور پھر ایک جھٹکے سے صوفے سے اٹھ کر حیا بیگم کے پاس جا کر ان سے لپٹ گئی اور اونچی آواز میں رونے لگی۔۔۔

مشی اس وقت بلکل اس بچے کی طرح تھی جو کہ چوٹ لگنے پر ساری دنیا سے چھپ کر اپنی ماں کی گود میں خود کو چھپا کر روتا ہے جبکہ مشی کو اس طرح روتے دیکھ کتنے ہی آنسوں اذہان صاحب کی آنکھوں سے نکل کر بے مول ہوئے اور حیا بیگم کا بھی چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور ان دونوں ماں بیٹی کی ہچکیاں اور سسکیاں لاؤنج کی خاموشی میں گونج رہی تھی شاید دونوں برسو سے خود میں بھرا غبار آنسوؤں کے ذریعے نکال رہی تھیں۔۔۔

ایک ممتا بھری گود کی پیاسی تھی تو دوسری اپنی اولاد کو ممتا کی چھاؤں میں لینے کے لئے تڑپی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی بیٹا بس کرو آپکی مما اور آپکی دونوں کی طبیعت خراب ہو جائیگی اور عفراء کو دیکھو آپ دونوں کو روتا دیکھ کیسے سہم گئی ہے۔۔۔

دونوں کو کافی دیر بعد بھی چپ نا کرتے دیکھ اذہان صاحب نے عفراء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چپ کروانے کی کوشش کی۔۔۔

کیسی ہیں آپ اور کہاں تھی اتنے وقت سے؟

اذہان صاحب کے کہنے پر مشی نے حیا بیگم سے الگ ہو کر انکے آنسو اپنی انگلیوں کے پوروں سے صاف کرتے ہوئے محبت سے پوچھا۔۔۔

آپکی مما الحمدللہ بلکل ٹھیک ہیں اور حیا پچھلے پندرہ سالوں سے کومہ میں تھی اور کچھ دنوں پہلے ہی ہوش آیا ہے میں نے آپ کو اس لئے نہیں بتایا کیونکہ میں چاہتا تھا کہ جب آپکی مما اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو جائے تب میں آپ سے ملواؤں تاکہ آپ کو زیادہ خوشی ہوتی لیکن شاید اللہ کو کچھ ہی منظور تھا ویسے بھی میں ایک دو دن میں آپکی مما کو لیکر آپ سے ملنے آنے والا تھا لیکن اس سے پہلے ہی آپ نے مجھے یہاں آکر سرپرائز دے دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشی کے پوچھنے پر حیا بیگم کی جگہ اذہان صاحب نے سہمی ہوئی عفراء کو گود میں لیکر انکے پاس والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

مجھے تو کچھ بولنے دیں کب سے آپ خود ہی جواب دیے جا رہے ہیں۔۔۔

اذہان صاحب کو مشی کے سوال کا جواب دیتا دیکھ حیا بیگم نے خفگی سے کہا جس پر اذہان کا ردار نے زندگی سے بھرپور قہقہہ لگایا جبکہ انکو ہنستا دیکھ عفراء بھی تالیاں بجاتی کھلانے لگی۔۔۔

ارے بھئی بیگم آپ ہماری چھوٹی سی مہمان پیاری سے شہزادی سے تو ملیں یہ ہیں آپکی نواسی مشی اور حضیر کی بیٹی عفراء حضیر خزیمہ کاردار۔۔۔

اذہان صاحب نے عفراء کو پیار کرکے اسے حیا بیگم کی گود میں بیٹھاتے ہوئے کہا جس پر حیا بیگم عفراء کو والہانہ محبت سے پیار کرنے لگی جیسے ساری محبت آج ہی اس پر لٹانا چاہتی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرڈنر لگا دیا ہے۔۔۔

چلو بھئی مشی آپ بھی فریش ہو کر آجاؤ آج ساتھ ڈنر کرتے ہیں باقی باتیں بعد میں ہونگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کے کہنے پر ازہان صاحب نے مشی سے کہا جس پر وہ سر شاری سے سر اثبات میں ہلاتی روم کی طرف بڑھ گئی اور پیچھے ازہان صاحب اور حیا بیگم عفراء سے کھیلتے ہوئے ڈائننگ کی طرف بڑھ گئے ---

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

میڈم میں کب سے آپ کو فون کر رہی ہوں آپ فون ہی نہیں اٹھا رہی مجھے آپ کو ایک دھما کے دار نیوز دینی تھی---

مقابل کے فون اٹھاتے ہی ملازمہ نے بڑے اشتیاق سے مقابل کو آگاہ کیا---

کیسی نیوز بتاؤ ذرا---

لیکن میڈم جی تھوڑی سی ہم پر عنایت کریں ہم تو آپ کے غلام ہیں---

مقابل کے پوچھنے پر ملازمہ نے فوراََ سے اپنے مطلب کی بات کی---

Posted On Kitab Nagri

اگر تم نے مجھے خوش کیا تو میں تمہیں خوش کردونگی اب یہ تم پر منحصر ہیکہ تم کس قسم کی نیوز سناتی ہو مجھے---

میڈم نیوز تو بڑی کام کی ہے سن کر آپ خوش ہو جائینگی ہم آپکو خوش کرینگے تبھی تو آپ ہمیں خوش رکھینگی---

مقابل کے کہنے پر ملازمہ نے لالچی مسکراہٹ اپنے ہونٹوں پر سجاتے ہوئے کہا---

چلو پھر بتاؤ ایسی کیا نیوز ہے جس سے میں خوش ہو جاؤنگی---

میڈم جی میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے پکی رپورٹ ہے---

مقابل کے پوچھنے پر ملازمہ نے ساری بات اسکے گوش وگزار کر کے اپنی سچائی کا یقین دلایا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واقعی تم نے مجھے خوش کر دیا اب تمہیں بھی خوش کرنا مجھ پر لازم ہو گیا بے فکر رہو تم جو چاہو گی تمہیں مل جائیگا بس اسی طرح مجھے خوش کرتی رہا کرو کیونکہ اس میں فائدہ تمہارا ہی تمہارا ہے اور اب میں فون رکھ رہی ہو---

Posted On Kitab Nagri

مقابل نے ملازمہ کی بات سن کر اپنے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا جبکہ دوسری طرف سے فون بند ہوتے ہی ملازمہ برے برے منہ بناتی اپنے کام میں لگ گئی۔۔۔

مشی بیٹا کل سب کے نکاح ہیں اور ابھی تک تم نے اپنی اور عفراء کی شاپنگ بھی نہیں کی روز کل کل بول کر ٹال دیتی ہو آج تو آخری دن ہو گیا ہے کب کرو گی شاپنگ۔۔۔

حیا بیگم جو کہ روز مشی کو شاپنگ کا بول بول کر تھک گئی تھی آج تھوڑے غصے سے استفسار کرنے لگی ---

)خزیمہ آپکی وجہ سے مجھے اپنے سگے ماں باپ سے بھی جھوٹ بولنا پڑ رہا ہے اب میں انہیں کیا بتاؤ کہ میرے پاس تو پیسے بھی نہیں ہیں شاپنگ کرنے لئے(۔۔۔

مشی نے بمشکل اپنے آنسوؤں پر بندھ باندھتے ہوئے تصور میں حضیر سے شکوہ کیا۔۔۔

مشی میں تم سے بات کر رہی ہوں بات کرتے کرتے کہاں کھو جاتی ہو۔۔۔

مشی کو کہیں اور ہی کھویا دیکھ حیا بیگم نے اسکا شانہ ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں مما بس میرا دل نہیں کر رہا شاپنگ کرنے کا میرے اور عفراء کے کپڑے رکھے ہیں وہی پہن لونگی اور عفراء کو بھی وہی پہنا دونگی۔۔۔

حیا بیگم کے جھنجھوڑنے پر مشی نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے لاپرواہی سے جواب دیا۔۔۔

حد ہو گئی ہے مشی تمہارا دل نہیں کر رہا تم نا جاؤ میں تمہارے بابا کے ساتھ جا کر خود ہی شاپنگ کر کے آجاؤنگی اور خبردار جو دوبارہ پرانے سوٹ پہننے کی بات کی۔۔۔

اچھا اس بات کو چھوڑیں مجھے زبردست سی اپنے ہاتھ کی بریانی بنا کر کھلائیں میرا بہت دل کر رہا ہے۔۔۔

مشی نے حیا بیگم کو شاپنگ کے موضوع سے ہٹاتے ہوئے کہا جس میں وہ کامیاب بھی ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے پہلے کیوں نہیں بولا میں ابھی بناتی ہوں اپنی بیٹی کے لئے پگلی کہیں کی جو دل کریں اپنی ماں کو کہا کر میں بنا کر کھلاؤنگی اپنی شہزادی کو۔۔۔

مشی کی بات پر حیا بیگم نے اسے محبت سے ڈپٹتے ہوئے کہا اور بریانی بنانے کچن میں چلی گئی اور پیچھے مشی عفراء کو کھانا کھلانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی باجی یہ گارڈ نے دیا ہے کہہ رہا تھا کوئی کوریئر والا دیکر گیا ہے۔۔۔

ابھی مشی عفراء کو زبردستی کھانا ہی کھلا رہی تھی کہ ملازمہ نے ایک لفافہ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے یہ مجھے دے دو تم جا کر اپنا کام کرو۔۔۔

مشی نے ملازمہ سے لفافہ لیتے ہوئے کہا تو سر اثبات میں ہلاتی چلی گئی پیچھے مشی نے لفافہ ٹیبل پر رکھا اور عفراء کو کھانا کھلا کر اسکا منہ صاف کر کے اسے گود میں لیکر ٹیبل سے لفافہ اٹھا کر کمرے میں چلی گئی کیونکہ اب عفراء میڈم کے سونے کا وقت ہو رہا تھا۔۔

کمرے میں آکر مشی نے عفراء کو سلایا اور پھر سائیڈ پر رکھا لفافہ کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔

لفافہ کھول کر جیسے ہی مشی کی نظر لفافے اندر والے پیپیر زپر پڑی اسکی سانسیں سینے میں اٹک گئے ایسا لگا جیسے روم میں آکسیجن کی کمی ہو گئی ہو دو سیکنڈ میں ہی پورا جسم پسینے میں نہا گیا ہاتھ کانپنے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے چہرے پر آنسوؤں کی بارش شروع ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاید یہی ہے میرا نصیب اور مجھے یقین یہی میرے حق میں بہتر ہو گا کیونکہ میرا رب کبھی بھی اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا کوئی بات نہیں میں بھی اللہ کی رضا میں راضی ہوں اگر ہمارے نصیب میں جدائی لکھی ہے تو کوئی مسلئہ نہیں اللہ نے مجھے عفراء جیسے بہترین تحفے سے نوازہ ہے۔۔۔

طلاق کے پیپرز دیکھ کر مشی نے خود کو ہمت دلاتے ہوئے کہا اور پیپرز پر بنا سائن کیے انہیں لفافے میں ڈالا اور اپنی الماری کے لاکر میں رکھ دیے کیونکہ مشی نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب بات آمنے سامنے ہو گی جب تک حضیر ان پیپرز پر سائن کر کے اسے شریعت کے مطابق طلاق نہیں دیگا تب تک وہ بھی ان پیپرز پر سائن نہیں کریگی۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ؟

حضیر اپنے آفس میں بیٹھا کچھ فائلز ریڈ کر رہا تھا کہ اسکا فون رنگ ہوا تو حضیر نے سائیڈ پر رکھا موبائل اٹھا کر دیکھا تو مسیب کی کال تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے مسیب کی کال دیکھ کر فائل بند کر کے سائیڈ پر رکھی اور موبائل اٹھا کر کال کو یس کر کے کان پر لگایا---

وعلیکم سلام میں الحمدللہ بلکل ٹھیک ہوں تو سناؤ کیا حال ہے---

میں بھی الحمدللہ بلکل ٹھیک آپ بتائیں کب آرہے ہیں کل میرا اور انعمتہ کا نکاح ہے اور آپ ابھی تک نہیں آئے دس از ناٹ فیئر بھائی---

حضیر کے پوچھنے پر مسیب نے اپنا حال احوال بتاتے ہوئے خفگی سے کہا---

کیا تمہارا نکاح ہو رہا ہے اور مجھے کسی نے بتایا بھی نہیں---

حضیر کو شاک ہی تو لگا تھا مسیب کی بات سن کر کہ اسکے بھائی بہن کا نکاح تھا کل اور اسے کسی نے بتانا ضروری نہیں سمجھا---

بھائی ایسے کیوں رئیکٹ کر رہے ہیں کہ آپ کو کچھ بھی نہیں پتا---

حضیر کے حیرانگی سے کہنے پر مسیب نے منہ پھلائے ہوئے کہا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسیب سچ میں مجھے نہیں پتا اگر مجھے پتہ ہوتا تو میں یہاں ہوتا کیا؟ پاگل میں اپنے بھائی بہن کا نکاح چھوڑ کر پرائے ملک بیٹھا ہوتا۔۔۔

حضیر نے مسیب کو اپنی بات کا یقین دلاتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن مجھے تو مما نے کہا تھا کہ انہوں نے آپ کو بتا دیا ہے لیکن آپ اپنے کام کی وجہ سے نہیں آسکو گے اس لئے ہی تو میں نے آپ کو فون کیا ہے۔۔۔

حضیر کے انجان بننے پر مسیب نے اپنے اور انعم بیگم کے درمیان ہوئی گفتگو حضیر کے گوش و گزار کر دی۔۔۔

مسیب میں نہیں جانتا کہ مما نے یہ جھوٹ کیوں بولا لیکن سچ میں مجھے نہیں پتا تھا اب تو نے بتا دیا ہے تو میں پہلی فلائٹ سے پاکستان پہنچ رہا ہوں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بھائی آرام سے آئیگا رات میں بیٹھ کر بات کرینگے اللہ حافظ اپنا خیال رکھیئگا۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مسیب نے تنبیہ کرتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا اور فون کے بند ہوتے ہی حضیر نے پہلی فلائٹ بک کروائی اور ائیر پورٹ کے لئے نکل گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

اسلام علیکم---

حضیر ائیرپورٹ سے ڈائیریکٹ مال گیا تھا اسے رہ رہ کر اپنی بیوقوفی پر غصہ آرہا تھا کہ اپنے غصے کے چکر میں وہ مشی کو پیسے اور موبائل بھی دیکر نہیں آیا تھا اور اسی لئے وہ سب سے پہلے مال گیا اور پھر وہاں سے شاپنگ کر کے کاردار ولا آیا تھا جبکہ سامان اس نے سارا گاڑی میں ہی رہنے دیا تھا کیونکہ اسکا ارادہ فریش ہو کر مشی اور عفراء سے ملنے جانے کا تھا

وعلیکم سلام کیسا ہے میرا بچہ اب تو عید کے چاند کی طرح ہو گیا کیا یاد نہیں آتی تجھے اپنوں کی صرف اس منحوس کی خاطر سب سے دور ہو گیا تو کیا کچھ نہیں کیا تو نے اس کے لئے اور دیکھ بدلے میں اس نے تجھے تحفے میں خلع کے پیپرز بھیجے ہیں---

فریدہ بیگم نے حضیر کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ طلاق کے پیپرز اسکے سامنے لہراتے ہوئے کہا جو کہ ابھی گارڈز نے ملازمہ کے ساتھ بھیجا تھا کہ کوریئر والا دیکر گیا ہے جبکہ فریدہ بیگم کی بات سن کر حضیر

Posted On Kitab Nagri

کا چہرہ غصے سے لال ہونے لگا کنپٹی کی رگیں پھولنے لگی اور بھینچی ہوئی مٹھیاں اور بگڑا ہوا تنفس حضیر کے بے پناہ غصے کا ثبوت دے رہے تھے۔۔۔

بھول ہے اسکی کہ وہ مجھ سے چھٹکارا پالیگی اسے تو لحد میں بھی میرے نام کے ساتھ اترنا ہے لیکن بہت بڑی غلطی کی ہے اس نے یہ کاغذ کے ٹکڑے بھیج کر جسکی اسے کڑی سزا بھگتنی پڑیگی۔۔۔

حضیر نے بمشکل اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے سرد لہجے میں کہا اور فریدہ بیگم کے ہاتھ سے پیپرز لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے اچھال دیے اور پھر بنا کسی پر ایک نظر ڈالے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم سر کیسے ہیں آپ؟

کار دار ولا سے نکل کر حضیر ریش ڈرائیونگ کرتا ہوا اذہان صاحب کے گھر جا رہا تھا کہ ڈیش بورڈ پر رکھا اسکا موبائل رنگ کرنے لگا۔۔۔

موبائل کی آواز پر حضیر نے گاڑی ایک طرف لگا کر کال پک کی تو مقابل نے سلام کے ساتھ اسکا حال احوال پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم سلام کام کی بات کرو۔۔۔

حضیر نے مقابل کو سلام کا جواب دینے کے ساتھ اسپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

سر جس شخص نے میم کے گھر رشتہ بھیجا تھا میں نے اس پر نظر رکھی ہوئی تھی کوئی مشکوک چیز تو نہیں ملی لیکن تقریباً پانچ چھے دن پہلے ایک عورت کے کہنے پر اس نے ایک طلاق نامہ اور ایک خلا نامہ بنوایا تھا لیکن حیرت کی بات یہ ہیکہ وہ خلا نامہ اور طلاق نامہ آپکے اور میڈم کے نام پر تھا میں نے اس عورت کی تصویر آپ کو بھیجی ہے آپ دیکھ لیں۔۔۔

حضیر کی سنجیدہ آواز سن کر مقابل نے جھٹ سے ساری بات اسکے گوش وگزار کر دی۔۔۔

ٹھیک ہے تم اس پر کڑی نظر رکھو مجھے اسکی پل پل کی رپورٹ چاہئے باقی میں خود دیکھ لونگا اللہ حافظ ۔۔۔

حضیر نے مقابل کی بات سن کر اسے اور ہدایت دیکر فون بند کر کے واٹس ایپ آن کر کے اس عورت کی تصویر دیکھنے لگا جبکہ تصویر کو دیکھتے ہی حضیر کو پہچاننے میں ایک سیکینڈ نہیں لگا کیونکہ تصویر میں اور کوئی نہیں انعم بیگم تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مما آپ کا رتبہ ایسا ہے کہ میں آپکو کچھ کہہ نہیں سکتا لیکن اب میں اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ بھی کوئی زیادتی نہیں ہونے دونگا اب میں عائش کو اسکا حق اسکا مقام دلا کر رہونگا یہ میرا خود سے وعدہ ہے۔۔

حضیر نے ایک تھکن بھری سانس خارج کر کے تصور میں انعم بیگم کو کہنے کے ساتھ خود سے عہد کیا اور فون بند کر کے ڈیش بورڈ پر رکھا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے اذہان صاحب کے گھر کی طرف جاتی سڑک پر ڈال دی۔۔

)تقبل اللہ منّا و منکم) تمام اہلِ اسلام کو عید الاضحیٰ مبارک۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

حضیر اذہان صاحب کے گھر میں داخل ہوا تو پورے گھر میں سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔

حضیر لاؤنج میں کسی کو نا پا کر ڈائیریکٹ مشی کے روم میں آیا اور مشی کو جائے نماز تہہ کرتا دیکھ سلام کیا ---

وعلیکم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی نے حضیر کے سلام کے جواب میں فقط وعلیکم کہا اور جائے نماز کو کبرڈ میں رکھ کر شیلف پر رکھا قرآن پاک اٹھایا اور سورۃ الواقعہ کی تلاوت کرنے لگی---

آج مشی نے حضیر کو پانی کا بھی نہیں پوچھا تھا جس کو حضیر نے بہت شدت سے نوٹ کیا تھا ورنہ (حضیر کے گھر میں آتے ہی مشی سب سے پہلے اسے پانی کا گلاس پکڑاتی تھی) لیکن اگنور کرتا پاس رکھے صوفے پر بیٹھ کر مشی کی تلاوت مکمل ہونے کا انتظار کرنے لگا جبکہ نظریں مشی پر ہی ٹکی ہوئی تھی جسکی لال انگارہ آنکھیں اور دھیما دھیما لرزتا وجود اسکے بے تحاشہ رونے کا ثبوت دے رہا تھا---

یہاں پر کوئی گواہ موجود نہیں ہے اس لئے کل سب کے سامنے شریعت کے مطابق طلاق دیجئیگا تاکہ سب گواہ رہیں کہ آپ نے مجھ سے اپنا ہر رشتہ ختم کرلیا ہے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قرآن پاک کی تلاوت مکمل کرکے مشی نے قرآن پاک پر غلاف چڑھاتے ہوئے اسپاٹ لہجے میں کہا اور قرآن پاک کو دوبارہ شیلف پر رکھ کر بیڈ پر سوئی عفراء کے پاس آکر بیٹھ گئی اور حضیر کی طرف سے اپنی پیٹھ کرلی جو کہ اسکی سخت ناراضگی کا صاف اظہار تھا---

Posted On Kitab Nagri

وہ طلاق کے پیپرز میں نے نہیں بھیجے عائش میری بات کا یقین کرو۔۔۔

مشی کے الفاظ حضیر کو تیر کی طرح چبھے تھے لیکن خود پر ضبط کرتا بے بسی سے اپنی صفائی دینے لگا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ مشی حق پر ہے کوتاہی اسکی طرف سے ہوئی ہے۔۔۔

میں نے تو طلاق کے پیپیرز کا نام ہی نہیں لیا اور بقول آپ کے کہ آپ نے وہ پیپرز نہیں بھیجے تو آپکو کیسے پتا وہ پیپرز طلاق کے ہیں۔۔۔

مشی نے بنا حضیر کو دیکھے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

عائش میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں وہ پیپرز میں نے نہیں بھیجے ہیں اور خلع کے پیپرز مجھے بھیجے ہیں جو میں ابھی پھاڑ کر آیا ہوں میں تو لندن تھا مجھے تو مسیب والوں کے نکاح کا بھی نہیں پتہ تھا یہ تو مجھے مسیب نے کال کی تو مجھے پتا چلا کہ کل سب کا نکاح ہے اور مجھے افسوس ہے میں غصے میں تمہیں نا پیسے دیکر گیا اور نا ہی موبائل جس سے تم سے رابطہ کر سکوں یہ سب مس انڈسٹینڈنگ ممانے کریئیٹ کی ہے پلیز میرا یقین کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے اللہ کی قسم کھائی ہے اس لئے میں آپکی بات پر اعتبار کر رہی ہوں کیونکہ حدیثِ قدسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیکہ اگر کوئی شخص جھوٹی بھی اللہ کے نام کی قسم اٹھائے تو آپ کو یقین کر لینا چاہئے کیونکہ اس نے اللہ کی قسم کھائی ہے اور اگر وہ جھوٹی قسم اٹھائے تو اللہ اسے خود سزا دیگا۔۔

میں یہ نہیں کہہ رہی ہے کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں اور نا یہ کہہ رہی ہوں کہ مجھے آپکی بات پر یقین ہے میرے کہنے کا مطلب صرف اتنا ہیکہ میں آپکی بات کا نہیں آپکی قسم کا یقین کر رہی ہوں اور اللہ کی قسم اٹھانے کے بعد مجھے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں صرف آپکی بات کا یقین کرونگی جو کہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا حکم ہے۔۔۔

حضیر کے منمناتے ہوئے کہنے پر مشی نے اسپاٹ لہجے میں سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

جب میری بات پر یقین ہے تو لاؤ مجھے وہ پیپرز دو میں تمہاری آنکھوں کے سامنے وہ پیپرز خود پھاڑونگا ---

میں نے آپکی بات پر نہیں آپکی قسم پر یقین کیا ہے۔۔۔

مشی نے حضیر کی بات کا جواب دیا اور اٹھ کر الماری کے لاکر سے پیپرز نکال کر حضیر کو دیے جسے حضیر نے بنا ایک منٹ لگائے ٹکڑوں میں تقسیم کر کے روم ڈسٹ بن میں ڈال کر آگ لگا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہاری کلائیاں کیوں خالی ہے میں نے کہا تھاناں کہ چوڑیاں پہن کرر کھا کرو۔۔
حضیر کی جیسے ہی مشی کی کلائی پر پڑی فوراً سے خفگی سے کہا۔۔
اتنی گرمی میں مجھ سے نہیں پہنی جاتی اور پھر کچن میں کام کرنے سے گرم ہو جاتی ہیں اور پھر ہاتھ جلتے ہیں۔۔۔
حضیر کے خفگی سے کہنے پر مشی نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا کیونکہ حضیر کے پیپرز پھاڑنے پر مشی کو تھوڑا سکون ہو گیا تھا۔۔

تو تمہیں کس نے کہا ہے کیچن میں جاکر کام کرنے کو ضرورت کیا ہے کچن میں کام کرنے کی لیکن اب میں تمہاری کلائیاں خالی نا دیکھوں چوڑیاں پہنو فوراً سے اور برقعہ پہنو اپن گھر چل رہے ہیں کل مسیب کا نکاح ہے اپن وہی سے شامل ہونگے۔۔۔

خزیمہ مجھے نا کسی نے نکاح میں شریک ہونے کی دعوت دی ہے اور نا ہی کسی نے مجھے بتایا ہیکہ مسیب بھائی یا انعمتہ کا نکاح فکس ہو گیا ہے جب وہ مجھے کچھ نہیں سمجھتے تو میں بھی اپنی بے عزتی کروانے بنا

Posted On Kitab Nagri

دعوت کے نہیں جاؤنگی میں نانو کی طرف سے شامل ہو گئی آپ بھلے وہاں سے شامل ہو آپکے بہن بھائی ہیں اور وہ آپکے والدین ہیں لیکن میں وہاں سے شامل نہیں ہو نگی۔۔۔

حضیر کے حکم دینے پر مشی نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

بتایا تو مجھے بھی کسی نے نہیں تھا تو کیا میں بھی اپنے بھائی بہن کی خوشیاں چھوڑ کر ناراض ہو کر بیٹھ جاؤں؟

آپ غلط بات کر رہے ہیں میں نے یہ نہیں کہا آپ بے شک شامل ہو آپکے بہن بھائی ہیں اور جہنوں نے آپکو پوچھنا تو دور کی بات آگاہ کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا وہ آپکے ماں باپ ہیں اور پلیز یہ نہیں کہئیگا کہ وہ میرے بھی تو ماں باپ کی جگہ ہیں کیونکہ میرا جواب یہی ہو گا کہ نہیں ہیں وہ میرے والدین کی جگہ بلکہ میرا صرف ان سے سسرال کا رشتہ اور یہ رشتے میں نے نہیں انہوں نے ختم کیے ہیں۔۔۔

میں ہمیشہ سے ماں کی ممتا کی چھاؤں کے لئے تڑپتی رہی ہوں اور مما کے انتقال کے بعد میں نے وہ چھاؤں آپکی والدہ اور مدیحہ چچی میں تلاش کرنے کی کوشش کی ہے لیکن انہوں نے ہی مجھے تپتی دھوپ میں لاکھڑا کیا ہے اور ہر مرتبہ مجھے دھتکارا ہے اس لئے اب مجھ میں اتنی ہمت واستقامت نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہیکہ میں لوگوں کی دھتکار سہوں اور اللہ کا میں جتنا شکر ادا کروں کم ہیکہ اللہ نے مجھے واپس سے تمام محبت کرنیوالے رشتے عطا کر دیے ہیں۔۔۔

چلو ٹھیک ہے اب میں تمہیں کسی بھی کام کے لئے فورس نہیں کرونگا تم وہی کرو جو تمہیں صحیح لگے لیکن ابھی برقعہ پہنو۔۔۔

مشی کی بات سن کر حضیر نے اسے برقعہ پہننے کا کہا۔۔۔

کہاں لیکر جا رہے ہیں آپ وہ بھی اس وقت۔۔۔

حضیر کی بات پر مشی نے وال پر لگی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو کہ نو کا ہندسہ بجا رہی تھی چونکہ حیا بیگم اور اذہان صاحب شاپنگ پر گئے ہوئے تھے اس لئے گھر میں کوئی نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں مہندی نہیں لگوانی کیا کل نکاح ہے تمہاری نندوں دیوروں اور دوستوں کا اس لئے برقعہ پہن لو تمہیں پارلر لے جاؤ اور یہ کپڑے وارڈروب میں رکھو تمہارا اور عفراء کا کل کا ڈریس ہے آج تم بھلے یہیں رک جاؤ کیونکہ میں کار دار ولا میں رکونگا آج رات لیکن کل ہال سے ہی گھر چلینگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر نے مشی کی طرف بیگز بڑھاتے ہوئے کہا جن پر ایک نظر ڈالنا بھی مشی نے گوارہ نہیں کیا تھا حضیر کے کہنے پر مشی نے چپ چاپ بیگز لیکر الماری میں رکھ دیے اور برقعہ پہن کر سوئی ہوئی عفراء کو گود میں لیکر حضیر کے ساتھ چل دی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کے بھی مہندی لگوانا۔۔۔

حضیر نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ایک پیار بھری نظر مشی کی گود میں خاموش بیٹھی عفراء پر ڈال کر مشی سے کہا۔۔۔

میرے خود کے مہندی لگی ہوگی میں کیسے اسے سنبھالونگی یہ ساری منہ پر لگالے گی اپنے۔۔۔

پہلے عفراء کے لگوادینا میں اسے سنبھال لونگا پھر تم آرام سے اپنی مہندی لگوالینا۔۔۔

مشی کے کہنے پر حضیر نے جھٹ سے حل پیش کیا۔۔۔

عائش تم نے مجھ سے پیسے کیوں نہیں مانگے تمہیں شاپنگ کرنی تھی نکاح کی اگر مجھے مسیب نہیں بتاتا تو تم کیا پہنتی میں دینا بھول جاتا ہوں تو مجھ سے مانگ لیا کرو یار یا میری پاکٹ سے نکال لیا کرو میں نے تمہیں کتنی مرتبہ سمجھایا ہے میں شوہر ہوں تمہارا یار حق جمایا کرو مجھ پر دوسروں کے حق تو بڑی جلدی یاد دلاتی ہو تم مجھے اور خود کا پتہ نہیں ہے۔۔۔

مجھے اچھا نہیں لگتا مانگنا آپ کو دینا ہو تو خود دے دیا کریں۔۔۔

حضیر کے سمجھانے پر مشی نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہسبینڈ وائف کے بیچ میں تکلفات نہیں ہوتے عائش یہ بات سمجھو میں دوسروں کے برابر نہیں ہو جن سے تم ریزرو رہو جن سے ہر بات کرنے میں تمہیں جھجک محسوس ہو تم نے اپنے دل یہ ڈر بٹھالیا ہیکہ اگر تم مجھ پر اپنا حق جتاؤ گی تو میں تمہیں جھڑک دونگا دوسروں کی طرح دھتکار دونگا۔۔۔

کوئی ناز نخرے اٹھانے والا بھی تو نہیں ہے حق ان پر جتایا جاتا ہے جہاں انسان کو پتہ ہو کہ آپکی چلے گئی یا آپکی بات کو اہمیت دی جائیگی آپکو عزت ومان سے نوازہ جائیگا میں آپکی بات کی تھوڑی سی نفی کر دوں تو آپکو فوراً سے غصہ آجاتا ہے اور پھر آپ غصے میں کیا کہہ اور کر جاتے ہیں اسکا آپکو بعد میں پچھتاوا ہوتا ہے اور مجھے یہ افسوس ہوتا ہیکہ میں نے آپ سے امید لگائی ہی کیوں۔۔۔

آپ عشق ومحبت کی باتیں کرتے ہیں لیکن اپنے ہی عشق سے ہمیشہ بے خبر ہی رہے عشق میں تو دلوں کے حال سے لوگ باخبر ہوتے ہیں لیکن آپ کو تو ہمارے ظاہری حال سے ہی واقفیت نہیں ہے دل تو بہت دور کی بات۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی نے اذیت سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی کوتاہیوں کو سدھارنے کی کوشش کرونگا لیکن یہ سچ ہیکہ بچپن سے اب تک میری دل میں تم تھی ہو اور ہمیشہ رہو نگی مانتا ہوں تمہیں تکلیف دے جاتا ہوں لیکن کوشش کرونگا انشاءاللہ اب میری طرف سے تمہیں کوئی تکلیف نا پہنچے۔۔۔

آپکے قول سے زیادہ آپکے عمل کی اہمیت ہے میرے نزدیک امید ہے آپ اپنے قول پر پورے اتریں گے۔۔۔

ویسے میری بیگم کو دوسروں کو لاجواب کرنا بہت اچھے سے آتا ہے۔۔۔

الحمدللہ اللہ نے بہت سی صلاحیتوں سے نوازہ ہے۔۔۔

آخر بیوی بھی تو میری ہے میرے ہی مطابق ہونی چاہئے تھی معصوم اور سادہ لگتا ہی نہیں ہے کہ تم اس دور کی لڑکی ہو۔۔۔

اور میری معصومیت اور سادگی سے آپ فائدہ اٹھا کر مجھے اپنے غصے سے ڈراتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائش تم نے مجھ سے پوچھا نہیں کہ میں نے مما کو کچھ کہا یا نہیں؟

Posted On Kitab Nagri

وہ آپکا مسلئہ ہے آپکی ماں ہیں آپ جو چاہو انکے ساتھ کرو لیکن صرف اتنا یاد رکھنا آپ کی جنت انکے قدموں تلے ہے ہر کسی کو اپنے کیے کی سزا کاٹنی ہے اس لئے آپ اپنی آخرت سنوارے باقی سب اللہ کے سپرد کردیں وہ آپ کو مایوس نہیں کریگا ہر کوئی اپنی قبر میں خود جواب دیگا۔۔۔

اعلیٰ ظرفی بہت بڑی مثال ہو تم۔۔۔

مشی کے جواب میں حضیر بس یہی کہہ سکا۔۔۔

ہر وہ شخص اعلیٰ ظرفی کی مثال ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے اور اسکے اور اسکے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی احکامات پر عمل کرے۔۔۔

اچھا اب جاؤ اندر میں کار میں انتظار کر رہا ہوں پہلے عفراء کے مہندی لگوانا اور تم اپنے پیروں پر بھی لگوالینا اور یہ اپنے پاس رکھو پیمنٹ میں پہلے ہی کر چکا ہوں۔۔۔

حضیر نے پارلر کے باہر گاڑی روک کر مشی کو کیش دیتے ہوئے کہا اور عفراء کو پیار کر کے مشی کی طرف کا دروازہ کھولا۔۔۔

حضیر کے دروازہ کھولنے پر مشی گاڑی سے اتر کر حضیر کو اللہ حافظ کہتی پارلر کے اندر چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم یار عائش تیار ہو گئی کیا تم آ جاؤ میں تمہیں پک کرنے۔۔۔

حضیر نے سیڑھیاں اترتے ہوئے ایک ہاتھ سے اپنے کوٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے کان سے موبائل لگائے عائش سے پوچھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں پہنچتا ہوں عفراء کہاں ہے ریڈی ہو گئی کیا میری شہزادی ؟

عائش کے جواب پر حضیر نے عفراء کا پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہے میں پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں میں پہنچ کر تمہیں مس بیل دونگا تم عفراء کو لیکر باہر آ جانا ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔

حضیر تم لینے نہیں جاؤ گے اسے جب وہ سسرال کی طرف سے شریک ہی نہیں ہو رہی تو تم کیوں لینے جا رہے ہو اسے خود ہی آ جائیگی اپنے ننھیال والوں کے ساتھ تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے اسے لینے جانے کی تم جا کر مسیب کو دیکھو کہ تیار ہوا یا نہیں دیر ہو رہی ہے ہال کے لئے بھی نکلنا ہے۔۔۔

انعم بیگم جو کب سے حضیر کو بات کرتا سن رہی تھی کہ حضیر کے فون بند کرتے ہی تنفر سے کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر یہاں سے اسے بڑی بہو کی عزت اور مقام ملتا تو وہ ضرور یہاں سے شریک ہوتی خیر وہ تو بہو ہے آپ لوگوں نے تو مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا یا میں تو بقول آپ کے آپ کا لاڈلہ بیٹا ہوں خیر وہ میری بیوی اور بیٹی ہے یعنی میری ذمیداری جس کو نبھانا مجھے اچھے سے آتا ہے۔۔۔

حضیر انہیں کھٹاک سے جواب دیتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

بابا کی جان اتنی پیاری لگ رہی ہے اللہ نظرِ بد سے بچائے میری شہزادی کو۔۔۔

مشی جو کہ حضیر کے مس بیل دینے پر عفراء کو لیکر پارلر سے باہر آئی تھی تو حضیر نے عفراء کو مشی کی گود سے لیکر پیار کرتے ہوئے کہا جو کہ اسکن اور مہرون لہنگا پہنے ہاتھوں میں میچنگ چوڑیاں اور سر پر چھوٹی سی ماتھا پٹی لگائے بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مشی کو چلنے میں مدد دیتا اسے گاڑی میں بٹھا کر خود دوسری طرف ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر عفراء کو گود میں بٹھایا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے سڑک پر دوڑا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر مشی اور عفراء کو لیکر ہال کی بیک سائیڈ سے ڈریسنگ روم میں آیا تھا جہاں مشی نے اپنا عبایا اتارا اور مرر میں خود کا عکس دیکھ کر اپنا حجاب اور نقاب سیٹ کرنے لگی۔۔۔

عائش ادھر آؤ ساتھ پکس لیتے ہیں۔۔۔
حضیر نے عفراء کی ڈھیر ساری پکس لینے کے بعد اپنا نقاب صحیح کرتی مشی سے کہا اور پھر مختلف پوز سے ڈھیر ساری پکس لینے لگا۔۔۔

باقی سب ابھی تک نہیں آئے کیا؟
مشی نے کسی بھی قسم کے شور کو نا پا کر حضیر سے پوچھا۔۔۔
نہیں شاید اپن سب سے جلدی آ گئے لیکن سب پہنچنے والے ہیں چلو اپن باہر چلتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی کی بات پر حضیر نے اسے جواب دیا اور انہیں لیکر ڈریسنگ روم سے باہر ہال کی طرف نکل گیا جہاں اب مہمان آنا شروع ہو چکے تھے اور پھر کچھ ہی دیر میں شاہ حویلی خان حویلی اور کاردار ولا کے لوگ بھی ہال میں پہنچ گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

نکاح ہونے کے بعد مبارکباد کا شور اٹھا اور دلہنوں کو لے جا کر اسٹیج پر دلہوں کے ساتھ بٹھایا گیا جو کہ فل وائٹ لہنگے کے ساتھ بلڈ ریڈ کلر کے دوپٹے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ دلہوں نے وائٹ کرتے پاجاموں پر دلہنوں کے دوپٹوں کے کلر کے پرنس کوٹ پہنے ہوئے تھے جبکہ مشی اور عفراء نے بلکل سیم اسکن اور مہرون کلر کے لہنگے پہنے ہوئے تھے اور مشی نے بائیں کندھے پر مہرون کلر کی شال ڈالی ہوئی تھی ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں ساتھ میں حجاب پر لگی ماتھا پٹی اور دو انچ کی ہیل کی سینڈل پہنے وہ سب میں نمایاں لگ رہی تھی جبکہ حضیر نے مہرون کلر کے پینٹ کوٹ کے ساتھ اندر اسکن شرٹ پہنے بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

مشی ابھی دلہنوں کو اسٹیج پر بٹھا کر نیچے اتری ہی تھی کہ سحر نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بھابھی کہیں۔۔۔

سحر کے کہنے پر مشی نے ادب سے کہا جبکہ سحر جو کہ پہلے ہی مشی کے ساتھ اپنے رویے پر شرمندہ تھی مشی کے نرم رویے پر اسکا دل کیا چلو بھر پانی میں ڈوب مرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی میں بہت شرمندہ ہوں میں نے آج تک تم سے بہت برا رویہ رکھا ہے تم پر الزامات لگائے تمہارے کردار کو داغدار کرنے کی کوشش کی لیکن ان سب چیزوں نے مجھے سعد کی نظروں میں گرا دیا اور جب اللہ نے میری راہنمائی کی تو مجھے بھی اپنی تمہاری ساتھ کی گئی زیادتیوں کا احساس ہوا ہے میں دل سے تم سے اپنے کوتاہیوں زیادتیوں کی معافی مانگتی ہوں ہو سکے تو پلیز مجھے معاف کر دینا۔۔۔

بھابھی میرے دل میں نا پہلے آپ کے لئے کوئی نفرت یا بغض وغیرہ تھا اور نا اب ہے کیونکہ مجھے یقین ہیکہ ہر کسی کو اپنا کیا بھگتنا ہے اور ہم انسانوں کی اتنی اوقات نہیں کہ ہمیں کسی کی سزا جزا کا فیصلہ کریں کیونکہ ہر انسان خطا کا پتلہ ہے آپ بے فکر رہیں میرے دل میں آپ کے لئے کوئی کینہ نہیں ہے آپ کل بھی میرے لئے قابلِ احترام تھی اور آج بھی اتنی ہی قابلِ احترام ہیں آپ بے فکر رہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سحر کے شرمندگی سے کہنے پر مشی نے رسانیت سے کہا۔۔۔

تم واقعی صورت اور سیرت دونوں کی بہت خوبصورت ہو اور آج تو ماشاءاللہ بہت ہی پیاری لگ رہی ہو ۔۔۔

جزاک اللہ بھابھی مجھے خزیمہ بلا رہے ہیں میں آتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی نے سحر کی بات کا نرمی سے جواب دیا اور وہاں سے چلی گئ---

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

سب گھر چلے گئے چلو اپن بھی چلتے ہیں عفراء بھی سو گئی ہے---

ہاں بس میں عبایا پہن لوں پھر چلتے ہیں---

حضیر کے کہنے پر مشی نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کہا اور ڈریسنگ روم میں جا کر عبایا پہننے لگی---

چلیں---

مشی نے برقعہ پہن کر حضیر کے پاس آتے ہوئے کہا اور پھر دونوں گھر کی طرف چل دیے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے بتایا نہیں چچی زندہ ہیں آج تو سب کو بہت اچھا سرپرائز ملا ہے---

حضیر نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے مشی سے پوچھا جس کی گود میں عفراء سو رہی تھی---

مجھے خود کچھ دن پہلے پتہ لگا تھا بابا نے مجھے بھی نہیں بتایا تھا کیونکہ مما کومہ میں تھی اور آج بابا سب کو سرپرائز دینا چاہتے تھے اس لئے میں نے آپ کو بھی نہیں بتایا---

Posted On Kitab Nagri

ٹرن ٹرن ٹرن---

ابھی حضیر کوئی سوال کرتا کہ ڈیش بورڈ پر رکھا موبائل بجا---

اسلام علیکم--- حضیر نے کال یس کر کے فون کان پر لگا کر مقابل کو سلام کیا---

کیا کب اور کیسے ہوا چلو ٹھیک ہے ہم پہنچ رہے ہیں---

کیا ہوا اُخزیمہ خیریت تو ہے آپ اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہیں---

حضیر کے کال بند کرتے ہی مشی نے حضیر کو پریشان دیکھ کر فکرمندی سے پوچھا---

سعد کی وائف کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے شاید ہال سے واپسی پر سب ہسپتال میں ہیں اپن بھی وہیں جا رہے ہیں---

مشی کے پوچھنے پر حضیر نے پریشانی سے مشی سے کہا اور گاڑی کی اسپیڈ بڑھا دی---

اور کون کون تھا گاڑی میں---

حضیر کی بات سن کر مشی نے پریشانی سے پوچھا---

مجھے کچھ نہیں پتہ چاچو کا فون تھا انہوں نے مجھے بس ایکسیڈنٹ کا بتایا ہے باقی وہاں جا کر پتہ چلے گا---

Posted On Kitab Nagri

اللہ خیر کرے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کیا کہا ڈاکٹر نے خیریت تو ہے؟

حضیر نے کوریڈور کی بینچ پر بیٹھے سعد سے پوچھا۔۔۔

ڈاکٹر کہہ رہے ہیں خون بہت زیادہ بہہ گیا ہے اور سر پر بھی بہت گہری چوٹ آئی ہے ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔

ہوا کیسے ایکسیڈنٹ اور کون کون تھا گاڑی میں۔۔۔

صرف سحر ہی تھی وہ ڈرائیور کے ساتھ خان حویلی جا رہی تھی راستے میں گاڑی ٹرک سے ٹکرا کر درخت میں لگی ڈرائیور تو موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا اور سحر آئی سی یو میں ہے۔۔۔

ڈاکٹر کیسی ہے میری وائف؟

سعد نے ڈاکٹر کو آئی سی یو سے باہر نکلتے دیکھ پریشانی سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر شاہ اللہ کو یہی منظور تھا شی از نو مور۔۔۔

ڈاکٹر نے سعد کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دیتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ ڈاکٹر بات سن کر پورے کوریڈور میں وحشت بھرا سناٹا چھاہ گیا۔۔۔

اسلام علیکم یار عائش تیار ہو گئی کیا تم آجاؤ میں تمہیں پک کرنے۔۔۔

حضیر نے سیڑھیاں اترتے ہوئے ایک ہاتھ سے اپنے کوٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے کان سے موبائل لگائے عائش سے پوچھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں پہنچتا ہوں عفراء کہاں ہے ریڈی ہو گئی کیا میری شہزادی؟

عائش کے جواب پر حضیر نے عفراء کا پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہے میں پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں میں پہنچ کر تمہیں مس بیل دونگا تم عفراء کو لیکر باہر آجانا ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حضیر تم لینے نہیں جاؤ گے اسے جب وہ سسرال کی طرف سے شریک ہی نہیں ہو رہی تو تم کیوں لینے جا رہے ہو اسے خود ہی آ جائیگی اپنے ننھیال والوں کے ساتھ تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے اسے لینے جانے کی تم جا کر مسیب کو دیکھو کہ تیار ہوا یا نہیں دیر ہو رہی ہے ہال کے لئے بھی نکلنا ہے۔۔۔

انعم بیگم جو کب سے حضیر کو بات کرتا سن رہی تھی کہ حضیر کے فون بند کرتے ہی تنفر سے کہنے لگی ---

اگر یہاں سے اسے بڑی بہو کی عزت اور مقام ملتا تو وہ ضرور یہاں سے شریک ہوتی خیر وہ تو بہو ہے آپ لوگوں نے تو مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا یا میں تو بقول آپ کے آپ کا لاڈلہ بیٹا ہوں خیر وہ میری بیوی اور بیٹی ہے یعنی میری ذمیداری جس کو نبھانا مجھے اچھے سے آتا ہے۔۔۔

حضیر انہیں کھٹاک سے جواب دیتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

بابا کی جان اتنی پیاری لگ رہی ہے اللہ نظرِ بد سے بچائے میری شہزادی کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی جو کہ حضیر کے مس بیل دینے پر عفراء کو لیکر پارلر سے باہر آئی تھی تو حضیر نے عفراء کو مشی کی گود سے لیکر پیار کرتے ہوئے کہا جو کہ اسکن اور مہرون لہنگا پہنے ہاتھوں میں میچنگ چوڑیاں اور سر پر چھوٹی سی ماتھا پٹی لگائے بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔

اور مشی کو چلنے میں مدد دیتا اسے گاڑی میں بٹھا کر خود دوسری طرف ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر عفراء کو گود میں بٹھایا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے سڑک پر دوڑا دی۔۔۔

حضیر مشی اور عفراء کو لیکر ہال کی بیک سائیڈ سے ڈریسنگ روم میں آیا تھا جہاں مشی نے اپنا عبایا اتارا اور مرر میں خود کا عکس دیکھ کر اپنا حجاب اور نقاب سیٹ کرنے لگی۔۔۔

عائش ادھر آؤ ساتھ پکس لیتے ہیں۔۔۔

حضیر نے عفراء کی ڈھیر ساری پکس لینے کے بعد اپنا نقاب صحیح کرتی مشی سے کہا اور پھر مختلف پوز سے ڈھیر ساری پکس لینے لگا۔۔۔

باقی سب ابھی تک نہیں آئے کیا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشی نے کسی بھی قسم کے شور کو ناپا کر حضیر سے پوچھا۔۔۔

نہیں شاید اپن سب سے جلدی آگئے لیکن سب پہنچنے والے ہیں چلو اپن باہر چلتے ہیں۔۔۔

مشی کی بات پر حضیر نے اسے جواب دیا اور انہیں لیکر ڈریسنگ روم سے باہر ہال کی طرف نکل گیا جہاں اب مہمان آنا شروع ہو چکے تھے اور پھر کچھ ہی دیر میں شاہ حویلی خان حویلی اور کاردار ولا کے لوگ بھی ہال میں پہنچ گئے تھے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

نکاح ہونے کے بعد مبارکباد کا شور اٹھا اور دلہنوں کو لے جا کر اسٹیج پر دلہوں کے ساتھ بٹھایا گیا جو کہ فل وائٹ لہنگے کے ساتھ بلڈ ریڈ کلر کے دوپٹے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ دلہوں نے وائٹ کرتے پاجاموں پر دلہنوں کے دوپٹوں کے کلر کے پرنس کوٹ پہنے ہوئے تھے جبکہ مشی اور عفراء نے بلکل سیم اسکن اور مہرون کلر کے لہنگے پہنے ہوئے تھے اور مشی نے بائیں کندھے پر مہرون کلر کی شال ڈالی ہوئی تھی ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں ساتھ میں حجاب پر لگی ماتھا پٹی اور دو انچ کی ہیل کی سینڈل

Posted On Kitab Nagri

پہنے وہ سب میں نمایاں لگ رہی تھی جبکہ حضیر نے مہرون کلر کے پینٹ کوٹ کے ساتھ اندر اسکن شرٹ پہنے بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔

مشی مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

مشی ابھی دلہنوں کو اسٹیج پر بٹھا کر نیچے اتری ہی تھی کہ سحر نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بھابھی کہیں۔۔۔

سحر کے کہنے پر مشی نے ادب سے کہا جبکہ سحر جو کہ پہلے ہی مشی کے ساتھ اپنے رویے پر شرمندہ تھی مشی کے نرم رویے پر اسکا دل کیا چلو بھر پانی میں ڈوب مرے۔۔۔

مشی میں بہت شرمندہ ہوں میں نے آج تک تم سے بہت برا رویہ رکھا ہے تم پر الزامات لگائے تمہارے کردار کو داغدار کرنے کی کوشش کی لیکن ان سب چیزوں نے مجھے سعد کی نظروں میں گرا دیا اور جب اللہ نے میری راہنمائی کی تو مجھے بھی اپنی تمہاری ساتھ کی گئی زیادتیوں کا احساس ہوا ہے میں دل سے تم سے اپنے کوتاہیوں زیادتیوں کی معافی مانگتی ہوں ہو سکے تو پلیز مجھے معاف کر دینا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھابھی میرے دل میں نا پہلے آپ کے لئے کوئی نفرت یا بغض وغیرہ تھا اور نا اب ہے کیونکہ مجھے یقین ہیکہ ہر کسی کو اپنا کیا بھگتنا ہے اور ہم انسانوں کی اتنی اوقات نہیں کہ ہمیں کسی کی سزا جزا کا فیصلہ کریں کیونکہ ہر انسان خطا کا پتلہ ہے آپ بے فکر رہیں میرے دل میں آپ کے لئے کوئی کینہ نہیں ہے آپ کل بھی میرے لئے قابلِ احترام تھی اور آج بھی اتنی ہی قابلِ احترام ہیں آپ بے فکر رہے---

سحر کے شرمندگی سے کہنے پر مشی نے رسانیت سے کہا---

تم واقعی صورت اور سیرت دونوں کی بہت خوبصورت ہو اور آج تو ماشاءاللہ بہت ہی پیاری لگ رہی ہو ---

جزاک اللہ بھابھی مجھے خزیمہ بلا رہے ہیں میں آتی ہوں---

مشی نے سحر کی بات کا نرمی سے جواب دیا اور وہاں سے چلی گئ---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

سب گھر چلے گئے چلو اپن بھی چلتے ہیں عفراء بھی سوگئی ہے---

ہاں بس میں عبایا پہن لوں پھر چلتے ہیں---

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے کہنے پر مشی نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کہا اور ڈریسنگ روم میں جا کر عبایا پہننے لگی۔۔۔

چلیں۔۔۔

مشی نے برقعہ پہن کر حضیر کے پاس آتے ہوئے کہا اور پھر دونوں گھر کی طرف چل دیے۔۔۔

تم نے بتایا نہیں چچی زندہ ہیں آج تو سب کو بہت اچھا سرپرائز ملا ہے۔۔۔

حضیر نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے مشی سے پوچھا جس کی گود میں عفراء سو رہی تھی۔۔۔

مجھے خود کچھ دن پہلے پتہ لگا تھا بابا نے مجھے بھی نہیں بتایا تھا کیونکہ مما کومہ میں تھی اور آج بابا سب کو سرپرائز دینا چاہتے تھے اس لئے میں نے آپ کو بھی نہیں بتایا۔۔۔

ٹرن ٹرن ٹرن۔۔۔

ابھی حضیر کوئی سوال کرتا کہ ڈیش بورڈ پر رکھا موبائل بجا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ حضیر نے کال یس کر کے فون کان پر لگا کر مقابل کو سلام کیا۔۔۔

کیا کب اور کیسے ہوا اچلو ٹھیک ہے ہم پہنچ رہے ہیں۔۔۔

کیا ہوا خُزیمہ خیریت تو ہے آپ اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر کے کال بند کرتے ہی مشی نے حضیر کو پریشان دیکھ کر فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

سعد کی وائف کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے شاید ہال سے واپسی پر سب ہسپتال میں ہیں اپن بھی وہیں جا رہے ہیں۔۔۔

مشی کے پوچھنے پر حضیر نے پریشانی سے مشی سے کہا اور گاڑی کی اسپیڈ بڑھا دی۔۔۔

اور کون کون تھا گاڑی میں۔۔۔

حضیر کی بات سن کر مشی نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

مجھے کچھ نہیں پتہ چاچو کا فون تھا انہوں نے مجھے بس ایکسیڈنٹ کا بتایا ہے باقی وہاں جا کر پتہ چلے گا۔۔۔

اللہ خیر کرے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

کیا کہا ڈاکٹر نے خیریت تو ہے؟

حضیر نے کوریڈور کی بینچ پر بیٹھے سعد سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کہہ رہے ہیں خون بہت زیادہ بہہ گیا ہے اور سر پر بھی بہت گہری چوٹ آئی ہے ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔

ہوا کیسے ایکسیڈنٹ اور کون کون تھا گاڑی میں۔۔۔

صرف سحر ہی تھی وہ ڈرائیور کے ساتھ خان حویلی جارہی تھی راستے میں گاڑی ٹرک سے ٹکرا کر درخت میں لگی ڈرائیور تو موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا اور سحر آئی سی یو میں ہے۔۔۔

ڈاکٹر کیسی ہے میری وائف؟

سعد نے ڈاکٹر کو آئی سی یو سے باہر نکلتے دیکھ پریشانی سے پوچھا۔۔۔

مسٹر شاہ اللہ کو یہی منظور تھا شی از نو مور۔۔۔

ڈاکٹر نے سعد کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دیتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ ڈاکٹر بات سن کر پورے کوریڈور میں وحشت بھرا سناٹا چھاہ گیا۔۔۔

سحر کے انتقال کو بیس دن گزر چکے تھے اور سب معمول کے مطابق اپنی اپنی روٹین پر آچکے تھے بے شک دکھ سب کو تھا لیکن مرنے والے کے ساتھ مرا نہیں جاتا اور نا ہی کسی کے جانے سے وقت رکتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہے اور پھر اسی طرح ایک دوسرے کا سہارا بنتے ہوئے ایک دوسرے کی دلجوئی کرتے ہوئے عید کا دن آن پہنچا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

حضیر اٹھ جائیں ساڑھے چھے بج رہے ہیں ساڑھے سات پر تو نماز ہے---

مشی نے حضیر کو اٹھاتے ہوئے کہا جو کہ تھوڑی دیر پہلے ہی سویا تھا اور اب اٹھنے کا نام نہیں لے رہا تھا ---

اٹھ گیا میں تم میری شہزادی کو اٹھاؤ---

آپکی شہزادی کو میں نے نہلا بھی دیا ہے بس اسے تیار کر رہی ہوں اتنے میں آپ بھی فریش ہو کر آجائیں---

حضیر کے کہنے پر مشی نے اسے آگاہ کیا تو حضیر عفراء کو پیار کرتا باتھروم چلا گیا---

مما کی جان اب کپڑے گندے نہیں کرنا بس بیڈ پر ہی بیٹھی رہنا مما بس کمرہ سمیٹ لیں---

مشی نے عفراء کو تیار کر کے اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے التجائیہ لہجے میں کہا جس پر عفراء کھکھلانے لگی جیسے اسے مشی کی ساری بات سمجھ میں آرہی ہو---

مما کی جان میری شہزادی ماں صدقے---

عفراء کے کھکھلانے پر مشی نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا اور کمرہ سمیٹنے لگی---

Posted On Kitab Nagri

یار عائش تم دوسرے روم کا باتھروم استعمال کر لیتی---

حضیر نے باتھروم سے باہر آتے ہوئے تولیے سے بال رگڑتے ہوئے کمرہ صاف کرتی مشی سے کہا---

ہاں دوسرے روم میں چلی جاتی اور پھر آپکی شہزادی روم کے ساتھ ساتھ خود کا بھی حشر برا کر لیتی---

اب اتنی بھی شرارتی نہیں ہے میری بیٹی ہنا بابا کی جان---

مشی کے خفگی سے کہنے پر حضیر نے برا مناتے ہوئے مشی کو کہنے کے بعد عفراء کو مخاطب کیا جس پر وہ تالیاں بجاتی کھکھلانے لگی اور اپنے ہاتھ حضیر کی طرف اٹھا لیے جس کا مطلب اب اسے گود میں لے لو ---

آپ اپنی شہزادی کے لاڈ اٹھائیں میں فریش ہونے جا رہی ہوں---

حضیر کو عفراء کو گود میں لیتا دیکھ مشی نے کہا اور وارڈروب سے اپنے کپڑے لیتی باتھروم چلی گئی اور پیچھے حضیر عفراء کے ساتھ کھیلنے کے ساتھ ریڈی ہونے لگا---

اللہ سات بج گئے نماز نکل جائیگی عید کی---

Posted On Kitab Nagri

مشی نے باتھروم سے نکل کر وال پر لگی گھڑی پر نظر ڈال کر پریشانی سے کہا اور جلدی سے ڈریسنگ کے سامنے آکر بال سلجھانے لگی۔۔۔

آرام سے ریڈی ہو جاؤ ابھی آدھا گھنٹہ باقی ہے۔۔۔

حضیر نے مشی کو جلدی جلدی بال سلجھاتا دیکھ ریلیکس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جانے میں بھی تو ٹائم لگے گا ناں۔۔۔

مشی نے حضیر کی بات کا جواب دیا اور وارڈروب سے اپنا عبایا نکال کر پہنا پھر بالوں میں کیچر لگا کر حجاب کے ساتھ نقاب کیا اور بیڈ پر رکھے پرس میں پیسے موبائل عفراء کے بسکٹ فیڈر اور رومال وغیرہ پرس میں رکھا اور بیڈ پر بیٹھ کر سینڈل پہننے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی نے آج وائٹ شیفون کی فراک کے ساتھ چوڑیدار پاجامہ اور ہم رنگ دوپٹہ پہنا ہوا تھا کلائیوں میں میچنگ چوڑیاں اور وائٹ ہی سلیپرز پہنے تھے اور عفراء کا بھی مشی جیسا سیم سوٹ تھا جبکہ حضیر نے کاٹن کے وائٹ شلوار قمیض کے ساتھ وائٹ ہی شال لی ہوئی تھی۔۔

یا اللہ اب یہ اسٹیپ بند نہیں ہو رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشی نے سینڈل کے اسٹیپ سے جدوجہد کرتے ہوئے روہانسی لہجے میں کہا۔۔۔

لاؤمیں باندھو۔۔۔

مشی کو جھنجھلاتا دیکھ حضیر نے مشی کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں پاگل ہوگئے ہیں کیا آپ میں خود باندھ لونگی۔۔۔

اس میں پاگل ہونے والی کیا بات ہے لاؤ پاؤں آگے کرو دیر ہو رہی ہے۔۔۔

مشی کے کہنے پر حضیر نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور اسکے نا نا کرنے کے باوجود بھی حضیر نے اسے سینڈل پہنائی اور پھر دونوں باہر کی طرف چل دیے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر ہے آج کوئی نظر نہیں آرہا ہو سکتا ہے اللہ نے آج مجھے اس قید سے آزاد کرنے کے لئے اسباب بنائے ہو۔۔۔

اس شخص نے اس محل نما گھر میں ایک دو گارڈز کو دیکھتے ہوئے خود سے کہا اور دوبارہ اپنے کمرے میں چلا گیا کیونکہ اب اسے موقع سے فائدہ اٹھانا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس شخص نے کمرے میں آکر خود کو شال سے کور کیا اور کمرے کو اندر سے لاک کر کے واشروم گیا اور پھر واشروم کا بھی دروازہ لاک کیا اور باتھروم کی بائیں دیوار کے اوپر کی طرف بنے ہوادان کو کھولا اور اس میں سے دوسری طرف پائیپ پر چڑھ کر ہوادان دوبارہ اٹکایا اور پائیپ سے تھوڑا نیچے کی طرف اتر کر پاس کھڑے درخت میں کود گیا۔۔۔

اس شخص نے درخت سے تھوڑا باہر کی طرف جھانک کر دیکھا تو گارڈز پتوں کی چرچراہٹ سن کر درخت کی طرف ہی آرہے تھے اور انکو اپنی طرف آتا دیکھ وہ شخص مکمل درخت کی اوٹ میں ہو گیا اور پھر پانچ منٹ بعد ہی اس شخص کو قدموں کی آواز دور ہوتی سنائی دی۔۔۔

گارڈز کے دوبارہ گیٹ کی طرف جاتے ہی وہ درخت کی پچھلی طرف سے نیچے اتر کر جھاڑیوں میں گم ہو کر آہستہ آہستہ بنا آواز پیدا کیے گیٹ کی طرف بڑھنے لگا جہاں دو گارڈز پہرا دے رہے تھے۔۔۔

اس شخص نے جھاڑیوں میں چھپ کر سامنے بنی جھاڑیوں میں ایک بڑا سا پتھر پھینکا جس سے وہ دونوں گارڈز اس طرف متوجہ ہوئے اور گارڈز کو اس طرف جاتا دیکھ وہ شخص جھاڑیوں کی بائیں طرف بنی دیوار پر چڑھ کر دوسری طرف کود گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کودنے کی وجہ اسے بہت سی چوٹیں آئی تھی لیکن وہ یہ موقع اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دے سکتا تھا بیس سال بعد اللہ نے اسے یہ موقع دیا تھا اور وہ اسے گنوانا نہیں چاہتا تھا اس لئے ہمت کرتا سامنے بنے جنگل کی طرف بھاگا۔۔۔

چونکہ جنگل زیادہ گھنا نہیں تھا اس لئے مسلسل پندرہ سے بیس منٹ بھاگنے کے بعد اسے دوسری طرف سڑک دیکھائی دی جہاں ایک ٹرک کھڑا ہوا تھا۔۔۔
وہ شخص بنا آواز پیدا کیے ٹرک کی طرف بڑھا شاید ٹرک کا ٹائر پنکچر تھا اور ڈرائیور شاید پنکچر لگا رہا تھا اس لئے وہ اس شخص کو نا دیکھ سکا اور وہ شخص خاموشی سے ٹرک کے پیچھے جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

اور پھر کچھ دیر بعد ٹرک چلنے پر اس شخص نے اپنے بھیگے چہرے کے ساتھ اسی ٹرک میں سجدہِ شکر ادا کیا کیونکہ اسکے رب نے اسکا صبر ضائع نہیں ہونے دیا تھا اور بیس سال بعد اسے رہائی دلوائی تھی بیشک وہ رب ہر چیز پر قادر ہے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

مشی عید کی نماز و غیرہ پڑھنے کے بعد عید گاہ میں دوسری خواتین سے عید مل رہی تھی کہ اسکا موبائل بجا۔۔۔

مشی نے مقابل عورت کی کسی بات کا جواب دیتے ہوئے بنا دیکھے کال یس کر کے کان سے لگایا۔۔۔

اسلام علیکم عائش باہر آؤ میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

مشی کے فون اٹھاتے ہی حضیر نے اپنے کام کی بات کی اور فون بند کر دیا جبکہ فون کے بند ہوتے ہی مشی نے اس عورت سے الوداع کلمات کہے اور عبایا پہنتی باہر کی طرف بڑھ گئی کیونکہ عفراء پہلے ہی حضیر کے پاس تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپن کہاں جا رہے ہیں خزیمہ ؟

مشی نے بائیک پر حضیر کے پیچھے بیٹھتے ہوئے پوچھا کیونکہ آج حضیر مشی کو عید گاہ بائیک پر لایا تھا اور اب مشی کو بائیک پر بیٹھنے سے ڈر بھی نہیں لگتا تھا کیونکہ وہ کافی دفعہ حضیر کے ساتھ بائیک پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاچو چچی سے ملنے جا رہے ہیں---

کوئی ضرورت نہیں ہے پہلے کاردار ولا چلیں کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ آپکے والدین یہ سمجھیں کہ آپ ان سے زیادہ اہمیت میرے والدین کو دے رہے ہیں اس لئے پہلے کاردار ولا چلیں اور ویسے بھی مما بابا شاہ حویلی ہونگے---

فلحال پہلے ریسٹورنٹ جا رہے ہیں ناشتہ کرنے پھر دیکھتے ہیں کہاں جانا ہے؟

مشی کے کہنے پر حضیر نے ریسٹورنٹ کی پارکنگ میں بائیک روک کر ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا جبکہ حضیر کے بائیک روکنے پر مشی نے بائیک سے اتر کر عفراء کو گود میں لیا اور تینوں اندر کی طرف بڑھ گئے---

کیا کھاؤ گی عائش؟

حضیر نے مینیو کارڈ دیکھتے ہوئے مشی سے پوچھا---

کچھ بھی منگوا لیں---

تمہارے پاس اسکے علاوہ کوئی اور جواب نہیں ہے جو ہر دفعہ یہی کہتی ہو---

Posted On Kitab Nagri

مشی کی بات پر حضیر نے اسے گھورتے ہوئے طنزیہ کہا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا کہ کیا آڈر کروں اس لئے آپ سے کہہ دیتی ہو کہ جو منگوائینگے میں بھی کھالونگی کیونکہ میں کھانے میں نخرے نہیں کرتی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں منگوالیتا ہوں۔۔۔

مشی کے صفائی دینے پر حضیر نے کہا اور ویٹر کو آرڈر لکھوایا تو وہ چلا گیا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ بھی ناشتہ کرتے کاردارولا کی طرف چل دیے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کیا ہوگا انکل؟

میری مانیں تو کردیں سارہ آپی کی شادی کیونکہ اسلام میں بھی تین دن سے زیادہ سوگ منانے کی اجازت نہیں ہے سحر آپی کے انتقال کو تو بیس دن ہوگئے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ لوگوں کی تکلیف سمجھتی ہوں لیکن کوئی بھی دکھ اگر ہم دل سے لگائیں گے تو وہ ناسور بن جائیگا انکل آپ لوگوں کی دوسری اولادیں بھی ہیں جو آپ دونوں کو کھونے سے ڈرتی ہیں آپ لوگ انکے لئے جیئیں کیونکہ اس دنیا سے ہر کسی کو جانا ہے آج نہیں تو کل ہم اپنے خوشی اور غم نہیں روک سکتے کیونکہ وقت ایک جگہ نہیں ٹھہرتا اور وقت کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی اپنی زندگی آگے بڑھانی پڑتی ہے پھر چاہیئے اس میں ہماری خوشی اور رضا ہو یا نہیں لیکن ہمیں کرنا پڑتا ہے یہ ہی دنیا کا دستور ہے۔۔

اور رہی بات کہ لوگ کیا کہیں گے تو انکل لوگوں کا کام ہی بولنا ہے جس کو جو بولنا ہے بولنے دیں آپ صرف وہ کریں جس میں اللہ کی رضا اور آپکی خوشی شامل ہو پہلے زمانے میں تو مہم جہاد پر بھی نکاح ہو جایا کرتے تھے اس لئے میری بات مانیں تو کر دیں آپی کی شادی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارہ کے سسرال والے عید کے پانچویں دن شادی مانگ رہے تھے جبکہ یاسر خان شادی آگے بڑھانا چاہتے تھے لیکن وہ لوگ مانگ نہیں رہے تھے اس لئے یاسر خان نے آج سب لوگوں سے مشورہ کرنے کے لئے سب کو ڈنر پر انوائیٹ کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر آج سے چار دن بعد یعنی عید کے پانچوے دن سارہ کی بارات ہے اور چھٹے دن ولیمہ مایوں مہندی نہیں ہو گی یہ سب رسمیں اناب اور ہیّاج کی شادی میں کر لینگے---

مشی کی بات یاسر خان کو سہی لگی اور پھر سب بھی مشی کی بات پر متفق تھے اس لئے انہوں نے سب کو آگاہ کرنے کے ساتھ اسی وقت سارہ کے سسرال فون کر دیا تھا اور پھر کچھ دیر بعد ڈنر کر کے سب اپنے اپنے گھروں کی طرف چل دیے---

اسلام علیکم سر میں آپکی کیا ہیلپ کر سکتی ہوں؟

ریسیپشن پر کھڑی لڑکی نے مقابل سے پیشہ وارانہ لہجے میں سوال کیا---

اذہان کاردار سے کہیں ازلان کاردار ان سے ملنے آیا ہے---

لڑکی کے پوچھنے پر مقابل نے آنکھوں پر چشمہ لگاتے ہوئے ایک ادا سے کہا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ اس کی بات پر پیچھے کھڑے اذہان کاردار جیسے پتھر کے ہو گئے انہیں اپنی سماعت پر یقین نہیں ہوا بس وہ پتھرائی ہوئی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے وجود کی پیٹھ کو گھور رہے تھے---

سر یہ شخص آپ سے ملنا چاہتے ہیں---

Posted On Kitab Nagri

ریسیپشن پر کھڑی لڑکی نے سامنے کھڑے اذہان صاحب کو دیکھ کر جلدی سے ادب سے کھڑے ہو کر سر جھکاتے ہوئے اطلاع دی جبکہ اسکی آواز پر اذہان صاحب ہوش کی دنیا میں لوٹے۔۔۔

میرے آفس میں بھیج دیں اور جب تک میں نا کہوں کوئی میرے آفس میں نا آئے اور دو بلیک کافی جلدی سے آفس میں بھیجیں۔۔۔

اذہان صاحب نے اس لڑکی کو ہدایت دی اور مقابل کو اپنی پیچھے آنے کا اشارہ کرتے اپنے آفس کی طرف چل دیے جبکہ مقابل بھی انکا اشارہ سمجھتا انکے پیچھے چل دیا۔۔۔

پہچانا مجھے یا بھول گئے چھوٹے۔۔۔

وہ دونوں آگے پیچھے آفس میں داخل ہوئے تھے اور اذہان صاحب کے کرسی پر بیٹھتے ہی مقابل نے اذیت بھری مسکراہٹ سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آپکے تعارف کے لئے آپکا نام ہی کافی ہے پہچان تو دور کی بات۔۔۔

تم آج بھی مقابل کو لاجواب کرنے کا ہنر رکھتے ہو لاڈلے قسم سے تمہیں دیکھ کر زندگی کے اذیت بھرے بیس سال کی تکلیف کم ہوتی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور جو آپ نے ہمیں بیس سال اذیت میں رکھا اسکا حساب کون دیگا۔۔

مقابل کی بات پر اذہان صاحب نے انہیں گھورتے ہوئے کہا جس پر مقابل نے جاندار قہقہہ لگایا اور پیار سے انہیں خود میں بھینچتے ہوئے ماتھے پر پیار کیا جبکہ مقابل کے ایسا کرنے سے اذہان صاحب کی آنکھیں فارس کا کردار کو یاد کر کے نم ہو گئیں کیونکہ دو شخص ہی انہیں ایسے پیار کرتے تھے ایک فارس کا کردار تو دوسرا وہ شخص جو آج بیس سال بعد انکے سامنے کھڑا تھا۔۔

جب جسم کا کوئی بھی حصہ ناسور بن جائے تو تکلیف پورے جسم کو سہنی پڑتی ہے شہزادے لیکن بے فکر رہو اب اس ناسور کو جسم سے کاٹ کر پھینکنے کا وقت آگیا ہے اور مجھے یقین ہے میرا لاڈلہ شہزادہ اپنے بھائی کی ہر قدم پر مدد کریگا۔۔

اذہان صاحب کے کہنے پر مقابل نے انہیں پیار بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

چاچو یار یہ کونسی بات ہو گئی ہے چچی میری بیگم کو آپکے گھر لے گئی ہیں اور میں انہیں منع بھ۔۔۔۔

دراصل ہوا یہ تھا کہ حیا بیگم صبح ہی مشی اور عفراء کو لینے پہنچ گئی تھی اور انکا کہنا تھا کہ شام میں سارہ کی بارات میں بھی مشی وہیں سے شریک ہو گی اور انکے دوٹوک کہنے پر حضیر بیچارہ نا کچھ کر سکا اور نا کہہ سکا

Posted On Kitab Nagri

بس بیچارہ سامنہ بنا کر آفس چلا گیا اور اب جھنجھلاتے ہوئے حیا بیگم کی شکایت کرنے اذہان صاحب کے آفس آیا تھا لیکن مقابل کو دیکھ کر اسکی زبان کو بریک لگی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

مقابل پر نظر پڑتے ہی حضیر نے جھٹ سے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔

مقابل نے حضیر کے سلام کا جواب دینے کے ساتھ اذہان صاحب کو سوالی نظروں سے دیکھا۔۔۔

حضیر خزیمہ کاردار سن آف اذان فارس کارداد۔۔۔

اذہان صاحب نے مقابل کی نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے فٹ سے حضیر کا تعارف مقابل سے کروایا جبکہ حضیر انہیں پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ مقابل بیالیس تینتالیس سال کا خوبرو شخص اسے دیکھا دیکھا لگ رہا تھا لیکن اسے یاد نہیں آرہا تھا کہ اس نے کہاں دیکھا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ازلان کاردار سن آف فریدہ اینڈ فارس کاردار اینڈ دابرادر آف اذان اذہان اینڈ فریحہ کاردار۔۔۔

حضیر کو ہونقوں کی طرح خود کو دیکھتے پا کر مقابل نے مسکراتے ہوئے حضیر کی طرف ہاتھ بڑھا کر اپنا تفصیلی تعارف کروایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ازلان چاچو آپ تو مر گئے تھے ناں۔۔۔

ازلان کا ردار کے تعارف کروانے پر حضیر نے بے ساختہ کہا جس پر ازلان صاحب اور اذہان صاحب دونوں نے زوردار قہقہہ لگایا جبکہ حضیر کو بھی جب اپنی بات سمجھ آئی تو خجل سا ہوتا ہنس دیا۔۔۔

لوگوں کی نظر میں مار دیا گیا تھا جبکہ بیس سال سے کسی اپنے کی قید میں تھا عید والے دن بمشکل وہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہوا ہوں۔۔۔

حضیر کی بات پر مقابل نے مختصر سا بتایا۔۔۔

چاچو آپ کھل کر بتائیں کس نے آپ کو قید کیا تھا اسکا حشر نشر بگاڑ دونگا میں آپ جانتے نہیں ہیں آپ کے بنا چچی نے کتنی مشکلوں سے بچوں کو بڑا کیا ہے آپ کے جانے کے بعد اللہ نے آپ کو دو جڑواں بیٹیوں سے نوازہ ہے اور دونوں ہی بے حد شرارتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس دن اذان بھائی مجھے شکار پر لیکر گئے تھے اسی دن شماس بھی وہاں شکار پر آیا ہوا تھا اذان بھائی نے وہاں مجھ پر گولی چلائی جو کہ میرے بازو میں لگی اور اپنے بندوں کہہ کر مجھے قید کروا دیا اور سب کو یہ کہہ دیا کہ میں مر گیا اور جو لاش آپ لوگوں کو دیکھائی گئی تھی وہ میری نہیں شماس کے گارڈ کی تھی جس نے

Posted On Kitab Nagri

اذان بھائی کو مجھے گولی مارتے ہوئے دیکھ لیا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ شماس کو اطلاع کرتا اذان بھائی نے اسے مار دیا اور اسکا چہرہ مسخ کر کے اسکی لاش کو میری لاش بنا کر سب کے سامنے پیش کیا۔۔۔

اور یہ سب انہوں نے اس لئے کیا کیونکہ کہ وہ شماس کی بہن حیا سے شادی کرنا چاہتے تھے اور ساری جائیداد اپنے نام کروانا چاہتے تھے جو کہ تینوں بھائیوں کے نام تھی۔۔۔

اذان بھائی نے موقعے سے فائدہ اٹھا کر شماس پر میرے قتل کا الزام لگا دیا اور اسکی جگہ حیا کو ونی مانگ لیا لیکن آخر وقت پر بابا نے حیا بھابھی کی شادی اذہان سے کروا کر انکا سارا پلان خراب کر دیا اور پھر اسکے بعد بھی اذان بھائی حیا بھابھی کو دھمکاتے رہے کہ وہ اذہان کو چھوڑ کر ان سے نکاح کر لیں لیکن بھابھی نے انکی بات نہیں مانی اور پھر بابا کے انتقال والے دن اذان بھائی نے اذہان کی گاڑی پر فائرنگ کروا کر اذہان کو مارنے کا حکم دیا لیکن حیا نے اذہان کو دھکہ دیکر وہ گولی خود کھالی اور کومہ میں چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں بھی اذان بھائی ایک تیر سے دو شکار کرنا چاہتے تھے کہ اذہان کے مرنے سے اذہان کا حصہ جائیداد میں ختم ہو جائیگا کیونکہ انکی سوچ تھی کہ بابا تو مر گئے وہ بھابھی اور مشکات کا حصہ اپنے نام

Posted On Kitab Nagri

کروالینگے اور مجھے انہوں نے مجھے ویسے بھی قید کیا ہوا تھا تو میرا حصہ بھی وہ اپنے نام کرلینگے دوسرا وہ حیا کو کسی طرح مجبور کر کے اپنے نکاح میں لے لینگے لیکن انکا پلان کامیاب نہیں ہوا۔۔۔

پھر انہوں نے حضیر کے ضد کرنے پر مشی کی شادی حضیر سے کروائی تاکہ مشی کے ذریعے وہ ساری پراپرٹی حضیر کے نام کروا کر مشی کو طلاق دلوا کر حضیر کی شادی ردابہ سے کروادینگے جسکو شروع دن سے انہوں نے حضیر کے خواب دیکھائے تھے اور پھر ردابہ کے ذریعے مجھے بلیک میل کر کے ساری پراپرٹی خود کے نام کروا کر ردابہ کو بھی طلاق دلوادینگے لیکن انکا کوئی پلان کامیاب نہیں ہوا صرف اس وجہ سے کیونکہ ہمارا حضیر ان جیسا نہیں ہے وہ صورت اور سیرت دونوں میں میرے لاڈلے اذہان پر گیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ازلان نے ساری سچائی اذیت بھری مسکراہٹ کے ساتھ دونوں کے گوش و گزار کردی جبکہ حضیر تو اپنے باپ کے ظلم کی داستان سن کر ساکت بیٹھا تھا اس میں اتنی سکت ہی نہیں تھی کہ وہ کوئی اور سوال کرتا بس خاموشی سے ٹیبل پر رکھے کافی کے مگ کو گھور رہا تھا اسے آج شرم آرہی تھی ان دونوں کو اپنا ماں باپ کہتے ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپکو کیسے پتہ لگا یہ سب آپ تو قید میں تھے۔۔۔

اذان بھائی مجھے خود اپنے ناپاک ارادوں سے آگاہ کر کے میری بے بسی سے لطف اٹھاتے تھے۔۔۔

اذہان صاحب کے پوچھنے پر ازلان نے جواب دیا۔۔۔

مجھے شرم آتی ہے انہیں اپنا بھائی کہتے ہوئے لیکن اس بات کو جھٹلا بھی نہیں سکتے خیر آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔

اذہان صاحب نے حضیر کے ساکت وجود کو دیکھتے ہوئے ازلان صاحب سے کہا۔۔۔

کل انشاءاللہ ملاقات کا شرف بخشینگے بھائی جان کو کل ان کے سارے گناہوں سے پردہ اٹھائینگے۔۔۔

چاچو آپ لوگ جو بھی بابا کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں کریں کیونکہ وہ آپ لوگوں کے مجرم ہیں میں آپ لوگوں کو نہیں روکونگا لیکن پلیز میرے یا میرے بہن بھائیوں کے لئے اپنے دل میں کوئی عداوت یا نفرت مت رکھئے گا ہم ہر چیز سے بے خبر ہیں آج تک ہمارے لئے بھی ہماری ماں باپ ہمارے آئیڈیل تھے لیکن خیر والدین کا نیک ہونا بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور اللہ نے ہمیں اس نعمت سے محروم رکھا ہے۔۔۔

ازلان صاحب کے کہنے پر حضیر نے اپنی نم آنکھیں چھپاتے ہوئے گلو گیر لہجے میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حضیر مضبوط بنو تم مرد ہو زندگی میں بہت سی آزمائشیں آتی ہیں ہمارے انبیاء علیہ سلام کو بھی اللہ نے انکے قریبی رشتوں کے ذریعے آزمایا ہے حضرت ابرہیم کے والد مشرک تھے حضرت لوط کی بیوی حضرت نوح کے بیوی بچے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے چچا اور دادا۔۔۔

تاریخ بھری پڑی ہے ایسے واقعات سے جس میں انسان اپنوں کے ذریعے ہی آزمایا گیا ہے بس اپنا تعلق اللہ سے مضبوط رکھو اور حق اور سچ کا ساتھ دوں انشاء اللہ تعالیٰ سب بہتر کریگا۔۔۔

ازلان صاحب نے حضیر کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

چاچو میں اپنے دادا فارس کاردار کا لاڈلہ پوتا ہوں جنہوں نے کبھی کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کی ہمیشہ حق اور سچ کا ساتھ دیا ہے ہر حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے کبھی ہمت نہیں ہاری اور نا کبھی اپنا تعلق اپنے رب سے کمزور ہونے دیا ہے اور انشاءاللہ میں بھی آپکو انکا پرتو بن کر دیکھاؤنگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ازلان کی بات پر حضیر نے ایک عزم سے کہا جس پر اذہان صاحب اور ازلان مسکرادیے اور پھر آگے کا لائحہ عمل طے کرنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

آج آجائے یہ مشی اسکا میں خون کردونگی ابھی تک نہیں آئی یہ بارات بھی آگئی ہے لیکن ابھی تک یہ نہیں پہنچی۔۔۔

اناب نے ہال کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے مصباح سے غصے سے کہا۔۔۔

وہ دونوں کب سے مشی کا انتظار کر رہی تھی لیکن وہ ابھی تک ہال میں نہیں پہنچی تھی۔۔۔

وہ دیکھو آگئی۔۔۔

اناب کے غصہ کرنے پر مصباح نے اسکا رخ دروازے کی طرف کرتے ہوئے کہا جہاں مشی حضیر کے ساتھ چلتے ہوئے انکی طرف ہی آرہی تھی اور حضیر کی گود میں عفراء تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت جلدی نہیں آگئی تم اب بھی نا آتی رخصتی کے بعد آجاتی آرام سے۔۔۔

مشی جیسے ہی انکے پاس پہنچی اناب اسے دیکھتے ہی برس پڑی جبکہ حضیر عفراء کو لیکر لڑکوں کی سائیڈ پر چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہن اب میں شادی شدہ اور ایک بچی کی ماں ہوں اور جو یہ تمہارے حضیر بھائی ہے ناں یہ میری عفراء سے بھی چھوٹے ہیں جب شادی ہو گی ناں تیری جب پتہ چلے گا---

مشی جو حضیر کے لیٹ کرنے کی وجہ سے ویسے ہی غصے میں تھی اناب کے کہنے پر اس پر ہی برس پڑی ---

اچھا بس غصہ کیوں ہو رہی ہے---

غصہ نہیں ہوں تو کیا کرو پہلے ہی حضیر کے لیٹ کرنے کی وجہ سے مجھے اتنا غصہ آرہا تھا اوپر سے اس نے سنادی آتے ہی---

مصباح کے کہنے پر مشی نے منہ بسورتے ہوئے کہا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چل نکاح ہونے والا ہے اسٹیج پر چلتے ہیں---

مشی کو غصہ میں دیکھ کر اناب نے کہا تو وہ تینوں اسٹیج کی طرف چل دی---

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا یاسر تو اتنا پریشان کیوں لگ رہا ہے؟

شماس شاہ نے یاسر خان سے کہا جنکے چہرے سے ہی انکے پریشان ہونے کا پتہ لگ رہا تھا۔۔۔

شماس میرے ساتھ دھوکا ہو گیا ہے دولہا جو ہے وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اسکی دو بیٹیاں بھی ہیں اس نے مجھے خود ابھی بتایا ہے اسکے والدین اسکی زبردستی شادی کروا رہے ہیں صرف دولت کی خاطر لیکن وہ نہیں کرنا چاہتا اس نے مجھے بتانے کی بہت کوشش کی لیکن اسکے باپ نے اسکو مجھ سے اکیلے میں ملنے نہیں دیا وہ اپنے ماں باپ کی حرکت پر شرمندہ ہے لیکن وہ شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

شماس شاہ کے پوچھنے پر یاسر خان نے بے بسی سے ساری بات انہیں بتا دی۔۔۔

کوئی بات نہیں اچھا ہوا ہمیں پہلے پتہ لگ گیا بعد میں پتہ نہیں کیا کرتے ہماری بچی کے ساتھ تم پریشان نہیں ہو سارہ کا نکاح آج اور ابھی ہو گا وہ بھی سعد سے۔۔۔

یاسر خان کی بات سن کر شماس شاہ نے دو ٹوک اپنا فیصلہ سنایا جس پر سب نے اتفاق کیا اور پھر کچھ ہی دیر میں سارہ سارہ یاسر خان سے سارہ سعد شاہ بن کر شاہ حویلی رخصت ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب سے پہلی فرست میں میں اپنے بال کٹواؤنگی پاگل کر دیتی ہے عفراء کھینچ کھینچ کر کل بھی اس نے میری بہت بری حالت کر دی تھی بال کھینچ کھینچ کر میرے سر میں درد ہو گیا تھا۔۔۔

مشی نے مرر کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال سلجھاتے ہوئے حضیر سے کہا جو کہ بیڈ پر بیٹھا موبائل یوز کر رہا تھا جبکہ عفراء میڈم خواب و خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے بال کٹوانے کی اتنے پیارے بال ہے تمہارے ناشکری ہو تم میرے بھی داڑھی اور سر کے بال نوچتی ہے عفراء تو اسکا کیا مطلب ہے میں بھی گنجا ہو جاؤں یا داڑھی کٹوادوں بچی ہے وہ تو اسے اتنی سمجھ تھوڑی ہے۔۔۔

مشی کی بات پر حضیر نے موبائل سے نظریں اٹھا کر اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیں بھی آپکے گھنے اور لچھے دار بال میرے تو اتنے بڑے ہیں مجھ سے سلجھتے بھی نہیں ہے اور عفراء سارے دن میرے پاس ہوتی ہے آپ تو آفس ہوتے ہیں اس لئے اتنی باتیں آرہی ہیں آپ کو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو پھر فل لیئرز کٹوالوں تمہارے بالوں بہت اچھے لگینگے گھنے اور سلکی جو ہیں بہت پیارے لگے گے تمہارے بال۔۔۔

مشی کی روتی صورت دیکھ کر حضیر نے حل پیش کیا۔۔۔

فل لئیرز کٹوالو بہت اچھے لگے گے تمہارے بال۔۔۔

مجھ سے یہ ہی نہیں سنبھلتے اس کچرے کو کون سنبھالیگا اور میری بیٹی نے میرے بالوں کو گھاس بنادینا ہے ۔۔۔

مشی نے شروع میں حضیر کی نقل اتارتے ہوئے اسے گھورتے ہوئے کہا جس پر حضیر نے قہقہہ لگایا ۔۔۔

کٹواؤگی تو لئیرز ورنہ کوئی ضرورت نہیں ہے بال کٹوانے کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کٹوا ہی نہیں رہی میں تو آپ کو بول کر پچھتائی۔۔۔

حضیر کی بات پر مشی نے بالوں کی چٹیا بنا کر برش کو ڈریسنگ پر پٹکتے ہوئے کہا اور دھاڑ سے دروازہ بند کرتی کمرے سے باہر چلی گئی اور اسے اپنے پیچھے حضیر کا ایک زوردار قہقہہ سنائی دیا جس سے اسکے لبوں

Posted On Kitab Nagri

پر بھی مسکراہٹ آگئی کیونکہ مشی ہی جانتی تھی کہ اپنے باپ کی سچائی جاننے کے بعد حضیر کی کیا حالت تھی اور مشی نے کتنی مشکل سے اسے سنبھالا تھا۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

آج اتوار کا دن تھا اس وجہ سے کاردار ولا کے لوگ لنچ کے بعد لاؤنج میں بیٹھ کر چائے سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ خوش گپیوں میں بھی مصروف تھے کبھی کوئی ہنستا کبھی مسکراتا تو کبھی کوئی منہ بناتا غرض کہ لاؤنج کا منظر ایک ہیپی فیملی کا منظر پیش کر رہا تھا لیکن کب تک ہیپی رہتا ہے یہ کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

وہ سب ابھی محو گفتگو ہی تھے کہ سلام کی آواز پر آنے والے وجود کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ ازلان صاحب کو دیکھ کر اذان صاحب کا چہرہ فق ہوا اور باقی سب بھی حیرانگی و خوشی کے عالم میں انی نشستوں سے کھڑے ہوگئے کچھ کے ہاتھ منہ پر پڑے تو کچھ نے کسی چیز کا سہارا لیکر خود کو گرنے سے سنبھالا

Posted On Kitab Nagri

چونکہ ایک مرا ہوا وجود بیس سال بعد انکے سامنے زندہ کھڑا تھا یہ حقیقت تسلیم کرنا ہر کسی کے لئے بے حد مشکل تھا۔۔۔

کیا ہوا بھائی جان ایسا بھی کیا شاک لگا کہ سلام کا جواب دینا ہی بھول گئے۔۔۔

ازلان صاحب نے اذان صاحب کا فق چہرہ دیکھ کر استہزایہ ہنستے ہوئے انکے قریب آتے ہوئے کہا جبکہ انکے پیچھے شاہ حویلی خان حویلی کے لوگ مشی حضیر حیا بیگم اور اذہان کاردار کھڑے تھے جنکو پلان کے تحت سچائی سے آگاہ کر کے یہاں آنے کی دعوت دی گئی تھی۔۔۔

بابا میرے بابا بابا۔۔۔

اذان صاحب ابھی کچھ بولتے کہ ردابہ روتی ہوئی اپنے باپ کو پکارتی انکے سینے سے جا لگی جسے ازلان کاردار نے خود میں بھینچ کر اسکے سر پر پیار کیا۔۔۔

بابا آپ زندہ ہمیرے بابا میرے بابا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ردابہ کو دیکھ کر برداء بھی خوشی کے آنسو بہاتے ہوئے بے ربط جملے کہتا انکے مہربان شفقت بھرے بازوؤں میں سما کر ہچکیوں سے رو دیا جبکہ اس شرارتی سے لڑکے کو بچوں کی طرح روتے دیکھ سب کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔

اپنے بابا سے نہیں ملو گی میری شہزادیوں۔۔۔

ازلان صاحب نے کچھ دیر بعد برداء اور ردابہ کو خود سے جدا کر کے حیان اور حورعین کے پاس آکر اپنے بازوؤں کو کھولتے ہوئے کہا جو کہ آنسوؤں سے تر چہرے کے ساتھ ساکت سی کھڑی انہیں ہی دیکھ رہی تھی جنہیں وہ پہلی نظر میں پہچان گئے تھے کیوں نا پہچانتے وہ دونوں بلکل انکی کاپی جو تھی۔۔۔

جبکہ انکی بات سن کر وہ دونوں ہوش میں آتی ان سے لپٹ کر سسکنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس میرا بچہ بس اب آگئے نا آپ لوگوں کے بابا اب کوئی کچھ نہیں کر سکے گا اب ہم ہمیشہ ساتھ اور خوش رہینگے۔۔۔

ان دونوں کافی دیر بعد بھی ہچکیوں سے روتا دیکھ ازلان صاحب نے ان کے سر پر باری باری پیار کر کے اذان صاحب کو گھورتے ہوئے کہا جیسے بہت کچھ باور کروانا چاہ رہے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مما میری جنت کیسی ہیں آپ کیا آپ کو خوشی نہیں ہوئی میرے آنے کی۔۔۔

ازلان صاحب نے کچھ دیر بعد ان دونوں کو دور کر کے فریدہ بیگم کے قدموں میں بیٹھ کر عقیدت سے انکے ہاتھ چومتے ہوئے کہا جو کہ ساکت سی بیٹھی تھی۔۔۔

میرا بچہ میرا ازلان میری زندگی میری جان میرا شہزادہ۔۔۔

ازلان کی بات پر فریدہ بیگم ہوش میں آتی انہیں اپنے گلے سے لگاتی والہانہ چومنے لگی۔۔۔

مما اب یہ آنسو نہیں آنے چاہیے آپکی آنکھوں میں آگیا ہے نا آپ کا بیٹا ہر راز سے پردہ اٹھانے ہر ناسور کو کاٹ کر پھینکنے چاہے پھر وہ کوئی اپنا ہی کیوں نا ہو۔۔۔

ازلان صاحب نے فریدہ بیگم کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے معنی خیزی سے کہا جس پر وہ انہیں نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔۔۔

تھوڑا سا صبر کریں میری مما آج ہر راز سے پردہ اٹھے گا کیونکہ اذان بھائی جان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فریدہ بیگم کی سوالیہ نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے ازلان صاحب نے انہیں تسلی دی اور اذان صاحب کے سامنے کھڑے ہو کر دانتوں کو چبا کر انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا جبکہ انکی معنیٰ خیز باتوں پر اذان صاحب کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں نمودار ہونے لگی۔۔۔

آپ سب رازوں سے پردہ اٹھائینگے یا یہ نیک کام بھی میں ہی کر دوں۔۔۔

ازلان صاحب نے آئیبرو اچکاتے ہوئے اذان صاحب سے پوچھا جس پر وہ نگاہیں چرانے لگے جبکہ انکو آج اپنے کیے ہر ظلم یاد آرہے تھے۔۔۔

چلیں کوئی نہیں یہ کام بھی میں ہی انجام دے دیتا ہوں۔۔۔

اذان صاحب کو نظریں چراتا دیکھ ازلان صاحب نے کہا اور ایک ایک کر کے اذان صاحب کے سارے کرتوتوں سے پردہ اٹھاتے گئے۔۔۔

اور پھر ازلان صاحب کی باتیں سن کر سب بے یقینی سے اذان صاحب کو دیکھنے لگے جبکہ فریدہ بیگم تو سینے پر ہاتھ رکھتی صوفے پر ڈھہ گئیں انہیں اپنے کیے ظلم یاد آنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس بیٹے اور بہو کو انہوں نے اپنے سینے سے لگا کر رکھا اصل میں کھنجر انہوں نے ہی گھونپا تھا اور جنہیں آج تک وہ قصوروار سمجھ کر سزا دیتی آئیں تھی وہ تو معصوم اور بے قصور تھی سب سے زیادہ سزا تو مشی نے کاٹی تھی بے گناہ ہوتے ہوئے بھی ساری زندگی اس نے اپنے ناکردہ گناہوں کی سزا کاٹی تھی۔۔۔

اذان صاحب خود کے لئے اپنے بیوی بچوں کی نظر میں بدگمانی اور بے یقینی دیکھ کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے وہی ڈھیہ گئے۔۔۔

بابا بابا آنکھیں کھولیں کیا ہوا ہے بابا آنکھیں کھولیں بابا۔۔۔

اذان صاحب کے گرتے ہی حضیر ان کے پاس بھاگا اور انکے گال تھپتھپاتے ہوئے انہیں ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

حضیر اٹھو بھائی کو ہسپتال لیکر چلیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

اذہان صاحب نے حضیر سے کہا اور اذان صاحب کو لیکر باہر کی طرف بھاگے جبکہ حضیر نم آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگا جو اتنا کچھ ہونے کے باوجود بھی اسکے باپ کی جان کی پرواہ کر رہے تھے اور پھر آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتا انکے پیچھے بھاگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

اذان صاحب کو اس دنیا سے گئے تقریباً دو مہینے ہو گئے تھے جبکہ جوان بیٹے کی موت کے غم نے فریدہ بیگم کو بھی توڑ کر رکھ دیا تھا اور وہ صرف اپنے کمرے کی ہو کر رہ گئیں تھی پچھتاوے انہیں اندر ہی اندر ناگ کی طرح ڈس رہے تھے اور شوہر کے مرنے کے بعد انعم بیگم کا بھی سارا غرور ٹوٹ گیا تھا۔۔

اور شوہر کے انتقال کے غم میں انہیں فالج کا اٹیک ہو گیا جسکی وجہ سے وہ ہر چیز کے لئے محتاج ہو کر رہ گئیں تھی لیکن مشی انکی خدمت میں کوئی کمی نہیں رکھتی تھی اور سارے گھر کی ذمیداری حیا بیگم مدیحہ بیگم اور مشی پر تھی جسے وہ بہت اچھی طرح سر انجام دے رہی تھیں اور ساتھ ساتھ مسیب حضیر اور انعمتہ کی دلجوئی کرتی اور انہیں اس قدر پیار دیتی کہ انہیں ماں باپ کی کمی محسوس نا ہو۔۔

www.kitabnagri.com

فریدہ بیگم کے معافی مانگ کر التجا کرنے پر اذہان صاحب اور حضیر حیا بیگم اور مشی اور عفراء کو لیکر کاردار ولا میں ہی شفٹ ہو گئے تھے اور ازلان صاحب اذان صاحب کا بزنس سنبھال رہے تھے جبکہ اذہان صاحب اور حضیر اپنا اپنا ہی بزنس دیکھ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب چیزیں واپس اپنی روٹین پر آگئی تھی لیکن دل سب کے افسردہ تھے بیشک کسی نے بھی اذان صاحب کی موت کی خواہش نہیں کی تھی لیکن جو اللہ کو منظور اسکے آگے نا کبھی کسی کی چلی ہے اور نا کبھی چلے گی بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔۔۔

ڈیڑھ سال بعد۔۔۔

یا اللہ میں کیا کروں اس لڑکی کا ابھی کوئی چوتھی دفعہ میں نے اسے نہلایا تھا اور یہ پھر مٹی میں ہو کر آگئی حضیر میں آپکے پاس بٹھا کر مسحب کو فیڈر پلانے گئی تھی تو یہ آپ کے پاس سے ہلی کیسے؟

مشی نے لاؤنج کے داخلی دروازے سے ملازمہ کے ساتھ دانتوں کی نمائش کرتی عفراء کو دیکھ کر روہانسی لہجے میں کہا جو کہ پوری مٹی میں لت پت ہو رہی تھی۔۔۔

آج جمعہ تھا اس لئے ہمیشہ کی طرح آج بھی سب لوگ آپس میں خوش گپیوں میں مصروف تھے مسیب کی گود میں اسکا چھ مہینے کا بیٹا تھا جبکہ برداء بھی اپنے چار ماہ کے بیٹے کو سلانے کی کوشش کرنے کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ باتیں بھی کر رہا تھا اور اذہان صاحب کی گود میں حضیر کا سات ماہ کا بیٹا مسحب تھا چونکہ عفراء اکلوتی لڑکی تھی اس لئے کوئی بھی اسے کچھ نہیں کہتا تھا اور وہ سب کی بے حد لاڈلی تھی۔۔۔

یار عائش یہ ابھی تو میرے پاس تھی پتہ نہیں کب گئی ہے عفراء میرے پاس سے۔۔۔

یار صبح سے میں نے کوئی گھر کا کام نہیں کیا کیونکہ میرے خود کے بچوں کے کام نہیں ختم ہوتے دوسرے کام تو بعد کی بات ہے اور آپ سے ایک کام نہیں ہو رہا کہ عفراء کو پکڑ کر بیٹھ جائیں تھوڑا اسکا دیھان رکھ لیں تاکہ جو آپ نے مجھے آج امریکہ جانے کا آڈر دیا ہے اسکی پیکنگ کر لوں۔۔۔

حضیر کے کہنے پر مشی نے سب کے سامنے اسکی اچھی خاصی طبیعت صاف کر دی جبکہ مشی کے غصہ کرنے پر سب نے اپنی اپنی ہنسی بمشکل روکی تھی کیونکہ سب جانتے تھے جب بھی حضیر کو کہیں باہر ملک جانا ہوتا تھا تو دونوں کی ایسے ہی ماہ بھارت ہوتی تھی دونوں کی کیونکہ مشی جانا نہیں چاہ رہی ہوتی تھی اور حضیر اسے زبردستی اپنے ساتھ لیکر جاتا تھا۔۔۔

اور آج تو حیان اور انیب کی بیٹی کا عقیقہ تھا اس لئے آج رات سب کا ارادہ شاہ حویلی رکنا تھا لیکن مشی اور حضیر کی آج رات ہی امریکہ کی فلائٹ تھی مشی شاہ حویلی رکنا چاہتی تھی کیونکہ جب سے حضیر

Posted On Kitab Nagri

پاکستان شفٹ ہوا تھا وہ مشی کو کہیں بھی رکنے نہیں دیتا تھا وہ اپنی بات کا بہت پکا تھا ساتھ لیکر جاتا اور ساتھ ہی لے آتا تھا کسی کے بھی کہنے پر نہیں رکنے دیتا تھا مشی کو اس لئے سب نے کہنا بھی چھوڑ دیا تھا لیکن مشی اپنی زور آزمائی کرتی رہتی تھی لیکن رزلٹ وہی نکلنا تھا جو حضیر کی مرضی ہوتی تھی۔۔۔

بیگم آپ کتنا ہی غصہ کر لیں امریکہ تو آپ نے چلنا ہے میرے ساتھ ہر حال میں۔۔۔

حضیر نے مشی کے غصے کو کسی خاطر میں نالاتے ہوئے اپنی ہنسی دبا کر کہا۔۔۔

آپ نے کبھی میری بات مانی ہے جو اب مانے گے کرنی تو اپنی ہی ہوتی ہے میری تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔۔۔

حضیر کی بات پر مشی نے جلتے ہوئے اپنا ہمیشہ والا ڈائیلاگ کہا اور وہاں سے واک آؤٹ کر گئی جبکہ اپنے پیچھے لاؤنج میں بیٹھے افراد کا زوردار قہقہہ اسے بخوبی سنائی دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

حضیر دیکھیں دو دن کی تو بات ہے دو دن کے لئے میں جا کر کیا کرو نگی آپ اکیلے چلے جائیں میں دو دن شاہ حویلی میں رہ لو نگی دیکھیں میرا تو میکہ بھی وہی ہے اور میں پچھلے ڈھائی تین سال سے رکنے نہیں گئی

Posted On Kitab Nagri

یہاں تک کہ آپ نے مجھے مصباح اور انیب بھائی کی شادی میں بھی نہیں رکنے دیا پلیز سب وہاں رات رکے گے مجھے بھی رکنے دیں پکا آپکے پاکستان آنے سے پہلے واپس آجاؤ نگی۔۔۔

مشی عقیقہ میں جانے کے لئے عفراء کو تیار کرتی بیڈ پر بیٹھے مسحب سے کھیلتے حضیر کو منانے کی کوشش بھی کر رہی تھی۔۔۔

مسحب باباکے شیر اپنی مما کو کہہ دو کوئی مکھن کام نہیں آنا اس لئے چپ چاپ تیار کرلیں جانا تو پڑیگا بابا کے ساتھ مما کو آپ کو اور باباکی شہزادی کو۔۔۔

حضیر نے مشی کے پھولے ہوئے منہ پر ایک نظر ڈال کر مسحب سے باتیں کرتے ہوئے کہا جس پر وہ کھکھلانے لگا۔۔۔

حضیر اب میں سچ میں رودو نگی آپ مجھے کہیں بھی جانے دیتے آپ کے شام کو آفس سے آنے کے بعد سے لیکر صبح واپس آفس جانے تک مجھے روم سے نکلنے کی اجازت نہیں ہے چاہے آپ گھر پر ہو یا نا ہو مجھے آپ کے علاوہ کسی کے ساتھ بھی باہر جانے کی اجازت نہیں ہے چاہے کتنا ہی ضروری کام ہو اور چاہے میں باباکے ساتھ ہی کیوں نا جارہی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب کہیں بھی گھومنے پھرنے کہیں بھی جائیں مجھے آپکے بغیر کہیں جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔

میں پھر بھی آپکی سب باتیں مانتی ہوں لیکن آپ میری کوئی بات نہیں مانتے۔۔۔

مشی نے اب کی بار باقائدہ آنسوؤں سے روتے ہوئے اسے ہر بات یاد دلاتے ہوئے کہا کیونکہ اسکا بلکل بھی دل نہیں تھا امریکہ جانے کا لیکن حضیر تھا کہ اسے ساتھ لے جانے پر بضد تھا۔۔۔

عائش تم جانتی ہو میں کتنا وقت تم سے غفلت میں رہ چکا ہوں اس لئے اب ایک سیکنڈ بھی تم کو اپنی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہونے دے سکتا پہلے بھی میں نے اپنے اپنوں پر بھروسہ کر کے تمہاری زمیداری انہیں سونپی تھی لیکن کیا ہوا میں تو سکون سے رہا لیکن تمہاری زندگی عذاب ہو گئی اسی لئے اب میں چاہ کر بھی تمہارے اور بچوں کے معاملے میں کسی پر کسی پر بھروسہ کرنا ہی نہیں چاہتا اور نا کرونگا اور اس بات پر چاہے پھر تم رو دھو چیخوں چلاؤ مجھے کوئی فرق نہیں پڑیگا میں تمہاری یہ باتیں ساری زندگی نہیں مانو گا تمہیں ساری زندگی اس طرح ہی رہنا پڑیگا یہ اپنا ذہن بنالو تا کہ آئیندہ سے میرے ساتھ جانے سے انکار نا کر سکو۔۔۔

مشی کے رونے پر حضیر نے سنجیدگی سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا اور دوبارہ سے مسحب کے طرف متوجہ ہو گیا تو مشی بھی اپنی بات کا اتنا سنجیدہ رئیکشن دیکھتی چپ چاپ ٹیڑھے میڑھے منہ بناتی اپنے

Posted On Kitab Nagri

کپڑے لیتی چینج کرنے چلی گئی اور پھر عقیقے کے اختتام پر وہ دونوں سب کو الوداع کرتے امریکہ چل دیے۔۔۔

♥ Bint E Ahmed Shaikh ♥

اس ڈیڑھ سال میں بہت کچھ بدل چکا تھا بہت سے خوشی کے موقعوں کے ساتھ بہت سے غم بھی ان سب کی زندگیوں میں آئے تھے جن پر ان سب نے صبر کیا اور آج سب ایک ساتھ اپنی اپنی فیملیوں کے ساتھ بہت خوش تھے۔۔۔

اذہان صاحب کے انتقال کے چھے مہینے بعد ہی فالج کی بیماری کے ساتھ انعم بیگم خالقِ حقیقی سے جا ملیں اور مسحب کی پیدائش پر فریدہ بیگم نے اس دنیا کو خیر آباد کہہ دیا۔۔۔

اسی طرح ایک سال پہلے مسیب مصباح، برداء اناب، انیب حیان، مبشر حور عین، ہیاج انعمتہ، اور ردابہ اہتشام کی شادی ہو چکی تھی اور اب مسیب اور مصباح کا چھے ماہ کا بیٹا تھا برداء اور اناب کا بھی چار ماہ کا بیٹا

Posted On Kitab Nagri

تھا انیب اور حیان کی سات دن کی بیٹی تھی مبشر اور حور عین کا ایک مہینے کا بیٹا تھا ہیّاج اور انعمتہ کی دو ماہ کی بیٹی تھی اور ردابہ اور اہتشام کا تین ماہ کا بیٹا تھا۔۔۔

جبکہ مبّراء کسی کے ساتھ منہ اندھیرے ایک خط چھوڑ کر گھر سے بھاگ گئی تھی اور اس خط میں اس نے لکھا تھا کہ وہ کسی کو پسند کرتی ہے اور اس کے ساتھ بھاگ رہی ہے اسے ڈھونڈنے کی کوشش نا کی جائے اور پھر اس طرح دوسروں کے کردار پر کیچڑ اچھالنے والی فریحہ بیگم کا سر سب کے سامنے جھک گیا اور وہ کسی کو کچھ بولنے قابل نہیں رہی بیشک قدرت نے سب کے ساتھ بہترین انصاف کیا تھا جبکہ ردابہ نے اپنے باپ کا مان رکھتے ہوئے اہتشام سے شادی کر لی تھی اور اب اپنے تین ماہ کے بیٹے کے ساتھ ایک خوبصورت اور پر سکون زندگی گزار رہی تھی۔۔۔

بیشک پر پریشانی کے بعد آسانی ہے اور بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا مہربان ہے۔۔۔

تمت بالخیر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com